اصلی جنتری مصنفہ پنڈت پنا لال ایم اے ولد پنڈت چُونی لال جیوتشی (تفصیل معہ فوٹو پنڈت چُونی لال اندر سرورق پر دیکھیں)

گورنمنٹ آف انڈیا سے حسب ضابطہ رجسٹری شدہ

پنڈت دیوی دیال مشہورِ عالم جیوتشی اینڈ سنز لاہور والے

مصنف پترہ شاستری و گور مکھی و مالک کارخانہ مُفید عالم جنتری۔

اقلیم ہندوستان کا یہ عالمگیر ستارہ ہے پوشیدہ رازِ جیوتش کا یہ قابل دید نظارہ ہے

ہندوستان کی تمام جنتریوں میں سب سے زیادہ ہر دلعزیز مشہور اور کثیر الاشاعت یافتہ

وزیر یعنی منتری — برس کا راجہ

مُفید عالم جنتری

سن عیسوی 1992

پنڈت پنا لال اینڈ سنز مینیجر و مالک کارخانہ مُفید عالم جنتری لاہور والے

کے اہتمام سے چھپ کر کارخانہ مفید عالم جنتری بیرون مائی ہیراں گیٹ۔ جالندھر شہر

فون۔ 57959

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

اصلی مفید عالم جنتری — آدمی کی گفتگو اسی کے دل کا آئینہ ہوتی ہے۔ — مصنف پنڈت پنا لال جیوتشی ایم اے

بجا کہے عالم جسے بجا سمجھو — زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

مفید عالم جنتری جالندھر

مفید عالم جنتری از پنڈت دیوی دیال مشہور عالم جیوتشی اینڈ سنز (لاہور والے) مصنف پترہ کا جنتری و گوڑ مکھی اتھ ریکا - پنڈت پنا لال جیوتشی ایم اے - جالندھر

مفید عالم جنتری پر ایک نظر

سوئے کستان بر ہما کا دستیہ واں ہے جس کی کر پا درشٹی سے آج مفید عالم جنتری کو اتنی شہرت اور ہر دلعزیزی حاصل ہوئی ہے۔ مفید عالم جنتری کو شائع ہوئے ۴۴ سال ہو چکے ہیں۔ ہماری علاوہ میں اس کی سالانہ اشاعت سے اس کی مقبولیت کا پتہ چل جاتا ہے۔ اس میں علم جیوتش کے سربستہ رازوں کو جس طریقہ سے ظاہر کیا گیا ہے اس کی مثال کہیں ملتی نہیں۔ اس میں قیمتی مضامین اور تمام اہم واقعات ایسے عام فہم پیرایہ میں درج ہوتے ہیں جن کے مطالعہ سے بلا لحاظ مذہب و ملت ہر شخص یکساں فائدہ اٹھا سکتا ہے اور زندگی کے ہر شعبہ میں مفید رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔ اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ ہر سال اس کے شائع ہونے سے پہلے ہی لاکھوں لوگ بڑے اشتیاق سے اس کا انتظار کرتے ہیں۔ ہندوستان کے علاوہ اس کی شہرت اور مقبولیت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ ہر سال بیشمار سرٹیفکیٹ آتے رہتے ہیں۔

نقالوں سے ہوشیار

مفید عالم جنتری کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور عالمگیر شہرت کو دیکھ کر حاسد لوگ جل بھن کر رہ جاتے ہیں۔ اور ہمارے ہی مضامین کو کاٹ چھانٹ کر اور سرورق کی ملتی جلتی شکل بنا کر لوگوں کو مغالطہ میں ڈالتے ہیں۔ جیسا کہ امرتسر کے پنڈت نرائن داس جیتلی نے اپنے پوتے کا نام دیوی دیال لاہور رکھ لیا جو کہ چارٹرڈ بنک میں ملازم تھا۔ باپ بیٹا اور پوتا تینوں نے مل کر ہمارے پنچانگ کے اندر اور باہر کے دونوں ٹائیٹلوں کی ہو بہو پوری نقل کی ہے جس کے لئے ہمیں مجبوراً الہ آباد میں زیر دفعہ ۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸ و ۹۰ - تعزیرات ہند لالہ متھرا داس پوری کی عدالت میں مقدمہ دائر کرنا پڑا جس سے پنڈت نرائن داس کو چار صد روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔ ان کے لڑکے رام دت اور پوتے دیوی دیال کو بالترتیب ۲۵۰ اور ۴۰۰ روپے جرمانہ اور چھ چھ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی۔

علم جیوتش و نجوم کی لاثانی کتب نیز نہایت کار آمد نادر و نایاب کتابیں

لگن آفتاب

لگن یا طالع وقت معلوم کرنے کے لئے یہ رسالہ انمول رتن ہے جس سے ہر شخص جیبی کی تاریخ اور وقت لگن بحساب گھنٹہ منٹ اور گھڑی پل بخوبی دیکھ سکتا ہے۔ اس میں دو سو سے زیادہ شہروں کا طلوع وقت بھی درج ہے۔ قیمت صرف 3.5 روپے (زیر طبع)

آئینہ قسمت حصہ اول

علم جیوتش کے اس بے نظیر رسالہ میں جنم کنڈلی کے ابتدائی مراتب درج ہیں نیز گرہوں کی تمام چالیں بیشٹ کرنیکی جدولیں نکشتروں لوگوں اور گرہوں کی تاثیرات مشکل نظرات کے اصول اور نیک و بد کے ثمرات وضاحت سے درج ہیں۔ قیمت 60 روپے (زیر طبع)

آئینہ قسمت (حصہ دوم)

ہر انسان کی سوانح حیات کا یہ نایاب رسالہ ہے جو قدر دان شائقین کی سفارش پر لکھا گیا ہے۔ اس کا ہر ورق انسانی قسمت کا دفتر ہے۔ اس میں گرہوں کے نیک و بد حالات ہر ایک لگن کے حساب سے درج کئے گئے ہیں۔ زبان سلیس اور عام فہم ہے۔ قیمت 60 روپے۔

آئینہ قسمت (حصہ سوم)

اس رسالہ میں گرہوں کے نیک و بد پھلادیش اس خوبی سے درج کئے گئے ہیں کہ جس سے ہر شخص جنم کنڈلی دیکھ کر انسان کی قسمت کا فوٹو کھینچ سکتا ہے۔ اس میں جنم پتری تیار کرنے اور اوقات لگن نیز رنج و راحت دیکھنے کیلئے بارہ گھروں کے مفصل حالات درج کئے گئے ہیں۔ قیمت 50 روپے

آئینہ قسمت (حصہ چہارم)

اس رسالہ میں عمر نکالنے کے طریقے۔ کٹ برگی نکالنے کا سارنیاں اور کھٹ برگی کا پھلادیش۔ استری جاتک یوگنی پنچوتری اور اشٹوتری دشا۔ انتر دشا پرتی انتر دشا نکال کر درج کی گئی ہے۔ اس کے پڑھنے سے ہر شخص پھلادیش معلوم کر سکتا ہے۔ قیمت صرف 50 روپے۔

رسالہ قیافہ و سامدرک

اس میں ہر انسان کی شکل رفتار اور گفتار اور ہاتھ پاؤں کی بناوٹ اور ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر اس کی زندگی کے حالات معلوم کر سکتے ہیں۔ قیمت 50 روپے

سررشتہ تقدیر

اس میں ورش پھل بنانے کے اصول اور قواعد تفصیل سے درج ہیں جس سے ہر شخص اپنا ورش پھل خود بنا کر سال بھر کے حالات معلوم کر سکتا ہے۔ قیمت 30

پرشن آفتاب

پرشن کے متعلق وہ عمدہ اصول درج ہیں جنکے دیکھنے سے وقت کی کنڈلی بنا کر ہر کام کے نیک و بد سے آگاہ ہو کر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ قیمت 50 روپے

رسالہ علم النفس

علم النفس کا بے نظیر رسالہ جسکے ذریعے حال سوروں کی رفتار اور انکی دائیں بائیں شناخت سے موجودات عالم کے مخفی بھیدوں سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ قیمت 50 روپے

آئینہ فلک

آسمانی علامات اور گردش کواکب کی تاثیرات سے سال بھر کے حالات درج ہیں۔ جنسوں کی مندی تیزی قبل از وقت معلوم کر سکتے ہیں۔ قیمت 50 روپے

علم الخواب

... کو آنیوالے اچھے برے خوابوں کی تعبیر کا حال ... قیمت 30 روپے

یوگ آسن پرانایام

روگوں سے اور آتم اتنی کیلئے یوگ آسن اور پرانایام کے طریقے تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت 35 روپے

لکشمی شکتی

ہر جس کو محتاج ... لکشمی کو یہ کتاب ... ہیں ترقی ... نایاب تحفہ ہے۔ قیمت ...

گایتری شکتی

گایتری جپ سے دکھ درد دور کرنے ... اولاد نہ ہونا۔ دشمنوں پر فتح۔ مقدمہ میں جیت اور امتحان میں کامیابی کیلئے جپ و دھی درج ہے۔ قیمت 30 روپے

رسالہ علم کیرل

یہ علم رموز کا بے نظیر رسالہ ہے ... پوشیدہ حالات جاننے ... نام کہلوا کر اس کو حالات بتلائے جا سکتے ہیں۔ قیمت 35 روپے

منتر شکتی

یہ کتاب آپکو منتروں کے ذریعہ اپنی تمام مشکلات حل کرنیکا رستہ بتائے گی۔ منتر جپ کی پوری ودھی اس میں بتائی گئی ہے۔ قیمت 50 روپے

منش جیون کا رہسیہ

انسان ہر گرہ ... اور پرلوک میں کرم پھل کیسے ... ہے اور زندگی کو بہتر بنانے کے لئے قیمتی اصول ... بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت 30 روپے

رشو پران

بھگوان شنکر کے تمام چرتر اور لیلاؤں کا تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس میں شوا نام کی مہما۔ شو جی کی کرپا اور شو شنکر کے متعلق دیگر کتھاوں کو ... کیا گیا ہے۔ 150/-

علم مسمریزم

مسمریزم کے ذریعہ انسان ... قیمت 6 روپے

بنگال کا جادو

اس کتاب میں ہر قسم کے جنتر منتر اور تنتر درج ہیں جو کبھی خطا نہیں جاتے۔ غیب کی باتیں اور دل کی باتیں ... قیمت 6 روپے

بڑا بھگتی ساگر

اس میں سب دیوی دیوتاؤں کی بھگتی اور آرتیوں کا بیان نئے دلچسپ ڈھنگ سے دیا گیا ہے۔ انیک منتر بھی دیئے گئے ہیں۔ قیمت 50 روپے۔ ڈاک خرچ 5 روپے

گزشتہ برسوں کی جنتریاں

۱۹۵۰ء سے ۱۹۸۹ء تک کی مفید عالم جنتریاں دستیاب ہیں۔ پرانے سال کی جنتری کی 15 روپے ڈاک خرچ 5 روپے فی جنتری۔ رقم پیشگی آنے پر بھیجی جائے گی۔

گنجینہ روزگار

اس کتاب میں ہر فن اور ہنر کے متعلق آزمودہ نسخہ جات درج ہیں جس سے آپ دنوں میں ہی ہزاروں روپے کما سکتے ہیں۔ قیمت 6 روپے

سنیاسی ٹوٹکے

مہاتماؤں کے بتائے ہوئے ٹوٹکے اور مجرب نسخہ جات ہیں درج ہیں۔ ہر مرض کی علامات وغیرہ بھی طرح بتائی گئی ہے۔ 9 روپے

ملنے کا پتہ } پنڈت دیوی دیال جیوتشی اینڈ سنز (لاہور والے) اڈہ ہوشیارپور - جالندھر - 8

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ!
پنڈت دیوی دیال مشہور عالم جیوتشی اینڈ سنز مصنف پترہ ناگری و اردو مکھی و مالک کارخانہ مفید عالم جنتری
مفید عالم جنتری
۱۹۹۲ء
راجہ - سنیچر
وزیر - چندرماں
پنالال جیوتشی ایم اے ولد پنڈت چونی لال مرحوم نے شائقین مفید عالم جنتری کی سہولت کیلئے جالندھر سے تصنیف کیا
اپنی اشاعت کے ۱۱۷ویں سال میں داخل ہوتی ہے
ناظرین کے دلی خلوص اور مسلسل تعاون سے مفید عالم جنتری
مشہور عالم پنڈت دیوی دیال جیوتشی (لاہور والے)
پنڈت شورام دت جیوتشی
پنڈت موہن لال جیوتشی
مفید عالم جنتری سن عیسوی ۱۸۷۵ء سے علم جیوتش میں دلچسپی رکھنے والے ناظرین کی خدمت کرتی چلی آرہی ہے اس میں کارآمد مضامین اور سال بھر کے تمام اہم واقعات ایسے سلیس اور عام فہم پیرایہ میں درج ہوتے ہیں جن کو پڑھکر ہر مذہب و ملت کے احباب یکساں فائدہ اٹھا رہے ہیں اسی وجہ سے اس کے قدردان ہندوستان بھر میں ہی نہیں بلکہ دیگر ممالک میں بہت زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں اس کی دلعزیزی اور عالمگیر شہرت کو دیکھکر دشمن لوگوں کی نظر میں خار کی طرح کھٹکتی ہے۔ وہ لوگ اس سے ملتے جلتے ٹائیٹل چھاپ کر کو گمراہ کر رہے ہیں اس لیے جنتری خریدتے وقت مصنف پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے اور اندر سرورق پر پنڈت چونی لال جیوتشی جی کا فوٹو ضرور دیکھ لیں تاکہ آپ اصل کے دھوکہ میں نقلی جنتری نہ خریدیں۔
قائم شدہ: ۱۸۷۵ء
شائع کردہ: پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے مالک و منیجر کارخانہ مفید عالم جنتری
پنچانگ دیواکر کاریالیہ، مائی ہیراں گیٹ - جالندھر
فوٹو پنڈت چونی لال جی جن کی متبرک یاد ہمیشہ تازہ رہے گی
Published by: MBD Enterprises P.(Ltd.) New Railway Road, Jalandhar

مفید عالم جنتری جالندھر

تمام جنتریوں کی سرتاج

ہندوستان بھر میں اپنی قسم کا پہلا اور مشہور کارخانہ

بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
1	۱۹۹۲ء کے اہم تیوہار۔ پرب اور چھٹیاں	3
2	پنجاب ہریانہ وغیرہ صوبوں کے میلہ جات	4
3	گورپرب دس گورو صاحبان	4
4	مسلم پرب۔ جموں کشمیر میلہ جات وغیرہ	5
	برت شری ستیہ نارائن۔ تاریخی الادس۔ برت پردوش جین پرب وغیرہ	5
5	گنڈمول پنچک وغیرہ نچھتروں کا بیان	6
6	گرہن وغیرہ کا وچار ۹۲ء	7
7	کنبھ مہاپرب اور اردھ کنبھی وچار	8
8	سمت ۲۰۴۹ء کے بادشاہ وغیرہ کا بیان	9
9	۱۹۹۲ء میں سروارتھ سدھ وغیرہ یوگ	10
10	دوی پشکر یوگ۔ نوروز عالم	11
11	مفید جنتری مطالعہ کرنے کا طریقہ	12
12	شنی کی ساڑھستی اور ادھیا وچار	13
13	گرہوں کا داخلہ راس ۱۹۹۲ء	14
14	آکاشی کونسل اور اہم پیشنگوئیاں	15
15	۱۹۹۲ء میں تیزی مندی کا وچار	20
16	مختلف گرہوں کا انسان پر اثر	24
17	راس معلوم کرنے کا چکر	25
18	بارہ راشیوں کا ماہانہ وسالانہ پھل	23
19	سورج وغیرہ گرہوں کا داخلہ نچھتر	33
20	مہورت شادی ۱۹۹۲ء	35
21	مہورت منڈن۔ داخلہ مکان وغیرہ	37
22	جنم یا نام کے مطابق شادی مہورت	39
23	بارہ مہینوں کے تتھی نچھتر تیوہار وغیرہ	42
24	باقی حصہ چاند گرہن اور مندہ تیزی وغیرہ	66
25	روزانہ گرہ سپشٹ ۱۹۹۲ء	67
26	دشا شول وچار اور آج کا دن	69
27	ہاتھ کی لکیروں کے ذریعہ پیشین گوئیاں	70
28	مفید اور کارآمد جنتر منتر	72
29	علم قیافہ کی صحیح اور مستند معلومات	73
30	شبھ کاموں کے مہورت	74
31	علم ہندسہ اور آپ کی قسمت	75
32	تعویذ برائے حل مشکلات	76
33	علم مسمریزم۔ اہم شخصیتوں کی کنڈلیاں	77
34	فہرست عرس مبارک وغیرہ	78
35	گرہوں کی دشاؤں کا بیان	79
36	گرہوں کی شانتی کے لئے	80
37	علم کیرل کے ذریعہ سوالات۔ جواب	82
38	علم جفر	82
39	ترکیب نماز	83
40	نقشہ گھڑی پلوں کا گھنٹہ منٹ میں	84
41	آپ کی لاٹری کب نکلے گی؟	85
42	ناقص گرہوں کے لئے نگ	86
43	ہندوستان کے مشہور مقدس مقامات	87
44	خواب دیکھنے کی شبھ علامات	88
45	برس پھل کے نیک و بد حالات	89
46	ہندوؤں کے مشہور مقامی تیوہار	90
47	لگن سارنی جالندھر وغیرہ	91
48	جنم لگن زائچہ کا بیان	92
49	جالندھر سے دیگر شہروں کے لگن کا فرق	93
50	روزانہ لگن سارنی جالندھر	95
51	دن رات کے سیارگان کی ساعت	101
52	ہاتھ کی ریکھاؤں کی نشانات	102
53	دنیا کے مشہور شہروں کے تفاوت الوقت	103
54	قسمت یعنی تقدیر کے حالات	104
55	گرہوں کا انسانی زندگی پر اثر	105
56	بارہ گھروں میں گرہوں کا پھلادیش	106
57	صحت کے لئے مفید نسخہ جات۔ مہورت کتب	107/108
58	مشہور شہروں کے طلوع آفتاب	109
59	ہجری مہینوں میں ہونے والے واقعات	112
60	27 نچھتروں میں پیدائشی حالات	113
61	جنتر منتروں کے ذریعے دلی مراد حاصل کرنا	115
62	جیوتش اور دھرم شاستر خیالات	117
63	علم رمل کے ذریعہ جواب	118
64	جنم کنڈلی ... یوگ	119
65	علم نجوم کی لاثانی کتب	120

خیر اندیش:- پنڈت پنا لال جیوتشی۔ ایم۔ اے۔ جالندھر شہر

۱۹۹۲ عیسوی کے اہم تیوہار پرب و چھٹیاں

ماہ جنوری

نیا سال شروع	یکم جنوری	بدھوار
جنم روز گورو گوبند سنگھ	۱۲ "	اتوار
جنم روز سوامی ویویکانند	۱۲ "	"
تیوہار لوہڑی	۱۳ "	سوموار
مکر سنکرانتی (ماگھی)	۱۴ "	منگلوار
پونگل (دکشن بھارت)	۱۴ "	"
ماگھ اشنان شروع	۱۹ "	اتوار
جنم روز حضرت علیؑ	۱۹ "	"
برت گنیش سنکٹ چوتھ	۲۲ "	بدھوار
جینتی نیتاجی سبھاش چندر	۲۳ "	ویروار
یوم جمہوریت بھارت	۲۶ "	اتوار
کھٹ تیلا ایکادشی	۳۰ "	ویروار

فروری

شب معراج	۲ فروری	اتوار
سوموتی مونی اماوس	۳ "	سوموار
سدھ بابا لال جینتی	۵ "	بدھوار
شری گنیش تل چوتھ	۷ "	شکروار
شری بسنت پنچمی	۹ "	اتوار
رتھ سپتمی (آروگیہ سپتمی)	۱۱ "	منگلوار
بھیشم اشٹمی	۱۱ "	"
پھاگن سنکرانتی	۱۳ "	ویروار
جیا ایکادشی	۱۴ "	شکروار
ماگھی پورنماں	۱۸ "	منگلوار
گورو روی داس جینتی	۱۸ "	"
ماگھ اشنان ختم	۱۸ "	"
شب برات	۲۰ "	ویروار
وجیا ایکادشی برت	۲۹ "	سنیچروار

مارچ

مہاشوراتری برت	۲ مارچ	سوموار
رام کرشن پرم ہنس جینتی	۶ "	شکروار
رمضان المبارک	۷ "	سنیچروار
ہولاشٹک شروع	۱۲ "	ویروار
چیت سنکرانتی	۱۴ "	سنیچروار
آملکی ایکادشی	۱۵ "	اتوار
ہولاشٹک ختم	۱۸ "	بدھوار
تیوہار ہولی	۱۸ "	"
ہولا میلہ (پاونٹہ آنندپور)	۱۹ "	ویروار
مہاوشوودوش	۲۰ "	شکروار
پاپ موچنی ایکادشی	۲۹ "	اتوار
وارونی پرب (تیرتھ)	۳۱ "	منگلوار

اپریل

جمعۃ الوداع	۳ اپریل	شکروار
نیا سمت ۲۰۴۹ شروع	۴ اپریل	سنیچروار
چیت نوراترے شروع	۴ "	"
عیدالفطر	۵ "	اتوار
گن گوری تیج	۶ "	سوموار
اسکند چھشٹی (سورج چھٹی)	۸ "	بدھوار
شری درگا اشٹمی	۱۰ "	شکروار
شری رام نومی	۱۱ "	سنیچروار
نوراترے ختم	۱۱ "	"
ویساکھ سنکرانتی (میلہ بیساکھی)	۱۳ "	سوموار
میلہ اردھ کمبھی (ہردوار)	۱۳ "	"
برت کامدا ایکادشی	۱۳ "	"
شری مہابیر جینتی	۱۵ "	بدھوار
اننگ تریودشی	۱۵ "	"
بیساکھ اشنان شروع	۱۷ "	شکروار
کنبھ مہا پرب (اجین)	۱۷ "	"
ورتھنی ایکادشی برت	۲۸ "	منگلوار

مئی

مزدور دوس (مئی دوس)	یکم مئی	شکروار
شنی واسری اماوس	۲ "	سنیچروار
اکھشیہ تیج پرشورام جینتی	۵ "	منگلوار
رویندر ناتھ ٹیگور جینتی	۷ "	ویروار
شری گنگا جینتی	۹ "	سنیچروار
سیتا (جانکی) جینتی	۱۱ "	سوموار
موہنی ایکادشی برت	۱۲ "	منگلوار
جیٹھ سنکرانتی ...	۱۴ "	ویروار
شری نرسنگھ جینتی	۱۵ "	شکروار
بدھ پورنماں (کورم جینتی)	۱۶ "	سنیچروار
اپرا (بھدر کالی) ایکادشی	۲۸ "	ویروار
بٹ ساوتری برت شروع	۳۱ "	اتوار

جون

سوم وتی اماوس	یکم جون	سوموار
رمبھا تیج برت ...	۳ جون	بدھوار
میلہ گنگا دسہرہ (ہری دوار)	۱۰ "	"
نرجلا ایکادشی برت	۱۱ "	ویروار
عیدالضحیٰ (بقر عید)	۱۲ "	شکروار
چمپک دوادشی ...	۱۲ "	"
ہاڑ سنکرانتی	۱۴ "	اتوار
سنت کبیر جینتی	۵ "	سوموار
سورج دکھشائن ہیں	۲۱ "	اتوار
یوگنی ایکادشی برت	۲۶ "	شکروار

جولائی

رتھ یاترا شری جگناتھ پوری	۲ جولائی	ویروار
یکم محرم (ہجری ۱۴۱۳ شروع)	۳ "	شکروار
کمار چھشٹی	۵ "	اتوار
ہری شینی ایکادشی ...	۱۰ جولائی	شکروار
یوم عاشورہ (محرم)	۱۲ "	اتوار
گورو پورنماں (ویاس پورنماں)	۱۴ "	منگلوار
چاتر ماسا شروع	۱۴ "	"
ساون سنکرانتی	۱۶ "	ویروار
ناگ پنچمی (راجستھان)	۲۰ "	سوموار
کامیکا ایکادشی برت	۲۶ "	اتوار
سوم پردوش برت	۲۷ "	سوموار
ہریالی اماوس	۲۹ "	بدھوار

اگست

مدھوسروا (سنگھاڑہ) تیج	یکم اگست	شنی وار
وردچوتھ (گنیش چوتھ)	۲ "	اتوار
شری ناگ پنچمی	۳ "	سوموار
شری سلکی جینتی	۳ "	"
گوسوامی تلسی داس جینتی میلہ شری درگا اشٹمی	۴ "	منگلوار
میلہ چیت پورنی نینا دیوی وغیرہ	۵ "	بدھوار
پوترہ ایکادشی برت	۹/۸ "	شنی اتوار
سوم پردوش برت	۱۰ "	سوموار
ساون پورنماں۔ رکھڑی	۱۳ "	ویروار
یاترہ شری امرناتھ	۱۳ "	"
یوم آزادی بھارت ..	۱۵ "	شنی وار
بھادوں کی سنکرانتی	۱۶ "	"
شری گنیش بہولا چوتھ	۱۷ "	سوموار
چندن چھشٹی (ہل چھٹی)	۱۹ "	بدھوار
جہلم (جہلم)	۲۰ "	ویروار
شری کرشن جنم اشٹمی	۲۱ "	شکروار
شری گوگا نومی ...	۲۲ "	شنی وار
اجا ایکادشی برت ...	۲۴ "	سوموار
آخری چہار ...	۲۶ "	بدھوار
پٹھوری اماوس ..	۲۸ "	شکروار
ہرتالیکا تیج	۳۰ "	اتوار
شری گنیش پتھر چوتھ	۳۱ "	سوموار

ستمبر

رشی پنچمی	یکم ستمبر	منگلوار
سورج چھشٹی	۲ "	بدھوار
سنتان سپتمی (مکتابرن)	۳ "	ویروار
شری مہالکشمی برت شروع	۳ "	"
رادھا اشٹمی (دوروا اشٹمی)	۴ "	شکروار
شری چندر نومی	۵ "	سنیچروار
پدما ایکادشی برت	۷ "	سوموار
شری وامن دوادشی	۸ "	منگلوار
شری اننت چودش	۱۰ "	ویروار
عید میلادالنبیؐ	۱۰ "	"
پروشٹھ پدی شراد شروع	۱۱ "	شکروار
آسوج سنکرانتی	۱۶ "	بدھوار
مہالکشمی برت ... ختم	۱۹ "	اتوار
اندرا ایکادشی برت	۲۲ "	منگلوار
سمرو پتری شری شرادھ	۲۶ "	سنیچروار
شرد نوراترے شروع	۲۷ "	اتوار
اوما ماہیشوری برت	۳۰ "	بدھوار

اکتوبر

مہاتما گاندھی جینتی	۲ اکتوبر	شکروار
شری درگا اشٹمی	۴ "	اتوار
مہانومی۔ نوراترے ختم	۵ "	سوموار
دسہرہ (وجیہ دشمی)	۶/۵ "	منگلوار
پاپنکوشا ایکادشی	۷ "	بدھوار
بھرت ملاپ	۷ "	"
گیارویں شریف	۸ "	شکروار
شرد پورنماں (کوجاگر)	۱۱ "	اتوار
رشی بالمیک جینتی	۱۱ "	"
کارتک اشنان شروع	۱۱ "	"
برت کروا چوتھ	۱۵ "	ویروار
کارتک سنکرانتی	۱۶ "	شکروار
برت اہوئی اشٹمی	۱۹ "	سوموار
رما ایکادشی برت	۲۲ "	ویروار
گووتس دوادشی	۲۳ "	شکروار
نرک چودش (روپ چودش)	۲۴ "	سنیچروار
شری ہنومان جینتی	۲۴ "	"
دیوالی ----	۲۵ "	اتوار
شری مہالکشمی	۲۵ "	"
گووردھن پوجا (انکوٹ)	۲۶ "	سوموار
بھائی دوج (ٹیکا)	۲۷ "	منگلوار
شری وشوکرما پوجا ..	۲۷ "	"

نومبر

گوپ اشٹمی	۲ نومبر	سوموار
اکشے نومی	۳ "	منگلوار
ہری پربودھنی ایکادشی	۶ "	شکروار
بھیشم پنچک شروع	۶ "	"
چاترماس برت ختم	۶ "	"
تلسی وواہ ...	۶ "	"
بیکنٹھ چودش	۸ "	اتوار
کارتک پورنماں (بھیشم پنچک ختم)	۱۰ "	منگلوار
کارتک اشنان ختم	۱۰ "	"
شری گورو نانک جینتی	۱۰ "	"
مگھر سنکرانتی	۱۵ "	اتوار
مہاکال بھیرو اشٹمی	۱۷ "	منگلوار
اتپنا ایکادشی	۲۰ "	شکروار
منگلواسری اماوس	۲۴ "	منگلوار
چمپا چھشٹی ...	۳۰ "	سوموار

دسمبر

متر سپتمی	یکم دسمبر	منگلوار
موکشدہ ایکادشی	۵ "	شنی وار
گیتا جینتی	۵ "	"
کھگراس چاند گرہن	۱۰/۹ "	بدھوار
شری دتاترے جینتی	۹ "	"
پوہ سنکرانتی	۱۵ "	منگلوار
سپھلا ایکادشی	۱۹ "	شنی وار
کرسمس ڈے	۲۵ "	شکروار
گورو گوبند سنگھ جینتی	۳۱ "	ویروار

نوٹ - ادپر لکھی چھٹیاں سرکاری گزٹ سے ملان کر لیں - پنا لال

پنجاب - ہریانہ - اُتر پردیش

وغیرہ کے مشہور تیوہار اور میلے

میلہ	تاریخ
میلہ لوہڑی (پنجاب - ہماچل - ہریانہ)	۱۳ ر جنوری
میلہ داؤں - چنڈی گڑھ	۱۳ ر جنوری
میلہ ماگھی (پنجاب - ہریانہ)	۱۴ ر جنوری
میلہ مکتسر (پنجاب)	۱۴ ر جنوری
میلہ پونگل (دکھنی بھارت)	۱۴ ر جنوری
میلہ مونی اماوس (یو - پی)	۳ ر فروری
میلہ ستو آتر (پنجاب)	۹ ر فروری
میلہ بسنت پنچمی -	۹ ر فروری
میلہ جیسلمیر (راجستھان)	۱۶ ر ۱۷ ر ۱۸ ر فروری
میلہ جینتی دیوی	۱۶ ر ۱۸ ر فروری
میلہ ماگھی پورنماں (پنجاب - یوپی)	۱۸ ر فروری
میلہ شری مہا شوراتری	۳ ر مارچ
میلہ ہولی ہولاشٹک	۱۲ سے ۱۸ ر مارچ
ہولا محلہ پاونٹہ آنند پور	۱۹ ر مارچ
میلہ رام رائے (دہرادون)	۲۳ ر مارچ
میلہ دیرم داس (پٹیالہ)	۲۳ ر مارچ
میلہ سیتل اشٹمی (کورالی)	۲۶ ر مارچ
میلہ پیہوہ (ہریانہ)	۲ ر اپریل
میلہ چیتر نوراتری آتسو	۴ ر اپریل
میلہ منسا دیوی - نیناں دیوی	۴ ر اپریل
میلہ چھیمہ - (نانک سر)	۴ ر اپریل
میلہ مائی سرکھانا (بھٹنڈہ)	۹ ر اپریل
شری درگا اشٹمی منسا دیوی، جوالہ مکھی - نیناں دیوی	۱۰ ر اپریل
میلہ شری رام نومی	۱۱ ر اپریل
میلہ کالنسہ دیوی چندی گڑھ	۱۶ ر ۱۷ ر اپریل
میلہ بیساکھی (پنجاب)	۱۳ ر اپریل
میلہ اکیشور (پوڑی گڑھوال)	۱۴ ر اپریل
میلہ پنجور (ہریانہ)	۲ ر مئی
میلہ گنگا سپتمی (ہردوار)	۹ ر مئی
میلہ بھدرکالی (شیخوپورہ)	۲۸ ر مئی
میلہ جوڑ (پنجاب)	۴ ر جون
میلہ کھیر بھوانی (کشمیر)	۸ ر جون
میلہ گنگا دسہرہ (ہردوار)	۱۰ ر جون
میلہ پیر نیاز احمد (کرتار پور)	۲۸ ر جون
میلہ منڈھالی شریف	۲۸ ر جون
میلہ رتھ آتسو (پوری)	۲ ر جولائی
میلہ گورو پورنماں -	۱۴ ر جولائی
میلہ کاہنووال (گورداسپور)	۱۴ ر جولائی

دس گورو صاحبان کے گرپُرب سنہ ۱۹۹۲ء

نمبر	نام گورو صاحب	یوم ولادت	گوربائی	یوم وفات
۱	گورو نانک دیو جی	۱۰ ر نومبر	جنم سے	۲۲ ستمبر
۲	گورو انگد دیو جی	۳ ر مئی	۱۷ ستمبر	۷ ر اپریل
۳	گورو امر دیو جی	۱۵ ر مئی	۴ ر اپریل	۱۲ ر ستمبر
۴	گورو رام داس جی	۱۳ ر اکتوبر	۹ ستمبر	۳۰ ر اگست
۵	گورو ارجن دیو جی	۲۴ ر اپریل	۲۹ ر اگست	۴ ر جون
۶	گورو ہرگوبند دیو جی	۱۶ ر جون	۲۵ ر مئی	۸ ر اپریل
۷	گورو ہر رائے جی	۱۶ ر فروری	ا اپریل	۲۰ ر اکتوبر
۸	گورو ہری کرشن جی	۲۴ ر جولائی	۲۰ ر اکتوبر	۱۵ ر اپریل
۹	گورو تیغ بہادر جی	۲۲ ر اپریل	۱۵ ر اپریل	۲۹ ر نومبر
۱۰	گورو گوبند سنگھ جی	۱۲ جنوری، ۳۱ دسمبر	۲۷ ر نومبر	۳۰ ر اکتوبر

میلہ	تاریخ
میلہ ناگ پنچمی	۲ ر جولائی
میلہ سنگھارہ تیج (یو - پی)	۱ ر اگست
میلہ شری امرناتھ	۱۳ ر اگست
میلہ شری کرشن اشٹمی	۲۱، ۲۲ ر اگست
میلہ گوگا نومی	۲۲ ر اگست
میلہ ستھرے شاہ دہلی	۲۸ ر اگست
میلہ گوسائیں آنا (کورالی)	۲۹ ر اگست
میلہ بادن دوادشی	۸ ر ستمبر
میلہ بابا سوڈھل جالندھر	۱۰ ر ستمبر
میلہ چھپار (احمد گڑھ)	۱۰ ر ستمبر
میلہ گوئندوال (پنجاب)	۱۱ ر ستمبر
میلہ کپال موچن (ہریانہ)	۲۶ ر ستمبر
میلہ شری درگا اشٹمی یوپی پنجاب	۴ ر اکتوبر
میلہ ہرچووال (گورداسپور)	۴ ر اکتوبر
میلہ دسہرہ	۵ ر اکتوبر
میلہ شکمبری دیوی (یو - پی)	۱۱ ر اکتوبر
میلہ دیپاولی - دیوالی	۲۵ ر اکتوبر
میلہ گوردھن پوجا	۲۶ ر اکتوبر
میلہ اچلیشور (بٹالہ)	۳ ر ۴ ر نومبر
میلہ دیرہ ویراگی (نکودر)	۸ ر نومبر
میلہ بال تیرتھ امرتسر	۱۴ ر نومبر
میلہ پشکرراج (راجستھان)	۱۰ ر نومبر
میلہ گڑھ گنگا (یو - پی)	۱۰ ر نومبر
میلہ کپال موچن (ہریانہ)	۱۰ ر نومبر
میلہ چمکور صاحب پنجاب	۷ ر ۹ ر دسمبر
میلہ جوڑ فتح گڑھ	۲۶ ر ۲۸ ر دسمبر
میلہ ہربلبھ جالندھر	۲۸ ر دسمبر

سدھ مہاپرشوں کے جنم دن

نام		تاریخ
گورو گوبند سنگھ	جینتی	۱۲ ر جنوری
سوامی وویکانند	"	۱۲ ر جنوری
نیتا سبھاش چندر بوس	"	۲۳ ر "
سوامی رامانند آچاریہ	"	۲۶ ر "
لالہ لاجپت رائے	"	۲۸ ر "
سدھ بابا لال	"	۵ ر فروری
گورو روی داس	"	۱۸ ر "
گورو رام داس	"	۲۶ ر "
پرم ہنس رام کرشن	"	۶ ر مارچ
سری چیتن مہاپربھو	"	۱۸ ر "
سنت تکا رام	"	۲۰ "
مہاویر	"	۱۵ ر اپریل
سوامی بلبھ آچاریہ	"	۲۸ ر "
چھترپتی سیواجی	"	۴ ر مئی
پرسرام جینتی	"	۵ ر "
گورو شنکر آچاریہ	"	۷ ر "
گورو رابندر ناتھ ٹیگور	"	۷ ر "
سوامی رام انج	"	۸ ر "
سری نارد	"	۱۷ ر "
مہارانا پرتاپ	"	۳ ر جون
سنت کبیر	"	۱۵ "
رشی وید ویاس	"	۱۴ جولائی
لوکمانیہ تلک	"	۲۳ ر "
لوکمانیہ تلک اُتسو	"	یکم اگست
گوسوامی سنت تلسی داس	"	۴ ر "
سنت گیانیشور	"	۲۱ ر "
سری چندرہ	"	۵ ر ستمبر
سری اگرسینی	"	۲۷ ر "
مہاتما گاندھی	"	۲ ر اکتوبر
سری مادھو آچاریہ	"	۶ ر اکتوبر
دھنوتری	"	۲۴ ر "
سری ہنومان	"	۲۴ ر "
سوامی رام تیرتھ	"	۲۶ ر "
وسکرماں	"	۲۷ ر "
گورو نانک دیو	"	۱۰ ر نومبر
مست سری سائیں بابا	"	۲۳ ر "
سوامی دتاتریہ	"	۹ ر دسمبر
گورو گوبند سنگھ صاحب	"	۳۱ ر "

~~چھٹیاں سرکاری گزٹ سے بنالیں~~
خیر اندیش :- پنالال جیوتشی - ایم - اے - اڈہ ہوشیارپور جالندھر

برت شری ستیہ نارائن سنہ ۱۹۹۲ء

نیچے لکھی تاریخیں پورنماشی (ستیہ نارائن) کا برت رکھنے والے شخص کے لئے ہوں گی ۔ اشنان دان وغیرہ کی تاریخ میں ایک آدھ روز کا فرق پڑ سکتا ہے ، پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے

برت پوہ شدی پورنماں	۱۹ جنوری	اتوار
" ماگھ شدی	"	۱۷ فروری	سوموار
" پھاگن	"	۱۸ مارچ	بدھوار
" چیت	"	۱۶ اپریل	ویروار
" بیساکھ	"	۱۴ مئی	شنی وار
" جیٹھ	"	۱۴ جون	اتوار
" ہاڑ شدی	"	۱۴ جولائی	منگلوار
" ساون	"	۱۲ اگست	بدھوار
" بھادوں	"	۱۱ ستمبر	شکروار
" اسوج	"	۱۱ اکتوبر	اتوار
" کارتک	"	۹ نومبر	سوموار
" مگھر شدی	"	۹ دسمبر	بدھوار

تاریخی اماوس سنہ ۱۹۹۲ء

پوہ اماوس	۴ جنوری	سینچروار
ماگھ مونی اماوس	۳ فروری	سوموار
پھاگن "	۴ مارچ	بدھوار
چیت سینچری "	۳ اپریل	شکروار
بیساکھ "	۲ مئی	سینچروار
جیٹھ "	۱ جون	سوموار
ہاڑ "	۳۰ "	منگلوار
ہریالی "	۲۹ جولائی	بدھوار
پھوری "	۲۸ اگست	شکروار
اشونی "	۲۶ ستمبر	شنی وار
کارتک "	۲۵ اکتوبر	اتوار
مگھر "	۲۴ نومبر	منگلوار
پوہ "	۲۳ دسمبر	بدھوار

پردوش برت سنہ ۱۹۹۲ء

۲ جنوری	ویروار
۱۷ "	شکروار
۱ فروری	شنی وار
۱۶ "	اتوار

پردوش برت سنہ ۱۹۹۲ء

۱۶ مارچ	سوموار
۳۱ "	منگلوار
۱۴ اپریل	منگلوار
۳۰ "	ویروار
۱۴ مئی	ویروار
۲۹ "	شکروار
۱۲ جون	شکروار
۲۸ "	اتوار
۱۲ جولائی	اتوار
۲۷ "	سوموار
۱۰ اگست	سوموار
۲۵ "	منگلوار
۹ ستمبر	بدھوار
۲۴ "	ویروار
۹ اکتوبر	شکروار
۲۳ "	شکروار
۷ نومبر	شنی وار
۲۲ "	اتوار
۷ دسمبر	سوموار
۲۱ "	سوموار

جین بمرب تیوہار سنہ ۱۹۹۲ء

میرو ترہودشی	یکم فروری
مریادہ مہوتسو	۱۱ "
جین مہوتسو (کانگڑہ)	۱۲ تا ۱۸ مارچ
رشبھ دیو جینتی	۲۵ مارچ
برسی تپ شروع	۲۶ "
اولی تپ شروع	۱۰ اپریل
شری مہابیر جینتی	۱۵ "
اولی تپ ختم	۱۷ "
برسی تپ ختم	۱۵ مئی
گیان دوس	۱۱ "
میلہ چکر شری دیوی (سرہند)	۵ سے ۷ جون
	۱۲ سے ۱۴ جولائی
چاترماس شروع	۱۴ جولائی
جن مہوتسو	۱۹ "
پریوشن پرب شروع	۲۸ اگست
سمت سری پرب	۳۱ اگست سے یکم ستمبر
مہابیر نروان	۲۵ اکتوبر
ویرسمت شروع ۲۵۱۹	۲۶ "
گیان پنچمی	۳۰ "
رتھ یاترا	۱۰ نومبر
چاترماس ختم	۱۰ "
مونی ایکادشی	۵ دسمبر
پارشو ناتھ جینتی	۱۹ "

جموں و کشمیر کے اہم میلہ جات سنہ ۱۹۹۲ء

تیوہار لوہڑی	۱۳ جنوری
میلہ گپت گنگا (اکھنور)	۲ تا ۴ اپریل
میلہ کھیر بھوانی	۱۴ اپریل سے
میلہ باہو فورٹ	۱۰ اپریل
میلہ رام بن	۱۱ "
میلہ مانسر	۶/۷ جون
میلہ کھیر بھوانی	۸ "
میلہ شدھ مہادیو	۱۵ "
میلہ ہرگوبند جی	۱۶ "
" شریکا بھوانی	۸ جولائی
" شہیدی روز	۱۳ "
" جوالا مکھی	۱۳ "
" شری امرناتھ	۱۳ اگست
" سوامی شنکر آچاریہ	۱۳ "
" رام بن	۱۶ "
" کیلاش یاترہ	۲۶-۲۷ "
" پات (بھدرواہ)	ا سے ۳ ستمبر
" آشا پتی	۲۵-۲۶ "
" مارتنڈ	۲۵-۲۶ "
" پنگلہ دیوی	۲۷ ستمبر سے
" نڈی بابا	۱۰ نومبر
" میلہ سرمنڈل	۲۳ نومبر

اہم مسلم تیوہار سنہ ۱۹۹۲ء

یوم ولادت حضرت علیؓ	۱۹ جنوری
شب معراج	۲ فروری
عرس حضرت نظام الدین	۹ "
شب برات	۲۰ "
رمضان شروع (روزہ)	۷ مارچ
شہادت حضرت علیؓ	۲۷ "
شب قدر	۲ اپریل
جمعتہ الوداع	۳ "
عید الفطر	۵ "
عید الضحیٰ (بقر عید)	۱۲ جون
محرم ہجری سنہ ۱۴۱۳ھ شروع	۳ جولائی
محرم (تعزیہ)	۱۲ جولائی
چہلم	۲۰ اگست
آخری چہار	۲۶ "
شہادت امام حسن	۲۸ "
عید میلاد النبی	۱۰ ستمبر
گیارویں شریف	۸ اکتوبر

باقی ۶ پر دیکھیں ۔

گنڈمول نچھتروں کا بیان سنہ ۱۹۹۲ء

اشونی۔ جیشٹھا۔ مولا۔ اشلیکھا مگھا اور ریوتی ان گنڈمول نکشتروں میں پیدا ہونے والے لڑکے لڑکیوں کو گنڈمول بچے کہتے ہیں۔ اِن نکشتروں کے کسی خاص چرن (حصہ) میں پیدا ہونے والے بچے خود اپنی ذات اپنے والدین کی ترقی۔ صحت وغیرہ کے متعلق ناقص اثر دینے والے ہوتے ہیں۔ ناقص اثر کے باوجود یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ گنڈمول نچھتروں میں پیدا اَشتی بچے بڑے ہوشیار اور عقلمند نکلتے ہیں۔ گنڈمول نچھتر میں پیدا ہونے والے بچے متعلقہ نچھتر کی ۲۷ویں روز بالترتیب کسی یوگ براہمن سے شانتی کروا دینے سے کافی حد تک خراب اثر دُور ہو جاتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے ستائیسویں روز اسی نچھتر میں شانتی کروائی جاسکتی ہو تو بچے کے جنم روز کے آس پاس اسی نچھتر کی شانتی کروا لینی چاہیئے ۱۹۹۲ء میں منعقد ہونے والے گنڈمول نچھتروں کے آغاز وقت اور انجام وقت بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم نیچے لکھ رہے ہیں۔

گنڈمول نچھتر شروع — تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گنڈمول نچھتر ختم — تاریخ	گھنٹہ	منٹ
۲ر جنوری	۹	۳۶	۴ر جنوری	۱۵	۲
۱۲ "	۹	۵۶	۱۴ "	۱۲	۹
۲۱ "	۱۸	۱	۲۲ "	۱۵	۲۵
۲۹ "	۱۵	۲۶	۳۱ "	۲۱	۴
۸ر فروری	۱۵	۵۶	۱۰ر فروری	۱۸	۱۵
۱۷ "	۸	۱۸	۱۸ "	۲۶	۳۷
۲۵ "	۲۲	۱۳	۲۷ "	۲۷	۲۹
۶ مارچ	۲۱	۳۸	۸ مارچ	۲۳	۴۸
۱۵ "	۱۳	۱۷	۱۷	۱۳	۱۴
۲۴ "	۶	۳۰	۲۶	۱۰	۵۲
۳ر اپریل	۴	۲۵	۵ر اپریل	۵	۴۸
۱۱ "	۲۴	۵۶	۱۳ "	۲۱	۳۰
۲۰ "	۱۵	۲۰	۲۲ "	۱۹	۶
۳۰ "	۱۲	۳۰	۲ر مئی	۱۳	۲۷
۹ر مئی	۶	۱۸	۱۰ "	۲۱	۳۰
۱۷ "	۲۴	۲۲	۱۹ "	۱۹	۶
۲۷ "	۲۱	۲۱	۲۹ "	۱۳	۲۷
۵ر جون	۱۲	۲۳	۷ر جون	۸	۵۷
۱۴ "	۷	۴۵	۱۶ "	۱۱	۱۷
۲۴ "	۵	۵۹	۲۶ "	۸	۱
۲ر جولائی	۲	۳۲	۴ر جولائی	۱۵	۴۸
۱۱ "	۱۳	۴۵	۱۳ "	۱۷	۵۰
۲۱ "	۱۳	۱۵	۲۳ "	۱۶	۳۶
۳۰ "	۶	۴۱	۳۱ "	۲۴	۴۸
۱۷ر اگست	۱۹	۲۵	۹ر اگست	۲۳	۳۹
۱۷ "	۱۹	۲۳	۱۹ "	۲۳	۱۵
۲۶ "	۱۷	۲۴	۲۸ "	۱۱	۲۷
۳ر ستمبر	۲۵	۵۴	۶ر ستمبر	۵	۴۰
۱۳ "	۲۵	۲۲	۱۶ "	۴	۵۷
۲۳ "	۳	۰	۲۴ "	۱۲	۰
۱ر اکتوبر	۱۰	۷	۳ر اکتوبر	۱۲	۵۲
۱۱ "	۷	۳۸	۱۳ "	۱۰	۵۰
۲۰ر اکتوبر	۱۰	۱۴	۲۲ر اکتوبر	۶	۴۳
۲۸ "	۱۹	۲۴	۳۰ "	۲۱	۱۵
۷ر نومبر	۱۵	۱۵	۹ر نومبر	۱۸	۹
۱۶ "	۱۵	۴۴	۱۸ "	۱۲	۵۸
۲۵ "	۵	۱۲	۲۷ "	۶	۳۱
۴ر دسمبر	۲۴	۱۳	۶ر دسمبر	۲۷	۱۱
۱۳ "	۲۱	۴۳	۱۵ "	۲۸	۲۳
۲۲ "	۱۳	۱۷	۲۴ "	۱۵	۴

بیان پنچک برائے سال سنہ ۱۹۹۲ء

دھنشٹھا نچھتر کے تیسرے پاد کے آغاز سے ست بکھا۔ پوربا بھادرپد۔ ریوتی، اشونی ان پانچوں نکشتروں کے مجموعے کو پنچک نکشتر کہتے ہیں۔ ان نکشتروں کے قیام کے دوران جنوب کی یاترا (سفر) مکان جھونپڑی احاطہ وغیرہ تعمیر کرنا مردہ جلانا۔ لکڑی کے تنکوں وغیرہ کو اکھٹا، بان وغیرہ سے چارپائی بننا۔ جیسے کام نہیں کرنے چاہئیں۔ ۱۹۹۲ء میں منعقد ہونے والے پنچک نکشتروں کے وقت آغاز اور وقت انجام گھنٹہ منٹ سٹینڈرڈ ٹائم میں لکھ رہے ہیں۔

پنچک شروع — تاریخ	سٹینڈرڈ ٹائم — گھنٹہ	منٹ	پنچک ختم — تاریخ	سٹینڈرڈ ٹائم — گھنٹہ	منٹ
۸ر جنوری	۱۳	۴۷	۱۳ر جنوری	۱۰	۵۹
۴ر فروری	۱۹	۴۸	۹ر فروری	۱۷	۲۳
۲ر مارچ	۲۶	۱۱	۷ر مارچ	۲۲	۵۴
۳۰ر "	۹	۲۱	۴ر اپریل	۵	۱۹
۲۶ر اپریل	۱۷	۱۷	۱ر مئی	۱۳	۱۴
۲۳ر مئی	۲۵	۱۹	۲۸ر "	۲۲	۱۸
۲۰ر جون	۸	۵۲	۲۵ جون	۷	۲۲
۱۷ر جولائی	۱۵	۳۸	۲۲ر جولائی	۱۵	۱۰
۱۳ر اگست	۲۱	۴۴	۱۸ر اگست	۲۱	۳۴
۹ر ستمبر	۲۷	۳۸	۱۴ر ستمبر	۲۷	۱۴
۷ر اکتوبر	۱۰	۳۲	۱۲ر اکتوبر	۹	۲۲
۳ر نومبر	۱۸	۶	۸ر نومبر	۱۶	۵۷
۳۰ر "	۲۶	۱۶	۵ر دسمبر	۲۶	۱۴
۲۸ر دسمبر	۱۰	۱	۲ر جنوری	۱۰	۵۹

بکرمی ۲۰۴۹ میں لابھ شرح معلوم کرنا

اِس برس میں جس راس کا لابھ خرچ دیکھنا ہو تو اس راشی کے نیچے لابھ خرچ کے ہندسوں کو جمع کرکے ایک عدد کم جو باقی رہے اس کو آٹھ پر تقسیم کرنے کے بعد اگر ایک عدد باقی بچے تو دولت کا فائدہ دو بچیں تو سکھ حاصل ہو۔ تین بچیں تو کلیش یعنی پریشانی۔ چار بچیں تو بیماری کا ڈر۔ پانچ بچیں تو جھوٹی تہمت لگے چھ بچیں تو مان عزت سات بچیں فتح و کامیابی آٹھ یا کچھ نہ بچنے سے آئندہ برس میں نقصان ہوتا ہے۔

لابھ خرچ کا چکر

راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کمبھ	مین
لابھ	۱۴	۸	۱۱	۵	۸	۱۱	۸	۱۴	۲	۵	۵	۲
خرچ	۱۴	۸	۵	۵	۱۴	۵	۸	۱۴	۸	۲	۲	۸

تفصیل بابت سورج اور چندر گرہن برائے سال سنہ ۱۹۹۲ء

سنہ ۱۹۹۲ء میں زمین پر کل پانچ گرہن لگیں گے ۔ ان میں سے ۳ سورج گرہن ۲ چندر گرہن لگیں گے ۔ بھارت ورش میں صرف مکمل چندر گرہن تاریخ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۹۲ء والا دکھائی دیگا ۔ اوپر لکھے ہوئے گرہنوں کا مختصر بیورہ اس طرح سے ہوگا ۔

(۱) کنکن سورج گرہن (۴ - ۵ جنوری سنہ ۱۹۹۲ء) یہ گرہن ۴ - ۵ جنوری کی آدھی رات کو بھارتیہ سٹنڈرڈ ٹائم کے مطابق ۱ بجکر ۴۴ منٹ سے شروع ہوکر ۵ جنوری اتوار کو صبح ۷ بجکر ۳۶ منٹ پر ختم ہوگا ۔ یہ گرہن فلپائن کے جزیروں کے جنوب اور مغرب کے حصوں کو چھوڑ کر مشرق ایشیا کے دور دراز مقاموں پر جاپان شانت مہان ساگر اتر پوربی ۔ آسٹریلیا اور اتر امریکہ کے مغربی حصوں میں نظر آئے گا ۔ بھارت میں نظر نہیں آئے گا ۔ اس لئے اس کے پن وغیرہ کا غور نہیں کیا جائے گا ۔

(۲) کھنڈر گراس چاند گرہن ۔ (۱۵ جون سنہ ۱۹۹۲ء) یہ گرہن جیٹھ شدی پورنماشی سوموار کو بھارتیہ سٹنڈرڈ ٹائم کے مطابق صبح ۱۰ بجکر ۲۸ منٹ پر گرہن کا درمیانہ وقت ہوگا ۔ ہندوستان میں اس وقت دن کے پورنماشی کے ختم ہونے کی وجہ سے بھارت میں یہ گرہن نظر نہیں آئے گا اور نہ ہی یہاں پر اس گرہن میں دان پن نہیں ہوگا ۔

(۳) کھگراس سورج گرہن (۳۰ جون سنہ ۱۹۹۲ء) ہاڑ کرشن پکش کی اماوس منگلوار کو گرہن کے درمیانہ وقت ہندوستان کے وقت کے مطابق شام ۵ بجکر ۴۹ منٹ ہوگا ۔ ہندوستان میں نظر نہیں آئے گا ۔ یہ گرہن اتری امریکہ ۔ دکھشنی ارجنٹائنا ۔ اتری اٹلانٹک سے ہوکر جنوبی ہند مہاساگر اٹلانٹک ساگر تک نظر آئے گا ۔

(۴) کھگراس چاند گرہن ۔ (۹ - ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۹۲ء) یہ گرہن مگھر شدی پورنماشی بروز بدھوار ۹ دسمبر کی درمیانی رات کو ۳ بجکر ۲۷ منٹ سے شروع ہوکر ۱۰ دسمبر دیروار کی صبح ۶ بجکر ۵۵ منٹ تک رہے گا ۔ یہ گرہن برکھ راشی کے چندرماں روہنی نکشتر میں شروع ہوکر مرگشرا نکشتر میں ختم ہوجائے گا ۔ یہ گرہن بھارت کے کچھ صوبوں ۔ مہاراشٹر کچھ علاقوں میں پورن گجرات ۔ جموں کشمیر ۔ مدھیہ پردیش ۔ اتر پردیش ۔ راجستھان ۔ دہلی ۔ پنجاب ۔ ہریانہ ۔ ہماچل کے سب شہروں میں دکھائی دے گا ۔ کچھ صوبوں جیسے آسام تری پورا ناگالینڈ اتر پردیش ۔ گجرات ۔ بہار ۔ اڑیسہ بنگال وغیرہ میں گرہست است چاند گرہن کے طور پر نظر آئے گا ۔ یعنی جن مقام پر چاند غروب شام ۶ بجکر ۵۵ منٹ سے پہلے ہوجائے گا ۔ وہاں پر یہ گرہن لگا ہوا ہی غروب ہوجائے گا ۔

- گرہن کا آغاز رات ۳ بجکر ۲۷ منٹ بدھوار رات ۹ دسمبر سنہ ۱۹۹۲ء
- کھگراس گرہن شروع صبح ۴ ″ ۴۵ ″ دیروار صبح ۱۰ ″ سنہ ۱۹۹۲ء
- گرہن کا درمیان ″ ۵ ″ ۱۳ ″ ″ ″ ۱۰ ″ سنہ ۹۲ء
- گرہن ختم ″ ۶ ″ ۵۵ ″ ″ ″ ۱۰ ″ سنہ ۹۲ء

بھارت کے پڑوسی ملکوں :- جیسے نیپال ۔ برما ۔ شری لنکا ۔ بنگلا دیش ۔ پاکستان ۔ افغانستان وغیرہ ممالک میں بھی یہ مکمل چاند گرہن دکھائی دے گا ۔

مکمل چاند گرہن ۹ ر ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۹۲ء

جنوب

پچھم — دکن — پورب

۶ بجکر ۵۵ منٹ — ۵ بجکر ۵۸ منٹ — ۵ بجکر ۱۳ منٹ — ۴ بجکر ۴۵ منٹ — ۳ بجکر ۲۷ منٹ

گرہن کا سوتک :- ۹ دسمبر کی شام ۶ بجکر ۲۷ منٹ سے شروع ہوجائے گا ۔ گرہن کے سوتک اور گرہن کے دوران میں بلا وجہ گھومنا ۔ سونا ۔ بحثیں اور تکرار کرنا ۔ مورتی کو ہاتھ لگانا ۔ شراب نوشی کرنا ماس وغیرہ کھانا اور مباشرت وغیرہ کرنے سے پرہیز کریں ۔ حاملہ عورتوں کو اس عرصہ میں خاص چوکسی برتنی چاہیئے ۔ کچھ خاص حالتوں میں بچے بوڑھے اور بیمار شخصوں کو گرہن کے اصولوں کی بندش نہیں ہوتی ۔ گرہن کے دوران ہردوار کورکشیتر بنارس وغیرہ تیرتھوں پر اشنان دان جپ پاٹھ ہون وغیرہ انوشٹھان کرنے کا خاص مہاتم ہوتا ہے ۔ گرہن کے بعد اناج کپڑے پھل مٹھائی دولت وغیرہ دان اور اشنان کرنا فائدہ مند ہوتا ہے ۔

گرہن کا راشی پھل :- یہ مکمل چاند گرہن روہنی مرگشر نچھتر اور برکھ راشی میں منعقد ہو رہا ہے ۔ اس والوں اور دیگر راس والوں کو گرہن کا ثمرہ اس طرح سے ہوگا ۔

راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
گرہن پھل	دھن کا نقصان	ناقص	نقصان	لابھ	حادثہ کا ڈر	فکر مندی تکلیف	راحت ملے	عورت کے متعلق فکر	بیماری کا ڈر	بد امنی	کاروبار میں ترقی	دھن لابھ

نوٹ :- راشی اور نچھتر کے حالات سے سمبندھت گرہ کی شانتی کروا لینے سے برے پھل کا اثر کم ہوجاتا ہے ۔

خاص صوبوں کے علاوہ یہ چندر گرہن گرست اودت روپ میں :-

نمبر شمار	صوبوں کے نام	گھنٹہ	منٹ	نمبر	صوبوں کے نام	گھنٹہ	منٹ
۱	اگرتلہ (تریپورہ)	۶	۱۱	۱۳	الیودھیا (یوپی)	۶	۴۲
	ایٹانگر (اروناچل)	۶	۶	۱۴	مدراس (تامل)	۶	۳۱
۳	امپھال (منی پور)	۶	۹	۱۵	مونگھیر (بہار)	۶	۳۵
۴	گوہاٹی (آسام)	۶	۱۰	۱۶	المورڑہ (یوپی)	۶	۴۳
۵	شیلانگ	۶	۱۰	۱۷	آگرہ ″	۶	۴۳
۶	کوہیما (بنگال)	۶	۵	۱۸	ناگپور (مہاراشٹر)	۶	۲۹
۷	کلکتہ بنگال	۶	۱۷	۱۹	الہ آباد (یوپی)	۶	۴۲
۸	بھونیشور (اڑیسہ)	۶	۲۷	۲۰	گیا (بہار)	۶	۳۹
۹	کٹک (اڑیسہ)	۶	۲۷	۲۰	دوارکا (گجرات)	۶	۱۵
۱۰	وارانسی (یوپی)	۶	۴۱	۲۲	ڈبرالوجی (آسام)	۶	۱۱
۱۱	گورکھپور ″	۶	۴۱	۲۳	گولکنڈہ	۶	۱۶
۱۲	لکھنؤ ″	۶	۴۲	۲۴	آسنسول	۶	۷

باقی صفحہ [illegible] پر دیکھیں ـ

سن ۱۹۹۲ء میں اردھ کنبھی اور کنبھ مہاپرب اردھ کنبھی ہردوار

اردھ کنبھی :- ہردوار میں مہاپرب کا نیک شگن میکھ سنکرانتی کے مطابق ۱۳ر اپریل سنہ ۱۹۹۲ء کو ہوگا جب سورج میکھ راشی میں اور برہسپت سنگھ راشی میں داخل ہوتا ہو تو اس گرہ یوگ میں اردھ کنبھی ہردوار میں مہاپرب کا یوجن ہوتا ہے۔

پہلا خاص اشنان :- چیتر شکلا (شدی) ایکادشی، پرپوہ ۱۰۔ دیشاکھ کے مطابق ۱۳ر اپریل سوموار کو ویشاکھ سنکرانتی کے پونیہ کال بھارتیہ اسٹینڈرڈ وقت کے مطابق صبح ۹ بج کر ۵۲ منٹ سے اردھ کنبھی خاص اشنان شروع ہو کر شام تک رہے گا۔

دوسرا اشنان :- چیت پورنیماں برہسپتی وار دوپہر ۱۲ بج کر ۱۳ منٹ سے شروع ہو کر ۱۷ر اپریل شکروار صبح ۱۰ بج کر ۱۳ منٹ تک اشنان کا پونیہ اوقات ہوگا۔

تیسرا اشنان :- بیساکھ بدی کی اماوس کو مطابق ۲ر مئی سنہ ۱۹۹۲ء شنی وار کو ہوگا۔ اکھشیہ پہیہ ا

چوتھا اشنان :- اکھشیہ تیسرا اشنان ۵ر مئی سنہ ۱۹۹۲ء منگلوار کو ہوگا اسی دن روہنی نکشتر اور ورش کا چندر ہونے سے اشنان کا پونیہ در گروت ہو گیا ہے۔

پانچواں اشنان :- اردھ کنبھی ہردوار کا آخری خاص پانچواں اشنان بیساکھ پورنیماں ۱۶ر مئی سنہ ۱۹۹۲ء شنی وار کو بدھ پورنیماں کے دن ہوگا۔

کنبھ مہاپرب اُجین :- بیساکھ شکل پورنیماں کو جب سنگھ راشی کا برہسپتی اور میکھ راشی کا سورج اور تلا راشی کے چندر ماہ کا یوگ ہو تو اس سال آونتی کا پُری (اجین) میں دریائے شپرا کے کنارے پر کنبھ مہاپرب منایا جاتا ہے اس کو سنگھ ہست پرب بھی کہتے ہیں شاستروں میں اس یوگ کے متعلق لکھا ہے سنہ ۱۹۹۲ء میں اوپر لکھے شاستر کے مطابق لکھے گرہ یوگ چیتر شکل پورنیماں کو ۵ ویشاکھ کے مطابق ۱۷ر اپریل شکروار کو بن رہا ہے یعنی کے اسی دن اجین میں سمتھ کا خاص پرب منایا جائیگا کنبھ اشنان کا خاص کر مہاتمہ اگرودویہ کال سورج چھپنے سے ایک گھنٹی پہلے سے شروع ہو کر شام تک رہے گا کنبھ پرب (اُجین) کے اشنان کی خاص اشنان تاریخیں اس طرح سے ہوں گی۔

پہلا اشنان :- چیت شکل ایکادشی ۱۳ر اپریل (۱۔ بیساکھ) سنہ ۱۹۹۲ء سوموار کو پونیہ کال بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق صبح ۹ بج کر ۵۲ منٹ سے شروع ہوگا۔

دوسرا اشنان :- چیت شکل پورنیماں ۱۷ر اپریل ۵ بیساکھ شکروار کو کنبھ پرب کا خاص اشنان صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام تک رہیگا اسی دن چاروں اکھاڑوں کی شاہی شوبھا یاترائیں نکلیں گی۔

تیسرا اشنان :- بیساکھ کرشن پکش کی اماوس شنی وار ۲ر مئی سنہ ۱۹۹۲ء کو اشونی نکشتر اور میش کے چاند میں ہوگا۔

چوتھا اشنان :- بیساکھ شکل تیسرا ۵ر مئی سنہ ۱۹۹۲ء منگلوار کو اکشیہ تیج کا اشنان دان تیاری روہنی نکشتر کا لین خاص پونیہ پرد ہوگا۔

پانچواں اشنان :- بیساکھ شکل پانچویں تاریخ ۷ر مئی سنہ ۱۹۹۲ء برہسپت وار کو آدھ گرو شری شنکر اچاریہ کی پونیہ جینتی پر ہوگا۔

چھٹا آخری اشنان :- کنبھ پرب کی آخری خاص اشنان بیساکھ پونیہ ماہ ۱۶ر مئی سنہ ۱۹۹۲ء شنی وار کو بدھ پورنیماں کے دن ہوگا۔ اسی دن شوبھا یاترائیں بھی نکلیں گی۔

کنبھی پرب کیوں منایا جاتا ہے :- اسکند پران میں ورنی ڈت کہنے کے مطابق جب سمندر منتھن کے ذریعہ امرت سے بھرا ہوا کلش (کنبھ) لے کر بھگوان دھن ونتری پرکٹ ہوئے تو امرت کلش کو گرہن کرنے کے منتوے سے دیوتاؤں کے ذریعہ سن یوجت یوجنا کے مطابق دیو پتر جے ینت امرت کلیش (کنبھ) کو لے کر جنت کی طرف بھاگنے لگے۔ لیکن آسر و راکشس بھی لڑتے ہوئے ان کے پیچھے بھاگے۔ چھینا جھپٹی میں امرت کلیش سے جہاں جہاں امرت کی بوندیں گریں انھیں تیرتھ استھلوں (ہردوار) پریاگ راج اجین اور ناسک پر ہر ایک بارہ سالوں کی مدت کے بعد کنبھ مہاپرب منایا جاتا ہے اس امرت کلیش (کنبھ) کو سوریہ دیوتے لڑائی کے دوران پھوٹنے سے بچایا برہسپتی (گرو) نے نیچے گرنے سے اور چاندنے پر بھون ہونے سے بچایا اسی وجہ سے ان تینوں گرہوں کے یوگ سے ہی کنبھ پرب کا آیوجن ہوتا ہے۔ اگرچہ چاروں تیرتھ استھانوں پر سورج گرو دیو چاند کی راشیوں کی حالت میں فرق رہتا ہے۔

کنبھ پرب کا مہاتمہ :- شاستر کے مطابق سورج کو آتماں کا، چاند کو من کا اور برہسپتی کو گیان کا کارن مانا گیا ہے۔ پانی آدیاتمک نظر سے کنبھ پرب کے دن روح من اور گیان کا میل ہوتا ہے۔ پورانوں میں کنبھ مہاپرب پر انسانی دان تپیادی کرنے کی بہت سی مہیما قائم کی گئیں ہے ہزاروں اشومیکھ سیش کرنے اور سیکڑوں واج پے یگ کرنے سے اور لاکھ بار زمین پر دکشنا کرنے سے جو خاص پھل حاصل ہوتا ہے وہ صرف ایک کنبھ اشنان سے حاصل ہو جاتا ہے۔ اشو امیگھ سہسر ادی واج پے شتا نیح لکش پردکشا بھو مسچھ کنبھ اشنانے ہت ہانم

کنبھ پرب کے اشنان طریقہ :- کنبھ پرب پر صبح شوچادی روزمرہ کاموں سے فارغ ہو کر۔ شام کے قت کنبھ اشنان تارتھ شپرا ندی (اجین) اور کسی خاص تیرتھ استھان پر گنگا دی ندی میں داخل ہو کر دونوں ہاتھوں میں پونیہ جل بھر کر ان الگ الگ استھانوں پر دیوتاؤں کے بارہ (۱۲) دیوتے دن کلش مدرا (کنبھ مدرا) بنا کر اس میں امرت منتر کا دھیان کرتے ہوئے بھگوان شری وشنوں کا اسمرن کرتے ہوئے انھیں پشپانجلی اربت کریں۔

اشنان پرانت شام ترپ ڈادی سے نورت ہو کر گھرت آناج یا پانی پرت کلش کنبھ کا کوڈ شوپ چار کے ساتھ پوجن کریں۔ سوود ڈ۔ پیتل، چاندی وغیرہ دھاتوں سے بنا ہوا کلش کا دستر اللکا دیشوڈان دکھشنا کے ساتھ کسی سوپاتر برہاڑ کو دان کرنے کا خاص مہاتم ہے یوں جو لوگ اجین ہردوار وغیرہ تیرتھوں پر جانے

باقی صفحہ 13 پر دیکھیں

سمت ۲۰۴۹ کے دوران بادشاہ وزیر وغیرہ کی تاثیرات اہل ہند

بکرمی سمت ۲۰۴۹ کے دوران مختلف سمتوں کے شروع ہونے کے اوقات اس طرح ہوں گے۔

سرشٹی کا آغاز ہوئے ۱۹۵۵۸۸۵۰۹۳ سال کل یگ ۵۰۹۳ سال (اپریل ۱۵ سنہ ۱۹۹۲ء) شری کرشن جنم سمت ۵۲۲۸ (۲۱ راگست ۱۹۹۲) شری مہا بیر نروان سمت ۲۵۱۹ (۱۰ رنومبر سنہ ۱۹۹۲) شری بدھ سمت ۲۵۳۶ (۱۶ رمئی ۱۹۹۲ء) کشمیر کا سپت رشی سمت ۵۰۶۸ (۴ راپریل ۱۹۹۲ء) شاکا سمت ۱۹۱۴ (۲۱ رمارچ ۱۹۹۲ء) ہجری سنہ ۱۴۱۳ھ (۳ جون ۱۹۹۲ء) فصلی سمت ۱۴۰۰ (۱۳ رستمبر ۱۹۹۲ء) نانک شاہی ۵۲۴ (۱۰ رنومبر ۱۹۹۲ء) اور سن عیسوی ۱۹۹۲ء میں ۱۵ راگست ۱۹۹۲ء سے ۴۶ واں یوم آزادی کا آغاز ہو گا۔ پنڈت پنالال پڑپوتر پنڈت دیوی دیال کی تیار شدہ اس مفید عالم جنتری میں ۶۰ سمت سروں کے درمیان "تارن" نام کا ۱۹ واں سمت سر شروع ہو گا۔

تارن نام سمت سر کا پھل :-

تارن نام کے سمت سر میں اہل سیاست دکھی ہوں گے، عوام یعنی عوام لوگ بر وقت بارش پھلوں پھولوں اور سب طرح کے سکھ سادھن سے مالا مال ہوں گے۔ زمین پر کھیتی باڑی اچھی ہو گی۔ اور ذرائع پیداوار میں اضافہ ہو گا۔ آمدنی بڑھیگی، نو بادلوں میں پشکر نام کا بادل۔ ہونے سے سال بھر کند مول پھل کی پیداوار اچھی نہیں ہو گی۔ کسی طرح سے پاپوں میں زیادتی ہو گی۔ روگ پیڑا بیماری کی وجہ سے لوگ کمزور رہوں گے اور بارش کم ہو گی

برس کے دس عہدیداروں کی کارکردگی

(۱) بادشاہ سال سنیچر یعنی زحل:۔ کے زیر اثر سرزمین پر مفید ڈھنگ کی بارش کمی رہے گی۔ مختلف عارضوں میں لوگ مبتلا ہوں۔ فرمانرواؤں میں کشیدگی کی وجہ سے جنگ کا خوف۔ چوری، ڈکیتی۔ تسکری وغیرہ کی گرم بازاری۔ ملک کے کسی حصہ میں پیداوار کی کمی اور قحط جیسی حالت بنے گی۔ اور کہیں خشک سالی۔ زلزلہ (بھو نچال) سیلاب جیسی قدرتی آفتوں کی آمد جس سے انسانی زندگی، مال وزر کا نقصان ہو۔

(۲) سال کا وزیر چندرماں یعنی قمر:۔ ہونے کے سبب سال بھر بارش زیادہ مقدار میں برسے اور ہر قسم کے اناج۔ روئی۔ کپاس۔ گھانڈ۔ چاول دیگر سفید رنگ کی اشیا کی پیداوار بڑھے ہر قسم کے سکھ کے وسائل میں اضافہ ہو۔ آبادی خاص طبقہ زیادہ خوشحال ہو۔

(۳) زراعت کا مالک برہسپت یعنی مشتری:۔ تو اناج کی پیداوار بہت ہو، بارش اچھی ہو۔ زرد رنگ کی چیزوں کا نرخ اوسطاً گراں رہے۔ دودھ گھی و دیگر اشیا رسدار کی پیداوار میں اضافہ ہو۔ ویدک دھرم کے مطابق چلن سے ہی سکھ حاصل ہو۔

(۴) غلہ کا مالک منگل یعنی مریخ:۔ تو بارش کی قلت رہے۔ سرخ رنگ کے پدارتھ اور ہر قسم کے اناج گراں ہو۔ گڑ، شکر۔ گھی، تیل، وغیرہ سب چیزیں گراں بکیں سونا۔ چاندی اور جواہرات کا نرخ گراں ہوں، گیہوں اور نخود کی فصل خراب ہو جاوے۔ چاول۔ گنا، پٹرول، گھی وغیرہ کے نرخ تیز ہوں گے۔

(۵) بارش کا مالک سورج یعنی شمس۔ جو چنے۔ گنا۔ نواڑو، چاول کی پیداوار اچھی ہو گی۔ زمین پر سکھ سادھن (عیش وعشرت) کے ضروریات زیادہ بڑھیں گے۔ گرمی گزشتہ سال کی نسبت زیادہ پڑے گی۔

(۶) رسوں کا مالک شکر یعنی زہرہ:۔ تو اناج کے بھاؤ ارزاں رہے۔ موسمی میوہ جات اور فصل کی پیداوار اچھی ہو۔ گڑ۔ شکر۔ کھانڈ۔ چاول اور رسدار چیزوں کی بھی پیداوار اچھی ہو گی۔ عام لوگ دھرم کرم اور جشن کے کاموں میں مبتلا رہیں۔

(۷) دھاتوں کا مالک بدھ یعنی عطارد:۔ ہونے سے رنگ برنگے کپڑے، سنکھ۔ چندن، ہیرے جواہرات۔ موتی۔ پنا۔ سب طرح کے سونے وغیرہ دھاتوں کے نرخوں میں تیزی ہو جائے گی۔ لوہا جست مال پنساری جیسے والوں۔ چارہ مویشگان وغیرہ بھی تیز بھاؤ ہوں گے۔

(۸) پھلوں کا مالک سورج یعنی شمس:۔ پھلوں کا مالک سورج ہونے سے زمین پر بادل اور بارش زیادہ ہو گی۔ زمین پر پھلوں کا اور درختوں کی پیداوار زیادہ ہو گی۔ مگر پوربی علاقوں میں کہیں پھلوں وغیرہ کی کاشت کو نقصان پہنچے گا۔

(۹) دولت کا مالک بدھ یعنی عطارد:۔ ہونے سے سال مختلف چیزوں کو اکٹھا کرنے سے بہت نفع ہو گا۔ پنڈت لوگ جاپ۔ جپ یگیہ شبھ کاموں میں رہیں گے۔ کھیتی باڑی کے کاموں میں بہت لابھ رہے گا۔ مختلف قسم کی چیزوں کو اکٹھا کرنے اور تجارت سے فائدہ رہے گا۔

(۱۰) سینا پتی کا مالک سورج یعنی شمس:۔ ہونے سے حکمراں لوگ انصاف کرنے میں دلچسپی بنیں گے۔ راج دربار سے تعلق رکھنے والے لوگ بے خوف ہوں گے۔ سرکاری ملازم اور عام لوگ برابر رہیں اور اپنے پکے ارادے پر بغیر ڈر چلیں۔ دیگر ممالک کے حکمران میں تناؤ تیزی بڑھے گی۔

نوٹ:- سال کے دس ادھیکاریوں کا اثر عام روپ سے سب جگہ کہیں کم اور کہیں زیادہ ہو گا۔ لیکن اس کا پربھاؤ یعنی اثرات یکساں رہیں گے۔ سال کے درجہ کا پھل خاص طور سے کشمیر افغانستان میں وزیر کا پھل ہماچل۔ پنجاب۔ ہریانہ و ستلج کے دکھنی پوربی بھاگوں میں برسات اور رس کے مالک پھل مدھیہ پردیش دھن کا راجستھان اور گجرات میں فوج کا پھل اور بادشاہ کا پھل ایک ہی ہو گا۔

نوٹ:- مکمل بڑی جنم پتری بنانے کے لئے اپنا نام وقت پیدائش۔ تاریخ ماہ سن اور موجودہ پیشہ تفصیل سے لکھنے کی تکلیف کریں۔ جنم پتر ہندی یا انگریزی میں بنانے کے لئے ترجیح دی جائے۔ بڑی جنم پتری کی فیس ۲۵/- روپے ہو گی۔

پنڈت پنالال جیوتشی۔ اڈہ ہوشیارپور جالندھر شہر

۱۹۹۲ء میں سروارتھ سدھ یوگ و امرت سدھ یوگ

سروارتھ سدھ مہورتوں نیا حساب کرنا۔ نئے زیورات بنانا۔ پہنانا۔ سونا۔ چاندی زمین جائداد فروخت کرنا۔ سفر کرنا۔ کوئی امتحان کمپیٹیشن یا نوکری کی درخواست بھیجنا ہو۔ ناقص گرہوں کی شانتی کے لئے سنگ (پتھر) وغیرہ دھارن کرنے کے لئے سروارتھ یوگ کا مہورت بڑا متبرک ہیں۔ اگرچہ شادی۔ منڈن۔ داخلہ نئے گھر کا مہورت آگے علیحدہ دیئے گئے ہیں۔ مہورتوں میں سے ہی چننا چاہیئے۔ ردی پشکر یوگ میں جنتر منتر تنتر عملیات، سدھی۔ جڑی بوٹی یا دواؤں کا استعمال میں ردی پشکر یوگ بہتر ثابت ہوتے ہیں گورو پشیہ یوگ نیا علم شروع کرنا یا نیا قلمی ادارہ قائم کرنا، سکول مدرسہ کالج وغیرہ دھن دولت کے متعلق لین دین شروع کرنا۔ تجارتی کاموں یا مذہبی کیلئے نیا ادارہ شروع گورو پشیہ یوگ نہایت مبارک ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل یوگوں کے گھنٹہ منٹ بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم میں دیئے گئے ہیں۔ جہاں پر طلوع آفتاب لکھا ہوا ہے، وہاں اپنے مقامی شہر کا طلوع آفتاب اختیار کریں۔ جس تاریخ کے آگے ابتدا لکھا ہے اس کا مطلب سروارتھ سدھ یوگ شروع ہونے کا وقت ہے۔ اس کے آگے انتہا کے نیچے سروارتھ سدھ یوگ وغیرہ ختم ہونے وقت درج

ابتدا وقت سے تاریخ	گھنٹہ منٹ	انتہا وقت تک تاریخ	گھنٹہ منٹ
۱ جنوری	آفتاب طلوع	۲ جنوری	۳۶ - ۹
۵ ″	۴ - ۲۱	۶ ″	طلوع آفتاب
۶ ″	۱۱ - ۲۱	۷ ″	″ ″
۱۲ ″	طلوع آفتاب	۱۲ ″	۵۹ - ۹
۱۴ ″	″ ″	۱۴ ″	۹ - ۱۲
۱۵ ″	۵۳ - ۱۰	۱۴ ″	طلوع آفتاب
۱۹ ″	۵۴ - ۲۳	۲۰ ″	″ ″
۲۰ ″	طلوع آفتاب	۲۰ ″	۵۴ - ۲۰
۲۱ ″	″ ″	۲۱ ″	۱ - ۱۸
۲۹ ″	″ ″	۲۹ ″	۲۶ - ۱۵
۳ فروری	″ ″	۴ فروری	۲۲ - ۶
۹ ″	۳۳ - ۱۷	۱۰ ″	طلوع آفتاب
۱۲ ″	طلوع آفتاب	۱۳ ″	″ ″
۱۶ ″	۸ - ۱۱	۱۷ ″	″ ″
۲۲ ″	۳۶ - ۱۹	۲۳ ″	″ ″
۲۴ ″	۳۲ - ۲۰	۲۵	″ ″
۲ مارچ	طلوع آفتاب	۲ مارچ	۴۸ - ۱۲
۶ ″	۳۸ - ۲۱	۷ ″	طلوع آفتاب
۸ ″	طلوع آفتاب	۸ ″	۴۸ - ۲۳
۱۰ ″	″ ″	۱۰ ″	۱۷ - ۲۴
۱۱ ″	″ ″	۱۲ ″	طلوع آفتاب
۱۳ ″	۴۵ - ۲۱	۱۴ ″	″ ″
۱۵ ″	طلوع آفتاب	۱۵ ″	۱۷ - ۱۳
۲۱ ″	″ ″	۲۲ ″	۶ - ۵
۲۳ ″	″ ″	۲۴ ″	۳۰ - ۶
۲۸ ″	۵۴ - ۱۶	۲۹ ″	طلوع آفتاب
۳ اپریل	۲۵ - ۴	۴ اپریل	۱۹ - ۵
۸ ″	طلوع آفتاب	۹ ″	۳۵ - ۴
۱۰ ″	″ ″	۱۰ ″	۱۳ - ۲۶
۱۴ ″	۳۹ - ۱۹	۱۵ ″	طلوع آفتاب
۱۵ ″	۵۴ - ۱۷	۱۶ ″	″ ″
۱۸ ″	طلوع آفتاب	۱۸ ″	۳۱ - ۱۴
۲۰ ″	″ ″	۲۰ ″	۲۰ - ۱۵
۲۴ ″	۴۹ - ۲۴	۲۵ ″	۵۲ - ۲۷
۳۰ ″	۳۰ - ۱۲	۲ مئی	طلوع آفتاب
۴ مئی	۲۱ - ۱۲	۵ ″	″ ″
۶ ″	طلوع آفتاب	۶ ″	۲۱ - ۱۰
۷ ″	۵۴ - ۸	۸ ″	۴۳ - ۷
۱۲ ″	طلوع آفتاب	۱۲ ″	۷ - ۲۵
۱۳ ″	″ ″	۱۳ ″	۲۴ - ۱۲

ابتدا وقت سے تاریخ	گھنٹہ منٹ	انتہا وقت تک تاریخ	گھنٹہ منٹ
۲۲ مئی	۵ - ۸	۲۳ مئی	۱۵ - ۱۱
۲۸ ″	طلوع آفتاب	۲۹ ″	۳۳ - ۲۳
۱ جون	طلوع آفتاب	۲ جون	طلوع آفتاب
۴ ″	″ ″	۵ ″	″ ″
۹ ″	″ ″	۹ ″	۳۶ - ۶
۱۰ ″	″ ″	۱۰ ″	۵۹ - ۵
۱۹ ″	″ ″	۱۹ ″	۲۲ - ۱۹
۲۵ ″	″ ″	۲۶ ″	۱ - ۸
۲۹ ″	″ ″	۳۰ ″	۵۷ - ۳
۲ جولائی	″ ″	۲ جولائی	۳۲ - ۲۰
۵ ″	۵۳ - ۱۳	۶ ″	طلوع آفتاب
۱۰ ″	۲۳ - ۱۲	۱۱ ″	″ ″
۱۲ ″	۳۸ - ۱۵	۱۳ ″	″ ″
۲۳ ″	طلوع آفتاب	۲۳ ″	۳۶ - ۱۶
۲۵ ″	۵۶ - ۱۷	۲۶ ″	طلوع آفتاب
۲۷ ″	طلوع آفتاب	۲۷ ″	۲۰ - ۱۴
۳۰ ″	″ ″	۳۰ ″	۴۱ - ۶
۲ اگست	″ ″	۳ اگست	طلوع آفتاب
۶ ″	۵۶ - ۱۷	۷ ″	۲۵ - ۱۹
۹ ″	طلوع آفتاب	۹ ″	۳۹ - ۲۳
۱۱ ″	″ ″	۱۲ ″	۱۴ - ۵
۱۶ ″	۵۳ - ۱۶	۱۷ ″	طلوع آفتاب
۱۸ ″	۳۴ - ۲۱	۱۹ ″	″ ″
۲۲ ″	طلوع آفتاب	۲۲ ″	۴۳ - ۲۴
۳۰ ″	″ ″	۳۰ ″	۴۳ - ۲۷
۲ ستمبر	۵ - ۲۵	۳ ستمبر	۵۳ - ۲۵
۱۳ ″	طلوع آفتاب	۱۳ ″	۲۲ - ۲۵
۱۵ ″	″ ″	۱۶ ″	۵۷ - ۴
۱۹ ″	″ ″	۱۹ ″	۲۸ - ۷
۲۲ ″	۰ - ۲۷	۲۳ ″	طلوع آفتاب
۲۷ ″	طلوع آفتاب	۲۷ ″	۴ - ۱۴
۳۰ ″	۵۸ - ۹	۱ اکتوبر	۷ - ۱۰
۴ اکتوبر	۱۴ - ۱۵	۵ ″	طلوع آفتاب
۵ ″	۱ - ۱۸	۶ ″	″ ″
۱۱ ″	طلوع آفتاب	۱۱ ″	۳۶ - ۷
۱۳ ″	″ ″	۱۳ ″	۵۰ - ۱۰
۱۴ ″	۵۳ - ۱۱	۱۵ ″	طلوع آفتاب
۱۹ ″	۳۰ - ۱۱	۲۰ ″	″ ″
۲۰ ″	۱۴ - ۱۰	۲۱ ″	″ ″
۲۸ ″	طلوع آفتاب	۲۸ ″	[illegible]

ابتدا وقت سے تاریخ	گھنٹہ منٹ	انتہا وقت تک تاریخ	گھنٹہ منٹ
۱ نومبر	طلوع آفتاب	۱ نومبر	۴۴ - ۲۵
۳ ″	″ ″	۳ ″	۳۴ - ۴
۸ ″	۵۷ - ۱۴	۹ ″	طلوع آفتاب
۱۰ ″	۹ - ۱۹	۱۲ ″	″ ″
۱۵ ″	۵۳ - ۱۶	۱۶ ″	۴۴ - ۱۵
۱۷ ″	طلوع آفتاب	۱۷ ″	۲۵ - ۱۴
۲۴ ″	۲۴ - ۵	۲۴ ″	طلوع آفتاب
۲۹ ″	طلوع آفتاب	۲۹ ″	۱۴ - ۱۰
۳۰ ″	″ ″	۳۰ ″	۴۹ - ۱۲
۴ دسمبر	۱۳ - ۲۴	۵ دسمبر	طلوع آفتاب
۶ ″	طلوع آفتاب	۶	۱۱ - ۲۷
۸ ″	″ ″	۸	۵۰ - ۲۷
۹ ″	″ ″	۱۰	طلوع آفتاب
۱۱ ″	۵۹ - ۲۴	۱۲	″ ″
۱۳ ″	طلوع آفتاب	۱۳	۴۳ - ۲۱
۱۹ ″	۲۹ - ۱۳	۲۰	طلوع آفتاب
۲۱ ″	۱ - ۱۳	۲۲	″ ″
۲۶ ″	۴۱ - ۱۸	۲۷	″ ″

امرت سدھ یوگ ۱۹۹۲ء

ابتدا وقت سے تاریخ	گھنٹہ منٹ	انتہا وقت تک تاریخ	گھنٹہ منٹ
۱ جنوری	طلوع آفتاب	۲ جنوری	طلوع آفتاب
۱۴ ″	″ ″	۱۴ ″	۹ - ۱۲
۲۹ ″	″ ″	۱۹ ″	۲۶ - ۱۵
۶ مارچ	۳۸ - ۲۱	۷ مارچ	طلوع آفتاب
۳ اپریل	طلوع آفتاب	۴ اپریل	۱۹ - ۵
۱ مئی	طلوع آفتاب	۱ مئی	۴۴ - ۱۳
۱ جون	۵۲ - ۱۹	۲ جون	طلوع آفتاب
۴ ″	۱۹ - ۱۴	۵ ″	″ ″
۲۹ ″	۵۰ - ۵	۲۹ ″	۵۷ - ۲۷
۲ جولائی	طلوع آفتاب	۲ جولائی	۳۲ - ۲۰
۲۵ ″	۵۶ - ۱۶	۲۶ ″	طلوع آفتاب
۲۷ ″	طلوع آفتاب	۲۷ ″	۲۰ - ۱۴
۳۰ ″	″ ″	۳۰ ″	۴۱ - ۶
۲ اگست	۶ - ۲۰	۳ اگست	طلوع آفتاب
۱۸ ″	۳۴ - ۲۱	۱۹ ″	″ ″
۲۲ ″	طلوع آفتاب	۲۲ ″	۴۳ - ۲۴
۳۰ ″	″ ″	۳۰ ″	۳۳ - ۲۷
۲ ستمبر	۵ - ۲۵	۳ ستمبر	طلوع آفتاب
۱۵ ″	طلوع آفتاب	۱۶ ″	۵۷ - ۴
۱۹ ″	″ ″	۱۹ ″	۲۸ - ۷
۲۷ ″	″ ″	۲۷ ″	۴ - ۱۴
۳۰ ″	۵۸ - ۹	۱ اکتوبر	طلوع آفتاب
۱۳ اکتوبر	طلوع آفتاب	۱۳ ″	۵۰ - ۱۰
۲۸ ″	″	۲۸ ″	۲۴ - ۲۸
۴ دسمبر	۱۳ - ۲۴	۵ دسمبر	طلوع آفتاب

دوی پُشکر یوگ ۱۹۹۲ء

دوی پشکر اور تری پُشکر یوگوں میں زیادہ قیمتی اور ضروری اشیا جیسے زمین جائیداد، ہیرے جواہرات - سونا - چاندی وغیرہ کے زیورات - کار - ٹرک سکوٹر گائے بھینس وغیرہ خریدنا - نیا کام کرنا فائدہ مند ہے - کسی کو نقصان ہو تو آگے دوگنا یا زیادہ نقصان کا اندیشہ ہے - نکشتر یا اس کے سوامی کی پوجا یا دان کرنا ہے - نقصان کے خوف کا اثر کم ہو سکتا ہے - نیچے ۱۹۹۲ء میں آنے والے دوی اور تری پُشکر یوگ سے حل ہوں گے -

دوی پشکر یوگ

ابتدا تاریخ	ابتدا گھنٹہ منٹ	انتہا تاریخ	انتہا گھنٹہ منٹ
۲۶ر جنوری	طلوع آفتاب	۲۶ جنوری	۹ - ۵
۴ر فروری	۲۶ - ۵۸	۵ر فروری	طلوع آفتاب
۲۳ر مئی	۱۱ - ۵۱	۲۴ر مئی	۸ - ۱۷
۲ر جون	۷ - ۸	۲ر جون	۱۸ - ۱۱
۲۶ر جولائی	۱۵ - ۵۹	۲۷ر جولائی	طلوع آفتاب
۴ر اگست	۶ - ۹	۱۴ر اگست	۱۷ - ۲۷
۱۹ر ستمبر	۷ - ۲۸	۱۹ر ستمبر	۱۳ - ۵۹
۲۷ر 〃	۱۴ - ۴	۲۸ر ستمبر	طلوع آفتاب
۲۱ر نومبر	۸ - ۲۷	۲۱ر نومبر	۱۹ - ۱۳
۱ر دسمبر	طلوع آفتاب	۱ر دسمبر	۱۵ - ۴۳

تری پُشکر یوگ

ابتدا تاریخ	ابتدا گھنٹہ منٹ	انتہا تاریخ	انتہا گھنٹہ منٹ
۱۵ر فروری	۱۳ - ۵۷	۱۵ر فروری	۲۴ - ۱۵
۲۳ر 〃	۲۴ - ۴۹	۲۴ 〃	طلوع آفتاب
۱ر مارچ	طلوع آفتاب	۱ر مارچ	۹ - ۴۶
۱۰ر 〃	۲۱ - ۲۴	۱۰ر 〃	۲۴ - ۱۷
۱۸ر اپریل	۱۴ - ۳۱	۱۹ر اپریل	۷ - ۵۶
۲۸ر 〃	۲۲ - ۳۸	۲۹ر 〃	طلوع آفتاب
۳ر مئی	۲۲ - ۶	۳ر مئی	〃 〃
۱۳ر 〃	۲۶ - ۱	۱۳ر 〃	〃 〃
۲۷ر جون	۸ - ۵	۲۷ر جون	۲۵ - ۲۲
۵ر جولائی	۲۲ - ۵۶	۶ر جولائی	طلوع آفتاب
۲۵ر اگست	طلوع آفتاب	۲۵ر اگست	۱۹ - ۱۳
۲۹ 〃	۸ - ۲۸	۲۹ر 〃	۲۴ - ۴۱
۸ر ستمبر	طلوع آفتاب	۸ر ستمبر	۱۱ - ۱۲
۸ر اکتوبر	〃 〃	۱۸ر اکتوبر	۲۲ - ۲۹
۲۷ 〃	طلوع آفتاب	۲۷ر 〃	۱۹ - ۴۱
۱ر نومبر	〃 〃	۱ر نومبر	۲۵ - ۳۳
۷ر نومبر	〃 〃	۷ر 〃	۱۲ - ۴۵
۲۰ر دسمبر	۱۳ - ۱۹	۲۱ر دسمبر	۶ - ۱۹
۲۶ 〃	طلوع آفتاب	۲۶ر 〃	۸ - ۲۷

نوروز عالم اُفق اہلِ ہنوز ۲۰ر مارچ ۱۹۹۲ء

بادشاہ سال زہرہ یعنی شکر
زائچہ نوروز وقت $\frac{۱۴}{۲۳}$

بادشاہ سال بحساب اہل ہند آفتاب
زائچہ میکھ سنکرانتی $\frac{۱۷}{۱۶}$

۳ کیتو، ۵ برہسپتی، ۶ چندرما، ۴، ۲، ۱ سورج بدھ، ۷، ۸، ۱۰، ۹ راہو، ۱۱ منگل سنیچر، ۱۲ شکر

۶، ۵، ۴، ۳ کیتو، ۷ پلوٹو، برہسپتی، ۸، ۲، ۱ سورج، ۱۱ منگل، ۹ راہو نیپچون، ۱۰ سنیچر، ۱۲ بدھ شکر

۲۰ر مارچ ۱۹۹۲ء بروز شکروار بوقت دوپہر ۲ بجکر ۳۲ منٹ پر کرک لگن میں داخل ہوگا - اس سال کا بادشاہ زہرہ یعنی شکر اُدیچ راس کا ہو کر خانہ نو میں پڑا ہوا ہے -

برس کے نوروز کے شروع ہونے کا وقت مختلف مذاہب میں الگ الگ وقت پر قائم ہے - اہل یورپ میں نوروز کا وقت یکم جنوری سے اہل ہنوز کا نوروز بحساب یکم میساکھ کو شمسی سال اہل اسلام کا نوروز یکم محرم کو ہوتا ہے - اہل یونان کا نوروز یکم حمل سے شروع ہوتا ہے یہ وہ مبارک وقت ہے جب آفتاب اپنے محور پر سیدھی رفتار سے بارہ راشیوں میں گردش کرتا ہوا ایک سال کے بعد پھر نقطہ اعتدال کے عین مشرق میں برج حمل میں داخل ہوتا ہے - اہل یونان اور علم جفر کے عالموں کے نزدیک یہ وقت نہایت مبارک ہے - اس وقت یہ عملیات اور تعویزات کا تیار کرنا نہایت متبرک اور پرانا تاثیر مانا گیا ہے - (پنالال جیوتشی جالندھر)

تحویل آفتاب عالم مہتاب بہ نقطہ اعتدال

اہل یونان کے حساب سے ایکما ظہور کا داخلہ اس سال بعد طلوع آفتاب بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم رات ۱۰ بجکر ۲۲ منٹ پر جالندھر میں تلا لگن میں نقطہ اعتدال پر واقع ہوگا -

بادشاہ سال زہرہ یعنی شکر مالک فلک سوئم قرار دیا گیا ہے جو نگر پر سواری کئے ہوئے ہے اور ہاتھ میں کبالائے ہوئے ہے - پوشاک بہ رنگ سفید پاپوش بناتات بوقت سفید سر پر کلغی جڑاؤ گلے میں سفید پھولوں کا ہار - خوراک میوہ مٹھائی بہ رنگ سفید پیڑے لڈو برفی دودھ وغیرہ ہوگی - ملکی حالات :- بادشاہ سال زہرہ زائچہ میں چھٹے خانہ میں اوچی راشی کا ہو کر پڑا ہوا ہے مسلم ممالک میں بارش زیادہ ہوگی - ترکی ایران مصر پاکستان اور افریقہ اسرائیل وغیرہ ملکوں میں اندرونی گڑبڑ زیادہ رہے گی فوجی لشکروں کی نقل و حرکت زیادہ رہے گی حکام میں اختلاف زیادہ ہو - میوہ جات درختوں کو آسمانی آفت سے نقصان پہنچے مرد عورتوں کے دام فریب میں زیادہ رہیں -

عمل تحویل آفتاب :- جالندھر میں دوپہر ۲ بجکر ۳۳ منٹ اسٹینڈرڈ ٹائم پر تحویل آفتاب متبرک وقت ہوگا - اس میں عملیات اور تعویذ تیار کرنا بڑا ہی پربھاؤ شالی (پرتاثیر) ہوتا ہے عامل کو چاہیے کہ بروقت تحویل پاک صاف ہو کر ایک ایک علیحدہ کمرے میں بیٹھ جائے دوسرا آدمی نہ ہو کمرے میں صندل سفید جلا کر مشرق کی جانب منہ کر کے بیٹھ جائے اور اسے اِشٹ دیوتا کا دھیان کر کے بھوجپتر یا سفید کاغذ پر ذیل کے تعویزوں میں سے کوئی تعویز موزوں پڑھے قلم اشٹ گندھ سے گھول سے لکھ کر پاس رکھیں اس سے دنیاوی مشکلات حل ہوں گی - اشٹ گندھ سرخ اور سفید چندن مشک کا فور جس، اگر، تگر کستوری گنگا جل میں گھول کر استعمال کریں -

محبت کے لئے

۲	۴	۶	۸
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

روزگار کی ترقی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

قرضہ سے نجات کے لئے

		۶	
۱	۱۰	۹	
	۸	۵	۷
	۲		

جنتری کا مطالعہ کرنے والوں کو ضروری ہدایات

پروردگار کی نظر و عنایت اور مفید عالم جنتری کے قدر دانوں کے مسلسل تعاون سے اس جنتری کو شائع ہوتے ہوئے ایک سو سترہ (۱۱۷) برس سے زائد ہو چکے ہیں۔ اس جنتری اور پنچانگ چندری گورمکھی کے قائم کردہ مشہور عالم پنڈت دیوی دیال (لاہور) سے لے کر آج تک کے لمبے عرصے میں اس جنتری اور دیگر رسالہ جات (کتابوں) کو جو بین الاقوامی شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی ہے وہ قدر دان ناظرین سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس جنتری میں علم جیوتش (نجوم) کے متعلق قیمتی مضامین اور تمام اہم واقعات ایسے عام فہم پیرایہ میں درج ہوتے ہیں جن کے مطالعے سے بلا لحاظ مذہب و ملت ہر شخص یکساں فائدہ اٹھا کر زندگی کے ہر شعبے میں مفید رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔ ہندوستان کے علاوہ اس کی شہرت اور مقبولیت دن بدن بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ ہر سال بے شمار سرٹیفکیٹ آتے رہتے ہیں۔ اس بڑھتی ہوئی عالمگیر شہرت کو دیکھ کر کچھ حاسد اور لالچی لوگ ہمارے مضامین کو کاٹ چھانٹ کر اور توڑ مروڑ کر نقل کی ملتی جلتی شکل بنا کر لوگوں کو گمراہ اور مغالطے میں ڈال رہے ہیں۔ دہلی کی ایک ایسی ہی پرکاشن کے خلاف ہم نے کاپی رائٹ حقوق کے مقدمات دائر کر رکھے ہیں۔ لوگوں سے گزارش ہے کہ ایسے دھوکے باز پبلشرز سے ملتی جلتی جنتری اور پنچانگ خریدنے سے پرہیز کریں اور مفید عالم جنتری (اصلی) خریدنے سے پیشتر صفحہ اول پر پنڈت پنالال جیوتشی ایم۔اے ولد پنڈت چونی لال جیوتشی کا نام اور فوٹو ضرور دیکھ لیا کریں۔

۱۔ مفید عالم جنتری میں مہینوں والے صفحوں پر تتھی، نچھتر، یوگ، بھدرا، داخلہ راس چندرماں میں گھڑی، پل کے ساتھ ساتھ گھنٹہ، منٹ (بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم) میں بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ اس طرح سے یہ جنتری تمام ہندوستان میں یکساں طور پر مفید تر ثابت ہوگی۔ خیال رہے کہ تتھی، نکشتر، یوگ کے سامنے جو گھڑی پل یا گھنٹہ منٹ دیئے گئے ہیں وہ تتھی وغیرہ ختم ہوتے وقت ہیں۔ جیسے مثال کے طور پر اگر ۱۹ جون ۱۹۹۲ء کو چوتھ تتھی کے آگے ۱۸ گھنٹہ ۵ منٹ لکھے ہیں تو اس کا مطلب ہوگا کہ ۱۹ جون بروز شکروار کو شام چھ (۶) بج کر ۵ منٹ تک رہے گی۔ اس طرح سے نچھتر اور یوگ کا بھی ختم ہونے کا وقت بھی ظاہر کرتے ہیں۔

خیال رہے کہ دن کے بارہ بجے سے دوسرے روز طلوع آفتاب تک کے وقفے کو بالترتیب ۱۳-۱۴-۱۵ اور رات کے بارہ بجے کو ۲۴ کے ہندسے سے ظاہر کیا گیا ہے۔ رات ۱۲ بجے کے بعد کے وقت کو ۲۵-۲۶-۲۷ وغیرہ کے ہندسوں میں دیا گیا ہے جیسے رات ایک بجے کو ۲۵ رات دو بجے کو ۲۶ تین بجے کو ۲۷ وغیرہ ہندسوں سے بتلایا گیا ہے۔ کیونکہ بھارتیہ جیوتش شاستر کے مطابق یوم وار کا آغاز طلوع آفتاب سے ہوتا ہے نہ کہ ریلوے ٹائم کے مطابق رات بارہ بجے کے بعد اسی وجہ سے (بھارتیہ دھرم اور جیوتش) دونوں میں طلوع آفتاب سے ۵ منٹ پہلے بھی گذشتہ روز ہی مانا جائے گا۔ داخلہ راس چندرماں کا وقت آغاز گھڑی پل کے علاوہ گھنٹہ منٹوں میں بھی درج ہیں۔ دیگر سیارگان کے داخلہ راس طلوع و غروب سیارگان، بھدرا، پرچرن نچھتر وغیرہ سب بوقت گھنٹہ منٹ (اسٹینڈرڈ ٹائم) میں درج کیا گیا ہے۔ طلوع آفتاب جالندھر کے علاوہ مختلف مشہور شہروں کے بھی دیئے گئے ہیں۔ روزانہ گرہ سپشٹ بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم صبح ساڑھے پانچ بجے کے دیئے گئے ہیں۔ اس دفعہ لگن دیکھنے کے لیے لگن ساری جالندھر کی دی گئی ہے اور اس کے آخر میں لگن تبدیل کرنے کے لیے جالندھر سے بھارت کے دوسرے شہروں کے لگنوں کا فرق بھی دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی خصوصیات موجودہ سال کی جنتری میں آپ آپ حاصل کر کے فائدہ اٹھا سکیں گے آپ کے مشوروں کے ہم منتظر رہیں گے۔

خیر اندیش : پنالال جیوتشی، ایم۔اے

مصنف : مفید عالم جنتری۔ جالندھر فون نمبر ۵۷۹۵۹

برہسپت کا سنگھ اور کنیا راس کا گوچر پھل

۱۹۹۲ء

گذشتہ سال ۱۴ اگست ۱۹۹۱ء بدھ وار کو گورو کرک راشی میں داخل ہو چکا ہے۔ آئندہ برس ۱۰ ستمبر ۱۹۹۲ء تک برہسپتی گوچر وش اسی راشی کا سنچار کرے گا۔ میش وغیرہ راشیوں پر گورو کا اچھا یا برا گوچر پھل اسی طرح رہے گا۔

سنگھ راشی میں برہسپت کا اثر

راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
پھل	لابھ سکھ	دھن نقصان	دھن لابھ	ڈر کشٹ	کشٹ بھے اشبھ	دھن لابھ شبھ	روگ ڈر	مالی نقصان	لابھ سکھ	روگ رنج	لابھ سکھ	بیماری خرچ

نوٹ :- برہسپت گوچر وش جنم راشی سے پہلے بھاو پر بیتھا رہ کشٹ جیسے دھن ہانی وغیرہ اشبھ پھل دیتا ہے۔ مگر کرک راشی میں گورو اونچے پد پر رہنے سے شبھ پھل کرے گا۔ دھیان رہے۔ برہسپت گوچر وش راشی سنچار سے دو ماہ پہلے ہی اپنا اچھا یا برا پھل ظاہر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ وکری۔ است۔ اتی۔ چارگتی اور نیچی حالت میں برہسپتی خاص اچھا اثر نہیں کرتا۔

آئندہ سال ۱۰ ستمبر سے برہسپت سنگھ راشی میں داخل ہوگا اور اس سموت کے آخر تک اسی راشی میں سنچار کرے گا۔ میش وغیرہ راشیوں پر اس کا پھل اس طرح ہوگا۔

برشچک راشی کے راہو کا اثر

آئندہ سال ۱۹۹۲ء میں ۲۹ اکتوبر ۱۹۹۲ء سے راہو برشچک راشی میں کیتو برکھ راشی میں گردش کرے گا۔

کنیا راشی میں برہسپتی کا اثر

راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
پھل	بیماری خرچ	دھن کا فائدہ	دھن کا نقصان	دھن کا فائدہ	دشمنی کا ڈر اور خرچ	دماغی تناؤ	دھن کا فائدہ	بیماری تکلیف	دھن کا فائدہ	دھن لابھ مگر خرچ	دکھ تکلیف	دھن کا فائدہ

برہسپت کا اچھا و برا پھل :- برہسپت جن راشی والوں کو شبھ ہوتا ہے انھیں شبھ دیتا ہے انھیں دنیا میں کامیابی سنتان سکھ۔ دھن لابھ۔ ترقی تیرتھ سکھ دھرم کرم میں رچی تقدیر کو جگانے والا ہوتا ہے۔ گورو کے اشبھ پھل والے جاتک کو دنیا میں رکاوٹ وہ ناکامیابی سنتان کے سمبندھی فکر مندی، مان ہانی، دھن کا نقصان دوسرے جسمانی و ذہنی دکھ حاصل، برہسپت کے اشبھ پھل کی شانتی کے لئے۔ برہسپت کا برت کمپراج کا دھارن کریں۔ پیلے کپڑے۔ چنے کی دال کانسی کے برتن سونا۔ شکر۔ کیلے لڈوؤں وغیرہ کا دان اور برہسپت کے بیج منتر یا برہسپت گائیتری منتر کا جاپ ۱۹۰۰۰ کی تعداد میں ودھی پورک کرنا چاہئے۔

راہو کے انشٹ کی شانتی کے لئے تل تیل۔ بھورے رنگ کا کپڑا کمبل۔ گومیدھ۔ ناریل ستناجہ تھا کرشن پشپ وغیرہ کا دکشنا کے ساتھ دان کرنا۔ کلیان کاری رہتا ہے۔ اس کے علاوہ راہو کے بیج منتر کا ۱۸۰۰۰ جپ کرنا شبھ کاری ہوگا۔

خیر اندیش پنالال جیوتشی ایم۔اے۔ مفید عالم جنتری ۱۹۹۲ء جالندھر

شنی ساڑھ ستی۔ ڈھیا اور سونے وغیرہ کا وچار سنہ ۱۹۹۲ء

سنہ ۱۹۹۲ء کے دوران شنی دیو زیادہ تر مکر راشی میں گردش کریں گے۔ شنی کا مکر میں داخلہ پھل: پچھلے سال کی جنتری میں مفصل طور پر چکے ہیں۔ مختصر طور پر مکر وغیرہ راشیوں پر شنی ساڑھ ستی کا پھل دوبارہ لکھ رہے ہیں۔ متذکرہ سال شنی مکر راشی پر ۲۹ مئی سے ۱۶ راکتوبر تک وکری رہے گا۔ اور شنی کی گردش خاص طور پر اور دھینشٹا نکشتروں پر رہے گا۔ خیال رہے کرشن پکھ میں اور وکری شنی کے اثر میں زیادہ طاقتور ہو جاتا ہے۔ اور استی کا بُرا اثر اور زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

دھن راشی :- اس راشی والوں کو شنی ساڑھ ستی پاؤں پر اترتی ہوئی آخری مرحلہ پر رہے گی۔

مکر راشی :- مکر راشی والوں کو شنی ساڑھ ستی دل پر یا دوسرے درمیان منزل پر ہوگی۔

کنبھ راشی :- کنبھ راشی والوں کو شنی ساڑھ ستی سر پر چڑھتی ہوئی ارتھاپ پہلی منزل پر ہوگی۔ شنی ساڑھ ستی کے بُرے اثر کے نتیجے طور پر جاتک کو اپنی کوششوں میں ناکامی۔ کام کاج اور کاروبار میں رکاوٹیں۔ نزدیکی بندھوؤں سے من مٹاؤ، جسمانی تکلیف۔ آمدن کم اور خرچ زیادہ۔ تناؤ بیماری وغیرہ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ <u>میتھن و تلا راشی</u> کو شنی کی ڈھیا کا ناقص اثر اس سال بھی رہے گا۔ <u>شنی کی ڈھیا</u> کے زیر اثر جسم میں کشٹ چوٹ وغیرہ کا ڈر۔ دھن کا نقصان مقام میں تبدیلی۔ ڈر اور پوشیدہ فکرمندی کی وجہ سے دل رنج و غم میں مبتلا رہے گا۔ مکر راشی میں گردش کے وقت شنی کا میکھ وغیرہ راشیوں پر اثر

میکھ :- پایا لوہا ہونے سے بہت زیادہ جدوجہد کے بعد میں کوششوں میں کامیابی ہوگی۔ دھن لابھ درمیانہ۔ مقام میں تبدیلی کے یوگ ہیں۔

برکھ :- پایا تانبہ ہے۔ مشکل حالات کے باوجود گزارہ لائق دھن حاصل ہوتی رہے گی۔ نئے کام کا منصوبہ بنے گا۔

متھن :- شنی کی ڈھیا اور پایا سورن دونوں خراب ہیں، آمدن کم خرچ زیادہ رہے گا۔ کاروبار میں رکاوٹیں۔ گھریلو جھگڑا و جسمانی تکلیف۔ جگہ میں تبدیلی کے یوگ ہیں۔

کرک :- شنی کا پایا چاندی ہونے سے رکاوٹوں کے باوجود آمدن کے ذریعے بنے رہیں گے۔ عورت (استری) کو کشٹ شنی کی نظر ہونے سے دماغی تناؤ و الجھن ہوں گی۔

سنگھ :- پایا لوہا ہونے سے گھریلو تناؤ و الجھن بڑھے گی۔ آمدن درمیانہ، خرچ بڑھے گا۔

کنیا :- شنی کا پایا تانبہ ہونے سے رکاوٹوں کے ساتھ ساتھ گزارہ لائق دھن لابھ رہے گا۔ مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

تلا :- شنی کا پایا چاندی ہونے سے بہت زیادہ جدوجہد کے باوجود دھن پراپتی کے موقع ملیں گے مگر ذہنی تناؤ و الجھنیں بھی بڑھیں گے۔

برشچک :- شنی پایا سورن ہے، بننے کام میں اڑچن پیدا ہو۔ دھن لابھ درمیانہ۔ بے کار کی بھاگ دوڑ زیادہ رہے گی۔

دھن :- شنی ساڑھ ستی کے پایا لوہا ہونے سے ذہنی تناؤ اور ترقی میں رکاوٹیں۔ دھن خرچ زیادہ۔ اپنے پیاروں سے من مٹاؤ۔

مکر :- شنی ساڑھ ستی و پایا سورن ہونے سے بنتے کام میں رکاوٹ۔ کافی آمدنی ہونے پر بھی خرچ زیادہ رہے گا۔ گھریلو کلیش کے کارن تناؤ بھی زیادہ۔

کنبھ :- اگر شنی ساڑھ ستی ہے مگر پایا تانبا ہونے سے مشکلات کے باوجود کاریہ سدھی نامکمل تناؤ ادھک رہے۔ دھن لابھ درمیانہ۔

مین :- شنی کا پایا چاندی شبھ ہوگا۔ لابھ و ترقی کے یوگ ہیں۔ نئے کام کا منصوبہ بنے گا۔

شنی کے ناقص اثر کی شانتی کے لئے

شنی کے بیج منتر یا ویدک منتر کا بالترتیب ۲۳ ہزار جاپ کرنا پھر دسویں (حصہ) کے ہون کرنا چاہیے۔ شنی وار کے دن برت۔ سات اناجوں کا دان مچھلیوں کو آٹا ڈالنا۔ آڑد کالے کپڑے، تل، تیل۔ کالی گائے۔ جوتے وغیرہ کا دان کرنا شنی ہنومان جی کی اپاسنا و تیل کا چھایا پاتر کروانے سندھور وغیرہ چڑھانے اور تیل کا چھایا پاتر کروانے سے شنی کے نقصان دہ پھل کا توازن ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی شبھ مہورت میں نیلم دھارن کرنا تھا شنی جنتر سے بھی لابھ ہو سکتا ہے۔ ہمارے دفتر میں ودھی پورک تیار شدہ شنی جنتر ملتے ہیں جو -/105 روپے وکشنا بذریعہ منی آرڈر منگوا سکتے ہیں۔

شنی کے ویدک منتر

ओं शन्नो देवी रभीष्टय आपो भवन्तु पीतय
शंयो रभि स्रवन्तुनः ॥

"ॐ शं शनैश्चराय नमः"

زیادہ جانکاری کے لئے۔ اپنا جنم سمے تاریخ ماہ ورش وغیرہ بھیج کر اپنا ورشی پھل بنوائیں فیس -/121 روپے پیشگی منی آرڈر کے ذریعے بھیجیں۔ پنڈت پنالال جیوتشی اڈہ ہوشیارپور۔ جالندھر-8

بقیہ صفحہ نمبر 8 کا باقی

میں مجبور ہوں وہ اپنے گرہ تو اس میں ہی شری گنگا یمنا۔ سرسوتی وغیرہ کے کچھ پاک جل کا انتظام کر کے تیرتھادکوں کا دھیان کر کے جپ تپ دان وغیرہ نیک کاموں کی شروعات کر سکتے ہیں

کُنبھ مہا پرب ناسک :-

نوٹ: جنوت ۲۰۴۹ میں ۲۸ راگست سنہ ۱۹۹۲ء بھادر ید اماوس شکروار کو سنگھ راشی پر سورج برہسپتی اور چاند تینوں گرہوں کا ایک راستہ بننے کے سبب اس سال ۸ ستمبر سنہ ۱۹۹۱ء کی جنوت (۲۰۴۸) کی طرح ہی گرہ کی حالت بن رہی ہے

ادیہ -

دیئے ہوئے گرہ یوگ کے مطابق سمت ۲۰۴۹ میں بھادر ید کرشن تمش کو اماوس کے مطابق ۲۸ راگست سنہ ۱۹۹۲ء کو بھی ناسک گوداوری تٹ پر اشنان جپ تپ یا دی یا کنبھ پرب کے سندرشن ہی یوں نہ آدمی کا مہا [illegible]

بقا کا کی مع پنڈت پنالال جیوتشی

سورج منگل وغیرہ گرہوں کا داخلہ راس سنہ ۱۹۹۲ء

داخلہ راس سورج

تاریخ	داخلہ راس	گھنٹے منٹ
۱۴ر جنوری	مکر	۲۱ - ۴۵
۱۳ر فروری	کنبھ	۱۰ - ۴۵
۱۴ر مارچ	مین	۷۰ - ۴۱
۱۳ر اپریل	میکھ	۱۶ - ۱۶
۱۴ر مئی	برکھ	۱۳ - ۸
۱۴ر جون	متھن	۱۹ - ۴۵
۱۶ر جولائی	کرک	۶ - ۴۰
۱۶ر اگست	سنگھ	۱۵ - ۵
۱۶ر ستمبر	کنیا	۱۴ - ۵۸
۱۶ر اکتوبر	تلا	۲۶ - ۵۴
۱۵ر نومبر	برشچک	۲۶ - ۴۰
۱۵ر دسمبر	دھن	۱۷ - ۱۵

داخلہ راس منگل

تاریخ	داخلہ راس	گھنٹے منٹ
۱۰ر فروری	مکر	۴ - ۵۵
۲۰ر مارچ	کنبھ	۷ - ۹
۲۷ر اپریل	مین	۲۴ - ۱۷
۶ر جون	میکھ	۱۱ - ۳۶
۱۷ر جولائی	برکھ	۲۳ - ۷
یکم ستمبر	متھن	۲۰ - ۵۰
۳ر نومبر	کرک	۲۴ - ۷
۲۹ر نومبر	وکری (کرک میں)	
۲۲ر دسمبر	متھن	۲۲ - ۲۹

داخلہ راس بدھ

تاریخ	داخلہ راس	گھنٹے منٹ
۵ر جنوری	دھن	۱۷ - ۱۴
۲۶ر 〃	مکر	۴ - ۲۹
۱۲ر فروری	کنبھ	۲۵ - ۱۸
۲۹ر 〃	مین	۹ - ۱۳
۷ر مئی	میکھ	۱۰ - ۵۰
۲۳ر 〃	برکھ	۲۷ - ۴۲
۶ر جون	متھن	۲۴ - ۱۰
۲۲ر 〃	کرک	۲۷ - ۲۶

۲۰ر جولائی سے وکری

۱۳ر اگست سے مارگی

تاریخ	داخلہ راس	گھنٹے منٹ
۳۰ر اگست	سنگھ	۲۷ - ۴۷
۱۵ر ستمبر	کنیا	۲۴ - ۵۰
۱۳ر اکتوبر	تلا	۱۴ - ۴۸
۲۴ر 〃	برشچک	۱۵ - ۷

داخلہ راس بدھ

تاریخ	داخلہ راس	گھنٹے منٹ
۱۱ر نومبر	وکری ہوگا	
۲۷ر نومبر	تلا	۱۱ - ۳۵
یکم دسمبر سے مارگی		
۵ر دسمبر	برشچک	۱۷ - ۸
۲۹ دسمبر	دھن	۱۶ - ۵۵

داخلہ راس برہسپت

۳۰ر اپریل سے مارگی

(سنگھ راشی میں مارگی)

۱۱ر ستمبر کنیا میں داخل ۱۶ - ۴۵

داخلہ راس شکر

تاریخ	داخلہ راس	گھنٹے منٹ
۲۰ر جنوری	دھن	۱۰ - ۱۴
۱۳ر فروری	مکر	۲۰ - ۳۶
۸ر مارچ	کنبھ	۲۷ - ۵۸
۲ر اپریل	مین	۱۱ - ۶
۲۶ر 〃	میکھ	۱۹ - ۲۷
۲۱ر مئی	برکھ	۴ - ۴۳
۱۴ر جون	متھن	۱۴ - ۳۸
۸ر جولائی	کرک	۲۴ - ۴۰
۲ر اگست	سنگھ	۱۰ - ۸
۲۶ر اگست	کنیا	۱۹ - ۳۹
۲۰ر ستمبر	تلا	۶ - ۴۲
۱۴ر اکتوبر	برشچک	۱۹ - ۴۶
۸ر نومبر	دھن	۱۳ - ۳۵
۳ر دسمبر	مکر	۱۵ - ۵۵
۲۹ دسمبر	کنبھ	۱۴ - ۵۰

داخلہ راس سنیچر

سنیچر تمام برس مکر راشی میں ہی گردش کرے گا۔

۲۹ر مئی سے وکری (مکر میں)

۱۷ر اکتوبر کو مارگی۔ (مکر میں)

راہو

۲۹ر اکتوبر سے برشچک میں ۲۷ - ۳۰

کیتو

۲۹ر اکتوبر سے برکھ میں ۳۰/۲۷

یورنیس - نیپچون

دونوں گرہ سال کے آخر تک دھن راشی میں ہی گردش کریں گے۔
نیپچون وکری ہوگا ۲۱ر اپریل۔

پلوٹو

پلوٹو گرہ تمام سال تلا راشی میں گردش کرے گا۔
۲۶ر فروری سے وکری یکم اگست کو مارگی ہوگا۔

گرہوں کا طلوع و غروب

منگل

سنہ ۱۹۹۲ء میں غروب نہیں ہوگا

بدھ

تاریخ		
۲۳ر جنوری	پورب میں	غروب
۲۸ر فروری	طلوع	مغروب
۱۹ر مارچ	غروب	〃
۳ر اپریل	طلوع	مشرق
۲۰ر مئی	غروب	〃
۱۲ر جون	طلوع	مغرب
۲۶ر جولائی	غروب	〃
۱۱ر اگست	طلوع	مشرق
یکم ستمبر	غروب	〃
۲ر اکتوبر	طلوع	مغرب
۱۶ر نومبر	غروب	مغرب
۲۸ر نومبر	طلوع	مشرق

برہسپت

تاریخ		
۳ر ستمبر	غروب	مغرب
۵ر اکتوبر	طلوع	مشرق

شکر

۱۱ر مئی غروب

۵ر جولائی طلوع

سنیچر

۱۴ر جنوری غروب

۱۵ر فروری طلوع

گرہوں کا وکری مارگی

منگل

۲۹ر نومبر سے وکری (کرک میں)

۱۵ر فروری سنہ ۱۹۹۲ء کی مارگی۔

بدھ

تاریخ		
۱۷ر مارچ	وکری	(مین)
۱۹ر اپریل	مارگی	(〃)
۲۰ر جولائی	وکری	(کرک)
۱۳ر اگست	مارگی	(〃)
۱۱ر نومبر	وکری	(برشچک)
۱ر دسمبر	مارگی	(〃)

برہسپت (سنگھ)

۳۱ر دسمبر (سنہ ۱۹۹۱ء) وکری

۳۰ر اپریل سے مارگی

شکر

سال سنہ ۱۹۹۲ء میں وکری نہیں ہوگا

سنیچر

۲۹ر مئی سے وکری (مکر میں)

۱۷ر اکتوبر کو مارگی (مکر میں)

نیپچون

۲۱ر اپریل سے وکری (دھن)

۳۰ر ستمبر مارگی (دھن)

یورنیس

۲۳ر اپریل سے وکری (دھن)

۲۴ر ستمبر سے مارگی (دھن)

پلوٹو

۲۶ر فروری وکری (تلا)

یکم اگست سے مارگی (تلا)

اگستیہ طلوع و غروب

۲۰ر اپریل سے غروب

۳ر ستمبر سے طلوع

گرہوں کے مطابق سال سنہ ۱۹۹۲ء کی خاص پیشن گوئیاں

گذشتہ برسوں کی پیشن گوئیاں جو درست نکلیں :- سنہ ۱۹۸۴ء میں صفحہ ۶ کالم پر مرکزی وزارت میں اچانک تبدیلی اور بہت سے مقامات پر دنگے فساد کی وارداتیں ہونا اور کسی اہم لیڈر کی اچانک وفات سال کے دوسرے حصے میں آتشزنی ہوائی حادثہ پیش آئے۔ کسی اہم سیاسی لیڈر کی کی اچانک موت کے یوگ (جیسا کہ پردھان منتری شریمتی اندرا گاندھی کے قتل سے ثابت) صفحہ ۶ کالم ۲ پر ۔

سنہ ۱۹۸۵ء میں سال کے اول نصف میں مرکزی وزارت میں اہم تبدیلیاں ہونا ۔ ماہ اگست ستمبر میں بہار ۔ پنجاب میں زیادہ بارش کے یوگ جانی و مالی نقصان ہونا صفحہ ۱۳ کالم پر) سنہ ۱۹۸۶ء کے دوران ہریانہ میں مخالف پارٹیوں کا بھجن لال کی حکومت کو گرانے کی بھرپور کوشش کرنا اور جموں کشمیر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اثر و رسوخ بڑھ جانا صفحہ ۱۳ کالم ۲ پر دیکھیں ۔ اور جموں کشمیر میں توڑ پھوڑ آگ زنی اور قاتلانہ وارداتیں ہونا ۔

سنہ ۱۹۸۷ء کی جنتری میں سال کے نصف میں کم بارش کی وجہ سے قحط کے حالات اور پنجاب ۔ ہماچل ۔ ہریانہ میں فصلوں کو سوکھے سے نقصان سنہ ۱۹۸۸ء کی مفید عالم جنتری میں پاکستان کے صدر کی اچانک ہونے والی موت کے متعلق صاف طور پر پڑھیں ۔ دیکھیں صفحہ ۱۸ کالم پر ۔ اسی صفحے پر پڑھیں ۔ پنجاب کے دہشت گردی ۔ توڑ پھوڑ اور خونی حادثات پیش آئے گے ۔

سنہ ۱۹۸۹ء کی جنتری میں ۱۸ اگست سنہ ۱۹۸۹ء سے سنگھ راشی پر سورج کیتو کی کلاتمک یوتی ہونے سے بھارت کے سیاسی ادارے میں زبردست تبدیلیاں ہوں گی ۔ پنجاب کا مسئلہ اندرونی طور پر ابھی سلگتا رہے گا صفحہ ۱۵ پر ۲۳ ستمبر کے بعد مرکزی وزارت میں اہم تبدیلیاں ہوں گی صفحہ ۱۸ کالم پر ۔

جنوری سنہ ۱۹۹۰ء سے چھ گرہی نشول یوگ ہونے سے پوربی دیشوں جیسے برما ۔ جاپان ۔ پاکستان ۔ بھارت وغیرہ دیشوں میں ان چاہے طور میں سیاسی ردوبدل ہونا اور صفحہ ۱۵ کالم ۱ ۔ پر مکر راشی پر شنی راہو کا یوگ سال کے پہلے حصے میں بھارت کا سیاسی ماحول میں زبردست تبدیلیاں ہونا کسی بڑے نیتا کے برخاست ہونے کے یوگ ۔ پنجاب سمسیا بیچ لٹکتی رہنا ۔ ہنسک گھٹناؤں کا چکر صفحہ ۱۶ کالم ۲ پر ۔ جموں و کشمیر و ہماچل پردیش پنجاب ۔ ہریانہ ۔ دہلی وغیرہ پردیشوں میں حکمران پارٹی (کانگرس آئی) کے وقار کو بھاری نقصان پہنچنا صفحہ ۱۶ کالم ۱ ۔ پر)

سنہ ۱۹۹۱ء کی جنتری صفحہ ۱۵ پر پڑھیں جس سال میں سورج خود ہی راجہ اور خود ہی ہوتا ہے تو اس برس فائدہ مند بارش کی کمی ہو گی فصلوں کو نقصان دیگر بیماریوں میں اضافہ اور کسی اہم شخصیت کی اچانک موت ہونا ۔ صفحہ ۱۵ پر ہی دیکھیں کہ تیل اور پٹرولیم کے نرخوں میں اضافہ ۔ سال کے نصف حصہ میں بھارت اور پاکستان وغیرہ ممالک میں حکومت کی لیڈرشپ میں تبدیلی ہونا صفحہ 16 اور صفحہ 17 کالم 2 پر پڑھیں سوویت روس کے پرشاسن (حکومت) میں اہم تبدیلیاں نمایاں ہوں گی، اور پاکستان میں سنہ ۱۹۹۱ء کے سال میں بے نظیر بھٹو کا دوبارہ حکومت میں آنا ابھی ممکن نہیں ۔ صفحہ 17 ، جموں و کشمیر میں فسادات قتل و غارت وغیرہ، وارداتوں میں اضافہ ہوتا (صفحہ ۱۹ کالم II) پر بہت سی پیشن گوئیاں خود منہ بولتی تصویریں ہیں جو پرماتما کی مہربانی سے درست ثابت ہوئی ہیں ۔ ویسے ایشور کے سوا برہمانڈ میں سب کچھ جاننے والا تو خود پرماتما ہی ہے —— از :- پنا لال جیوتشی ۔ ایم ۔ اے ۔

گرہوں کی آسمانی کونسل کا دنیا پر اثر سنہ ۱۹۹۲ء

بکرمی سمت ۲۰۴۹ گرہ پریشد (آسمانی کونسل) کے دس عہدے داروں میں سے پانچ عہدیدار نیک شگن گرہوں کو ملے ہیں اور گرہوں کو پانچ عہدے حاصل ہوئے ہیں ۔ درجہ کا ادھیکار ناقص گرہ شنیچر کو ملا ہے اور منتری کا گرہ چندرماں کو ملا ہے، گرہوں کے پھل کے مطابق لوگوں کے سکھ سادھنوں میں ترقی ۔ ترقی کے باوجود عام لوگوں میں روگ، پوشیدہ بیماریاں ۔ دنگہ فساد کا ڈر رہے چینی کا ڈر زیادہ رہے گا ۔ قحط زلزلہ ۔ خشک سالی ، زمین کا پھٹنا اور سیلاب سے جانی مالی نقصان کا ہونا ۔ غلہ کا مالک منگل ہونے سے چاول گنا ۔ گھی تیل پٹرولیم چیزوں میں خاص تیزی رہے گی ، اناج کی پیداوار اچھی ہونے کے باوجود دھان سب طرح کی دالیں ۔ کپاس ۔ روئی تیل السی تانبہ سونا ۔ پیتل کاغذ لوہا ۔ چاندی ، جست کے بھاؤ میں تیزی آئے گی ۔

داخلہ برس پرویش جگت لگن اور دنیا کے حالات

نو ورش پرویش کنڈلی ۴۳/۱۰

۲	۴
۱	۳ کیتو
۵	۱۲ سورج چندرماں بدھ شکر
۶	۱۱ منگل
۹ نیپچون یورینس راہو	۷ پلوٹو
۱۰ سنیچر	۸

نو ورش پرویش :- چیتر کرشن اماوس شکروار کو ۱۰ گھڑی ۴۳ پل پر مطابق ۳ اپریل سنہ ۱۹۹۲ء کو مستقل لگن میں نئے سمت ۲۰۴۹ کا شبھ (نیک) سال شروع ہو گا ۔ برس لگن میں کیتو کا ہونا اچھا نہیں ہے ۔ لگن بھاؤ پر یورینس اور نیپچون کی اکٹھی نظر سنسار کے سیاسی حالات میں آزادی کی لہر چلے گی ۔ دسویں بھاؤ میں سورج چندرماں وغیرہ چار گرہوں کا یوگ سنسار کے خاص ممالک جیسے روس ، یوگوسلاویہ میں ایک سنگٹھن پرنالی ، وغیرہ ممالک میں آزادی یعنی اندرونی بدلتے دور دیکھنے کو ملیں گے کمیونسٹ پارٹی کے کٹڑوادی سدھانتوں پر لوک تنتر طاقتوں کا پر اثر بھاری پڑے گا ۔ اور انیک سماج وادی راشٹر لوک تنتریہ پرنالی کی اپنی نجی سوتنترتا کا پریچے دیں گے ۔ سنسار کی راج نیتک میں نئے قانون نمایاں ہوں گے ۔ (دسویں) بھاؤ میں چار گرہوں کا یوگ ہوتے سے سنیچر کی خاص نظر ہے ۔ دنیا کے بہت سے ممالک آزادی کی لہر میں شامل ہو جائیں گے ۔ پرانے معاہدے ختم ہوں گے اور نئے معاہدے منعقد کئے جائیں گے، سلووینیا ، لیتھو مانیا ۔ جن جریا ۔ بلغاریہ رومانیہ چیکوسلواکیہ کروایشیا وغیرہ ملکوں میں اندرونی دھماکہ خیز وارداتیں ہوں گی دنیا کے بہت سے ملکوں میں اچانک حکومت اُلٹنے کے یوگ ہیں ۔ اور لڑائی کے بھی امکان بڑھیں گے یورپ میں فصلوں کے نقصان اتر جنوبی حصوں میں بارش کا اضافہ رہے گا ۔

جگت لگن کنڈلی

سمت ۲۰۴۹ میں چیت شدی ایکادشی تتھی سوموار کے مطابق ۱۳ اپریل سنہ ۱۹۹۲ء کو ۲۵ گھڑی ۲۵ پل شام کے ۴ ۔ بجکر ۱۶ منٹ پر سنگھ لگن ۔ کھا سورج میکھ راشی میں داخل ہو گا

جگت لگن میں چندرماں برہسپتی کا نیک بخت یوگ ہے اس پر منگل کی درمیانی درجہ کی نظر پڑھ رہی ہے اور برہسپتی کی اپنی نیک نظر دوسری جگہ سورج پر رہی ہے۔ نتیجتہً دنیا بھر میں امن کی بات چیت وقت پر ظاہر ہوگی تانا شاہی طاقتوں کو اس کا سامنا کرنا پڑے گا۔

جگت لگن کنڈلی ۲۹-۳-۱۹۹۲ء ۲۵ گھڑی ۲۵ پل

۵ چندرماں برہسپت
۴
۳ کیتو
۶
۷ پلوٹو
۸
۲
۹ نیپچون یورینس
۱۰ سنیچر
۱۱ منگل
۱۲ بدھ شکر
۱

لامذہب والی حکومتیں جیسے یوگوسلاویہ روس اور دیگر چھوٹے چھوٹے ملک اپنی آزادی کا نقارہ بجادیں گے۔ بہت سارے یورپی ملک ان کی آزادی کو تسلیم کریں گے راج دو لوں کا تبادلہ ہوگا۔ دوسرے خزانے کا مالک بدھ پنچ راشی میں ہونے سے دنیا کے بہت سے ترقی والے ملکوں میں بھارت پاکستان سری لنکا بنگلہ دیش افغانستان یوگوسلاویہ برما و مالدیپ مورشش نیپال ہنگری سلوینیا۔ لی تھوانیا۔ جانیجریا۔ بل گاریہ۔ رومانیہ کروایشیا۔ چیکوسلواکیہ ملکوں کے حالات ڈانواں ڈول ہو جائیں گے۔

گرہ پھل اور مسلم ممالک

جس بعض مسلم برس میں شکر گرہ کا سوامی ہوتا ہے اس سال راجہ اور پرجا میں آپس میں تناؤ بنا رہتا ہے۔ حکومت اور پبلک کے درمیان آپس میں ٹکراؤ رہے گا۔ نیا سن ۳ر جولائی دن شکروار کو شروع ہوتا ہے پاکستان بنگلہ دیش عرب ایران افغانستان عراق لبنان اور دوسرے مسلم ملکوں میں دنگے فساد آتش زدگی اور توڑ پھوڑ اور سیاسی حادثات کی وارداتیں زیادہ رہیں گی۔ کچھ ملکوں میں مخالف پارٹی سرکار کا تختہ اُلٹانے کی کوشش کرے گی۔ فوجی کارروائیاں سخت ہوں گی۔ مخالف ملکوں میں لڑائی کے حالات بنیں گے۔ بھرشٹا چار اور بُرے کام زیادہ ہوں گے۔ رعایا خوف و ہراس میں رہے گی توڑ پھوڑ مار کاٹ کی وارداتیں بہت ہوں گی۔ ورش کا مالک شکر چھٹے بھاؤ میں اَست و غروب ہو جانے کی وجہ سے عام لوگوں میں جدا ہونے کی بھاؤنہ رہیگی، ۴ ستمبر ۱۹۹۲ء کو منگل کیتو اکٹھے ہونے سے پاکستان مصر اور مسلم ملکوں پر بُرا اثر پڑے گا اس سال ۲۱ جون ۱۹۹۲ء کو شام کے ۷ بجکر منٹ پر دھن لگن میں سورج آردرا نچھتر میں داخل ہوگا۔ لگن بھاؤ میں راہو اور ساتویں میں کیتو سورج شکر، بدھ چتر گرہی یوگ ہونے سے کہیں اچھی بارش کی کمی رہے گی کہیں بھاری بارش کی وجہ سے باڑ کا اثر ہوگا۔ مئی جون میں مہاراشٹر۔ گوا۔ سکم۔ آسام تریپورہ پردیشوں میں بارش کے حالات رہیں گے لگن بھاؤ پر برہسپت کی پنچم نظر اچھا پھل دینے والی ہوگی بھارت کے اُتری صوبوں میں کچھ دیر سے اچھی بارش ہوگی۔

آردرا پرویش اتوار کو ہونے سے گائے بھینس وغیرہ چوپایوں کا نقصان ہو لیکن چیجیں سستی ہونے سے بازار میں روپیہ پیسے کا پھیلاؤ زیادہ رہے۔ عام آدمیوں کو تھوڑا سکھ ملے۔ چھوٹے کاموں میں ترقی ہو۔ آردرا لگن بھاؤ میں اگنی تتو یعنی دھان راشی ہونے سے بھارت میں مانسون کی بارش دیر سے شروع ہوگی۔

جگت لگن کے ذریعہ اپنا یا دش کا شبھ اشبھ وچار

جنم کنڈلی میں اپنی جنم اور

اپنی مشہور راشی جس بھاؤ میں ویسا ہی نتیجہ ملے گا جگت کنڈلی کے ۱۲ بھاؤوں کو سمجھ کر بن اسمتت شبھ یا اشبھ گرہوں کے حالات کے مطابق اچھا پھل جانیئے جلد ہی آپ کی راشی جگت میں اشبھ گرہوں سے یکتت ہو یا بُرے گرہ دیکھتے ہوں جگت لگن کے چھٹویں اور آٹھویں یا بارہویں بھاؤ میں پڑھتے ہوں تو اگلے سال رُدگ سوگ چھپے دشمن کا ڈر فضول خرچی دھن کا نقصان یا آمدنی کم رہتی ہے اشٹ دیو کا زیادہ جپ پاٹھ کرتا اور اپنی حسب توفیق اناج کپڑا اور دکشنا کا دان کرنا نیک شگون ہوگا۔

گوچر گرہوں کی دشا اور دنیا کے حالات ۱۹۹۲ء

برس پرویش جگت لگن دوسرے گوچر گرہوں کی تیز رفتار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آئندہ سال دنیا کے بہت سے ملکوں کا سیاسی و سماجی ڈھانچہ ڈاماڈول اور تناؤ سے بھرا رہے گا۔ کٹر وادی کمیونزم سدھانت وادی کو بھاری دھکا لگے گا۔ نئے سال کی کنڈلی اور جگت کنڈلی دونوں میں سوویت سنگھ کی اثر دار راشی کنبھ کر ودھ گرہ منگل کے ساتھ ہے اور راشی پتی سنیچر بھی سال کے شروع میں ۲۹ رمئی سے الگ ہو جائے گا۔ اور اس کے خیالات سے پر اثر صوبہ یوگوسلاویہ۔ جرجان۔ بلگاریہ۔ چیکوسلاواکیہ نطابیہ لیتھوانیہ رومانیہ۔ جتونیاں، مول داویا کروسیہ بہت سے جمہوری دیش آزادی کا نقارہ بجا دیں گے۔ نیپچون و یورینس اپریل سے ہی الگ چل رہے ہیں۔ نیتجتاً ایشیا اور امریکہ راشٹر بھی انقلاب کے طوفان سے متاثر ہو جائیں گے۔ سوویت سنگھ موجودہ کچھ ممالک اور انوکھی تبدیلیاں دیکھنے کو ملے گی۔ سیاسی طور پر سنجگت سوویت سنگھ میں بٹوارے کا کام بہت تیزی سے شروع ہو جائے گا۔ اور کنبھ راشی کے سنیچر میں روس کی موجودہ حالت میں دشواریوں میں پھیلاؤ آجائیگا روس ماسکو کے کسی خاص نیتاؤں کے بدلنے کے حالات ہیں۔ الگ ہوئی جمہوریوں کے ساتھ آپسی آر تھک پرمان سندھیاں پہلے کی طرح سے کامیاب نہ ہونے کی وجہ سے کچھ جمہوریوں کے درمیان ٹکراؤ اور اور جنگ کی خبریں ملیں گی۔ بہت سے ملکوں سے بنا کسی وجہ روس کی نقصان سے ملکی سیاست کو گہرا دھکہ لگے گا۔

دنیا کے کچھ اہم ممالک

دنیا کے بہت سے ملک جیسے بھارت نیپال افغانستان۔ امریکہ پاکستان کوریا وغیرہ کئی سیاسی تبدیلی سے خاص طور سے متاثر ہوں گے۔ جرمنی رومانیہ، بلغاریہ وامریکہ برطانیہ ہنگری فرانس وغیرہ آزاد ملک وغیرہ جمہوریوں کو پوری مدد دیں گے۔ آزادی کی لہر اس طوفان میں اتھل پتھل میں روس کی کمیونسٹ پارٹی میں خاص تبدیلی آئے گی۔ دنیا کے بہت سے صوبوں کے درمیان نئے پلان یعنی اسکیمیں بنیں گی جگت کنڈلی میں کیندر استھان یعنی مرکزی مقام میں چندرماں برہسپتا کے حالات اور کنبھ راشی پر اس کی اچھی نظر ملک میں امن کے لئے بھی کوشش کی جائے گی۔ ۲۱ر جون کو سورج کیتو کی حکمرانی اور ۲۳ر اگست سے برہسپتی شکر حالات ہونے سے رومانیہ و کروسیہ روس یوگوسلاویہ، عراق چین امریکہ کے کچھ علاقوں میں جنگ و اندرونی دشمنی اور نفرت کے دھماکے کے حالات پائے جائیں گے۔ اسرائیل لبنان بھارت۔ پاکستان اور

افغانستان افریقہ دیگر اور کچھ ملکوں میں جنگ بھکمری سوکھا واکال پڑنے کے آثار ہیں ۶ ستمبر کو منگل کیتو کے اثرات نمایاں ہونے سے کچھ ملکوں میں قتل وغارت اور بم دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں گی۔ کہیں کہیں ٹکراؤ سرد جنگ آرتھک سنکٹ راج نیتک میں انقلاب آئے گا آگ زنی اور توڑ پھوڑ کی وارداتیں ہوں گی۔ ۷ ستمبر کی کنیا راشی پر چار گرہوں کے ملاپ ہونے سے بھارت۔ پاکستان۔ ایران۔ بنگلہ دیش۔ سری لنکا، دکھشنی افریقہ۔ لبنان اور کسی حد تک راجیہ وغیرہ میں قتل وغارت اور جنگ کے آغاز نمایاں ہوں گے۔ دنیا کے کثیر ملکوں کو بہت سے آرتھک مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جس سے ان کی اندرونی حالات بگڑ سکتے ہیں۔ کئی ملکوں کی سیاست اور آرتھک نیتی میں دنیا کا خزانہ اور سنجو جگت راشٹر سنگھ کا اہم بھی یوگ دان رہے گا۔ ترقی والے صوبوں کے درمیان نئے نئے راج نیتک مسئلے موجود ہوں گے۔ گرہوں کے حالات کے مطابق اس برس نئی طاقت کی لہر آئے گی لوگ تنتریہ طاقت مضبوط ہوگی۔ دنیا کے بہت سے دوسرے ادھیکار میں آزاد ملک اپنی آزادی کی لڑائی میں آگے رہیں گے۔

گرہ گوچر اور دنیا کے حالات

جگت لگن اور نئے برس کی داخلہ کنڈلی اور آسمانی کونسل میں مقیم گرہوں کے مطابق پتہ چلتا ہے کہ آئندہ سال دنیا کے اہم ممالکوں کے سیاسی انتظامات میں تبدیلیاں آئیں گی لا مذہب کٹر وادی دہشت پسند طاقتوں کو گہرا دھکا لگے گا۔ نئے سال کی کنڈلی اور جگت کنڈلی دونوں میں سوویت سنگھ کی زیر اثر راشی کنبھ منگل کی وجہ سے بری ہے۔ راشی کا راجہ سنیچر بھی ابتدائی برس سے الگ ہو جائے گا۔ سوویت سنگھ اور اس کے خیالات سے متاثرہ حکومتیں یوگوسلاویہ۔ جرجیا۔ بلگاریہ۔ چیکوسلاویہ تنادیا لیتھونیا۔ رومانیہ۔ استھونیاں۔ مولڈاویا۔ کروایشیا وغیرہ سب پڑوسی ممالک اپنی آزادی کی منادی کر دیں گے۔ نیپچون۔ یورینس اپریل سے ہی الگ چل رہے ہیں۔ نتیجتاً یورپ۔ ایشیا اور بہت سے افریقی ممالک بھی (انقلاب) کی آندھی سے محروم نہیں رہیں گے۔ سوویت سنگھ کے موجودہ حالات میں کچھ خاص نئے ردوبدل دیکھنے کو ملیں گے۔ سیاسی طور پر سوویت سنگھ میں بٹوارے کا کام بڑی تیزی سے شروع ہو جائے گا۔ اور کنبھ راشی کے شنی میں روس کی موجودہ تبدیلیوں میں ٹھہراؤ آ جائے۔ روس ماسکو کے لیڈروں میں خاص تبدیلیوں کے یوگ ہیں۔ الگ ہوئے پڑوسی ممالک کے ساتھ لگاتار معاہدے (کامیاب) پورے نہ ہونے سے کچھ پڑوسی ممالکوں سے ٹکراؤ اور فوجی جھڑپوں کی خبریں ملیں گی۔ بہت سے پڑوسی ملکوں سے مخالفت کے سبب روس کی سیاسی حکومت کو گہرا دھکا لگے گا۔ اندرونی فوجی بغاوت بدامنی سیاسی ردوبدل (چھینگ منگ) آگ زنی اور توڑ پھوڑ کی وارداتیں ہوں گی۔ ۷ ستمبر کو کنیا راشی پر چترگرہی یوگ سے بہت سے ممالک جیسے بھارت۔ پاکستان۔ ایران بنگلا دیش۔ سری لنکا۔ روس اور ارد گرد کی ممالکوں میں تباہی اور بربادی کے آثار نمایاں ہوں گے جس سے ان کے اندرونی حالات بگڑ جائیں گے اندرونی سیاست میں عالمی خزانچی منیکت راشٹر سنگھ کا اہم یوگدان ہوگا۔ ترقی پسند ملکوں کے تعاون سے سیاسی اکھڑے قائم ہوں گے۔ گرہ حالات کے مطابق اس برس دنیا میں نئی خوشی کی لہر چلے گی جمہوری طاقتوں کا اقبال بلند ہوگا۔ دنیا کے بہت سے غلام ممالک اپنی آزادی کی لڑائی کے لئے تیار ہو جائیں گے۔

دنیا کے کچھ اہم ممالک

امریکہ: اس کی زیر اثر راشی مکر ہے نئے برس میں (کو) مکر لگن ہی طلوع ہے اور اس کی زیر راشی منافع میں مقیم ہے۔ دنیا کے سیاسی رنگ منچ پر امریکہ کے سیاسی اثرات پڑیں گے۔ دوہری پالیسی کے ذریعے اپنی، مخالف حکومتوں کے ساتھ نئے میل جول قائم کرے گا۔ دنیا میں جمہوریت قائم کرنے کی آڑ میں سیاسی میل جول میں اضافہ کریگا۔ بدامنی اور عالمی امن کے نام پر اپنا زیر اثر بڑھائے گا۔ عرب ممالک لبنان۔ اسرائیل جنوبی افریقہ سوویت سنگھ وغیرہ ملکوں میں اندرونی طور پر دخل اندازی کریگا۔ پوشیدہ طریقہ سے پرماتو ہتھیاروں کا بنانا جاری رکھے گا۔

سوویت روس: اس کی زیر اثر راشی کنبھ ہے داخل برس اور جگت لگن کنڈلی دونوں میں اس کی راشی پر بدگرہ منگل مقیم ہے۔ ۲۹ مئی سے راشی کا راجہ شنی بھی الگ ہو جائے گا۔ گرہ یوگ کے مطابق سوویت سنگھ موجودہ سرکار میں تبدیلیاں ہوں گی۔ زبردست سیاسی اتھل پتھل ہوگا میخائیل گورباچوف کو گہری ٹھیس پہونچے گی بورس یے لتسن کی شہرت بڑھے گی۔ سوویت سنگھ اور کمیونزم پارٹی کے اصولوں میں ردوبدل کیا جائے گا۔ اکٹھے ہو کر نئے ڈھنگ سے ابھریگا لینن کے کٹر پنتھی سامواد کے مقام پر سوویت روس میں نئی جمہوری حکومت کا خیر مقدم ہوگا۔ اور کمیونزم پارٹی کے قانون ختم ہو جائیں گے سوویت سنگھ مسئلے مطابقت رکھنے والے ممالک اپنی آزادی کا اعلان کر دیں گے آزادی کی اس لڑائی میں انکیں حکومتی نظام بگڑتا دکھائی دیگا نیا الگ ہوا روس دنیا کے بہت سے ممالکوں کے ساتھ نئے سیاسی میل جول قائم کرے گا۔ امریکہ ایشیا اور یورپی ممالکوں کے ساتھ نئے سیاسی اکھڑے قائم کریگا۔ ۵ مارچ ۱۹۹۳ء میں کنبھ کی شنی میں نئی طاقت کی طرح ابھرے گا اور بھارت کیساتھ گزشتہ برسوں کی طرح دوستی قائم رکھے گا۔ مگر سال کے شروع میں سوویت روس کے اندرونی حصوں میں گڑبڑ فسادات لڑائی جھگڑے کی وارداتیں برپا ہوں گی کہیں قحط، خشک سالی بھکمری اناج کی کمی کا سامنا ہوگا آئندہ سال روس کے لئے اگنی پریکشا کا سال ہوگا۔

پاکستان: داخلہ برس (کنبھ) اور جگت لگن کنڈلی میں اس کی زیر اثر راشی کنیا پر منگل کی خاص بدنظر پڑ رہی ہے آخر کار آنے والے برس میں حکومت کو خطرناک چنوتیوں کا سامنا کرنا پڑے گا سیاسی طور پر چالو سرکار کی حالت ڈانواں ڈول رہے گی۔ سیاسی اور غیر سرکاری سرکار اور مختلف مخالف طاقتوں کے سبب اندرونی فساد توڑ پھوڑ آگ زنی دہشت گرد وارداتیں زیادہ ہوں گی، فوجی طاقتوں کا اثر بڑھے گا۔ اور بھارتیہ سیماؤں پر جہاں تہاں لڑائی کی خبریں ملیں گی کشمیر کے معاملہ پر بھارت کے ساتھ تناؤ بڑھے گا سرحدوں پر گھس پیٹھ اور بھارت کے آتنک وادی (باغیوں) کو فوجی مشق (ٹریننگ) بھی دینا جاری رکھیگا ۶ ستمبر کو منگل کیتو کے سبب سے بھارت کے ساتھ فوجی ٹکراؤ اور لڑائی کے (سنکیت) امکانات ہیں۔ نواز شریف سرکار سے عام رعایا کا یقین اٹھ جائیگا ستمبر میں سرکار تبدیل ہونے میں خاص یوگ ہے۔ برس کے آخر میں بھارت کے ساتھ بگڑے میل جول بن جانے کے امکانات شروع ہوں گے سندھ صوبہ میں لڑائی کے آثار نمایاں ہوں گے اور پاکستان میں آپسی لڑائی کے امکان رہیں گے۔ بھارت سے جنگی تیاریوں کا کام جاری رکھے گا۔

سری لنکا: قانونی طور پر راشٹرپتی کے انتظامی طریقہ سے خاص تبدیلیاں ہوں گی۔ جس سے موجودہ راشٹرپتی کے (پربھاؤ) اثرات (اقبال) کو نقصان پہونچے گا۔ لڑائی اور دہشت گرد وارداتیں جاری رہیں گی۔ سنہالی سرکار دہشت گردیوں کے ساتھ سختی سے پیش آئے گی۔ بھارت کیساتھ میل جول میں نکھار رہے گا۔

۱۹۹۲ء میں گرہ چال اور بھارت کے حالات

یوم آزادی کے ۴۵ویں سال (۱۵ اگست ۱۹۹۱ء) کی برس کنڈلی میں سنگھ لگن طلوع ہوا ہے۔ جس کا اثر ۱۴ اگست ۱۹۹۲ء تک رہے گا۔ لگن کے خانہ میں شکر، منگل بدھ برہسپتی وغیرہ چار گرہوں کا یوگ بنا ہوا ہے۔ چونکہ شبھ ہے جبکہ لگن کا مالک سورج بارہویں خانہ میں منعقد ہو کر چھٹے گھر میں پڑی ہوئی منتھا سے دیکھا جا رہا ہے۔ پانچویں خانے میں راہو، چھٹے منتھا اور سنیچر کا یوگ اور سنیچر کا دسویں نظر سے چندرماں کو نظر کرنا وغیرہ گرہوں کشمکش سے ظاہر ہوتا ہے کہ اندرونی جھگڑے گٹھ بندی اور علیحدہ پسندی رجحان کی وجہ سے ملک کے اندرونی حالات بگڑے رہیں گے کنڈلی میں بدھ اور شکر۔ دونوں غروب ہونے سے ملک سیاسی معاشی اور اقتصادی حالات خراب رہیں گے۔ ملک کے رہنماؤں کے جدید ترین سیاسی اور معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پانچویں خانہ میں راہو ہونے سے اقتصادی ترقی کے منصوبوں میں شدت کی رکاوٹوں کا سامنا ہوگا جس سے عام رعایا کی روزانہ کی زندگی پر بہت زیادہ اثر ہوگا شدت کی مہنگائی اور روزمرہ زندگی میں کام آنے والی چیزوں میں قلت کی وجہ سے لوگوں میں غصہ اور ہاہاکار مچے گا۔ مہنگائی پر قابو پانے میں مرکزی حکومت کامیاب نہ ہو پائے گی۔ سرحدوں پر گھس پیٹھ، فوجی ٹکراؤ اور جنگ کی خبریں ملیں گی۔ پنجاب، آسام، ناگالینڈ، جموں کشمیر اترپردیش وغیرہ صوبوں میں گڑبڑ، قتل وغارت اور دھماکہ خیز وارداتیں بڑھنے کے یوگ ملتے ہیں۔ رعایا میں بدامنی کا عالم بڑھے گا۔

آزادی کے ۴۶ویں سال کی برس کنڈلی میں گرہوں میں نسبتاً اچھے یوگ دکھائی پڑتے ہیں۔ تلا لگن طلوع ہوا ہے۔ پانچویں خانہ میں منتھا چندرماں کے ساتھ پڑا ہے۔ ان پر شکر برہسپتی کی ساتویں شبھ نظر پڑ رہی ہے۔ جس سے حکومت معاشی اور سیاسی طور پر کچھ ٹھوس اقدامات اٹھانے میں کامیاب ہوگی۔ اگرچہ کنڈلی میں سورج شنی کی آپسی ساتویں نظر سے کچھ پردیشوں میں گڑبڑ، قاتلانہ آگزنی اور توڑپھوڑ اور تخریب کاری عناصروں کی وجہ سے بدامنی کا ماحول پیدا ہوگا۔ کہیں مرکزی حکومت

اور صوبائی حکومتوں کے درمیان ٹکراؤ کے پیچیدہ حالات پیدا ہوں گے۔

یوم جمہوریت کے ۴۳ویں سال کی برس کنڈلی میں دھن لگن طلوع ہوا ہے۔ لگن بھاؤ پر منگل، راہو اور شکر کا یوگ ہونے سے منتری منڈل میں خاص تبدیلیاں ہونے کے یوگ ہیں۔ لیڈروں کے درمیان آپسی ٹکراؤ اور کھینچاؤ ہونے کے حالات پیدا ہوں گے۔

یوم جمہوریت برس لگن پر برہسپتی کی پانچویں خاص نظر دسویں گھر پر منتھا کی حالت بھارت کے صنعت، سائنس ٹیکنیکی اور منصوبہ جات کے کاموں میں خاص ترقی ہوگی۔ خزانہ کے بھاؤ پر سورج سنیچر کا یوگ ہونے سے ملک اقتصادی حالت خراب ہوگی۔ اقتصادی حالات اور دولت کا پھیلاؤ بڑھے گا۔ پیچیدہ حالات پیدا ہوں گے اور سماجک مسئلوں سے نپٹنے کے لئے کئی نئے قانون میں ترمیم کی جائے گی۔ فرقہ وارانہ فسادات کے لئے نئے آئین بنائے جائیں گے۔

گرہ گوچر اور بھارت سرکار

نئے چنے گئے پردھان منتری نرسمہا راؤ نے ۲۱ جون ۱۹۹۱ء کو شکروار کو بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم بوقت دن کے بارہ ۱۲ بج کر ۵۶ منٹ جیٹھ شدی دسمی تتھی چترا نکشتر پر ودھی یوگ کے دوران کنیا لگن میں بھارت کے نئے پردھان منتری کے روپ میں حلف اٹھایا۔

(کنڈلی بوقت نصف ۱۲ بجکر ۵۶ منٹ)

پلوٹو چندرماں　۵　۴ منگل شکر برہسپت
۸　۶　۹　۳
نیپچون۔ راہو یورینس　سورج۔ بدھ کیتو
سنیچر　۱۲　۲
۱۱　۱

لگن کا مالک دسویں بھاؤ میں اپنی راشی پر ہے۔ لگن بدھ کیتو، سورج وغیرہ اور گرہوں سے مل کر غروب ہوا ہے۔ کنڈلی میں شنی، منگل کا سم سپتک یوگ بھی بنا ہوا ہے جس سے حکمران کانگریس پارٹی اور مرکزی منتری منڈل میں خاص تبدیلیاں نمایاں ہوں گی۔ پارٹی میں آپسی دھڑے بندی کی وجہ سے لیڈر شپ میں اہم تبدیلیاں ہونے کے یوگ ہیں۔ کچھ مخالف گٹھ بندی کا شکار ہوں گی۔ پنجاب آسام جموں وکشمیر اترپردیش وغیرہ صوبوں میں بدامنی اور گڑبڑ کے باعث پارٹی کے وقار کو بھاری نقصان پہنچے گا۔

بہرحال مرکزی حکومت میں کانگریس آئی کا اقتدار بنا رہے گا۔ داخل برس میں بھارت کی زیر اثر راشی کمر پر سورج شنی وغیرہ گرہوں کی گردش کی وجہ سے مرکزی وزارت میں تبدیلیاں اور اتھل پتھل رہے گی۔ ۱۰ فروری سے اسی راشی پر سورج منگل اور شنی وغیرہ چار گرہوں کا یوگ، ۲۰ فروری کو منگل شنی کی میل اور ۲۹ فروری کو شنی شکر کا یوگ (یوتی) ہونا اور سال کے ابتدا کے پہلے سے ہی برہسپت کا سنگھ راشی میں وکری ہونے سے صوبوں میں توڑپھوڑ دھماکہ خیز وارداتیں ہوں گی صوبائی سرکاروں میں تبدیلیاں اور خطرناک وارداتوں کی خبریں ملیں گی۔ ۱۳ فروری سے مارچ تک شنی شکر اور منگل گرہوں کا یوگ رہنے سے پنجاب کشمیر۔ آسام میگھالیہ۔ اترپردیش وغیرہ صوبوں میں آگ زنی مارپیٹ توڑپھوڑ ہونے کے امکانات ہوں گے۔ ۱۵ جون سے چار گرہ کی یوگ اور ۲۱ جون کو سورج کیتو کی ناقص حالات ہونے سے ان رنگ برنگی چالوں سے مرکزی سرکار کو خطرناک موجودہ

سیاسی چنوتیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آسام۔ پنجاب، جموں وکشمیر۔ بہار گجرات۔ اتر پردیش وغیرہ میں اندرونی اور آپسی فرقہ دارانہ فساد مار پیٹ خون خرابہ بے روزگاری دہشت پسندی بڑھتی قیمتوں کی وجہ سے درمیانی طبقہ میں تعصب اور نفرت کے ماحول بنیں گے۔

کچھ صوبائی حکومتوں میں شدت پسند لوگوں کے ذریعہ فسادات لڑائی جھگڑوں سے مرکزی سرکار کو کافی نقصانات پہونچیں گے۔ ۲ سے ۲۵ اگست کے درمیان سنگھ راشی پر برہسپتی شکر کا یوگ رہے گا جس سے بھارت کے سرحدی صوبوں میں کہیں فوجی مداخلت اور لڑائی کی خبریں ملیں گی ملک میں کہیں بارش کی وجہ سے کہیں کھڑی فصلوں کو نقصان پہونچنے کا امکان ہے۔

۶ ستمبر کو منگل کیتو کے ناقص حالات سے ۷ نومبر شکر راہو کے حالات ۲۲ دسمبر کو شکر شنی اور ۹ فروری ۱۹۹۳ء کو سورج شنی کی ناقص حالات سے مرکز اور موجودہ سرکار کے لیڈروں کے لئے شبھ نہیں ہوگی۔ کہیں صوبائی سرکار کا گرنا قانونی بندوبست کے باوجود پرہنسہ توڑ پھوڑ اور آگ زنی بدامنی یا اچانک حادثات کھلے عام توڑ پھوڑ بھگدڑ وغیرہ نقصان کے امکان ہیں۔ بھارت سرکار اپنی غیر ممالک پالیسی میں خاص رد و بدل کرے گی خود بھارت کی چھیالیسویں برس کی کنڈلی میں منتقا چندر کے ساتھ اور برہسپتی و شکر کے ساتھ ناقص ہونے سے سخت آپسی دشمنی کے باوجود بھی بھارت طرح طرح کے پلانوں اور ترقی کے کاموں میں مشغول رہے گا۔ دُنیا کے اہم ممالکوں کے ساتھ نئے طریقہ سے سیاسی میل جول بنا رہے گا۔ جرمنی جاپان۔ کناڈہ امریکہ فرانس۔ چین۔ نیپال بنگلہ دیش پاکستان وغیرہ ممالکوں کے ساتھ اندرونی تجارتی سمجھوتہ کرے گا۔ غیر ممالکوں سے مدد حاصل میں بھی کامیاب رہے گا۔ غیر ممالک روپیہ کی وصول یابی اور تربیتوں کو بڑھاوا دینے کے لئے نئی دستکاری کا بندوبست کیا جائے گا اور بڑے کارخانوں کو لگانے کے لئے یعنی خاص کارگر مہم شروع کی جائے گی۔

بہت سے طریقوں کی بہت سے گھریلو ضروریات کی چیزیں مہیا کرے گا۔ جیسے گیہوں۔ چاول طرح طرح کی دالیں۔ روئی۔ کپاس۔ تیل۔ پٹرول، السی تمباکو۔ پسن۔ تانبہ پیتل چاندی لوہا، کاغذ۔ سیمنٹ۔ کھاد ابرک۔ صابن گڑ چینی۔ چائے۔ کل پرزے وغیرہ قیمتوں میں خاص اضافہ ہوگا۔ ماہ اگست ستمبر میں بہار، آسام پچھمی بنگال اُتر پردیش اور مہاراشٹر وغیرہ صوبوں میں سیلاب وغیرہ قدرتی آفتوں سے نقصانات ہونے کے یوگ ہیں۔

بھارت کے کچھ اہم صوبے

ہماچل پردیش:۔ اس کی زیر اثر راشی میں ہے۔ یوم جمہوری کی کنڈلی میں اس کی راشی پر شنی کی تیسری اور منتقا کی ساتویں نگاہ رہے گی۔ بہر حال ہماچل پردیش میں بہت سے مشکلات کے باوجود بھی دستکاری اور چھوٹے پیمانے کے کارخانوں کو خاص ترقی دی جائے گی۔ پھل پھول جنگلات باغبانی کھانے والی پروٹین کاموں میں صوبائی سرکار خاص طور پر بڑھاوا دیگی لیکن بہت سے مقامات پر درمیانی درجہ کے لوگوں کی اندرونی حالات اچھے نہیں رہیں گے۔ بیجد مہنگائی روزمرہ کی ضروریات کی چیزیں میں لڑائی جھگڑا، بجلی۔ بیروزگاری۔ محبتی اشارات نہ کی برابر ہونا جیسے مسائلوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

۱۱ ستمبر کے بعد راشی کا راجہ گورو کی اس راشی پر گراہی نظر رہنے سے صوبہ میں اہم بہتریں تبدیلیاں ہوں گی۔ برس کے آخر میں بھوکھلن۔ اولا دھرتی سوکھا۔ اولا گرنا۔ طوفان وغیرہ آنے سے نقصانات کے امکان ہیں۔

پنجاب:۔ یوم جمہوری کے ۴۳ برس کی کنڈلی میں اس کی زیر اثر راشی مکر پر سورج شنی وغیرہ غیر جانب گرہ پڑے ہیں۔ بھارت کی کنڈلی اس میں چھٹے مقام پر مقیم ہے اس کی زیر اثر راشی پر منتقا اور منتھش شنی دونوں ہی ملوث ہیں۔ گرہی حالات کے مطابق بھارت سرکار کے لئے پنجاب کا مسئلہ پیچیدہ رہے گا۔ ابتدائی برس میں ۱۰ فروری ۱۹۹۲ء کو اس کی راشی پر شنی وغیرہ ناقص گرہوں کا یوگ بنا رہنا ناخوشگوار حادثات کی علامت میں جھگڑے فساد کا دور ابھی چلے گا۔ مرکزی سرکار اور صوبائی بہت سی پارٹیاں کسی بھی پر یقین تجویز نہیں کر پائے گی۔ سرکار کی پوشیدہ سیاستوں کی وجہ سے پنجاب انھیں مرحلوں میں سلگتا رہے گا۔ چناؤں کا مسئلہ بھی بحال ہوگا۔ لیکن عوامی خوشگوار سرکار بننے میں مشکلات آئے گی۔ کچھ وقتی حالات کے مطابق چنا معطل کئے جائیں گے۔ کمر توڑ مہنگائی روزمرہ اور بجلی میں دقت دہشت پسند لوگ جھگڑا فساد کے وجوہات سے درمیانی لوگوں میں خوفناک ماحول بنائیں گے۔ ۱۱ ستمبر ۱۹۹۲ء کے بعد کنیا کے گرہ میں اور اس کے بعد ماحول میں نکھار آنے امید کی جا سکتی ہے۔

جموں اور کشمیر:۔ اس کی زیر اثر راشی تلا پر ملیو لُو ابھی تک گردش کر رہا ہے آزاد بھارت اور یوم جمہوری کی کنڈلی میں اس کی راشی شکر کے حالات اچھے نہیں ہیں۔ بہر حال اس صوبہ میں لڑائی اور دہشت پسندی لوگوں کے طریقوں کا چلن جاری رہے گا کشمیری آزادی نام پر فرقہ پرست۔ دہشت پسند لوگ ابھریں گے۔ پاکستان پوشیدہ طرح سے دہشت پسند لوگوں کو فوج مشق دیگر و سپوٹک سامان کا آنا رہے گا۔ دہشت پسند لوگوں کی چالوں کی وجہ سے صوبوں کی اندرونی سیاسی حالت بگڑے ہوئے رہیں۔ غریب مزدوروں کا جینا دشوار ہو جائے گا۔ کھیلوں کھلونوں اونی کپڑے غالیچے دستکاری، آم درخت باغبانی وغیرہ کاموں کو بھاری نقصان پہونچے گا۔ مرکزی سرکار کے ذریعہ پوری پوری مدد دینے کے باوجود درمیانی رعایا اور غریب لوگوں کو سہولیتیں نہ ہوں گی۔ مورچوں پر گھس پیٹ اور فوجی جماؤ بڑھے گا۔ جھگڑا و اور وارداتوں میں تیزی رہنے کے امکانات ہیں۔ سرکاری ملازموں کی حالت بگڑی رہے گی۔ برس کے آخری دو مہینے نومبر میں موسلادھار طوفانی بارش قدرتی آفات سے لوگوں کو بھاری نقصان پہونچے گا۔ پاکستان کشمیر کے اندرونی بربادیوں کا سبب بنے گا۔

ہریانہ:۔ اس کی زیر اثر راشی متھن ہے آزادی کی کنڈلی میں اس کی راشی پر کیتو مقیم ہے۔ اور اس پر منگل وغیرہ چار گرہوں کی نظریں ہیں بہر حال صوبائی سرکار کے حق میں بہت زہریلی اور عالم گیر مصیبتیں عمل میں آئیں گی مختلف جماعتیں اور بیچ اونچ ٹکراؤ کے حالات پیدا کریں گے۔ نسبتاً سرکار کے صوبے میں ترقی کے بہت سے راستہ قائم کرے گی۔ روزگار لگھو ادیوگ (چھوٹے پیمانے کے کارخانہ) بجلی سپلائی چینی۔ ماچس۔ کھاد وغیرہ کسانی دھندوں میں خاص کر ترقی ہوگی لیکن کمر توڑ مہنگائی کی وجہ سے درمیانی طبقہ کے لوگ پریشان ہوں گے۔ اوپر دی گئی پیشن گوئیاں گوچر گرہوں کی حالت کے مطابق لکھی گئیں ہیں۔ اصل میں بھوشیہ درشٹا تو خود پرماتما ہی ہے۔

خیر اندیش:۔ پنالال جیوتشی مصنف مفید عالم جنتری و پنچانگ، جالندھر شہر

سنہ ۱۹۹۲ء میں مندہ تیزی کے خیالات

تاجر طبقہ کے فائدہ کے لئے گرہوں کی گردش کے مطابق مختلف اوقات پر تجارتی اشیا (جنسوں) کے متعلق نرخوں میں آتار چڑھاؤ کی مکمل جانکاری نیچے دی جا رہی ہے۔ دھیان رہے بیوپاری طبقہ کو اپنی گرہ دشا و مالی حالت کے مطابق مختلف جنسوں کی خرید و فروخت کرنا مفید ہوگا۔ اچھا ہوگا کہ کسی خاص جنس کا سودا (خرید و فروخت) کرنے سے پہلے کسی ماہر جیوتشی کے ذریعے اپنی جنم کنڈلی میں سعت گرہوں کی شبھ اشبھ دشا کی جانکاری حاصل کر لیں جس سے نقصانات کے امکانات کم ہوسکیں۔ ہمارے جیوتش آفس میں آرتھک بھوشیہ یعنی اقتصادی مستقبل بنوانے کے لئے فیس ۱۰۱/- روپیہ ہے۔ لیکن "بھوشیہ پھل" بنوانے کے لئے اپنے جنم کا صحیح وقت۔ مقام، سن سال و ماہ وغیرہ کی پوری تفصیل اور دکشنا فیس بذریعہ منی آرڈر بھیجنا اشد ضروری ہے۔ مندرجہ بالا تفصیل و دکشنا فیس بھیجنا ضروری ہے۔ وی۔پی۔ نہیں بھیجی جاتی۔ (پنڈت پنالال جیوتشی۔ایم۔اے۔ جالندھر شہر)

ماہ جنوری

ماہ کے شروع میں یکم جنوری کو دھن راشی پر سورج راہو کی یوتی ہونے سے تل۔تیل، سرسوں تلہن۔ السی، اور چاندی میں تیزی کا رخ بنے گا۔ چوپایوں اور چارہ میں اضافہ ہوگا۔ تاریخ ۴ کو منگل طلوع ہونے سے اناج کی قیمتوں میں کمی بیشی ہوگی۔ سونا چاندی اور تانبے میں تیزی آئے گی۔ تاریخ ۴ کو منگلوار کو اماوس تل تیل۔ اُرد۔ چنا۔ گیہوں میں تیزی کا رخ بنے گا۔ تاریخ ۵ کو بدھ دھن راشی میں داخل ہونے سے گائے بھینس، گھوڑے ہاتھی وغیرہ چوپایوں کے نرخوں میں تیزی۔ روئی کپاس، سن۔ سوت میں کمی بیشی ہوگی۔ تاریخ ۹ کو جیشٹھا نکشتر میں شکر ہونے سے کئی گیہوں، چنا، چاندی، اور سونے میں آتار چڑھاؤ ایک ہفتے تک رہیں گے۔ تاریخ ۱۱ کو سورج اُترا کھاڑا نکشتر میں داخل ہو کر لوہا، سیسہ، چاندی، سرسوں۔ السی، گڑ، چاول، کپاس، کھل۔۔ بنولہ، چنا، مونگ، مسور کے نرخوں میں تیزی کریگا۔ تاریخ ۱۴ کو سورج مکر راشی میں منگلوار کو لگنے سے ماگھ مہینہ میں کریانہ بازار میں آتار چڑھاؤ بنے رہیں گے۔ اسی دن سنیچر مکر میں غروب ہونے سے اناج اور دالوں میں تیزی ہو۔ اور شیئر مارکیٹ میں آتار چڑھاؤ رہے گا۔ مگر تل تیل گھی چاول، گڑ، چینی، مونگ پھلی بناسپتی آئیل میں تیزی کا رخ بنے گا۔ تاریخ ۱۶ کو بدھ اور راہو میں استی بھی ہونے سے روئی کپاس تل تیل، سرسوں، مونگ پھلی، اُرد۔ چاول اور چاندی میں گھٹا بڑھی کے بعد پھر تیزی ہوگی۔ اس سے پہلے مندہ کے حالات میں خرید کرنے سے یکدم لابھ ہوگا تاریخ ۱۹ کو منگل پوروا کھاڑہ نکشتر میں آنے سے سونا۔ چاندی۔ تانبہ پیتل، چاول۔ اُرد۔ گھی۔ تیل۔ السی، سرسوں، پیڑ وغیرہ خوشبودار چیزوں میں تیزی رہے گی۔ تاریخ ۲۰ کو شکر دھن راشی میں داخل ہوگا۔ جس سے سب پرکار کے دھان، چاول، چینی، شکر، گیہوں چنے اُرد۔ دار چینی۔ باردانہ۔ بناسپتی، میں کمی بیشی ہوگی۔ تاریخ ۲۱ کو دھن راسی پر منگل راہو کی یُتی واعدہ بازار اور شیئر مارکیٹ میں اچانک تیزی کے جھٹکے ہوں گے۔ تاریخ ۲۴ کو سورج شردن نکشتر میں آکر سونا چاندی۔ السی گیہوں، سن، سوت، کپاس۔ جو۔ چاول۔ گڑ شکر۔ سپاری پیتل۔ لونگ۔ جائفل اور رسدار چیزوں میں تیزی ہوگی۔ تاریخ ۲۶ سے بدھ مکر راشی میں آکر روئی۔ کپاس۔ گیہوں، مونگ پھلی میں گھٹا بڑھی کریگا۔ تانبہ۔ لوہا۔ سونا۔ آدھی دھاتوؤں میں تیز ہوگی۔ تل۔ تیل۔ بنولہ۔ گھی۔ آدھی میں بھی تیزی کا رخ بنے گا۔ تاریخ ۲۹ کو سورج سنیچر کی استی ہونے سے گندم مکا۔ اُرد۔ چنے۔ ہلدی۔ گرم مسالے کشمش اور میوہ جات تیز ہوں گے۔

ماہ فروری

یکم تاریخ بدھ شردن نکشتر میں داخل ہونے سے تل۔ تیل چنے۔ گڑ۔ السی۔ سرسوں، کھل، بنولے مویشی چارہ تیز نرخ ہوں گے۔ تاریخ ۳ کو سوم وتی اماوش ہونے سے، روئی۔ سوت، کپاس۔ چاندی اور سفید رنگ کی چیزوں میں مندہ رہے گا۔ تاریخ ۵ کو منگل اُترا کھاڑا میں آنے سے گھی۔ تیل۔ تل۔ السی۔ اُرد۔ روئی۔ سن، سوت۔ کپاس میں تیزی کے جھٹکے لگیں گے۔ تاریخ ۶ کو سورج دھنیشٹھا میں اور ۸ کو بدھ دھنیشٹھا میں آنے سے سونا چاندی پیتل۔ تانبہ گیہوں۔ روئی، سوت اور سن سٹیل جست کے نرخوں میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی ہوگی سونا۔ چاول اور چینی میں تیزی کی لہر چلے گی۔ تاریخ ۹ کو منگل مکر راشی میں آنے سے تیل۔ السی۔ تلہن۔ بناسپتی گیہوں، چنے اور ہر طرح کی دالوں میں تیزی کا رخ بنے گا۔ تاریخ ۱۱ سے پوروا کھاڑہ کے شکر میں آنے سے اُرد۔ مونگ موٹھ تل تیل سرسوں۔ کالی مرچ۔ الائچی چھوٹی، کے بھاؤ تیز ہوں گے۔ گڑ۔ شکر۔ چینی کے نرخوں میں کمی بیشی ہوگی۔ تاریخ ۱۳ کو پھاگن سنکرانتی ۴۵ مہورتی برہسپت وار (دیروار) کو ہونے سے سونا۔ چاندی۔ تانبہ پیتل۔ لوہا۔ جست تل تیل۔ سرسوں۔ بنولہ۔ سرگرم مسالے اور اونی بستروں میں تیزی ہوگی۔ اسی دن مکر کا شکر چنا، جوار۔ باجرہ۔ اناج کے بھاؤ میں تیزی کرنے والا ہوگا۔ شیئر مارکیٹ میں تیزی رہے گی۔ تاریخ ۱۵ سے شنی مکر میں آدھے ہونے سے لوہا پرزے۔ جست۔ چاندی۔ تانبہ چاول چنے۔ کے بھاؤ تیز ہوں گے۔ تل تیل اور اناج میں گھٹا بڑھی ہوگی۔ تاریخ ۱۶ کو ست بھکا کے بدھ میں تل تیل بنولے السی میں پورروت رہے گی۔ مگر تاریخ ۱۸ سے چاول گڑ۔ تل۔ تیل، کھل۔ آدی تیزی کا رخ بنے گا۔ تاریخ ۲۱ کو منگل شکر کی انشاتمک یوتی۔ روئی سوت سن۔ گڑ۔ شکر۔ چینی اور چاندی میں گھٹا بڑھی کرے گی۔ تاریخ ۲۳ کو منگل شردن میں آکر روئی، سوت۔ جو۔ چنا میں مندہ چاندی سادھارن تیزی اور تل تیل وغیرہ میں اچھی تیزی کرے گا۔ تاریخ ۲۵ سے مارکیٹ کے حالات غیر یقینی رہیں گے۔ سوچ سمجھ کر کام کریں۔ تاریخ ۲۸ فروری سے بدھ پچھم سے طلوع ہوگا۔ گھی، تل تیل، بنولہ۔ ارنڈی۔ سرسوں اور چاندی کے بھاؤ تیز ہوں گے۔ تاریخ ۲۹ سے بدھ مین راشی میں آئے گا۔ اسی دن شنی شکر کی مکر راشی پر انشاتمک یوتی سے تل۔ تیل۔ بنولہ۔ السی۔ سرسوں۔ مونگ پھلی میں دوبارہ تیزی کے جھٹکے لگیں گے۔

ماہ مارچ

تاریخ ۲ کو بدھ اُترا بھادر پد میں آنے پر چاندی اور روئی کے نرخ میں آتار چڑھاؤ ہوں گے۔ تانبہ۔ سیسہ۔ گڑ چینی اور شکر کے بھاؤ یکساں رہیں گے۔ تاریخ ۳ کو شکر دھنشٹھا میں آنے سے سونا، چاندی۔ روئی۔ کپاس۔ چاول، مونگ موٹھ اُرد اور باردانہ میں تیزی ہوگی۔ تاریخ ۴ کو پورا بھادر پد کے سورج میں سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ سیسہ پیتل آدی دھاتوں میں اور تل تیل گھی چاول۔ گڑ۔ چینی میں تیزی رہے گی تاریخ ۸ کو شکر کنبھ میں آکر روئی اور چاندی میں آتار چڑھاؤ اور شیئر بازار میں تیزی کرے گا۔ تاریخ ۱۱ کو منگل دھنشٹھا اور بدھ ریوتی میں آنے سے وعدہ بازار میں تیزی آئے گی گیہوں۔ جو۔ چنا السی۔ گڑ۔ سرسوں۔ لال مرچ تانبہ

تل تیل۔ آدی میں تیزی کا رُخ رہے گا۔ تاریخ ۱۴ ارکچیت سنگرانتی سنیچر وار کو ۵۴ مہورتی ہے۔ گیہوں چنے۔ دودھ۔ السی۔ الائچی۔ چوپایوں۔ گھی گُڑ شکر کے بھاؤ میں آتار چڑھاؤ کے بعد تیزی کا ہوگی۔ تاریخ ۱۷ ارسورج اترابھادرپد میں داخل ہو کر گڑ۔ چینی شکر۔ سونا، چاندی وغیرہ دھاتوں تیزی بنائے رکھے گا۔ اسی دن بدھ وکری ہونے سے شیئروں میں تیزی آئے گی۔ تاریخ ۱۹ رکو بدھ پچھم میں غروب ہونے ہر طرح کے اناج تل تیل بنولے گڑ چاول پیتل چاندی میں تیزی ہوگی۔ تاریخ ۲۰ کو کمبھ کے منگل میں روئی اور چاندی میں گھٹا بڑھی مگر ہر طرح کے اناج تیز ہوں گے۔ تاریخ ۲۱ سے سب طرح کی دالیں روئی چاندی میں گھٹا بڑھی ہوگی۔ تاریخ ۲۵ پوربا بھادرپد کے شکر میں روئی کپاس چاندی میں تیزی کا رُخ بنے گا۔ تاریخ ۲۶، ۲۷ اور ۲۸ کو وعدہ بازار کی حالت ڈانواڈول بنی رہے گی۔ تاریخ ۲۸ کو منگل شت بھکا میں آنے سے روئی کے چاندی سونا۔ کپاس دھان کے نرخ میں مندے کا رجحان بن کر اچانک تیزی ہوگی۔ تاریخ ۳۱ کو سورج ریوتی میں آنے سے السی سرسوں۔ ارنڈی۔ مونگ پھلی۔ تل تیل، باردانہ۔ چنے چاول وغیرہ میں تیزی کارک ہوگا۔

اپریل تاریخ ۲ سے شکر مین راشی میں داخل ہو کر سورج کے ساتھ یوگ کرے گا۔ جس سے گندم روئی بنولے۔ جو۔ دھان چاول، چنے موٹھ۔ ارہر کپاس پسن سوت۔ سونا اور چاندی کے بھاؤ میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی بنے گی۔ اپریل سے پہلے ہی سنگرہ یعنی اکٹھا کرنا فائدہ ہوگا۔ تاریخ ۴ سے شکر اترابھادرپد میں داخل ہو کر روئی کپاس سوتی کپڑے چاندی چینی چاول اور کئی سفید چیزوں کے نرخوں میں مندہ کے جھٹکے لگیں گے۔ تاریخ ۹ سے بدھ مارگی ہونے پر بھی مندہ کا رخ بنا رہے گا۔ لیکن گندم چنے۔ اناج اور دھاتوؤں میں تیزی کا رخ بنے گا۔ چاندی میں تیزی بنے گی۔ تاریخ ۱۳۔ اپریل سے بیساکھ سنکرانتی سوموار کو ۳۰ مہورتی ہے اسی لئے السی سرسوں۔ تل۔ تیل مونگ پھلی اُڑد روئی کپاس گڑ چینی گھی آدی کے بھاؤوں میں تیز آئے گی۔ تاریخ ۱۶ سے شکر وفیشُما میں آکر موٹھ۔ چاول۔ اُڑد۔ مسور۔ باجرہ۔ جوار۔ مکی۔ اور ہر طرح کے اناجوں میں تیز آئے گی۔ شیئر مارکیٹ میں مندہ کی لہر چلے گی۔ تاریخ ۲۱ سے شنیچر دھن راشی میں وکری ہوگا جس سے سب طرح کے رسدار رسانک پدارتھ تل۔ تیل السی ریفائنڈ آئیل اور بناسپتی میں تیزی کے اچھالے ہوں گے۔ تاریخ ۲۴ سے سب طرح کے اناج۔ روئی، کپاس۔ سرسوں۔ ارنڈی لوہا چاندی تانبہ جست آدی دھاتوؤں میں تیزی آئے گی۔ تاریخ ۲۶ سے شکر میکھ راشی میں داخل ہونے سے گائے بھینس آدی چوپایوں میں تیزی آئے گی۔ جبکہ السی۔ سرسوں آدی میں مندہ کا رُخ بنے گا۔ تاریخ ۲۷ سے میں راشی کے منگل میں پشو چارہ۔ لکڑی کوئلہ گھاس چوپائے سونا تانبہ پیتل لوہا آدی میں تیزی آئے گی۔ وعدہ بیوپار میں تیزی ہوگی۔ چاندی چینی تل تیل گھی سرسوں میں گھٹا بڑھی لیکن گیہوں گڑ۔ لال چندن۔ تانبہ اور لال رنگ کی چیزوں میں بھی تیزی بنے گی تاریخ ۳۰ سے برہسپت سنگھ راشی میں ہی مارگی ہونے سے السی۔ سرسوں۔ روئی۔ چاول سونا۔ پیتل۔ تانبہ اور چاندی کے بھاؤوں میں ۵ روز کے اندر تیزی کا رُخ بنے گا۔

مئی تاریخ ۲ کو شنی واسری اماوس ہونے سے روئی کپاس، گندم چنے۔ اُڑد۔ لوہا۔ سونا۔ چاندی اور کئی دھاتوؤں کے بھاؤ تیز ہوں گے۔ تاریخ ۴ کو سوموار کے روز چندر درشن ہونے سے مونگ، موٹھ۔ ارہر۔ چاول اور چنوں کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔ تاریخ ۷ سے بدھ اشونی اور شکر بھرنی نکشتر میں آنے سے روئی پسن سوت۔ اور پٹ سن میں تیزی ہوگی۔ جبکہ السی اُڑد۔ تل۔ تیل۔ تلہن سرسوں کے نرخ میں اُتار چڑھاؤ پیدا ہوں گے تاریخ ۱۰ کو کرتکا کے سورج میں سونا پیتل چاندی سیسہ سٹیل تانبہ السی چینی کپاس روئی میں تیزی بنے گی۔ تاریخ ۱۱ سے شکر میکھ راشی میں غروب ہو جانے سے سب طرح کے اناج گیہوں۔ چنا۔ موٹھ باجرہ مونگ چاول آدی دھان تیز بھاؤ ہوں گے۔ گائے بھینس اونٹ آدی چوپایوں کی (تیزی) کے اشارے ہیں۔ تاریخ ۱۴ سے میکھ سنکرانتی ۳۰ مہورتی ہونے سے روئی کپاس پسن۔ سوت اور پٹ سن کے نرخ میں مندے کا رُخ اور گندم جوار۔ باجرہ اور چنوں کے بھاؤوں میں تیزی ہو۔ تاریخ ۱۶ کو شنی واسری پورنما سے شیئر مارکیٹ میں تیزی کا رُخ بنے گا۔ بیساکھ ماہ ۵ سنیچر وار کا ہونا بھی سب طرح کے اناجوں تیزی کارک ہے۔ تاریخ ۱۸ کو شکر کرتکا میں آجانے سے سونا۔ چاندی۔ ہیرے۔ جواہرات مانک۔ رتن۔ جو۔ چاول گیہوں۔ اور سب طرح کے کریانہ تیزی کا رخ کریگا۔ تاریخ ۱۹ کو منگل ریوتی میں داخل ہو کر چاندی میں تیزی کریگا۔ سونا کپاس۔ السی۔ چنا مٹر اور سرسوں میں معمولی گراوٹ کے بعد تیزی ہوگی، ۲۰ کو بدھ پورب میں غروب ہونے سے اور تاریخ ۲۱ کو شکر برکھ راشی میں آنے سے گندم چاول چنے۔ دالیں اور سب طرح کے اناج میں تیزی کا رُخ بنے گا۔ روئی کپاس۔ پسن سوت اور چاندی میں خاص اُتار چڑھاؤ ہوں گے، تاریخ ۲۳ سے بدھ برکھ راشی میں داخل ہونے سے کھل۔ بنولہ، تمباکو اور افیم کی قیمتوں میں تیزی اور روئی کپاس میں گھٹا بڑھی ہوگی تاریخ ۲۸ سے بدھ اور ۲۹ سے شکر روہنی نکشتر میں داخلہ کریگا۔ جس سے السی۔ سرسوں۔ تل۔ تیل گھی جوار۔ باجرہ۔ گڑ۔ بناسپتی ریفائنڈ تیل کی قیمتوں تیزی بنے گی۔ تاریخ ۲۹ کو ہی سنیچر مکر راشی میں وکری ہوگا جس سے روئی کی قیمتیں گرے گی۔ سیسہ لوہا۔ السی سرسوں تیل تمباکو اور کالے رنگ کی چیزیں کل پرزے اور شیئروں کے بھاؤ تیز ہوں گے، ۳۰۔ ۳۱ مئی کو واعدہ بازار میں خاموشی بنی رہے گی۔

جون یکم تاریخ کو سوماوتی اماوس روہنی نکشتر میں لگنے سے روئی پسن۔ سوت۔ کپڑا۔ پنیر دودھ وغیرہ اشیا چاول چاندی سب طرح کی سفید رنگ کی چیزوں گھٹا بڑھی ہوگی۔ مندہ کی حالت میں جلد خرید کرنا فائدہ مند ہوگا۔ دوسرے منگلوار کو چندر درشن ہونے سے سفید رنگ کی چیزیں جیسے روئی۔ کپاس۔ سوت۔ چاول چاندی کی قیمتوں میں تیزی کا رُخ بنے گا۔ تاریخ ۳ کو بدھ مرگشر نکشتر میں داخل ہونے سے چاندی کی قیمتوں میں گھٹا بڑھی ہوگی۔ لیکن اناج آدی کی قیمتوں میں مندہ کا رُخ بنے گا۔ تاریخ ۶ سے منگل میکھ راشی میں اور بدھ متھن راشی میں داخل ہونے سے جوار۔ تل۔ تیل۔ اون کپاس، چاندی مونگا۔ رتن وغیرہ میں تیزی اور راناوی کے نرخ میں مندہ کا رُخ بنے گا۔ سونا۔ پیتل۔ تانبہ وغیرہ دھاتوؤں میں تیزی بنے گی۔ تاریخ ۷ سے سورج مرگشرا میں آنے سے اُڑد۔ موٹھ۔ باجرہ۔ مونگ کی قیمتیں تیز ہوں گی۔ چاندی۔ السی۔ جو۔ چنے کی قیمتوں میں گھٹا بڑھی ہوگی۔ تاریخ ۹ سے گیہوں۔ تل۔ تیل گھی وغیرہ میں گھٹا بڑھی ہوگی۔ تاریخ ۱۱ سے برہسپت پوربا پھاگنی میں آنے سے روئی۔ پسن۔ سوت۔ پٹ سن

کھل ۔ بنولے اور باردانہ کے بھاؤ میں اُتار چڑھاؤ ہوں گے ۔ تاریخ ۱۴ سے سورج مقن راشی میں اور اسی شکر مقن میں داخل ہوں گے ۔ باڑ سنکرانتی ۱۵ مہورتی ہے ۔ گھی ۔ تل ۔ تیل اور سبھی کریانہ چیزیں تیز بھاؤ ہوں گے شیئر مارکیٹ کبھی حالت عام طور پر غیر یقینی رہے گی ۔ تاریخ ۱۷ سے روئی ۔ سن ۔ سوت ۔ پٹ سن اور باردانہ کے نرخوں میں کمی بیشی ہوگی ۔ تاریخ ۲۱ سے اتوار کو سورج اور آردرا نکشتر میں داخل ہونے سے روئی ۔ کپاس ۔ سن ۔ سوت ۔ السی ۔ ارنڈی ۔ مونگ پھلی ۔ سرسوں ۔ پشو چارہ ۔ اور چوپایوں کے قیمتوں میں تیزی ہوگی ۔ تاریخ ۲۵ کو بیوپارک چیزوں میں گھٹا بڑھی خاص طور پر دیکھنے کو ملے گی ۔ چاندی میں تیزی کی لائن بنے گی ۔ تاریخ ۳۰ سے السی ۔ بنولہ ۔ تیل ۔ گھی ۔ سرسوں اور کریانہ بازار میں تیزی ہوگی ۔ چاندی ۔ جست ۔ سٹیل ۔ تانبہ وغیرہ دھاتوؤں میں بھی تیزی کا رُخ رہے گا ۔

جولائی

تاریخ ۲ کو برہسپت وار کو چندر درشن ہونے سے روئی ۔ گڑ ۔ چینی ۔ گھی ۔ تل ۔ تیل اور چاندی کے نرخ گھٹا بڑھی کے بعد تیز ہو جائیں گے ۔ چوکس ہو کر سودا طے کریں ۔ تاریخ ۵ کو سونا ۔ چاندی کپاس ۔ روئی ۔ بنولہ ۔ تل ۔ مونگ پھلی ۔ جوار ۔ باجرہ اور سب طرح کی دالیں ۔ تیزی کی لائن پکڑے گی ۔ اسی دن شکر مغرب دشا میں سنگھ راشی طلوع ہونے سے گھی ۔ چینی اور گڑ آدی کے بھاؤ مندے ہوں گے ۔ جبکہ سونا ۔ چاندی ۔ سن ۔ سوت ۔ تل ۔ چاول ۔ اور سب طرح کے اناج تیز ہوں گے ۔ تاریخ ۶ سے دھان آدی میں مندے کا رُخ اور رسدار چیزوں اور تیل تلہن ۔ گڑ ۔ چینی مونگ اور مونگ پھلی میں تیزی کرے گا ۔ تاریخ ۸ کو شکر کرک راشی میں داخل ہونے سے گھی ۔ گڑ ۔ تیل ۔ تل ۔ السی ۔ سرسوں ۔ روئی ۔ باردانہ ۔ چنا ۔ چاول ۔ چاندی ۔ مونگ ۔ اُڑد وغیرہ کے تیز بھاؤ ہوں گے ۔ شیئر بازار میں بھی تیزی آسکے گی ۔ تاریخ ۱۱ سے شکر بچھ ۔ راشی میں داخل ہونے سے ، روئی ۔ سن ۔ سوت ۔ ریشم ۔ اون ۔ دھان ۔ گیہوں ۔ جو ۔ چنا ۔ مٹر ۔ چمڑا ۔ بنولے لاکھ میں تیزی ہوگی ۔ تاریخ ۱۳ سے منگل کرتکا میں آجانے سے روئی ، کپاس چنے گیہوں پشو چارہ وغیرہ کے بھاؤ میں دوبارہ تیزی کے جھٹکے لگیں گے ۔ منگلوار پورنماں روئی ۔ چاندی اور چاول میں خاص تیزی کرنے والی ہوگی ۔ تاریخ ۱۶ برہسپت وار کو ساون سنکرانتی ۳۰ مہورتی ہونے سے آنے والے مہینے اناج وغیرہ کے بھاؤ میں خاص فرق نہیں پڑے گا ۔ جس سے سونا ۔ چاندی ۔ روئی ۔ سن ۔ سوت ۔ آدی کے نرخ تیز ہو جائیں گے ۔ تاریخ ۱۷ کو منگل برکھ راشی میں داخل ہوگا جس سے لال مرچ ۔ مکئی ۔ مسور ۔ راج ماش اور دالیں گڑ ۔ شکر ۔ تیل ۔ گھی ۔ سونا ۔ تانبہ اور شیئروں میں تیزی آئے گی ۔ تاریخ ۱۹ سے بچھو کے سورج میں گیہوں ۔ جو ۔ چاول ۔ گڑ ۔ شکر ۔ پیتل ۔ تانبہ ۔ سونا ، سیسہ ۔ جست ۔ آدی میں دوبارہ تیزی کے جھٹکے لگیں گے ۔ تاریخ ۲۰ سے بدھ کرک میں وکری ہونے سے وعدہ بازار میں خاص اُتار چڑھاؤ ہوں گے ، تاریخ ۲۶ سے وکری حالت میں ہی بدھ غروب ہونے سے کھانڈ ، بنولے تیل ، شکر اور چاندی میں تیزی بنے گی ۔ کرک راشی پر چتر گرہی یوگ رسدار چیزوں میں تیزی بنائے رکھے گا ۔ تاریخ ۲۹ سے دھان ۔ گیہوں ، وغیرہ کے نرخوں میں کمی بیشی ہوگی ۔ تاریخ ۳۱ کو شکروار کے دن چندر درشن ہونے سے روئی ۔ کپاس ۔ ہلدی ۔ گھی وغیرہ میں مندہ ۔ لیکن چاندی ۔ سونا ۔ چنے ۔ چاول اور اُڑد کے نرخوں میں تیزی ہوگی ۔

اگست

ماہ کے شروع میں تاریخ یکم سے منگل روہنی نکشتر ، میں داخل ہوکر روئی ۔ سن سوت ۔ کپاس ۔ سوتی کپڑے ، تل ۔ تیل ۔ لال مرچ اور شیئروں میں تیزی کا رُخ بنے گا ۔ تاریخ ۲ کو سورج اشلیکھا نکشتر میں گیہوں ، چاول ، بنولہ اُڑد ۔ چنے ۔ گڑ ۔ شکر ۔ گھی ۔ تل ۔ السی بنولہ وغیرہ میں پہلے کی طرح تیزی رہے گی ۔ اسی روز شکر ۔ سنگھ راشی میں آنے سے سونا ۔ تانبہ چنے ۔ مجیٹھ مویشی چارہ ۔ اور رسدار چیزیں تیزی پکڑیں گی ۔ تاریخ ۱۰ کو برہسپت پوروا پھالگنی کے چوتھے چرن میں آنے سے اناج گیہوں ۔ گڑ ۔ چینی میں کچھ مندہ ہو ۔ روئی اور چاندی میں گھٹا بڑھی ہوگی تاریخ ۱۱ سے بدھ پورب سے طلوع ہوگا ۔ جس میں گیہوں ۔ بنولہ ۔ السی ۔ چنے اور سونا میں مندہ کا رجحان ہوگا ۔ سوچ وچار کر سودا کریں ۔ بدھ تاریخ ۱۳ سے مارگی اور شکر پوروا پھالگنی نکشتر میں داخل ہوگا ۔ گیہوں ، جو ، جوار ۔ باجرہ ، اُڑد ۔ مونگ و چنوں کے بھاؤ میں کمی بیشی ہوگی ۔ تاریخ ۱۶ سے سورج سنگھ راشی میں اتوار کو داخل ہوگا ۔ گیہوں ۔ چنا ۔ چاول ۔ گڑ ۔ تیل رسدار چیزوں میں تیزی ہوگی ۔ سونا ۔ چاندی ۔ سرسوں ۔ السی ۔ تینوں کے بھاؤ میں تیزی ہوگی ۔ تاریخ ۲۱ سے منگل مرگشرا نکشتر میں آکر تل ۔ تیل ۔ السی ۔ چاندی ۔ تانبہ میں تیزی ہوگی ۔ روئی میں پہلے مندہ اور پھر تیزی ہوگی ۔ تاریخ ۲۳ کو شکر اترا پھالگنی نکشتر میں آئے گا ۔ اسی روز برہسپت و شکر کی آپس میں یوتی ہونے سے وعدہ بازار کی استقی یک دم ڈانوا ڈول ہوگی ۔ گیہوں ۔ جو ۔ باجرہ ۔ اُڑد ۔ مونگ چنے ۔ تل ۔ تیل ۔ مونگ پھلی کا ریفائنڈ آئل ، مویشی چارہ اور کریانہ چیزیں ایک دن خاموش رہ کر پھر تیزی کی لائن پکڑے گی ۔ تاریخ ۲۶ کو برہسپتی اترا پھالگنی نکشتر میں داخل ہوگا ۔ گڑ ۔ چینی ۔ شکر ۔ روئی ۔ کپاس ۔ گیہوں و دال تتھا شیئروں کے بھاؤ میں اُتار چڑھاؤ ہوں گے ۔ اسی دن کنیا کا شکر چینی ۔ چاول ، روئی اور چاندی میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی کا رُخ رہے گی ۔ بیوپاری لوگ سادھانی سے کام لیں ، تاریخ ۲۸ کو شکروار اماوس بھی چاندی تیزی کا رُخ رہے گی ۔ تاریخ ۳۰ کو سورج پوروا پھالگنی میں داخل ہوکر ۴ دن میں سونا ، زیرہ گڑ ، چینی ، سرسوں تل تیل گھی ۔ چاول روئی اونی کپڑوں میں تیزی کرے گا ۔ چاندی میں گھٹا بڑھی ہوگی ۔

ستمبر

یکم تاریخ کو منگل مقن راشی میں داخل اور بدھ سنگھ راشی میں غروب ہوگا ، جس گڑ ، شکر ۔ السی ۔ افیم ۔ تانبہ ۔ مجیٹھ ۔ وغیرہ لال رنگ کی چیزوں اور دودھ ۔ دہی اور اناج کی قیمتوں میں تیزی لائن چلے گی ۔ تاریخ ۳ برہسپت سنگھ راشی میں غروب ہونے سے وعدہ بازار میں تیزی آئے گی ۔ روئی اور شیئروں میں بھی تیزی ہوگی ۔ جبکہ سونا چاندی میں گھٹا بڑھی رہے گی ، تاریخ ۶ کو مقن راشی پر منگل کیتو کی کلا تمک یوتی تل ۔ تیل ۔ گھی ۔ بناسپتی دالیں چنے ۔ گیہوں تانبہ اور پیتل آدی پدارتھوں میں تیزی ہوگی ۔ اس سے پہلے مندہ کی حالت میں خرید کریں ۔ بیوپاری اچھا منافع حاصل کر سکتے ہیں ۔ تاریخ ۷ سے بدھ پوروا پھالگنی میں آکر گڑ چینی گندم وغیرہ میں دس دن میں گراوٹ کرے گا ۔ تاریخ ۱۱ کو برہسپت کنیا راشی میں آکر تل تیل تلہن چنا ۔ اُڑد ۔ گیہوں ۔ مونگ ۔ گھی ۔ دھان ، چاول ۔ گڑ ۔ چینی ۔ شکر کے نرخوں میں تیزی اور روئی کپاس اور چاندی کے بھاؤوں میں کمی بیشی کرے گا ۔ تاریخ ۱۲ سے اترا پھالگنی کے سورج میں روئی ۔ کپاس ۔ ریشم ۔ سونا ۔ چاندی لوہا ۔ لوہے کے پرزے جات ۔ گھی ۔ تیل ۔ السی ۔ سرسوں ۔ ارنڈی ۔ اُڑد سپاری ۔ ناریل ۔ مونج ۔ بانس

اور سٹیپن میں تیزی رہے گی۔ اسی روز آردرا کا منگل بھی تیزی کارک ہوگا۔ تاریخ ۱۴ سے سونا۔ چاندی اور اناج کے نرخوں میں یکساں رکھے گا۔ تاریخ ۱۵ کو کنیا کا بدھ روئی اور چاندی میں مندہ اور گیہوں۔ جو چنا۔ گڑ۔ چینی اور ہلدی میں تیزی کرے گا۔ تاریخ ۱۶ کو اسوج سنگرانتی بدھوار کو ۵ ٥ مہورتی ہے۔ چاندی کے بھاؤ میں گھٹا بڑھی ہوگی۔ روئی تیل مجیٹھ۔ ناریل پٹ سن کپاس۔ بنولے۔ اڑد کے بھاؤ تیز ہوں گے، تاریخ ۲۰ کو شکر تلا میں داخل ہوگا۔ جس سے چاندی کے نرخوں میں گھٹا بڑھی ہوگی۔ سونا گیہوں تل۔ جواہرات اور سفید رنگ کی چیزیں تیز بھاؤ ہوں گے۔ تاریخ ۲۱ بدھ ہست نکشتر میں داخل ہوکر گیہوں، اناج کی قیمتوں میں کمی بیشی کرے گا۔ تاریخ ۲۵ سے گندم۔ مکا۔ چنا، جو۔ کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کریگا۔ لیکن چینی۔ چاول۔ گڑ۔ تل تیل وناسپتی وغیرہ رسدار چیزوں میں تیزی کریگا۔ تاریخ ۲۶ کو سورج ہست میں آکر گیہوں جو گڑ۔ چینی ہلدی۔ جوار۔ لکڑی۔ کوئلہ۔ روئی۔ کپاس۔ اور شیئر مارکیٹ میں ۱۵ دن میں تیزی پیدا کرے گا۔ اسی روز شنی وار کی اماوس گھی۔ اناج چنے۔ اُڑد۔ تلہن۔ لوہا۔ جست چاندی اور سونے کی قیمتوں میں تیزی کرے گا۔ تاریخ ۲۹ سے بدھ چترا نکشتر میں داخل ہونے پر روئی۔ سن۔ سوت۔ چاندی اور اناج میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی رہے گی۔

اکتوبر تاریخ ۲ کو برہسپت پورب سے اور بدھ پچھم سے طلوع ہوگا۔ جس میں چاول۔ دھان۔ گھی۔ تل۔ تیل۔ بنولے۔ ارنڈی۔ سرسوں چاندی۔ کے بھاؤوں میں تیزی آ جائے گی۔ شیئر بازار میں خاص اُتار چڑھاؤ ہوں گے۔ تاریخ ۴ کو بدھ تلا راشی میں داخل ہونے سے السی۔ ارنڈی بنولے۔ مونگ پھلی اور چاندی کے بھاؤ میں اُتار چڑھاؤ ہوں گے۔ اور روئی گڑ چینی سونا۔ افیم میں تیزی بنے گی۔ تاریخ ۶ کو شکر وشاکھا میں داخل ہوکر کریانہ کی چیزوں میں اور وعدہ بازاروں میں زیادہ اُتار چڑھاؤ کرے گا۔ بیوپاری ہوشیاری سے سودا کریں۔ تاریخ ۸ کو منگل پنرّبس میں آنے سے تل۔ تیل۔ سرسوں۔ السی بنولہ۔ روئی۔ چاندی میں تیزی کی لائین بنے گی۔ تاریخ ۱۱ کو سورج چترا نکشتر میں سونا چاندی۔ موتی۔ سن۔ سوت روئی گڑ۔ چنے اُڑد۔ شکر کے بھاؤ تیز ہوں گے۔ تاریخ ۱۴ کو شکر برشچک راشی میں آکر۔ چاندی، روئی، گڑ۔ شکر۔ چینی۔ افیم کے بھاؤوں میں کمی بیشی ہوگی۔ گیہوں۔ چنے اُڑد مونگ۔ السی۔ تیل۔ میں پھر تیزی کے جھٹکے لگیں گے۔ تاریخ ۱۶ کو کارتک سنکرانتی ۳۰ مہورتی شکر کو ہے۔ گائے بھینس۔ چاول۔ جائفل۔ ناریل۔ سونا۔ گڑ شکر۔ چینی۔ السی۔ لوہا۔ جست۔ کوئلہ۔ گھی میں تیزی آ جائے گی۔ تاریخ ۱۷ کو شکر انورادھا نکشتر میں داخل ہوگا۔ گڑ شکر چینی چاول نمکین چیزوں کے نرخوں میں مندے کا رخ ہوگا۔ اسی دن شنی مارگی ہونے سے روئی تیل تیل کا بھاؤ سرسوں۔ ہینگ۔ اُڑد۔ لوہا۔ سونا میں تیزی ہوگی۔ اور سبھی بیوپاری چیزوں میں اتھل پتھل رہے۔ تاریخ ۱۹ سے وعدہ بازار اور شیئر مارکیٹ میں تیزی بنے گی۔ تاریخ ۲۳ کو سورج سواتی نکشتر میں داخل ہوکر سونا چاندی۔ گڑ۔ چینی۔ شکر۔ بنولے۔ السی سرسوں آدکے بھاؤ میں تیزی کی لائن بنے گی۔ تاریخ ۲۴ بدھ برشچک راشی میں آنے سے گھی۔ تیل۔ سرسوں۔ روئی اور چاندی کے بھاؤ میں دوبارہ تیزی کے جھٹکے لگیں گے۔ تاریخ ۲۷ سے انورادھا کے بدھ میں سونا چاندی۔ روئی، سن سوت کے بھاؤ میں اُتار چڑھاؤ ہوں گے۔ تاریخ ۲۹ کو راہو برشچک راشی میں اور کیتو برکھ راشی میں آنے سے گیہوں۔ چنے۔ اُڑد۔ موٹھ۔ مونگ روئی لکڑی۔ چاندی سونا۔ تانبہ۔ اور دھاتوؤں میں خاص تیزی ہوگی۔

نومبر تاریخ ۳ سے منگل کرک راشی میں داخل ہونے سے سب طرح کے اناج گڑ۔ شکر چینی۔ چاول۔ چارہ۔ اُڑد۔ گائے بھینس بیل مویشی کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔ تاریخ ۴ کو سورج وشاکھا میں داخل ہونے سے۔ چاندی۔ السی۔ مونگ پھلی تل۔ سرسوں۔ ارنڈی اور شیئروں کے بھاؤ میں کمی بیشی ہوکر تیز ہو جائیں گے۔ ۸ کو شکر۔ راہو۔ دھن راشی میں داخل ہوکر سب طرح اناج سوت۔ کپاس۔ تانبہ۔ سونا۔ وغیرہ کے بھاؤ تیز ہوں گے۔ روئی۔ چاندی کے بھاؤ میں کمی بیشی ہوگی۔ تاریخ ۱۰ کو منگلوار کی پورنماشی ہونے سے روئی چاندی میں تیزی کی لہر چلے گی۔ ۱۱ کو بدھ برشچک وکری ہوگا جس سے شیئروں میں تیزی ہوگی۔ چینی گڑ۔ شکر تل تیل بنولے۔ کپور۔ مونگ چنے آدمیں تیزی کا رُخ بنے گا۔ ۱۵ کو برشچک سنکرانتی اتوار کو ہونے سے سن۔ ناریل۔ جوٹ۔ پٹ سن۔ گڑ۔ چنے کپاس۔ السی ریشمی واونی بستروں میں گھٹا بڑھی ہوگی۔ ۱۶ کو بدھ وکری حالت غروب ہونے سے گھی۔ تیل۔ بنولہ ارنڈی۔ سرسوں چاندی شیئروں کے بھاؤ میں خاص تیزی ہوگی۔ تاریخ ۱۹ کو سورج انورادھا میں اور شکر پوترا کھاڑا نکشتر میں طلوع ہوگا۔ جس سے اُڑد۔ مونگ۔ موٹھ تل، تیل۔ سرسوں۔ السی۔ سونا چاندی لوہا آد دھاتوؤں میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی ہوگی۔ تاریخ ۲۰ کو منگل پکھ میں آنے سے روئی چاندی، کپاس۔ مونگ پھلی۔ گیہوں۔ آدی کے بھاؤ میں اُتار چڑھاؤ پیدا ہوں گے۔ تاریخ ۲۱ کو وکری بدھ انورادھا میں آکر مارکیٹ کی حالت ڈانواں ڈول رہے گی۔ تاریخ ۲۴ کو منگلوار کی اماوس ہونے سے تل۔ تیل۔ کھلی بنولے اور کشمش۔ میوہ جات گرم مسالے روئی کمبلوں میں تیزی کا رُخ بنے گا۔ تاریخ ۲۷ کو وکری بدھ میں آنے سے السی۔ ارنڈی۔ بنولے مونگ پھلی۔ چاندی، چینی شکر اور روئی میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی آئے گی۔ تاریخ ۲۸ کو بدھ، پورب سے طلوع کے وقت گندم جو چنا لال مرچ بنولے۔ السی اور گھی میں تیزی رہے گی۔ تاریخ ۲۹ کو منگل کرک راشی میں وکری ہونے سے گیہوں السی مویشی چارہ چوپائے چاندی۔ تانبہ۔ پٹ سن۔ و لال رنگ کی چیزوں میں تیزی ہوگی۔ تاریخ ۳۰ سے اُترا کھاڑا شکر میں سونا۔ چاندی۔ جست پیتل۔ روئی و اناج کے بھاؤ میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی ہوگی۔

دسمبر یکم تاریخ سے بدھ تلا راشی میں مارگی ہو رہا ہے۔ جس سے گھی شکر۔ السی۔ وناسپتی اور مویشیان میں تیزی آئے گی۔ تاریخ ۲ سے چاول السی سرسوں۔ ارنڈی۔ چینی۔ گڑ گل۔ روئی۔ سونا۔ چاندی کے بھاؤوں میں تیزی کا رُخ برابر بنا رہے گا۔ تاریخ ۳ سے شکر مکر راشی میں آنے سے شکر مکر راشی میں آنے سے گڑ۔ چینی۔ گھی گیہوں۔ چنا۔ دالیں اور سب طرح کے اناج اور شیئر بازار میں تیزی کے اُچھالے آئیں گے۔ تاریخ ۵ کو بدھ برشچک راشی میں آنے سے گھی تل۔ تیل۔ مونگ پھلی۔ میوہ جات روئی

- باقی صفحہ نمبر ۲۶ پر دیکھو -

مختلف گرہوں کا انسانی شخصیت پر اثر

۱۔ انسان پر برہسپت کا اثر۔ برہسپت گرہ کے زیر اثر میں ہونے والا انسان کا متھا چوہے کے ماتھے کی طرح تنگ اور دمہ کی بیماری والا یا جسم کا کوئی حصہ کٹا ہوا۔ اس کی بول چال بیٹھنا وغیرہ گورو کی طرح ہوتا ہے۔ گمبھیر اور ہر بات کو برداشت کرنے والا ہوتا ہے۔ ہاتھ تر بیتی انگلی خواب یا کٹی ہوئی۔ میل ملاپ اور ہر ایک سے پیار کرنے والا ہوتا ہے اور جانوروں کو نہ مارنے والا۔ اپنی بات پر مٹنے اور جو قسمت میں لکھا ہوگا دیکھا جائیگا اور اپنے دیئے ہوئے وطن اور ارادے کا پکا ہوگا۔ اس طرح کے انسان سے کسی کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ عادت سے بے فکر اور اُس کی حالت مدھم رہے گی۔

۲۔۔۔ انسان پر سورج کا اثر۔ سورج گرہ کے پربھاؤ والا آدمی۔ جسم کا کوئی حصہ کٹا یا نہ ہوگا۔ اس کا رنگ گندمی آنکھ شیر کی طرح تیز مگر ڈراؤنی نہ ہوگی۔ قد لمبا جسم پتلا۔ ہر طرح کی مشکلوں یعنی مصیبتوں سے لڑنے والا اور مضبوط لمبا چہرہ ماتھا چوڑا والا۔ چال میں دایاں حصہ پہلے چلانے والا۔ شکل وصورت سے بھولا بھالا۔ مگر اندر سے آگ کی طرح گرم۔ چال چلن (کامدیو) کا پکا۔ آدمی محنتی اور پکا ارادہ والا جس بات کو ٹھان لے اُس سے کبھی پیچھے نہ ہٹے گا۔

۳۔۔۔ انسان پر چندر ماں کا اثر۔ چندر گرہ کے زیر اثر والا آدمی سفید رنگ (دودھ) کی جھلک والا۔ دہی کے جیسے رنگ والی سفیدی نہیں۔ ٹھنڈا سوبھاؤ۔ چوڑا چہرہ (چوکور) دوسرے کی ہاں میں ہاں ملا کر پھر دوسرے کو نرم جواب دیکر اس کے دل کو اپنا بنانیوالا۔ پوشاک (پہننے کے کپڑے) اچھے کپڑے دھارن کرنیوالا۔ جسم کا نیچے کا حصہ نابھی سے نیچے پاؤں کی طرف دودھ والے مویشی پالنے کا شوقین اور دودھ والے مویشیوں سے لابھ اُٹھانے والا۔ ایسے آدمی چاندی۔ چاول۔ پانی برف کے بیوپار میں نفع کماتے ہیں۔

۴۔۔۔ انسان پر شکر گرہ کا اثر۔ شکر گرہ کا پربھاؤ والا آدمی میں سفید دہی رنگ سفید کی جھلک دودھ کے سفید رنگ کا نہیں۔ چہرا گول۔ موٹیلا۔ خوبصورت آنکھیں بیل کی طرح۔ مست اور عاشق مزاج ہونٹ اونچے گول مست طبیعت کوئی روئے۔ کوئی ہنسے مگر وہ اپنے آپ میں خوش اور ہر وقت اپنے آپ کو استریوں کی طرح سجنے سنورنے کا شوقین۔ خوبصورتی پر مٹ جانے والا ہوتا ہے۔

۵۔۔۔ انسان پر منگل گرہ کا اثر۔ منگل گرہ کا پربھاؤ والا آدمی میں سفید دہی رنگ سفید کی جھلک دودھ کے سفید کا نہیں۔ چہرا گول موٹیلا خوبصورت آنکھیں بیل کی طرح مست اور عاشق مزاج۔ ہونٹ اُونچے۔ مست طبیعت کوئی روئے کوئی ہنسے مگر وہ اپنے آپ میں خوش اور ہر وقت اپنے آپ کو عورتوں کی طرح سجاوٹ سنوارنے کا شوقین خوبصورتی پر مرمٹنے والا ہوتا ہے۔

۶۔۔۔ انسان پر بدھ گرہ کا اثر۔ بدھ گرہ کا پربھاؤ والا آدمی کبوتر کی آنکھ سے ملتا جلتا ہو۔ مگر ڈرپوک۔ چال میں مسکین۔ بلی کی طرح کا بول چال معصوم لڑکیوں کی طرح۔ مگر جادو منتر کی طاقت والا۔ خوبصورت دانت۔ بہروپیہ و نقل کرنے کا سانگ اتارنے کی طاقت رکھنے والا۔ زبان کو ہونٹوں پر پھیرنے عام عادت۔ بات چیت میں تیز۔ خیالی باتوں میں محل بنانا۔ لوگ، مگر آپ کسی کے آندھیں نہیں رہے گا۔ خوبصورتی پسند کرے۔

۷۔۔۔ انسان پر سنیچر گرہ کا اثر۔ سنیچر گرہ کے زیر اثر والا آدمی سانپ کے سوبھاؤ جیسا۔ آنکھ بھی سانپ کی طرح گولائی لئے ہوئے۔ رنگ میں سفید یا لال نہ ہوگا۔ بلکہ آنکھوں کا رنگ کالا ہوگا۔ بھوئیں لکیر کی طرح سیدھی یا اُن پر بال کم ہوں گے۔ آواز میں سانپ کی طرح ٹک ٹک کرنے والا۔ آنکھیں دیر بعد جھپکنے والا اپنے دل کی بات کا پتہ نہ لگنے دیوے۔ کہ اس کا اصل مطلب کیا ہے۔ چاروں طرف چلنے والا۔ جب کسی کی مدد پر ہوا تو اس کی پوری مدد کرنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دے گا۔ پکا ضدی ہوگا۔ اگر کسی کے برابر سامنے کھڑا ہو گیا تو سامنے والے کا سب کچھ برباد ہو جاوے تو پرواہ نہ کرے گا۔ سننے کی بجائے آنکھوں سے ہی کام لے گا۔ دوسرے پر سانپ کی طرح حملہ کر دے گا۔ کان چھوٹے چھوٹے۔ الگ بیٹھنے کا شوقین ہوگا۔

۸۔۔۔ انسان پر راہو گرہ کا اثر۔ راہو گرہ کے زیر اثر میں ہونے والے انسان کی ٹھوڈھی اوپر کو اُبھری ہوئی رنگ کالا۔ راہو اُوچ کا ہو تو بھی رنگ کالا ہوگا۔ باقی نیچے لکھی سب باتیں ہوں گی۔ انسان اکثر کالا۔ کانا، بغیر سنتان۔ بنا شادی کے یا دِھر ٹیڑھا چلنے والا۔ ہاتھی سے ملتی جلتی آنکھ (چھوٹی) شریر میں بے چینی پانے والا جس طرف مل گیا دوسری طرف کا ناش (تباہ) کرنے والا۔ خوراک زیادہ کھانے والا۔ گھر کی چیزوں کو بڑھانے کا شوقین مگر ان کی خوبصورتی کا دھیان نہیں۔ مسکین بلی کی طرح اُسے مکان سے پیار ہوگا۔ مکان کے مالک کی جان کا دھیان نہ ہوگا۔

۹۔۔۔ انسان پر کیتو گرہ کا اثر۔ کیتو گرہ کے زیر اثر ہونے والا انسان کے کان بڑے بڑے بھوؤں کا مدھیہ حصہ اوپر اُٹھا ہوا جسم مضبوط۔ بلکہ ٹانگوں کا حصہ بھاری گاجر کی طرح جسم نیچے سے موٹا اوپر سر کی طرف سے ہلکا۔ نیک طبیعت درویش۔ کتا۔ سور یا سادھو ہوگا۔

مکان بنانے یا خریدنے کے وقت خیال کرنیکی باتیں

(۱) مکان کے اندر داخل ہونے کے لئے سب سے بڑا دروازہ پورب (مشرق) کی جانب ہو تو سب سے اچھا ہوگا۔ ہر وقت لوگوں کا آنا جانا یعنی تانتا لگا رہے۔ اور ہر طرح کے سکھ سادھن مہیا ہوتے رہیں گے۔

(۲) اگر مغرب کی جانب بڑا دروازہ ہو تو دوئم درجہ کا اچھا اثر ہوگا منصوبوں میں کامیابی ہوگی مگر دیری اور آڑچنوں کے ساتھ۔

(۳) اگر مکان کا دروازہ جنوب (اتر) کی جانب ہو تو بہت اچھا اثر رکھے گا۔ ترقی کے راستے کھلے رہیں گے۔ لمبے سفر سے فائدہ ہوگا۔ پوجا پاٹھ، ہون جاپ وغیرہ شبھ کام کرنے کا عمدہ مقام اور روحانی مرحلوں کو حاصل کرنے کا اچھا مقام ہوتا ہے۔

(۴) اگر آپ کے مکان کا بڑا دروازہ دکھن کی جانب تو وہ بُرے اثر کو دینے والا ہوگا۔ عورت کے لئے موت کی طرح دکھ اور تکلیف دینے والا۔ فوج داری ہونے کا ڈر۔ آگ سے جلنے یا حادثہ کا ڈر ہے، موت وغیرہ کے حادثے ہونے کا ڈر۔ پریشانیاں زیادہ رہیں گی دکن کے دروازہ والے مالک اور اس کی عورت اولاد وغیرہ کی صحت ٹھیک نہیں رہے گی۔ گھر میں بندر پالنا یا چمی کا بندر (ڈرائنگ روم ڈرائنگ کمرے) میں رکھنا ٹھیک اثر کرے گا۔ ہر سال یا کبھی کبھی بکری دان یا بدھ کی چیزوں کے ساتھ شام کے وقت دان کرنے سے راحت ملے گی۔

نوٹ:۔ اوپر لکھے خصوصی گرہ لوگ" لال کتاب بنا پرچھی ہوئی مکمل سیٹ ہندی میں منگوانے کے لئے ڈاک خرچ سمیت ۲۷۵/ روپے بذریعہ منی آرڈر سے بھیج دیں

جنرل بک ڈپو۔ اڈا ہوشیارپور۔ جالندھر شہر۔

بارہ راشیوں کا ماہوار اور سالانہ پھلادیش سنہ ۱۹۹۲ء

نیچے ہم میکھ وغیرہ راشیوں کا ماہوار سالانہ پھلادیش گرہوں کی گوچر گرہوں کے مطابق پیش کر رہے ہیں۔ اپنی زندگی کا اور زیادہ باریکی سے تفصیل پھلادیش جاننے کے لئے آپ کی جنم پتری کی دشا اور انتر دشا کی جانکاری لازمی ہے۔ اس لئے اپنے جنم کی تاریخ وقت سن عیسوی مقام ضلع وغیرہ کی تفصیل پوری طرح سے لکھیں۔ بڑی جنم پتری کے لئے دکھشنا فیس ۔/۲۲۵ روپے اور ڈاک خرچ ۱۸/ روپے علیحدہ ہوگی، جنم پتری بنانے کی کل فیس بذریعہ منی آرڈر بھیج کر اپنی زندگی کے اہم واقعات کے متعلق صحیح جنم پتری تیار کروائیں۔

نوٹ :۔ غیر ممالک سے جنم پتری کی مکمل فیس ۔/۲۹۰ روپے اور ڈاک خرچ ۔/۶۰ روپے الگ سے ہوگی۔

پنڈت پنالال جیوتشی ایم۔اے۔ اڈہ ہوشیارپور۔ جالندھر شہر

میکھ راشی : (چو۔ چے۔ چو۔ لی۔ لے لو۔) گرہ گوچر: سال کے شروع میں ہی برہسپت کی نظر ۱۰ستمبر تک رہے گی۔ ۹رفروری سے ۱۹ر مارچ تک مکر میں داخل ہو کر میکھ راشی پر منگل کی نظر ہوگی۔ ۶جون سے ۱۶جولائی تک اپنی راشی میکھ میں رہے گا۔ ۳ر نومبر سے ۱۲دسمبر تک نیچ راشی کرک میں رہے گا۔

جنوری :۔ اس ماہ میں منگل۔ راہو کا یوگ ہوتے سے تناؤ (جھگڑا دماغی الجھنیں بڑھیں گی۔ بنتے کاموں میں رکاوٹ اور دھن کا خرچہ زیادہ رہے گا۔ بھاگ دوڑ زیادہ رہے گی۔

فروری :۔ اس ماہ میں کاروبار میں ترقی۔ کاموں میں کامیابی حاصل ہو، کوئی شبھ سماچار ملے۔ بگڑے کام بنیں گے نوکری میں ترقی ہوگی۔ تاریخ ۵، ۱۰۔ ۱۴۔ ۲۳ خراب رہیں گے۔

مارچ : اس ماہ میں سکھ اور دھن سادھنوں میں اضافہ ہوگا۔ دشمنوں کا ناش ہوگا۔ عورت اور اولاد کے متعلق خوشی حاصل ہوگی۔ دھن کا ناجائز کاموں پر خرچہ ہو۔ گھر میں شبھ کام ہوں۔ تاریخ ۳، ۱۰۔ ۲۴۔ خراب رہیں گی۔

اپریل :۔ ماہ کے شروع میں مان عزت زیادہ ہو۔ کوئی بگڑا ہوا کام بنے۔ کاروبار میں ترقی اور دھن کا منافع ہوگا۔ ماہ کے دوسرے حصہ میں دھن کی فضول خرچی اور گھریلو جھگڑے ہوں گے۔ تاریخ ۲۔ ۴۔ ۱۱۔ ۲۶ خراب ہیں،

مئی :۔ اس ماہ میں اپنے حالات اچھے بنانے میں مدد ملتے کوئی خوشی عالم بنے۔ رشتہ داروں سے ملکر خوشی ہوگی جگہ کو تبدیل کر کے دور یا نزدیک کی یاترا میں سنکٹ آ سکتا ہے۔ صحت کے متعلق چوکس رہیں۔

جون :۔ کسی عزیز دوست کے ساتھ ملاقات ہو۔ گھر میں خوشی کا کام شروع ہو۔ سکھ ملنے پر سب بھول جائیں گے۔ بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔ نئے کام کا منصوبہ بنے گا۔

جولائی :۔ ماہ کے شروع میں سرکار کی طرف سے دھن لابھ۔ گھر میں دھارمک اور شبھ کام ہوں۔ ماہ کے تیسرے ہفتے سفر کرنے پر پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ آمدن خرچہ زیادہ۔ دشمن نقصان پہنچانے کی ترکیب سوچیں گے۔

اگست :۔ وقت کو دھیان میں رکھتے ہوئے کام کریں تا کامیابی کے بیچ کامیابی ہو سکتی ہے۔ گھر گرہست میں کامیابی بنی رہے۔ ساجھی دار اور پڑوسیوں سے جھگڑا ہو سکتا ہے، دماغ میں آئے کام کرنے کے لئے سرکار اور دوستوں سے امداد ملے گی۔

ستمبر :۔ ماہ کے پہلے حصے میں شبھ سماچار ملے گا۔ دھن لابھ اور کام کے پورے ہونے کی آشا پیدا ہوگی۔ ماہ کے تیسرے ہفتہ میں صحت کے حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ گھریلو جھگڑا یا تناؤ بنے۔ تاریخ ۹۔ ۱۶۔ ۲۳۔ ۳۰ خراب ہوں گے۔

اکتوبر :۔ اس ماہ میں کچھ اچھا وقت آ رہا ہے۔ نئے میل ملاپ ہونے سے قسمت بنتے کا راستہ صاف ہوگا۔ فضول آوارہ گردی سے گریز کریں۔ گھر میں نئی خوشی ہوگی۔ گرہستی میں جھگڑے کے بعد صلح ہوگی۔ گزارے لائق آمدنی بنی رہے گی۔

نومبر :۔ بہت مشکلات کے بعد گزارے کے مطابق دھن لابھ ہوگا پریوار میں جھگڑا لڑائی کی وجہ سے شاید کہ تناؤ بڑھے گا۔ سفر میں کشٹ صحت میں خرابی کے ساتھ ساتھ روپیہ پیسہ کا خرچہ ہوگا۔ تاریخ ۳، ۵۔ ۱۷۔ خراب ہیں۔

دسمبر :۔ اس ماہ میں چوٹ لگنے کا اندیشہ ہے۔ صحت میں خرابی خونی بلغم کا ڈر ہے۔ آمدن کم خرچہ زیادہ ہو۔ ماہ کے آخر میں اچھے کام بنیں گے تاریخ ۷۔ ۹۔ ۱۱۔ ۱۶۔ ۲۱ خراب ہیں۔

برکھ راشی : (ای۔ اک۔ اے۔ او۔ بے۔ بی۔ بے بو) گرہ گوچر: اس سال ۲۰ر مارچ سے ۲۶ر اپریل تک منگل کی خاص درشٹی ہوگی، ۱۱ر مئی سے ۹ جولائی تک شکر غروب ہوگا، ۲۶ر اگست سے ۱۹ ستمبر تک شکر نیچ راشی میں رہے گا۔ ۲۹ر اکتوبر سے کیتو اس راشی پر گردش کرے گا۔

جنوری :۔ ماہ کے پہلے حصہ میں راشی کا مالک شکر کی اچھی نظر رہنے سے ماہ کے شروع میں اچھے کام بنیں گے بیوپار میں لابھ کامیابی کے موقع ملیں گے۔ گھر کے میں اضافہ ہوگا۔ دولت پراپتی کے لئے اچھے موقعہ ملیں گے۔ مگر فائدہ نہ اٹھا پائیں گے۔

فروری :۔ اس ماہ کے شروع میں فضول خرچہ بڑھے۔ بھاگ دوڑ زیادہ اور صحت میں خرابی ہو۔ کام کے واسطے دوڑ دھوپ زیادہ رہے گا نئے کام میں رکاوٹیں پیدا ہوں گی، شری درگا سپتشتی کا پاٹھ کرنے سے فائدہ ہوگا۔

مارچ :۔ اس کے پہلے پکھواڑے میں درمیانہ کام چلے گا۔ گزارہ کے مطابق آمدن ہوگی۔ استری اور اولاد کی طرف سے کوئی خوشخبری ملیگی،

ماہ کے دوسرے حصے میں ۲۰ مارچ سے منگل کی نظر ہوگی۔ دماغ تناؤ زیادہ اور صحت میں خرابی پیدا ہوگی۔

اپریل :- کسی نئے کام کی سکیم بنے گی۔ امیدوں میں کامیابی۔ عورت اور گھر والوں سے خوشی ملیگی۔ ماہ کے دوسرے حصہ میں کوئی نیک کام نہیں گے امیدوں میں کامیابی ہوگی۔

مئی :- ماہ کے پہلے حصے میں گزارہ کے مطابق آمدن ہوگی۔ بھائی بہنوں کا سجوگ سکیموں میں لابھ ہوگا۔ دوسرے حصہ میں صحت کی خرابی بنتے کاموں میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔

جون :- کاروبار میں کام کرنا پڑیگا، جسمانی سکھ میں کمی۔ دماغی پریشانی۔ بنتے کاموں میں رکاوٹیں اور آمدنی میں کمی رہے گی۔ گرہستی زندگی میں جھگڑے اور صحت ٹھیک نہ رہے تاریخ ۶ - ۱۱ - ۲۰ - ۲۸ خراب ہیں۔

جولائی :- ماہ کے پہلے حصہ میں شبھ رہے گا۔ بھلائی کرنے پر دھن پراپتی کا موقع ملے کسی شبھ کام پر خرچ ہوگا۔ دوسرے بھاگ میں بہت مشکل کے بعد منافع ہوگا۔

اگست :- کسی نئے کام کی سکیم بنے۔ بیوپار میں ترقی دھن پراپتی کے یوگ بنے۔ ودیا میں کامیابی۔ استری اور اولاد کی طرف سے خوشی ملے۔ ماہ کے آخیر میں کوئی چھوٹ لگ سکتی ہے۔ زیادہ وقت جھگڑے میں ضائع نہ کریں ورنہ پچھتانا پڑے۔

ستمبر :- آمدنی کم خرچہ زیادہ رہے گا۔ دل غصہ رہے۔ دوسرے حصہ میں ودیا میں کامیابی اور کوئی شبھ کام ہوگا کسی دشمن سے بھی ملاقات ہو۔ تاریخ ۴ - ۷ - ۱۱ - ۱۵ - ۲۱ خراب ہیں۔

اکتوبر :- کسی اچھے دوست کے ذریعے بگڑے کام بنے۔ روزگار میں لابھ۔ گھر میں اچھا کام ہو سکتا ہے۔ کسی خاص شخص سے ملاقات ہوگی عزت مان بڑھے۔

نومبر :- اس ماہ میں کٹھن مصیبت رہے گی۔ بنتے کاموں میں رکاوٹ زیادہ دوڑ دھوپ کرنے سے آمدن کم ہوگی۔ دوسرے حصہ میں عزت مان بڑھنے کے یوگ ہیں۔ سواری کا سکھ ہوگا۔

دسمبر :- صحت ٹھیک رہے۔ دھن لابھ بھی ٹھیک رہے۔ نئے کام کی سکیم ہے۔ عورت اور اولاد کی طرف سے نیک خوشخبری ملے۔ گھر میں کوئی کام بنے۔ تاریخ ۷ - ۱۰ - ۲۲ - ۲۳ - ۳۱ نیک ہیں۔

متھن راشی : (ک - کی - کو - گھ - ڈ - چھ - کو - ہر) گو چوگرہ سال کے شروع سے

۲۸ اکتوبر تک کیتو اسی راشی میں گردش ہوگا۔ ۲۹ فروری سے ۶ مئی تک راشی سوامی بدھ اپنی راشی میں ہوگا۔ ۱۵ ستمبر سے ۲ اکتوبر تک بدھ اوچ راشی میں ہوگا۔ شنی کا ڈھیا سال کے آخر تک رہے گی۔

جنوری :- ماہ کے پہلے ہفتہ میں کوئی خوشخبری ملے گی۔ عزت میں ترقی اور دھن لابھ ہوگا۔ بگڑے کام بنیں گے۔ دوستوں سے ملاپ اور استری اولاد کی طرف سے خوشخبری ملے گی۔ ماہ کے آخر میں خرچہ اور خونی بیماری صحت میں خرابی۔ بڑے اکام سننے کو آئیں گے۔

فروری :- قدرتی دھن ملنے کے یوگ ہیں، بڑے کاموں پر دھن خرچ ہو سواری کا سکھ ہو۔ کام کی سکیم بنے۔ ماہ کے آخر میں بھائیوں سے جھگڑا ہو۔ خفیہ دشمنوں سے ہوشیار رہیں۔

مارچ - ماہ کے پہلے حصہ میں گزارہ کے مطابق دھن ملے۔ امیدوں میں کامیابی، کاروبار میں ترقی ہوگی۔ ماہ کے دوسرے حصے میں کاموں میں رکاوٹ آئے گی۔ آمدن کم فضول خرچ زیادہ ہوگا۔ تاریخ ۷ - ۱۱ - ۱۸ - ۲۱ خراب ہیں، صحت کے متعلق چوکس رہیں۔

اپریل :- اس ماہ میں بہت زیادہ کٹھنائیوں کا سامنا کرنا پڑے۔ بیوپار میں رکاوٹ۔ گھریلو کاموں سے من میں فکر رہے جسمانی روگ اور صحت کے سمبندھ میں ہوشیار رہیں۔ ۳ - ۷ - ۱۵ - ۲۳ - ۲۵ خراب۔

مئی :- فضول کی بھاگ دوڑ زیادہ رہے۔ بہت پریشانی کے بعد گزارہ کے مطابق دھن کی پراپتی ہو سکے۔ دماغی پریشانیاں زیادہ رہیں۔ دشمن غالب رہیں۔ اس ماہ کی ۳ - ۸ - ۱۱ - ۱۶ تاریخیں خراب ہیں۔

جون :- کاموں میں نیا دچار بنے۔ قدرتی جسم کی تکلیف۔ خرچہ بڑھے بیماری کا ڈر کاموں میں رکاوٹ - اپنے پریمی دکھوں جیسا برتاؤ کریں۔ تاریخ ۷ - ۱۸ - ۲۰ - ۲۹ خراب ہیں۔

جولائی :- ماہ کے شروع میں صحت میں خرابی۔ آمدن کم خرچ زیادہ رہے۔ بگڑے کام بنیں۔ دھن کا لابھ ہو۔ پارٹنرشپ میں نقصان، سمبندھیوں سے لڑائی جھگڑا ہو غصہ کم کریں۔ ۳ - ۶ - ۱۷ - ۱۴ خراب ہیں۔

اگست :- بیوپار میں کم لابھ۔ صحت میں سدھار ہو۔ ودیا اور اولاد کی طرف سے کوئی خوشی خبری ملے۔ نئے کام کی سکیم بنے۔ تاریخ ۷ - ۱۷ - ۱۹ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۹ خراب ہیں۔

ستمبر :- اس ماہ کے پہلے ہفتے میں بیوپار حالت مدھم رہے۔ سواری کا سکھ ملے۔ دوسرے حصے میں گھریلو الجھنوں کے کارن من پریشان رہے۔ بنتے کاموں میں رکاوٹیں آئیں۔ تاریخ ۳ - ۱۱ - ۱۷ - ۲۱ - خراب ہیں۔

اکتوبر :- کسی دوست کی مدد سے بگڑا کام بنے گا۔ گزارہ کے مطابق آمدنی ہو۔ اور خرچہ زیادہ رہے۔ دشمنوں سے ہوشیار رہیں۔ ماہ کے آخیر میں کسی ایکسیڈنٹ سے چوٹ آئے۔ تاریخ ۳ - ۷ - ۸ - ۱۳ - ۱۹ - ۲۴ - ۲۷ - خراب ہیں۔

نومبر :- اس ماہ میں گھریلو سمبندھی الجھنیں پیدا ہوں گی۔ چوٹ لگنے کا ڈر۔ جھگڑے سے بچنے کی کوشش کریں۔ کاروبار میں رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔ شری درگا سپتشتی کا پاٹھ کرنا فائدہ ملے۔ تاریخ ۱۱ - ۱۵ - ۱۷ - ۲۱ - خراب ہیں۔

دسمبر :- قدرتی دولت ملنے کے یوگ بنیں گے۔ بگڑے کام بنیں گے۔ اولاد کا سکھ۔ بیوپار میں ترقی ہوگی۔ گزارہ کے مطابق آمدن ہوتی رہے گی۔ لابھ کم خرچہ زیادہ ہوگا۔ آدتیہ ہردیہ کا پاٹھ لابھدایک ہوگا۔

کرک راشی : (ہی - ہو - ہے - ہو - ڈا - ڈی - ڈو - ڈے - ڈو) گرہ گوچر - سال بھر سنیچر کی نظر اس راشی پر ہوگی

۹ فروری سے ۱۹ مارچ تک منگل کی بھی نظر نیچ ہے۔ ۲۳ نومبر سے ۳۱ دسمبر تک منگل اس راشی پر گردش کرے گا۔

جنوری :- کاروبار مدھم۔ صحت میں تکلیف نزدیکی رشتہ داروں سے

جھگڑا پیدا ہو۔ عورت اور اولاد کی طرف سے پورا سنجوگ نہ ملے۔ بستی ہو۔ دھن کا نقصان ہوگا۔ آمدن کم خرچہ زیادہ ہو۔

کرک

فروری :۔ ماہ کے شروع میں کٹھنائیوں کا سامنا کرنا پڑے، بیوپار تبدیلی کرنے کی امید، الجھنیں بڑھیں گی۔ سواری سے چوٹ لگنے کا ڈر ہے۔ کاموں میں پریشانی ہو۔ سفر میں پریشانی ہو۔ سفر میں پریشانی پڑے گی۔

مارچ :۔ فضول سفر میں پریشانی ہو۔ اس راشی پر سنیچر منگل کی درشٹی پڑ رہی ہے۔ صحت میں خرابی رشتہ داروں میں جھگڑے کا ڈر۔ آمدن کم اخراجات زیادہ۔ فضول لڑائی جھگڑا ہو۔ اس ماہ کی ۷-۹-۱۱-۱۳-۱۵-۲۱ تاریخیں ناقص ہوں گی۔

اپریل :۔ ماہ کے پہلے حصے میں کوئی خوشخبری ملے۔ دھن لابھ اور کارج سدھی کی امید بنے گی۔ دوسرے حصہ میں صحت کے لئے اچھا نہیں۔ گھر میں جھگڑا اور تناؤ بڑھے تاریخ ۹-۱۶-۲۳-۳۰ خراب ہیں۔

مئی :۔ ماہ کے پہلے حصے میں خوشخبری ملے۔ کاروبار میں لابھ اور ترقی کے چانس ملیں گے۔ رکاوٹوں کے باوجود کامیابی کے راستے صاف ہوں گے اور کوئی نیک کام ہوگا۔

جون :۔ اس ماہ میں کافی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑے آمدن کم اخراجات زیادہ ہوں گے سفر کی درشٹی میں دوسرا (حصہ) میں سفر کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ تاریخ ۹-۱۳-۱۷-۲۲-۲۵ خراب ہیں۔

جولائی :۔ دھن لابھ تھوڑا ہو۔ لیکن دھن کا خرچہ عیش و عشرت میں زیادہ ہو۔ فضول کی سفر میں تکلیف ہو۔ صحت خراب رہے۔ تاریخ ۷-۸-۱۳-۱۵-۲۱-۲۷ خراب ہیں۔

اگست :۔ اس ماہ میں دھن لابھ اور سکھ میں ترقی ہوگی، دشمنوں کا صفایا ہو۔ عورت اور اولاد کی طرف سے خوشی ہو۔ روپیہ کا خرچ برے کام پر لگے۔ ماہ کے آخر میں کوئی سکھ سماچار ملے۔

ستمبر :۔ صحت اور دھن کا لابھ ہو۔ نئے کاموں کی سکیمیں بنیں، سگے آدمیوں سے ملاپ ہو۔ عورت اور اولاد کی طرف سے خوشی کا سماچار ملے۔ تاریخ ۳-۱۰-۱۵-۲۲-۲۴-۳۱ خراب ہیں۔

اکتوبر :۔ ماہ کا پہلا حصہ بیوپار کی نظر سے شبھ ہوگا۔ گھر میں کوئی شبھ کام ہوں گے۔ بنتے کاموں میں رکاوٹیں آئیں گی۔ آمدن کم خرچ زیادہ ہوگا۔ خفیہ دشمن سے ہوشیار رہیں۔ تاریخ ۷-۱۳-۱۴-۱۸-۲۰-۲۸ خراب ہیں۔

نومبر :۔ ماہ کے پہلے حصہ میں بہت مشکلوں کا سامنا کرنا پڑے گزارہ کے مطابق آمدن ہوتی رہے گی۔ کسی سے بلا وجہ فضول جھگڑا ہونے کا اندیشہ ہے۔ فضول جھگڑا ہونے کا اندیشہ ہے۔ فضول اخراجات بڑھیں شری درگاہ شپستی کا پاٹھ شبھ پھل دینے والا ہے۔

دسمبر :۔ دماغی پریشانی گھریلو الجھنوں سے آمدنی کم خرچہ زیادہ رہے۔ فضول بھاگ دوڑ رہے گی۔ نزدیکی رشتہ داروں سے جھگڑا ہوگا۔

سنگھ :۔ (م۔ می۔ مو۔ مے۔ مو۔ ٹا۔ ٹو۔ ٹے)۔

سنگھ راشی

گرہ گوچر :۔ سال شروع سے ۱۰ ستمبر تک برہسپتی اس راشی پر گردش کریگا۔ ۱۶ اگست سے ۱۵ ستمبر تک سورج اپنے گھر میں ہونے سے شبھ اثر کرے گا۔

جنوری :۔ اس ماہ کے پہلے حصہ میں امیدوں میں کامیابی ہوگی۔ بگڑے کام بنیں گے سواری سکھ یا کوئی نیک شبھ خوشخبری ملے۔ ۲۰ جنوری کے بعد چوٹ کا ڈر یا کوئی مصیبت آئے۔ آمدنی کم خرچہ زیادہ رہے گا، تاریخ ۵، ۹، ۱۲، ۱۹، ۲۳ ناقص ہوں گے۔

فروری :۔ مصیبتوں کے باوجود گزارہ کے مطابق دھن ملتا رہے گا دوستوں سے بگڑا کام بنے گا۔ بھگتی کے کاموں میں پریم بڑھے گا۔ نیک کام پر خرچہ ہوگا۔

مارچ :۔ بیوپار کی حالت مدھم اوسطاً کٹھنائی کا سامنا کرنا پڑے، کسی کے ساتھ لین دین میں جھگڑا ہو۔ عورت اور اولاد کی طرف سے فکر ہو۔ تاریخ ۴-۱۳-۱۸-۲۳ خراب۔

اپریل :۔ اس ماہ میں سرکار کی طرف سے مان عزت اور دھن لابھ ہو۔ کاموں میں کامیابی اور دشمنوں پر فتح ہوگی۔ ماہ کے دوسرے حصے میں بنتے کاموں میں رکاوٹیں اور گھر میں لڑائی جھگڑا ہو۔

مئی :۔ ماہ کے شروع میں آمدنی کم خرچہ زیادہ ہو۔ کسی دوست کے ذریعے دھوکہ۔ دوسرے حصہ میں حالات میں سدھار ہو۔ کوئی خوشخبری ملے۔ تاریخ ۳-۷-۹-۱۳-۱۴ خراب ہیں۔

جون :۔ صحت میں خرابی۔ آمدن کم۔ دوستوں سے تکلیف۔ کام کاج کی خاطر بھٹکتا پھرے۔ فضول خرچہ سے پرہیز کرو۔ فضول سفر میں پریشانی ہو۔ تاریخ ۲-۳-۱۱-۱۲-۲۱-۲۲-۲۸ خراب ہیں۔

جولائی :۔ ودیا بدھی کی ترقی ہونے سے بھاگیہ کرم کا سہیوگ ملے۔ بہت ہمت پرشارتھ کرنے سے رکے کام بنیں۔ سورج کی اپاسنا کریں۔

اگست :۔ دل میں ہرس اور بغیر کام گھومنا صحت کو کشٹ اور اچھی کٹھناؤں سے خوشی ہونے پر ودیا بدھی کے کامیابی میں خلاف ہوں، دشمن کا دباؤ بنا رہے۔

ستمبر :۔ دل میں خوشی اور دان پن میں سنسکار کی بردھی عزت مان کا پھیلاؤ کاموں میں کامیابی کے لئے خرچہ ہوگا۔ نوکری۔ بیوپار۔ لگ بھگ برابر رہے۔

اکتوبر :۔ اس ماہ کا پہلا حصہ اچھا رہے گا۔ دوسروں کی بھلائی کرنے پر منگل کارج کرنے پر دھن خرچہ ہوگا۔ کوئی اچھا کام شروع، ہوگا۔ دوسرے حصے میں بہت جدوجہد کرنے پر لابھ ہوگا۔

نومبر :۔ آمدنی کم خرچہ زیادہ ہو۔ غصہ زیادہ کرنا اور فضول باترا میں کامیابی کی امید کم ہوگی۔ کوئی نیک کام شروع ہو سکتا ہے۔ اِشٹ دیوتاؤں کی پوجا کریں۔ تاریخ ۳-۱۹-۲۳-۲۴ خراب ہیں۔

دسمبر :۔ پہلے حصے میں کاموں کے استھان میں لگا رہے نئے کاموں کی یوجنا بنے۔ استری اور اولاد کے سکھ کامیابی ہو۔ فضول سفر سے پریشانی ہو۔ ۳-۱۳-۱۹-۲۱-۲۵ کے دن خراب ہیں۔

کنیا راشی : (ٹو - پ - پی - پو - کھ - ش - ٹی - پے - لو - گرہ گوچر = ۲ر مارچ سے ۲۶ر اپریل تک منگل کی خاص نظر اس راشی پر پڑے گی - ۲۶ر اگست سے ۱۹ ستمبر تک شکر گردش کرے گا - ۱۱ ستمبر سے برہسپتی اس راشی پر گردش کرے گا -

کنیا

جنوری :- ماہ کے شروع میں بدھ اور شکر کا یوگ ہونے سے کسی نئے کام کی سکیم بنے گی - نزدیکی سمبندھیوں کا سہیوگ رہے گا - بھاگیہ میں ترقی ہو عورت اور اولاد کی طرف سے خوشی ملے -

فروری :- سواری کا سکھ - برے کاموں میں دھن کی فضول خرچی بڑھے گی - گزارہ لائق آمدن ہوتی رہے گی - خفیہ دشمنوں سے ہوشیار رہیں،

مارچ :- اس ماہ کے پہلے حصہ میں قدرتی دھن کا لابھ ہوگا - مگر پورا لابھ نہیں ملے گا - دوسرے بھاگ کوئی گپت فکر دھن کی ہانی کے یوگ ہیں -

اپریل :- اس ماہ میں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے - روزگار میں رکاوٹیں پیدا ہوں - گھر کی الجھنوں سے من میں فکر رہے - صحت میں خرابی، صحت کے لئے خاص دھیان رکھیں - تاریخ ۷ - ۱۱ - ۱۸ - ۲۱ خراب ہیں -

مئی :- فضول بھاگ دوڑ زیادہ رہے - بہت مشکلوں سے گزارہ لائق دھن مل سکے - من پریشان رہے - دشمن بھاری رہیں - تاریخ ۳ - ۸ - ۱۱ - ۱۶ خراب ہیں - ماہ کے آخر میں کچھ راحت ملے گی -

جون :- بیوپار میں تبدیلی ہو - قدرتی صحت کو تکلیف ہو - بیماری کا ڈر - بنتے کاموں میں رکاوٹ ہو - گھر کے لوگ عزوں جیسا سلوک کریں - تاریخ ۷ - ۸ - ۱۴ - ۱۸ - ۲۰ - ۲۹ خراب ہیں -

جولائی :- ماہ کے پہلے حصہ میں صحت میں خرابی آمدن کم خرچہ زیادہ ہو، کوئی بگڑا کام بنے گا - دھن لابھ ہو - ساجھا کاموں میں نقصان ہو - عورت سے جھگڑا، غصہ سے بچو - تاریخ ۳ - ۶ - ۱۷ - ۲۴ خراب ہیں -

اگست :- بیوپار میں کم لابھ - صحت میں سدھار ہو - ودیا اور اولاد کی طرف سے کوئی خوشی خبری ملے - نئے کام کی سکیم بنے - تاریخ ۱۷ - ۱۹ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۹ خراب ہیں -

ستمبر :- ماہ کے شروع بیوپار کے حالات مدھم رہے - سواری کا سکھ دوسرے حصہ میں گھریلو الجھن کی وجہ سے من میں فکر رہے - بنتے کاموں میں رکاوٹ پیدا ہو - تاریخ ۳ - ۱۱ - ۱۷ - ۲۱ - خراب ہیں -

اکتوبر :- کسی دوست کے ذریعے بگڑا کام بنے - گزارہ لائق دھن ملے - خرچہ زیادہ رہے - خفیہ دشمنوں سے ہوشیار رہیں - ماہ کے آخر میں کسی چوٹ کی وجہ سے صحت میں خرابی ہو - تاریخ ۳ - ۷ - ۸ - ۱۱ - ۱۹ - ۲۳ - ۲۷ خراب ہیں -

نومبر :- ماہ کے پہلے حصہ میں آمدن کم خرچہ زیادہ ہوگا - غصہ زیادہ اور فضول دوڑ دھوپ کامیابی کے راستے ایک جیسے رہیں گے - چوٹ لگنے کا ڈر - کاروبار میں رکاوٹ ہو - درگا سپتشتی کا پاٹھ کریں - تاریخ ۱۱ - ۱۵ - ۱۷ - ۲۱ - خراب ہیں -

دسمبر :- بہت مشکلات کے بعد دھن لابھ ہو - فضول خرچہ بڑھے اور من پریشان رہے - کسی رشتہ دار سے جھگڑا ہو - ماہ کے آخر میں آرام کم دوڑ دھوپ زیادہ ہو - تاریخ ۴ - ۹ - ۱۲ - ۱۴ - ۲۴ - ۳۱ خراب ہیں -

تلا راشی : (ر - ری - رو - رے - رو - تا - تی - تو - تے) گرہ گوچر = شنی کی ڈھیڈ نظر سال بھر رہے گی -

تلا

پلوٹو گرہ بھی سال کے آخر تک گردش کرے گا، ۲ر اپریل سے ۲۵ - اپریل تک راشی کا شکر اُچّ راشی میں رہے گا -

جنوری :- کوئی نیک کام پورا ہوگا - اس ماہ میں دھن لابھ اگرچہ اچھا ہوگا مگر خرچ بھی زیادہ ہوگا - کسی نئے کام کا منصوبہ بنے گا - تاریخ ۳ - ۷ - ۱۵ - ۲۱ - ۲۸ خراب ہیں،

فروری :- کاروبار تو اچھا مگر خرچ بھی کافی بنا رہے - بھائی کو چوٹ لگنے کا ڈر - کسی سے دھوکہ یا جال سازی ہونے کا ڈر - سفر کے کام ماہ کے آخر میں ہوں - تاریخ ۷ - ۱۲ - ۱۹ - اور ۲۳ خراب ہیں -

مارچ :- بیوپار میں سدھار ہونے پر بھی خرچ زیادہ رہے گا - بھاگ دوڑ بے کار رہے گی اور دشمن سے ڈر رہے گا - صحت کے بارے خاص محتاط رہیں - تاریخ ۳ - ۱۱ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۱ خراب ہیں -

اپریل :- ماہ کے پہلے آدھے حصہ میں نیک پھل حاصل ہو - کام، کاج کی حالت بہتر ہوگی - نئے کام کا منصوبہ بنے گی - کوئی مبارک خبر ملے - ماہ کے آخر میں آمدنی کم اور خرچ زیادہ رہے گا -

مئی :- اس ماہ پہلا آدھا حصہ عزت میں اضافہ کریگا - تعلیم حاصل کرنے اور دوسرے کاموں میں کامیابی حاصل ہو - دولت حاصل کرنے کے راستے کھلیں گے - کوئی دھوکا دے سکتا ہے -

جون :- اس ماہ کے آخر میں الجھنوں کے باوجود مالی فائدہ ہوتا رہے گا - کسی نزدیکی دوست کی امداد سے نئے کام کی یوجنا بنے گی - تاریخ ۳ - ۱۰ - ۱۲ - ۲۲ - ۲۶ خراب ہیں -

جولائی :- ماہ کے پہلے آدھے حصہ میں دھن لابھ اور کوئی نیک کام پورا ہوگا - مشکل کام میں کامیابی - جوش - غصہ اور جلد بازی سے کچھ کام بگڑے گا - دوسرے آدھے حصہ میں آمدنی کم اور خرچ زیادہ رہے،

اگست :- ماہ کے شروع میں گزارے لائق دھن حاصل ہونے کا یوگ ہے - مگر دوسرے آدھے حصے میں صحت خراب ہونے کا ڈر - خون کا دوران میں تیزی - گھریلو زندگی میں تناؤ رہے - اور من فکرمند رہے -

ستمبر :- کام کاج میں اضافہ نئے کام کی یوجنا بنے گی عورت پریوار سمبندھی سکھوں میں بڑھوتری - اچانک دھن لابھ کے بھی یوگ ہیں، یاترا میں پریشانی اٹھانی پڑے - تاریخ ۶ - ۹ - ۱۵ - ۱۸ خراب ہیں،

اکتوبر :- پہلے آدھے حصہ میں کاروبار میں دھن لابھ اور ترقی کے موقع حاصل ہوں - نئے کام کی یوجنا بنے گی - شری وشنو اپاسنا سے من چاہے پھل کی پراپتی ہوگی - تاریخ ۳ - ۷ - ۹ - ۱۳ - ۲۳ خراب ہوں گی -

نومبر :- محنت کرنے پر بھی من چاہا پھل حاصل نہ ہوسکے نزدیکی رشتہ داروں سے دشمنی بڑھے - اچانک دھن کا نقصان ہونے کا یوگ ہے - گھریلو کلیش کے کارن پریشانی بڑھے گی، پوشیدہ دشمنوں سے محتاط رہیں -

دسمبر :- بہت ہی مشکل حالات میں دھن لابھ درمیانہ رہے خرچ بھی بڑھا چڑھا رہے - من اچاٹ رہے - کسی پیارے دوست

سے مخالفت پیدا ہو۔ ماہ کے آخر میں آرام کم۔ دوڑ دھوپ زیادہ رہے۔ تاریخ ۴، ۹، ۱۲، ۱۴، ۲۳، ۲۹ ناقص ہوں گی۔

برشچک راشی: تو۔ نا۔ نی۔ نو۔ نے۔ نو۔ یا۔ ی۔ یو۔

گرہ گوچر: ۹ فروری سے ۱۹ مارچ تک راشی اپنی منگل اوچ راشی (مکر) میں گردش کرے گا۔ ۶ جون سے ۱۶ جولائی تک منگل کی اس راشی پر اپنی نظر رہے گی۔ ۲۹ اکتوبر سے سال کے آخر تک راہو اس راشی پر گردش کرے گا۔ ۳ نومبر سے ۲۱ دسمبر تک منگل نیچ راشی (کرک) میں رہے گا۔

جنوری:- عزت مان میں اضافہ۔ کوئی شبھ کام کرنے کا موقع ملے گا۔ پرانی مشکلات آسان علم میں کامیابی۔ دھن لابھ۔ متفرق سکھ سادھن حاصل ہوں۔ تجارتی حالت اچھی رہے۔

فروری:- زیر غور کام میں کامیابی نئے لوگوں سے میل ملاقات اپنوں سے امداد حاصل۔ پریوار میں عزت بڑھے۔ زندگی میں نئے کام ملنے کے ذرائع حاصل ہوں۔ ماہ کے آخر میں کسی نزدیکی عزیز سے ان بن اور گڑ بڑ ہو۔

مارچ:- کاروبار کی حالت درمیانی، تناؤ و رنج کی حالات کا سامنا کرنا پڑے۔ کسی کے ساتھ لین دین کے معاملے پر بحث مباحثہ پیدا ہو۔ جھگڑا فساد سے پرہیز کریں۔ عورت و اولاد کی طرف سے فکر رہے، تاریخ ۴۔ ۱۳۔ ۱۸، ۲۳، ناقص ہوں گی۔

اپریل:- ماہ کے آدھے پہلے حصہ میں دھن لابھ اچھا۔ سرکار کی طرف سے مان سنمان اور ترقی۔ کاریوں میں کامیابی اور دشمنوں پر فتح حاصل ہو، دوسرے آدھے حصے میں بنتے کام میں رکاوٹ۔ گھریلو جھگڑے،

مئی:- ماہ کے شروع میں آمدن کم اور خرچ زیادہ۔ کسی دوست کے ذریعے دشواس گھات (دھوکہ بازی) دوسرے آدھے حصے میں حالات میں سدھار ہو۔ کوئی نیک خبر ملے۔ تاریخ ۳، ۷، ۹، ۱۳، ۱۴ ناقص ہوں گی، کچھ پریشانیوں کا سامنا ہو۔

جون:- اس ماہ میں دھن اور عزت مان میں بڑھوتری۔ رُکے کام بنیں گے۔ کاروبار میں ترقی۔ دشمن کافی حد تک دبے رہیں گے۔ تاریخ ۳۔ ۱۰۔ ۱۲۔ ۲۲۔ ۲۶۔ ناقص ہیں،

جولائی:- ماہ کے پہلے آدھے حصہ میں دھن لابھ اور کوئی نیک کام پورا ہوگا۔ عورت و اولاد کا سکھ ملے دوسرے آدھے حصے میں آمدن کم خرچ زیادہ رہے، تاریخ ۷، ۱۱، ۱۵، ۱۹، ۱۰ اشبھ ہیں؛

اگست:- اس ماہ میں دھن اور سکھ سادھنوں میں اضافہ۔ دشمنوں کا ناش ہوگا (برباد) عورت و اولاد کے متعلق خوشی حاصل ہو۔ دھن کا کچھ بڑے کاموں میں استعمال۔ ماہ کے آخر میں پریوار میں کوئی خوشی کا کام ہو۔

ستمبر:- صحت میں سدھار اور دھن لابھ رہے نئے کام کی یوجنا بنے۔ اپنے دوستوں سے ملاقات ہو۔ عورت اور اولاد کی طرف سے کوئی شبھ سماچار ملے گا۔ تاریخ ۳۔ ۱۰۔ ۱۵۔ ۲۲۔ ۲۴۔ ۳۱ ناقص ہوں گی، خاص اقتصادی یوجناؤں کو مکمل کر سکتے ہیں۔

اکتوبر:- پہلے ہفتہ میں کاروبار میں ترقی۔ گھر میں کوئی نیک کام ہو۔ بنتے کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہوں۔ آمدن کم و خرچ زیادہ پوشیدہ دشمنوں کا ڈر ہو۔ تاریخ ۷۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۸۔ ۲۰۔ ۲۸ ناقص ہیں۔ بھلائی کے کام میں بدنامی ہو۔

نومبر:- پہلے آدھے حصہ میں بہت سنگھرش کرنا پڑے۔ مشکل حالات میں سے گزرنا پڑے گا۔ گزارہ لائق دھن حاصل ہوتا رہے گا۔ کسی سے ناحق ردپ سے تکرار کی حالت پیدا ہو۔ فضول خرچ بڑھیں۔ شری درگا ستشتی کا پاٹھ پھل رہے گا۔ تاریخ ۷۔ ۱۳۔ ۱۶۔ ۲۵ ناقص ہوں گی۔

دسمبر:- بے وقت دکھ، اشبھ چنتن، پیارے سے دچھوڑا اور ناقابل برداشت سماچاروں کی پراپتی۔ روزی روٹی کی سمسیا بڑھ سکتی ہے۔ مطالعہ کاروبار میں رکاوٹ۔ عزت مان پر چوٹ تاریخ ۱، ۲، ۱۰، ۱۹، ۲۷، ۲۸ ناقص ہیں۔

دھن راشی: بے۔ پا۔ کھا۔ بھی۔ بھو۔ دھا۔ پھا۔ ڈھا۔ بھا

گرہ گوچر:- سال سے شروع سے ۱۰ ستمبر تک برہسپتی کی شبھ اپنی نظر رہے گی، راہو اس راشی پر ۲۸ اکتوبر تک گردش کریگا۔ شنی ساڑھ ستی ابھی چلے گی۔

جنوری:- اس ماہ دھن راشی پر سورج راہو، منگل، شنی وغیرہ بھی غضبناک گرہوں کا یوگ رہیں گی جس سے صحت میں گراوٹ رہیگی دھن کا نقصان کسی پیارے شخص سے تکرار اور تناؤ وغیرہ اشبھ پھل زیادہ رہے گی۔

فروری:- پہلے ہفتہ میں بے سود بھاگ دوڑ اور فضول، خرچی زیادہ۔ دشمن طاقت پکڑیں گے۔ دوسرے آدھے حصہ میں اچانک دھن لابھ بندھو ملاپ عورت کا سکھ وغیرہ شبھ سماچار ملیں گے۔

مارچ:- کاروبار میں کچھ فائدہ حاصل ہو اور صحت میں سدھار۔ عورت و اولاد کا سکھ ملے۔ کوئی بگڑا کام بنے۔ تاریخ ۱۰۔ ۱۳۔ ۱۷۔ ۲۵ خراب ہوں گی۔

اپریل:- کاروبار درمیانہ۔ آمدنی کم خرچا زیادہ۔ دوستوں سے مخالفت۔ غیر ضروری الجھنوں میں وقت گزرے۔ فضول کے تکرار سے بچیں۔

مئی:- بگڑے کاموں میں سدھار ہو۔ کئی کاموں کی یوجنا بنے۔ امیدوں میں کامیابی، نزدیکی بندھوں کا سہیوگ پراپت ہوگا،

جون:- آمدن کے ذریعے کھلیں گے۔ مگر صحت میں گراوٹ۔ رکاوٹوں کے باوجود گزارہ لائق دھن لابھ ہوتا رہے گا۔

جولائی:- اس ماہ کے شروع سے ہی سبھاؤ میں تیزی بندھوؤں کا مخالفت ستھان پریورتن۔ کام کی سپھلتا میں رکاوٹ پیدا ہو۔ تاریخ ۱۰۔ ۱۳۔ ۱۸۔ ۲۴۔ ناقص ہوں گی۔

اگست:- حوصلہ میں بڑھوتری۔ کاروبار و نوکری میں ترقی کے مواقع دھن لابھ اچھا۔ نئے کام کا منصوبہ بنے گا۔ دوستوں سے تکرار ہوگا۔ تاریخ ۴۔ ۷۔ ۸۔ ۱۳۔ ۱۵۔ ۱۰ اشبھ ہوں گی۔

ستمبر:- کسی پیارے سے ملاقات ہو۔ گھر میں کوئی منگل کام ہو۔ عورت اور اولاد سمبندھی کوئی خوشی ملے گی۔ اچانک سفر

کے آثار ہوں۔ ماہ کے آخر میں اشبھ رہے گا۔

اکتوبر:۔ ماہ کے پہلے آدھے حصے میں کاروبار نرم و درمیانہ۔ سواری کا سکھ ملے۔ دوسرے حصے میں بہت مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑے گا بنتے کام میں رکاوٹ پڑے گی۔

نومبر:۔ ماہ کے پہلے دو ہفتوں میں بہت مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑے۔ کاروبار میں نقصان۔ نزدیکی رشتہ داروں سے بگاڑ۔ جسمانی تکلیف رہے، ۲۰ نومبر سے منگل برشچک راشی میں آنے سے بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا اچانک لابھ ہوگا۔

دسمبر:۔ اس ماہ دھن اور سکھ سادھنوں میں اضافہ۔ دشمنوں کا ناش ہوگا۔ عورت اور اولاد کے متعلق خوشی پراپت ہو۔ دھن غیر ضروری کاموں میں استعمال۔ تاریخ ۳، ۱۰، ۱۵، ۲۴، ۳۱ ناقص ہیں۔

مکر راشی: بھو۔ جا۔ جی۔ کھی۔ کھو۔ کھے۔ کھو۔ گا۔ گی۔

گرہ گوچر:۔ شنی سال بھر مکر راشی پر سنچار کرے گا۔ ساڑھ ستی کا ناقص اثر بھی ہے۔ ۹ فروری سے ۱۹ مارچ تک اس راشی پر شنی منگل کا یوگ بنے گا ۱۰ ستمبر سے سال کے آخر تک گورو کی اس راشی پہ پنچ نظر رہے گی۔

جنوری:۔ اس ماہ کے پہلے آدھے حصہ میں فضول خرچی بڑھے، بھاگ دوڑ زیادہ اور جسمانی تکلیف۔ دوسرے حصہ میں اس راشی کی حالت اچھی ہونے سے عزت مان اور رتبہ میں ترقی ہوگی۔ دھن پراپتی کے راستے کھلیں گے۔

فروری:۔ اس ماہ میں کاروبار میں ترقی۔ بہت سے کاموں میں کامیابی کوئی خوشی کا سماچار ملے۔ کچھ بگڑے کام بنیں گے۔ نوکری ترقی کا یوگ ہے۔ تاریخ ۵۔ ۹۔ ۱۴۔ ۱۷ خراب رہیں گی۔

مارچ:۔ ماہ کے پہلے حصہ کوئی شبھ سماچار ملے گا۔ دھن لابھ اور کاریہ سدھی کی آشا بنے گی۔ ماہ کا دوسرا حصہ صحت کے لحاظ سے اچھا نہیں۔ گھریلو جھگڑے اور تناؤ بنیں گے۔ تاریخ ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰ ناقص ہیں

اپریل:۔ اس ماہ میں جدوجہد اور مشکل حالات کا سامنا ہوگا۔ آمدن کم اور خرچ زیادہ۔ تاریخ ۱۷ کے بعد خاص خیال یا احتیاط رہیں، سفر کے لحاظ سے دوسرا حصہ ٹھیک نہیں۔ من میں پریشانی اور تناؤ رہے،

مئی:۔ اس ماہ میں آمدن کم اور خرچ زیادہ ہو۔ خوراک میں رُچی کم۔ گھریلو جھگڑے سے من میں بے چینی رہے۔ دشمن نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ آشاؤں میں ناکامی اور سر میں درد رہے۔ تاریخ ۳، ۷، ۱۰، ۱۴ ناقص ہیں۔

جون:۔ اس ماہ میں کم و بیش کامیابی۔ دھن کا خرچ زیادہ، کاروبار درمیانہ۔ بنتے کام بگڑیں گے۔ اقتصادی سمسیائیں الجھی ہوں گی، ماہ کے دوسرے حصے میں دھن لابھ کے مواقع ہیں۔ تاریخ ۷، ۱۰، ۱۶، ۱۹ ناقص ہوں گی۔

جولائی:۔ ماہ کے پہلے حصے میں پیشہ میں الجھنوں کے کارن من خراب رہے۔ نزدیکی دوست سے دھوکہ ملے۔ مالی مشکلات الجھی ہوں گی، دوسرے حصہ میں دھن لابھ کے اور [illegible] تاریخ ۱۲ [illegible]

۵، ۱۷، ۲۹ تاریخیں خراب ہوں گی۔

اگست:۔ کسی خاص شخصیت کی مدد سے بگڑے کام بنیں کاروبار میں اچھا لابھ۔ بیماری سے نجات حاصل ہو۔ سرکاری افسروں سے فائدہ ملتا رہے گا۔ گھر میں کوئی شبھ کام انجام بھی ہو سکتا ہے کیونکہ راشی پتی گورو کی شبھ نظر پڑے گی۔

ستمبر:۔ ماہ کے شروع سے سیر سپاٹا رہے گا۔ عزیزوں سے جدائی، آنکھوں میں تکلیف و پیٹ میں تکلیف۔ آمدن کم مگر غیر ضروری دھن فضول خرچ ہوگا۔ نشہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ زیادہ غصہ اور بھڑکانے والی باتوں سے بچیں۔

اکتوبر:۔ رکاوٹوں و الجھنوں کے باوجود گزارہ لائق دولت کا فائدہ ہوتا رہے گا۔ مشترکہ کاموں میں نقصان اپنے (اپنے نزدیکی) سے من مٹاؤ ہو۔ غصہ اور کرودھ سے بچیں۔ تاریخ ۳، ۶، ۱۷، ۲۴ ناقص ہیں۔

نومبر:۔ مہینے کا پہلا حصہ فکر مندی میں گزرے گا۔ گھریلو جھگڑے کے کارن غم و غصہ و دھن سمبندھی چنتا بڑھے گی۔ بشو آرادھنا کلیان کاری رہے گی۔ دشمن بری نظر سے دیکھے گا۔

دسمبر:۔ یہ مہینہ جدوجہد اور ایسے حالات سے بھرا پڑا ہے۔ بنتے کام میں رکاوٹیں کھڑی ہوں گی۔ بہت زیادہ بھاگ دوڑ کرنے پر دھن کا فائدہ برائے نام رہے گا۔ دوسرے حصہ میں رتبہ میں ترقی اور عزت مان بڑھے۔ قسمت ساتھ دے گی۔

کنبھ راشی: گ۔ گے۔ گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ سو۔ دا۔

کنبھ راشی

گرہ گوچر:۔ شنی ساڑھ ستی کا ناقص اثر ابھی اس راشی پر رہے گا۔ مگر گورو کی نیک نظر بھی اس راشی پر ۱۰ ستمبر تک رہے گی۔ ۲۰ نومبر سے منگل کی نظر رہے گی۔

جنوری:۔ مختلف اڑچنوں کے باوجود روزانہ کام میں کامیابی۔ نوکری والوں کا اونچے افسروں سے ٹکراؤ ہوگا۔ دوسرے حصے میں ادھر ادھر سیر سپاٹا اور دھرم و مذہبی کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔

فروری:۔ زیر بحث معاملوں میں کامیابی۔ نئی ترقی۔ گھریلو کاموں میں کامیابی ذہنی توازن کی وجہ سے حالات موافق ہوں۔ تاریخ ۵، ۶، ۱۴، ۲۲، ۲۳ ناقص ہوں گی۔

مارچ:۔ محنت جدوجہد۔ چنتن۔ ٹھنڈک کی زیادتی۔ کاروبار مصروفیت گھر گرہستی میں اتار چڑھاؤ بنا رہے۔ قرضہ کے لین دین میں کامیابی کا یوگ ہے۔ تاریخ ۲، ۳، ۵، ۱۱، ۲۱ اور ۲۹ ناقص ہیں۔

اپریل:۔ کام میں مخالفت۔ دماغی پریشانی بھلے کام سے بھی برائی ملے۔ دھن کا نقصان تجارتی کاموں کو بڑھانے کی فکر لگی رہے گی زمین مکان سواری وغیرہ میں بحث مباحثہ۔ خرچ بڑھے گا۔

مئی:۔ معمولی لابھ حوصلہ ہمت میں کمی۔ آنکھوں کی تکلیف۔ سر درد بخار وغیرہ۔ کاروبار میں سخت مقابلہ کا سامنا کرنا پڑے۔ عورت بچوں کی جانب سے فکر رہے گی۔ سماج پرلوار کے کاموں میں ہاتھ بٹانا پڑے۔

جون:۔ اس ماہ دھن اور عزت مان میں بڑھوتری۔ رکے ہوئے کام بنیں۔ کاروبار میں ترقی [illegible] رہے گی دشمن [illegible] رہیں گے۔ تاریخ ۳، ۱۰، ۱۲

۲۲، ۲۶، ناقص ہوں گی ۔
جولائی :۔ ماہ کے پہلے آدھے حصہ میں کوئی رُکا ہوا کام مکمل ہوگا، عورت اور اولاد کا سُکھ ملے ۔ دوسرے حصّے میں آمدن کم خرچ زیادہ ۔ تاریخ ۷، ۱۱، ۱۵، ۱۹، خراب ہیں ۔
اگست :۔ ماہ کے شروع میں کچھ گزارہ لائق دولت حاصل ہوگا ۔ مگر دوسرا حصہ صحت کے لئے نقصان دہ ہے ۔ خون کی خرابی بڑھے گی ۔ گھریلو دماغی تناؤ اور الجھنیں بڑھیں گی ۔
ستمبر :۔ بگڑے کام پھر سدھریں گے ۔ نئے کام کا منصوبہ بنے گا عورت اور کنبہ کے متعلق سکھوں میں اضافہ ۔ اچانک دھن پراپتی کے بھی یوگ ہیں یاترا میں پریشانی ۔ تاریخ ۶، ۹، ۱۸، ۲۵، ناقص ہیں ۔
اکتوبر :۔ ماہ کے پہلے حصے میں کاروبار میں دھن کا فائدہ ۔ اور ترقی کے ذرائع حاصل ہوں ۔ نئے کام کی یوجنا ہے ۔ شری دشنو آیا سنا ۔ میں من چاہے پھل کی پراپتی ۔ تاریخ ۳، ۷، ۹، ۱۳، ۲۱، ناقص ہوں گی ۔
نومبر :۔ کاروبار کی حالت درمیانہ ۔ کم آمدنی اور خرچ زیادہ سستی دکاہلی میں اضافہ ۔ نئے کام کی یوجنا میں رُکاوٹیں ۔ شری درگا سپت شتی کا پاٹھ شبھ رہے گا ۔ مفصل حالات کے لئے اپنا درشن بنوائیں ۔
دسمبر :۔ اچانک دھن حاصل ہونے کا یوگ بنے ۔ رُکے کاموں میں سدھار سنتان سکھ و پریوار میں اضافہ ۔ گزارہ لائق دھن پراپتی کے سادھن بنیں گے ۔ تاریخ ۳، ۷، ۱۴، ۱۷، ۱۹، ۲۵ ناقص ہے ۔

مین راشی : دی ۔ دُو ۔ جھا ۔ تھا ۔ دے ۔ دو ۔ چا ۔ چی ۔

گرہ گوچر = ۲۷ اپریل سے ۵ جون تک منگل اس راشی پر سنچار کریگا ۔ اگرچہ شنی کی نظر اس راشی پر سال بھر پڑے گی، مگر ۱۱ ستمبر کے بعد راشی پتی برہسپتی کی بھی اچھی نظر رہے گی ۔
جنوری :۔ ماہ کے پہلے آدھے حصہ میں جسمانی سکھ میں کمی ۔ دماغی و ذہنی پریشانی بنتے کاموں میں الجھنیں ۔ آمدنی میں کمی ۔ ماہ کے دوسرے حصّے میں آمدنی و حالات میں سدھار ہوگا ۔
فروری :۔ کاروبار میں مصروفیت بڑھے ۔ مشکلات کے باوجود گزارہ لائق دھن پراپتی ۔ گھریلو جیون میں تناؤ کی حالت ۔ صحت بگڑے، تاریخ ۶، ۱۱، ۲۰، ۲۹ ، خراب ہوں گی ۔
مارچ :۔ اس ماہ کا پہلا آدھا حصہ شبھ رہے گا ۔ محنت کرنے پر منگل کاریہ پر دھن کا خرچ ہوگا ۔ ماہ کے دوسرے حصہ میں بہت زیادہ جدوجہد کرنے پر بھی اُمید کے مطابق لابھ نہ مل پائے ۔
اپریل :۔ کسی نئے کام کی یوجنا بنے ۔ کاروبار میں ترقی و دھن لابھ کے راستے کھلیں ۔ تعلیم میں کامیابی ۔ عورت اور اولاد کی طرف سے خوشی حاصل ہو ۔ ماہ کے آخر میں چوٹ لگنے کا ڈر ہے ۔
مئی :۔ ماہ کے پہلے حصے میں آمدن کم اور خرچ زیادہ ۔ غصہ بڑھے اور بے سود سیر سپاٹا ۔ دوسرے آدھے حصہ میں بگڑے کام میں سدھار ۔ نئے کام کی یوجنا بنے گی ۔
جون :۔ اس ماہ میں کاروبار کی حالت عام جیسی رہے ۔ بہت زیادہ محنت کرنے پر بھی گزارہ لائق دھن پراپت نہ ہو سکے ۔ بنتے کام میں الجھنیں پیدا ہوں گی ۔
جولائی :۔ اس ماہ میں اگرچہ گزارہ لائق دھن پراپتی ہوگی ۔ مگر خرچ بھی زیادہ ہوگا ۔ پوشیدہ دشمن سے محتاط رہیں ۔ اچانک دھن کے نقصان کا ڈر ہے،
اگست :۔ ماہ کا پہلا حصہ شبھ پھل رہے گا ۔ کاروبار میں لابھ اور ترقی کے ذرائع فراہم ہوں گے ۔ کسی اچھے کاموں پر خرچ ہوگا ۔ ماہ کے آخر میں فضول خرچی ۔ رکت دکار جسمانی تکلیف وغیرہ ناقص ہے
ستمبر :۔ ماہ کے پہلے حصّہ میں اچانک دھن لابھ رتبہ میں ترقی اور رُکے ہوئے کام پورے ہوں ۔ تاریخ ۷ کے بعد بنتے کام میں اچانک رکاوٹ ۔ صحت میں گڑبڑ بیماری کا ڈر ۔ تاریخ ۹، ۱۴، ۱۶، ۲۱ ناقص ہیں
اکتوبر :۔ کاروبار میں ترقی و دھن لابھ ۔ نئے کام کی یوجنا بنے ۔ بہت زیادہ مصروفیت کے باوجود دھن لابھ زیادہ نہیں ہو پائے گا ۔ عورت اور اولاد کی طرف کوئی خوشی کا سماچار ملے گا ۔
نومبر :۔ کاروبار درمیانہ ۔ جسمانی تکلیف ۔ نزدیکی رشتہ داروں سے مخالفت ۔ عورت اور سنتان کی طرف سے پورن سہیوگ نہ ملے ۔ ماہ کے آخر میں ستھان تبدیل کے یوگ ہیں، بحث مباحثہ میں وقت ضائع نہ کریں ورنہ پچھتانا پڑے گا ۔
دسمبر :۔ دھن لابھ کی پراپتی میں رکاوٹ پیدا ہو ۔ کسی سے دھوکہ ملنے کا ڈر ہے ۔ پیارے بندھو سے کھٹ پٹ ہو ۔ ماہ کے دوسرے حصے میں ۔ صحت کے بارے خاص طور پر محتاط رہیں ۔ غصہ و جلد بازی کا ڈر سے زیادہ نقصان ہو سکتا ہے ۔
نوٹ :۔ ہمارے یہاں ودھی مطابق تیار شدہ شنی ستی جنتر شری جنتر ۔ شری لکشمی جنتر ۔ دشمی کرن جنتر ۔ نوگرہ شانتی جنتر ۔ تانبہ کی پلیٹ پر کھدی شدہ تیار ملتے ہیں ۔ ہر جنتر کی قیمت بمعہ ڈاک خرچ -/115 روپے ہوگی، رقم ایڈوانس منی آرڈر سے بھیجنے کے بعد ہی جنتر رجسٹری سے روانہ کیا جائے گا ۔
جیوتش کارلیہ پنڈت دیوی دیال جیوتشی اینڈ سنز
اڈہ ہوشیار پور جالندھر ۱۴۴۰۰۸

نقشہ پیداوار بارش وغیرہ کے وشوا مان سنہ ۲۰۴۹ بکرمی

سمت میں وشوا بارش) دھان وغیرہ کے وشوا کا کل مقدار ۲۰ عدد ہوتا ہے جس چیز کا وشوا مان ایک سے بیس کے درمیان جتنا زیادہ ہوگا اُس جنس کی پیداوار اتنی زیادہ ہوگی جیسے مذکورہ نقشہ میں بیماری کے آگے ۱۵ کا ہندسہ لکھا ہوا ہے اس کا مطلب ہوا آئندہ برس لوگوں کے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ۷۵ فیصدی کے آس پاس رہے گا اسی طرح باقی جنسوں کے اثرات بھی تصور کریں ۔

بارش ۹	دھان ۱۱	تڈکے ۱۱	سردی ۹	گرمی ۱۱	ہوائیں ۱۱	ابراہی ۱۵	کھنڈیہ ۱۵
جھگڑے ۱۱	بھوگ ۱۳	پیاس ۱۱	نیند ۱۱	آلسیہ ۹	ہمت ہو	غصہ ۱۳	دھوکہ ۵
لالچ ۳	مسکھن ۱۵	رس نکلنا ۹	پانی نکلنا ۱۳	حوصلہ ۱۱	چوری ۷	پاپ ۱	پن ۱
بیماری ۱۳	بیماری ناشے	آچار ۳	اناچار ۵	اموات ۱۹	جنم ۷	طلاق ۱۱	صحت ۱۵
چور ڈر ۳	چور ناش ۱۱	آگ ۷	اگنی کی قہر ۹	بیج پیدا ۵	جرم ۳	اندرون ۱۱	لینے سے پیدا ۱۳
ٹڈی ۱۵	طلوع طلے ۹	چوسے ۶	سونا ۵	تانبہ ۱۲	برسات ۹	برکھی ناوڑ ۱۲	سمت وشوا ۱۸

سورج منگل وغیرہ گرہوں کے داخلہ نکشتر چرن راشی وغیرہ سمہ ۱۹۹۲ء

سورج			سورج			سورج			منگل			منگل		
تاریخ	داخلہ نکشتر	چرن	تاریخ	داخلہ نکشتر	چرن	تاریخ	داخلہ نکشتر	چرن	تاریخ	داخلہ نکشتر	چرن	تاریخ	داخلہ نکشتر	چرن
یکم جنوری	پوربا کھاڑا	۲	۷ مئی	بھرنی	۴ میکھ	۲۳ ستمبر	اُترا پھالگنی	۴	۵ فروری	اترا کھاڑا	۱، دھن	۲۲ جولائی	کرتکا	۳
۴ "	"	۳	۱۰ "	کرتکا	۱	۲۶ "	ہست	۱	۹ "	"	۲، مکر	۲۷ "	"	۴
۸ "	"	۴	۱۴ "	"	۲، برکھ	۳۰ "	"	۲	۱۴ "	"	۳	۱ اگست	روہنی	۱
۱۱ "	اُترا کھاڑا	۱	۲۱ "	"	۴	۳ اکتوبر	"	۳	۱۸ "	"	۴	۶ "	"	۲
۱۴ "	"	۲، مکر	۲۴ "	روہنی	۱	۶ "	"	۴	۲۳ "	شروَن	۱	۱۱ "	"	۳
۱۷ "	"	۳	۲۸ "	"	۲	۱۰ "	چترا	۱	۲۷ "	"	۲	۱۶ "	"	۴
۲۱ "	"	۴	۳۱ "	"	۳	۱۳ "	"	۲	۲ مارچ	"	۳	۲۱ "	مرگشرا	۱
۲۴ "	شروَن	۱	۴ جون	"	۴	۱۶ "	"	۳، تلا	۷ "	"	۴	۲۷ "	"	۲
۲۷ "	"	۲	۷ "	مرگشرا	۱	۲۰ "	"	۴	۱۱ "	دھنیشٹھا	۱	یکم ستمبر	"	۳، متھن
۳۱ "	"	۳	۱۱ "	"	۲	۲۳ "	سواتی	۱	۱۵ "	"	۲	۷ "	"	۴
۳ فروری	"	۴	۱۴ "	"	۳، متھن	۲۷ "	"	۲	۲۰ "	"	۳	۱۳ "	آردرا	۱
۶ "	ڈھنیشٹھا	۱	۱۸ "	"	۴	۳۰ "	"	۳	۲۴ "	"	۴	۱۹ "	"	۲
۹ "	"	۲	۲۱ "	آردرا	۱	۲ نومبر	"	۴	۲۸ "	ست بکھا	۱	۲۵ "	"	۳
۱۳ "	"	۳، کنبھ	۲۵ "	"	۲	۵ "	وشاکھا	۱	۱ اپریل	"	۲ بدھ	۱ اکتوبر	"	۴
۱۶	"	۴	۲۸ "	"	۳	۹ "	"	۲	۶ "	"	۳	۸ "	پنربسو	۱
۱۹	شت بکھا	۱	۲ جولائی	"	۴	۱۲ "	"	۳	۱۰ "	"	۴	۱۶ "	"	۲
۲۳	"	۲	۵ "	پنربسو	۱	۱۵ "	"	۴، برشچک	۱۴ "	پوربا بھادرپد	۱	۲۴ "	"	۳
۲۶	"	۳	۹ "	"	۲	۱۹ "	انورادھا	۱	۱۹ "	"	۲	۳ نومبر	"	۴ کرک
۲۹	"	۴	۱۲ "	"	۳	۲۲ "	"	۲	۲۳ "	"	۳	۲۰ "	پکھ	۱
۴ مارچ	پوربا بھادرپد	۱	۱۶ "	"	۴ کرک	۲۵ "	"	۳	۲۷ "	"	۴، مین	۲۹ "	وکری	
۷ "	"	۲	۱۹ "	پکھ	۱	۲۹ "	"	۴	۲ مئی	اُترا بھادرپد	۱	۷ دسمبر	پنربسو	۴
۱۰ "	"	۳	۲۳ "	"	۲	۲ دسمبر	جیشٹھا	۱	۶ "	"	۲	۲۲ "	"	۳ متھن
۱۴ "	"	۴	۲۶ "	"	۳	۶	"	۲	۱۰ "	"	۳	۳۱ "	"	۲
۱۷ "	اُترا بھادرپد	۱	۳۰ "	"	۴	۹	"	۳	۱۵ "	"	۴	**بدھ**		
۲۰ "	"	۲	۲ اگست	اشلیکھا	۱	۱۲	"	۴	۱۹ "	ریوتی	۱	۳ جنوری	جیشٹھا	۴
۲۴ "	"	۳	۶ "	"		۱۵	مولا	۱، دھن	۲۴ "	"	۲	۵ "	مولا	۱ دھن
۲۷ "	"	۴	۱۳ "	"		۱۸	"	۲	۲۸ "	"	۳	۸ "	"	۲
۳۰	ریوتی	۱	۱۶ "	مگھا	۱، سنگھ	۲۲	"	۳	۱ جون	"	۴	۱۰ "	"	۳
۳ اپریل	"	۲	۲۰ "	"	۲	۲۵	"	۴	۶ "	اشونی	۱، میکھ	۱۲ "	پوربا کھاڑی	۴
۶ "	"	۳	۲۳ "	"	۳	۲۸	پوربا کھاڑا	۱	۱۰ "	"	۲	۱۵ "	پوربا کھاڑی	۱
۱۰ "	"	۴	۲۶ "	"	۴	**منگل**			۱۵ "	"	۳	۱۷ "	"	۲
۱۳ "	اشونی	۱، میکھ	۳۰ "	پوربا پھالگنی	۱	۵ جنوری	مولا	۴ دھن	۱۹ "	"	۴	۱۹ "	"	۳
۱۷ "	"	۲	۲ ستمبر	"	۲	۱۰ "	"	۳	۲۴ "	بھرنی	۱	۲۱ "	"	۴
۲۰ "	"	۳	۶ "	"	۳	۱۴ "	"	۴	۲۹ "	"	۲	۲۳ "	اُترا کھاڑہ	۱
۲۳ "	"	۴	۱۰ "	"	۴	۱۸ "	پوربا کھاڑا	۱	۳ جولائی	"	۳	۲۵ "	"	۲ مکر
۲۷ "	بھرنی	۱	۱۳ "	اُترا پھالگنی	۱	۲۳	"	۲	۸ "	"	۴	۳۰ "	"	۴
۳۰ "	"	۲	۱۶ "	"	۲، کنیا	۲۷	"	۳	۱۳ "	کرتکا	۱	۱ فروری	شروَن	۱
۴ مئی	"	۲	۲۰ "	"	۳	۱ فروری	"	۴	۱۷ "	"	۲ برکھ	۳ "	"	۲

بدھ

تاریخ	نکشتر	چرن
۵ فروری	شرون	۴ مکر
〃 ۷	〃	۴
〃 ۹	دھنشٹھا	۱
〃 ۱۲	〃	۳ کنبھ
〃 ۱۴	〃	۴
〃 ۱۶	ست بکھا	۱
〃 ۱۸	〃	۲
〃 ۲۰	〃	۳
〃 ۲۳	پوربا بھادرپد	۱
〃 ۲۵	〃	۲
〃 ۲۷	〃	۳
〃 ۲۹	〃	۴ مین
۲ مارچ	اترا بھادرپد	۱
〃 ۴	〃	۲
〃 ۶	〃	۳
〃 ۹	〃	۴
〃 ۱۱	ریوتی	۱
〃 ۱۷	وکری	
〃 ۲۰	اترا بھادرپد	۴
〃 ۲۵	〃	۳
〃 ۲۹	〃	۲
۳ اپریل	〃	۱
〃 ۴	دکری	
〃 ۹	مارگی	
〃 ۱۵	اترا بھادرپد	۲
۲۰	〃	۳
۲۴	〃	۴
۲۷	〃	۱
۳۰	〃	۲
۲ مئی	〃	۳
〃 ۵	〃	۴
〃 ۷	اشونی	۱ میکھ
〃 ۹	〃	۲
〃 ۱۱	〃	۳
〃 ۱۳	〃	۴
〃 ۱۵	بھرنی	۱
〃 ۲۰	〃	۴
〃 ۲۲	کرتکا	۱
〃 ۲۳	〃	۲ برکھ
〃 ۲۷	〃	۴
〃 ۲۸	روہنی	۱
۲ جون	〃	۴
〃 ۳	مرگشرا	۱
〃 ۶	〃	۳ متھن
〃 ۸	〃	۴
〃 ۱۰	〃	آردرا
〃 ۱۳	〃	〃
〃 ۱۵	〃	〃

بدھ

تاریخ	نکشتر	چرن
۱۷ جون	پنربسو	۱ متھن
〃 ۲۰	〃	۳
〃 ۲۲	〃	۴ کرک
〃 ۲۵	پکھ	۱
〃 ۲۷	〃	۲
〃 ۳۰	〃	۳
۳ جولائی	〃	۴
〃 ۶	اشلیکھا	۱
〃 ۱۰	〃	۲
〃 ۱۶	〃	۳
〃 ۲۰	دکری	
〃 ۲۳	اشلیکھا	۲
〃 ۲۹	〃	۱
۳ اگست	پکھ	۴
〃 ۸	〃	۳
〃 ۱۳	مارگی	
〃 ۱۷	پکھ	۴
〃 ۲۱	اشلیکھا	۱
〃 ۲۴	〃	۲
〃 ۲۹	〃	۴
〃 ۳۱	مگھا	۱ سنگھ
۳ ستمبر	〃	۳
〃 ۵	〃	۴
〃 ۷	پوربا پھاگنی	۱
〃 ۱۰	〃	۳
〃 ۱۲	〃	۴
〃 ۱۴	اترا پھاگنی	۱
〃 ۱۵	〃	۲ کنیا
〃 ۱۹	〃	۴
〃 ۲۱	ہست	۱
〃 ۲۳	〃	۲
〃 ۲۵	〃	۳
〃 ۲۷	〃	۴
〃 ۲۹	چترا	۱
۱ اکتوبر	〃	۲ تلا
〃 ۵	〃	۴
〃 ۷	سواتی	۱
〃 ۱۰	〃	۲
〃 ۱۲	〃	۳
〃 ۱۴	〃	۴
〃 ۱۶	بشاکھا	۱
〃 ۱۹	〃	۲
〃 ۲۱	〃	۳
〃 ۲۴	〃	۴ برشچک
〃 ۲۷	انورادھا	۱
〃 ۳۰	〃	۲
۲ نومبر	〃	۳
〃 ۷	〃	۴

بدھ

تاریخ	نکشتر	چرن
۱۱ نومبر	دکری	
〃 ۱۵	انورادھا	۳
〃 ۱۸	〃	۲
〃 ۲۱	〃	۱
〃 ۲۴	وشاکھا	۴
〃 ۲۷	وشاکھا	۳ تلا
۱ دسمبر	مارگی	
۵	وشاکھا	۴ برشچک
۹	انورادھا	۱
۱۵	〃	۳
۱۷	〃	۴
۲۰	جیشٹھا	۱
۲۵	〃	۳
۲۷	〃	۴
۲۹	مولا	۱ دھن
۳۱	〃	۲

برہسپت

تاریخ	نکشتر	چرن
۲۳ جنوری	پوربا پھاگنی	۳
۲۳ فروری	〃	۱
۲۰ مارچ	مگھا	۴
۳۰ اپریل	مارگی	
۱۱ جون	پوربا پھاگنی	۱
۵ جولائی	〃	۲
〃 ۲۳	〃	۳
۲۰ اگست	〃	۴
〃 ۲۶	اترا پھاگنی	۱
۱۱ ستمبر	〃	۲ کنیا
〃 ۲۷	〃	۳
۱۲ اکتوبر	〃	۴
〃 ۲۸	ہست	۱
۱۵ نومبر	〃	۲
۵ دسمبر	〃	۳

شکر

تاریخ	نکشتر	چرن
۱ جنوری	انورادھا	۲
〃 ۳	〃	۳
〃 ۶	〃	۴
〃 ۹	جیشٹھا	۱
〃 ۱۲	〃	۲
〃 ۱۴	〃	۳
〃 ۱۷	〃	۴
〃 ۲۰	مولا	۱ دھن
〃 ۲۲	〃	۲
〃 ۲۵	〃	۳
〃 ۲۸	〃	۴
۳۱	پوربا کھاڑا	۱
۲ فروری	〃	۲
〃 ۵	〃	۳
〃 ۸	〃	۴

شکر

تاریخ	نکشتر	چرن
۱۰ فروری	اترا کھاڑا	۱ دھن
〃 ۱۳	مولا	۲ مکر
〃 ۱۶	〃	۳
〃 ۱۹	〃	۴
〃 ۲۱	شرون	۱
〃 ۲۴	〃	۲
〃 ۲۷	〃	۳
〃 ۲۹	〃	۴
۳ مارچ	دھنشٹھا	۱
〃 ۶	〃	۲
〃 ۸	〃	۳ کنبھ
〃 ۱۱	〃	۴
〃 ۱۴	ست بکھا	۱
〃 ۱۷	〃	۲
〃 ۱۹	〃	۳
〃 ۲۲	〃	۴
〃 ۲۵	پوربا پھاگنی	۱
۲۷	〃	۲
۳۰	〃	۳
۲ اپریل	مولا	۴ مین
〃 ۴	اترا بھادرپد	۱
۷	〃	۲
〃 ۱۰	〃	۳
〃 ۱۳	〃	۴
〃 ۱۵	ریوتی	۱
〃 ۱۸	〃	۲
〃 ۲۱	〃	۳
〃 ۲۳	〃	۴
〃 ۲۶	اشونی	۱ میکھ
〃 ۲۹	〃	۲
۲ مئی	〃	۳
〃 ۴	〃	۴
〃 ۷	بھرنی	۱
〃 ۱۰	〃	۲
〃 ۱۲	〃	۳
〃 ۱۵	〃	۴
〃 ۱۸	کرتکا	۱
〃 ۲۰	〃	۲ برکھ
〃 ۲۳	〃	۳
〃 ۲۶	〃	۴
〃 ۲۹	روہنی	۱
〃 ۳۱	〃	۲
۳ جون	〃	۳
〃 ۶	〃	۴
〃 ۸	مرگشرا	۱
〃 ۱۱	〃	۲
〃 ۱۴	〃	۳ متھن
〃 ۱۷	〃	۴

شکر

تاریخ	نکشتر	چرن
۱۹ جون	آردرا	۱
〃 ۲۲	〃	۲
〃 ۲۵	〃	۳
〃 ۲۸	〃	۴
〃 ۳۰	پنربسو	۱
۳ جولائی	〃	۲
〃 ۶	〃	۳
〃 ۸	〃	۴ کرک
〃 ۱۱	پکھ	۱
〃 ۱۴	〃	۲
〃 ۱۷	〃	۳
〃 ۱۹	〃	۴
〃 ۲۲	اشلیکھا	۱
〃 ۲۵	〃	۲
〃 ۲۷	〃	۳
〃 ۳۰	〃	۴
۲ اگست	مگھا	۱ سنگھ
〃 ۵	〃	۲
〃 ۷	〃	۳
〃 ۱۰	〃	۴
〃 ۱۳	پوربا پھاگنی	۱
〃 ۱۵		۲
〃 ۱۸		۳
〃 ۲۰		۴
〃 ۲۳	اترا پھاگنی	۱
〃 ۲۶	〃	۲ کنیا
〃 ۲۹	〃	۳
۱ ستمبر	〃	۴
〃 ۳	ہست	۱
〃 ۶	〃	۲
〃 ۹	〃	۳
〃 ۱۲	〃	۴
〃 ۱۴	چترا	۱
〃 ۱۷	〃	۲
〃 ۲۰	〃	۳ تلا
〃 ۲۲	〃	۴
〃 ۲۵	سواتی	۱
〃 ۲۸	〃	۲
۱ اکتوبر	〃	۳
〃 ۳	〃	۴
۶	وشاکھا	۱
۹		۲
۱۱		۳
۱۴		۴ برشچک
۱۷	انورادھا	۱
۲۰	〃	۲
۲۲	〃	۳
۲۵	〃	۴

شکر

تاریخ	نکشتر	چرن
۲۸ اکتوبر	جیشٹھا	۱
〃 ۳۱	〃	۲
۲ نومبر	〃	۳
〃 ۵	〃	۴
〃 ۸	مولا	۱ دھن
〃 ۱۱	〃	۲
〃 ۱۳	〃	۳
〃 ۱۶	〃	۴
〃 ۱۹	پوربا کھاڑا	۱
〃 ۲۲	〃	۲
〃 ۲۵	〃	۳
〃 ۲۷	〃	۴
〃 ۳۰	اترا کھاڑا	۱
۳ دسمبر	〃	۲ مکر
〃 ۶	〃	۳
〃 ۹	〃	۴
〃 ۱۱	شرون	۱
〃 ۱۴	〃	۲
〃 ۱۷	〃	۳
〃 ۲۰	〃	۴
〃 ۲۳	دھنشٹھا	۱
〃 ۲۹	〃	۲ کنبھ

سنیچر

تاریخ	نکشتر	چرن
۱۱ جنوری	شرون	۲
۸ فروری	〃	۳
۹ مارچ	〃	۴
۱۷ اپریل	دھنشٹھا	۱
۲۹ مئی	دکری	
۱۰ جولائی	شرون	۴
۲۶ اگست	〃	۳
۱۷ اکتوبر	مارگی	
۳ دسمبر	شرون	۴

راہو

تاریخ	نکشتر	چرن
۲۱ فروری	تلا	۴
۲۴ اپریل	〃	۳
۲۶ جون	〃	۲
۲۸ اگست	〃	۱
۲۹ اکتوبر	جیشٹھا	۴ برشچک
۳۱ دسمبر	〃	۳

کیتو

تاریخ	نکشتر	چرن
۲۱ فروری	آردرا	۲
۲۴ اپریل	〃	۱
۲۶ جون	مرگشرا	۴
۲۸ اگست	〃	۳
۲۹ اکتوبر	〃	۲ برکھ
۳۱ دسمبر	〃	۱

مہورت شادی یعنی سا ہاجات سال ۱۹۹۲ء

شادی کے آئیندہ ناقص اوقات:- ۱۲ مارچ سے ۱۸ مارچ تک ہولاشٹک ہوں گے۔ ۱۱ مئی سے ۴ جولائی تک شکر تارہ غروب رہے گا۔ برہسپت سنگھ راشی کے لوانشک میں ۱۱ جون سے ۵ جولائی رہے گا، ۳ ستمبر سے یکم اکتوبر تک برہسپت غروب رہے گا۔ ۱۲ ستمبر سے ۲۶ ستمبر تک شرادھ رہیں گے۔ ۶ نومبر سے ۱۰ نومبر تک بھیشم پنچک ہوں گے۔ ۹ دسمبر ۱۹۹۲ء کھگراس چندر گرہن ہوگا۔ پوہ ۱۵ دسمبر سے ۱۲ جنوری ۱۹۹۳ء تک سورج دھن راشی میں ہوگا۔ اس لئے ان اوقات دوران شبھ مہورت نہیں دیئے گئے ہیں۔

مہورت شادی کے دس دوش:- مہورت شادی یعنی سا ہاجات مقرر کرنے کے لئے۔ جیوتش شاستر میں شادی کے دس اہم دوش تصور کئے گئے ہیں۔ جن کی ترتیب اس طرح ہے۔ نمبر ۱۔ لتا دوش (۲) پات دوش (۳) یتی دوش (۴) ویدھ دوش (۵) جامتر (۶) مرتیو پنچک دوش (۷) ایکارگل (۸) اُپ گرہ دوش۔ ۹ کرانتی سامتہ (۱۰) دگھدھ اتھی دوش مندرجہ ذیل دوش ساہات کی بالترتیب سے گنتی اختیار کریں۔ دوشوں میں سنیچر۔ راہو۔ کیتو وغیرہ گرہوں کی یُتی اور ان کا ویدھ دوش کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ دوش ہونے پر اس مہورت میں لڑکے لڑکی کی شادی ٹھیک نہیں رہتی۔ پھر بھی لڑکے لڑکی کو شادی ملان کے بعد شدہ مہورت کے لئے کسی قابل جیوتشی سے شادی مہورت نکلوا لینا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ اگر ہمارے کاریالیہ سے کسی عزیز کا شادی یا دیگر شبھ مہورت دریافت کرنا چاہیں تو ۵۱/ روپے دکشنا بھیج کر بمعہ لڑکے لڑکی کی کنڈلی شبھ مہورت نکلوا سکتے ہیں۔ پنڈت پنالال جیوتشی ایم۔اے، جالندھر شہر۔

تاریخ انگریزی	دیسی پروشٹھے	نام وار	نکشتر	دوش ساہات تا۔ پات یتی ویدھ جامتر پان ایکارگل وغیرہ	تفصیل بابت لگن
۱۷ جنوری	۳ ماگھ	ویروار	روہنی	IIIII S I اگنی II SS	لگن گودھول۔ رات کو سنگھ (کنیا (چندر دان) برشچک
۲۱ "	۸ "	منگلوار	مگھا	IIIII S ردگ I S II	کرتکا لگن سنگھ کنیا۔ تلا (رشن کا چیدہ)
۲۳ "	۱۰ "	ویروار	اترا پھالگنی	IIIIII S II	رات کا لگن گودھول سنگھ تلا برشچک
۲۴ "	۱۱ "	شکروار	"	IIIIII S II	لگن دیکھا مین (چندر دبرہسپتی کا داہ)
۲۴ "	۱۱ "	شکروار	ہست	I S IIIIIIII	لگن رات سنگھ تلا گودھول
۲۵ "	۱۲ "	سنیچروار	چترا	I S IIIIIIII	رات لگن ۱/۵ کے بعد برشچک
۲۶ "	۱۳ "	اتوار	"	I S IIIIIIII	دن کا لگن کنبھ
۲۶ "	۱۳ "	اتوار	سواتی	S بدھ S IIII S III	لگن دن کنبھ میکھ رات کا کنیا برشچک
۲۷ "	۱۴ "	سوموار	"	S بدھ S IIII S III	لگن دن کنبھ میکھ (۳/۳ ...) تک
۲۸ "	۱۵ "	منگلوار	انورادھا	IIIIII SS II	گودھول رات کا لگن کنیا و تلا
۳۰ "	۱۷ "	ویروار	مولا	II S شکر III SS I S	رات کا لگن سنگھ کنیا تلا۔
۳۱ "	۱۸ "	شکروار	"	I S III S ردگ S S I S	لگن کنبھ میکھ رات کو سنگھ
۴ فروری	۲۲ "	منگلوار	دھنیشٹھا	I S IIIIIIII	لگن رات تلا و برشچک
۵ "	۲۳ "	بدھوار	"	IIIIIIIIII	دن کو کنبھ (لگن میں چندر دان)
۷ "	۲۵ "	شکروار	اترا بھادرپد	IIIII S IIII	گودھول رات کو کنیا برشچک۔
۸ "	۲۶ "	سنیچروار	"	IIIIIIIIII	لگن دن کنبھ تا ۳۵/۵ بعد میکھ
۸ "	۲۶ "	"	ریوتی	I S IIII SS II	لگن رات کنیا (چندر دان) برشچک
۹ "	۲۷ "	اتوار	"	I S III S ردگ S S I	لگن دن کنبھ و میکھ (بسنت)
۹ "	۲۷ "	"	اشونی	III S برہسپتی IIIII	لگن رات سنگھ و تلا
۱۰ "	۲۸ "	سوموار	"	III S برہسپتی IIIII	لگن دن کنبھ (برہسپتی دان)
۱۹ "	۷ پھاگن	بدھوار	اترا پھالگنی	IIIIIIIIII	لگن رات تلا و برشچک
۲۰ "	۸ "	ویروار	"	IIIIIIIIII	لگن دن برکھ
۲۰ "	۹ "	شکروار	ہست	II S ردگ III S شول II	لگن دن برکھ
۲۱ "	۹ "	"	چترا	IIIII S گنڈ S II	لگن رات تلا۔ برشچک

تاریخ انگریزی	دیسی پروشٹھے	نام وار	نکشتر	دوش ساہات تتا پات یتی ویدھ جامتر پان ایکارگل	تفصیل بابت لگن
۲۲ فروری	۱۰ پھاگن	سنیچروار	چترا	I S IIII S گنڈ SS I	لگن دن میکھ (چندر دان)
۱۴ اپریل	۲ بیساکھ	منگلوار	اترا پھالگنی	S سورج III S منگل IIII	لگن رات برشچک
۱۵ "	۳ "	بدھوار	"	S سورج III S منگل S IIII	لگن دن برکھ
۱۵ "	۳ "	"	ہست	III S بدھ S I S III	لگن رات برشچک
۱۶ "	۴ "	ویروار	ہست	III S بدھ I S ویاگھات III	دن کا لگن برکھ
۱۸ "	۶ "	سنیچروار	سواتی	IIII S سورج I SS II	لگن دن میکھ
۱۹ "	۷ "	اتوار	انورادھا	I S III SS III	لگن رات برشچک
۲۰ "	۸ "	سوموار	"	I S III S III	لگن دن کا برکھ (چندر دان)
۲۳ "	۱۱ "	ویروار	اترا کھاڑا	IIIIII S III	لگن رات کا برشچک
۲۴ "	۱۲ "	شکروار	"	IIIIII S III	لگن دن برکھ
۲۵ "	۱۳ "	سنیچروار	شرون	III S برہسپتی S I SS II	لگن دن برکھ رات کا برشچک
۲۹ "	۱۷ "	بدھوار	اترا بھادرپد	I S IIII S ویدھرتی S II	لگن رات برشچک، کنبھ
۳۰ "	۱۸ "	ویروار	"	I S IIII S ویدھرتی S II	لگن دن کا برکھ
۴ مئی	۲۲ "	سوموار	روہنی	IIIII S III	لگن رات برشچک و کنبھ
۵ "	۲۳ "	منگلوار	"	IIIII S III	لگن دن برکھ
۵ "	۲۳ "	"	مرگشرا	IIIII S III	لگن رات برشچک و کنبھ
۱۰ "	۲۸ "	اتوار	مگھا	IIII S شنی S SS II	لگن دن برکھ و رات کا برشچک (شکر مار دھک)
۶ جولائی	۲۳ آساڑھ	سوموار	اترا پھالگنی	IIIIIIIIII	لگن دن کا سنگھ (شکر دوش)
۶ "	۲۳ "	"	ہست	IIIII S پریگھ S II	لگن رات برکھ
۷ "	۲۴ "	منگلوار	ہست	IIIII S پریگھ S I S	لگن دن سنگھ (دگدھا تتھی)
۷ "	۲۴ "	"	چترا	IIIIII S II	لگن گودھولی، لگن رات کنبھ
۸ "	۲۵ "	بدھوار	چترا	IIIIII S II	لگن دن کا سنگھ
۸ "	۲۵ "	"	سواتی	IIIIII S III	لگن گودھول و لگن کنبھ
۹ "	۲۶ "	ویروار	سواتی	IIIIII S III	لگن دن کا سنگھ

تاریخ انگریزی	دیسی پرومشتہ	نام وار	نکشتر	دوش سایات۔ تارا بات بتی ویدھ جا متربان ایکارگل وغیرہ	تفصیل بابت لگن
۷ اجولائی	۲ اساڑھ	شکروار	دھنشٹا	III S بدھوی II III I	لگن دن سنگھ رات کا لگن میکھ
۲۰ "	۵ "	سوموار	اترابھادرپد	IIIII ی اتی S II	دن کا لگن کنیا رات کا لگن
۲۱ "	۶ "	منگلوار	"	IS III SS I S I	دگرا استھتی۔ دن کا لگن کنیا
۳۱ "	۹ "	"	ریوتی	S IIII S III	رات کا لگن میکھ۔ کنبھ
۲۲ "	۷ "	بدھوار	ریوتی	S IIII S.III	دن کا لگن کنیا
۲۲ "	۷ "	"	اشونی	III ی S برہسپتی IIIII	رات کا لگن کنبھ
۲۳ "	۸ "	ویروار	اشونی	III S برہسپتی IIIII	لگن دن سنگھ
۲۵ "	۱۰ "	سنیچروار	روہنی	IIIII SS II	گودھولی۔ رات کا لگن کنبھ میکھ
۲۶ "	۱۱ "	اتوار	روہنی	IIIII SS II	دن کا لگن سنگھ و کنیا۔
یکم اگست	۱۷ "	سنیچروار	اترابھادرپد	IIIII SS II	رات کا لگن میکھ (رات ۲۔۳ تک)
۲ "	۱۸ "	اتوار	"	IIIII SS II	گودھولی لگن
۲ "	۱۸ "	اتوار	ہست	S IIII SSS II	لگن رات کا میکھ
۳ "	۱۹ "	سوموار	"	S IIII SS II	لگن دن سنگھ
۳ "	۱۹ "	"	چترا	IIIIIIII S	گودھولی، میکھ۔ دگوھاتھ
۴ "	۲۰ "	منگلوار	"	IIIIIIIII	لگن دن سنگھ۔ کنیا
۴ "	۲۰ "	"	سواتی	IIIII SS III	گودھولی۔ میکھ
۶ "	۲۲ "	ویروار	انورادھا	IIIII S III	گودھولی میکھ
۷ "	۲۳ "	شکروار	"	IIIII S III	لگن دن سنگھ۔ کنیا
۱۷ "	۲ بھادوں	سوموار	اترابھادرپد	IIII S IIII	لگن کنیا
۱۷ "	۲ "	"	ریوتی	IS III SS II	لگن رات میکھ
۱۸ "	۳ "	منگلوار	"	IS I SS II S II	لگن دن کنیا
۱۸ "	۳ "	"	اشونی	IS I SS II S II	لگن رات میکھ
۱۹ "	۴ "	بدھوار	"	IS I SS II S II	" " "
۲۲ "	۷ "	سنیچروار	روہنی	IIII SSS II	لگن دن کنیا۔ رات کا میکھ
۲۹ "	۱۴ "	"	اترابھادرپد	ISII II S III	لگن دن کنیا
۳۰ "	۱۵ "	اتوار	[illegible]	S IIIII S III	گودھولی میکھ
۳۱ "	۱۶ "	سوموار	چترا	IIIIIIIIII	گودھولی رات کا لگن میکھ
یکم ستمبر	۱۷ بھادوں	منگلوار	سواتی	IIIII SS II	لگن دن کنیا میکھ (برہسپتی کا دوش تھا)
۶ اکتوبر	۲۱ اسوج	منگلوار	دھنشٹا	IIIII SS IIII	لگن رات سنگھ
۷ "	۲۲ "	بدھوار	"	I S IIIIIII	گودھولی
۱۰ "	۲۵ "	سنیچروار	اترابھادرپد	IIII SS IIII	لگن دن برشچک
۱۱ "	۲۶ "	اتوار	ریوتی	IIIII SS II	برشچک لگن (صبح ۱۰-۴۵ کے بعد)
۱۲ "	۲۷ "	سوموار	"	IIIII SS II	" " " ۹-۲۲ تک
۱۲ "	۲۷ "	"	اشونی	I S II SS I S II	گودھولی۔ سنگھ
۱۳ "	۲۸ "	منگلوار	"	I S II S II S II	دن کا لگن تلا (چندر دان)
۲۳ "	۸ کارتک	شکروار	اترابھادرپد	IIIII S III	لگن دن برشچک رات کا لگن سنگھ
۲۷ "	۱۲ "	منگلوار	انورادھا	II SS II بدھ I S II	رات کا لگن میں رات سنگھ کنیا
۲۸ "	۱۳ "	بدھوار	"	II S III بدھ S II	دن کا لگن میں رات کا سنگھ کنیا۔
۳ نومبر	۱۹ "	منگلوار	دھنشٹا	I S منگل IIIIIII	دن کا لگن میں، رات کا لگن سنگھ کنیا
۱۱ "	۲۷ "	بدھوار	روہنی	III SS بدھ S IIII	رات کا لگن سنگھ کنیا
۱۲ "	۲۸ "	ویروار	"	IIII SSS III	دن کا لگن مین
۱۹ "	۵ مگھر	ویروار	اترابھادرپد	IIII SS II	رات کا لگن سنگھ تلا
۲۰ "	۶ "	شکروار	اتراپھالگنی	IIIIIII SS II	لگن دن دھن (۹-۵۵ تک)
۲۰ "	۶ "	"	ہست	II SS III برہسپتی کیتو S	لگن دن دھن میں (رات کی سنگھ تلا)
۲۱ "	۷ "	سنیچروار	چترا	IIII S I S II	لگن دن میں رات کو سنگھ کنیا
۲۶ "	۱۲ "	ویروار	مولا	III SS کیتو S IIII	" " " رات کا لگن سنگھ کنیا
۳۰ "	۱۶ "	سوموار	دھنشٹا	IIII SS III	" " " لگن رات کنیا تلا
یکم دسمبر	۱۷ "	منگلوار	"	IIIIIIIII	لگن دن دھن میں
۳ "	۱۹ "	ویروار	اترابھادرپد	IIIII برہسپتی S III	لگن رات کنیا (چندر دان)
۴ "	۲۰ "	شکروار	"	IIII برہسپتی S III	لگن دن دھن میں
۴ "	۲۰ "	شکروار	ریوتی	S I S I S II SS	رات کا لگن کنیا (دگدھ...)
۵ "	۲۱ "	سنیچروار	"	SS II S I S I SS II	لگن دن دھن
۵ "	۲۱ "	"	اشونی	IIIIIIIII	لگن رات سنگھ۔ تلا
۶ "	۲۲ "	اتوار	"	IIIIIIIII	لگن دن دھن میں رات کا لگن سنگھ

چندرماں اور برہسپت

شادی کے وقت دونوں کُنڈلیوں میں چندرماں چوتھے، آٹھویں اور بارہویں نہ ہونا چاہیئے اس کے علاوہ اور گھروں میں شبھ ہوتا ہے شادی کے وقت لڑکی کا برہسپت دیکھنا ضروری ہوتا ہے۔ لڑکی کی راشی سے دوسرے، پانچویں، ساتویں، ۹ویں اور گیارہویں برہسپت شبھ ہوتا ہے چھٹے، آٹھویں اور بارہویں اشبھ پھل دیتا ہے

میلان راشی:۔ لڑکی اور لڑکے کی راس ایک دوسرے سے چوتھے، چھٹے، آٹھویں یا دوسرے اور بارہویں نہ ہوں چاہیئے۔ لڑکے کی راس لڑکی کی راس سے نانویں اور لڑکی کی راس لڑکے سے پانچویں ہو مبارک ہے۔

نئی مشینری چالو کرنے کے لئے مہورت

استھر لگن ہو۔ اتوار، ویروار، شکروار، یا سنیچروار ہو۔ اسدنی، اشونی، ہست، چترا، انورادھا، پکھ، دھنشٹا، جیشٹا، پنرس، یا ریوتی ان میں سے کوئی نچھتر ہو یکم سیتی اشٹمی اور اماوس ان تاریخوں کو چھوڑ کر دوسری تاریخوں میں نئی مشینری چالو کرنا شبھ ہے۔

کار، ٹرک، اسکوٹر وغیرہ خریدنا یا چلانے کا مہورت

ریوتی۔ اشونی، ہست، دھنیشٹا، پنربس، پکھ، مرگشر، ابھی جت، ست بھکھا نچھتر سوموار بدھوار، برہسپت اور شکروار وغیرہ شبھ وار ہیں۔

جیوتش اور دھرم شاستر کے خیالات

جب کسی کام کے ارادے سے گھر سے نکلیں اور چلتے وقت کوئی آدمی یا جان جانور تمہارے سیدھے ہاتھ سے آ کر تمہارا راستہ کاٹ دیوے تو اچھی بات کی علامت ہے اگر اُلٹے ہاتھ سے آ کر راستہ کاٹ دے تو بُری علامت ہے اگر چلتے وقت دہلیز یا راستہ کے شروع میں ٹھوکر لگ جائے تو بُرا شگون ہوتا ہے اگر چلتے وقت کسی چیز سے کپڑا پھنس جائے تو مت جاؤ، جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے۔

مہورت منڈن سنسکار بابت سال ۱۹۹۲ء

تاریخ	پروشٹے	وار دن	نکشتر	تفصیل مہورت
۱۷ جنوری	۴ ماگھ	شکروار	روہنی مرگشرا	دن لگن
۲۰ ″	۷ ″	سوموار	پکھ	لگن ابھجت میں برہسپت پوجیہ
۲۴ ″	۱۱ ″	شکروار	ہست	لگن دن کنبھ ۴۴ ابھجت
۲۵ ″	۱۲ ″	سینچروار	ہست	لگن ۹ بجکر ۴ منٹ بعد از پورب (مشرق)
۲۶ ″	۱۳ ″	اتوار	چترا	دن لگن کنبھ برہسپت دان (براہمنوں کیلئے)
۳۰ ″	۱۷ ″	ویروار	جیشٹھا	دن لگن کنبھ
۵ فروری	۲۳ ″	بدھوار	دھنشٹھا	ست بکھا چندر لگن دن کنبھ میں چندر
۶ ″	۲۴ ″	ویروار	ست بکھا	دن لگن کنبھ (پرگ - یوگ)
۹ ″	۲۷ ″	اتوار	ریوتی	دن لگن کنبھ میکھ
۱۰ ″	۲۸ ″	سوموار	اشونی	دن کنبھ برہسپت دان
۱۴ ″	۲ پھاگن	شکروار	مرگشرا	دن لگن میکھ برکھ برسکنبھ یوگ
۱۶ ″	۴ ″	اتوار	پنرلسو	دن لگن برکھ (براہمنوں کے لئے)
۲۲ ″	۱۰ ″	سینچروار	چترا	دن لگن میکھ چندر پوجیہ (ان جاتی)
۲۳ ″	۱۱ ″	اتوار	سواتی	دن لگن میکھ (براہمنوں کے لئے)
۱۷ اپریل	۵ بیساکھ	شکروار	چترا	لگن برکھا بھجت (منگل بیدھ)
۲۱ ″	۹ ″	منگلوار	جیشٹھا	دن لگن برکھ ابھجت (کھشتریوں کے لئے)
۲۷ ″	۱۵ ″	سوموار	دھنشٹھا	مہورت صبح ۸ بجکر ۴ منٹ تک بعد از مشرق
۲۸ ″	۱۶ ″	منگلوار	ست بکھا	مہورت لگن برکھ (کھشتریوں کے لئے)
۲۹ ″	۱۷ ″	بدھوار	پوربا بھادرپد	مہورت لگن برکھ (ضروری)
۳۰ ″	۱۸ ″	ویروار	ریوتی	مہورت دوپہر ۱۲ بجکر ۳۰ منٹ تک
۴ مئی	۲۲ ″	سوموار	روہنی	مہورت دوپہر ۱۲ بجکر ۲۱ منٹ تک ضروری
۵ ″	۲۲ ″	منگلوار	مرگشرا	اکھشیہ تیج ان پوچھد مہورت
۷ ″	۲۵ ″	ویروار	پنرلسو	مہورت ۸ بجکر ۵۵ منٹ کے بعد ابھجت چندرماں
۸ ″	۲۶ ″	شکروار	پنرلس پکھ	مہورت لگن برکھ ابھجت چندرماں

نئے گھر میں داخلہ کا مہورت

نئے گھر میں داخلہ سے بیشتر اس گھر میں کسی شدھ جل کے گھڑے کی ستھاپنا اور کسی براہمن کے گھر کی گائے کا داخلہ کروانا متبرک مانا جاتا ہے۔ گھر میں داخلہ کرتے وقت گھر کا مالک اپنی بیاہتا عورت کے ساتھ داخل ہو اور گھر کے بڑے دروازے کے دونوں طرف سوبھاگ وتی عورتیں پانی سے بھرے برتن میں آموں کی شاکھائیں رکھے ہوئے سہاگ گیت گاتے ہوئے اپنے کل گورو کا آشیرواد حاصل کرے اور گھر کا مالک اپنے دلیو تا گورو براہمن اور دیگر مدبران کو بھوجن مٹھائی اور اپنی حیثیت کے مطابق دکشنا وغیرہ سے سیوا کرے اور اپنے قرابت داروں اور بزرگوں کی دعاؤں کے ساتھ داخل ہو۔

تاریخ	پروشٹے	وار دن	نکشتر	مہورت
۱۷ جنوری	۴ ماگھ	شکروار	مرگشرا	دن لگن کنبھ میں برہسپت پوجیہ
۲۰ ″	۷ ″	سوموار	پکھ	دن لگن میں برہسپت پوجیہ ابھجت
۲۴ ″	۱۱ ″	شکروار	اترا پھاگنی	دن لگن میں برہسپت پوجیہ
۲۵ جنوری	۱۲ ماگھ	سینچروار	ہست	مہورت صبح ۹ بجکر ۴۵ منٹ
۲۹ ″	۱۶ ″	بدھوار	انورادھا	مہورت ۱۱ بجکر ۴۹ منٹ وابھجت بعد از
۸ فروری	۲۶ ″	سینچروار	اترا بھادرپد	دن لگن کنبھ صبح ۸ بجکر ۳۵ منٹ
۱۰ ″	۲۸ ″	سوموار	اشونی	دن لگن کنبھ برہسپتی دان
۱۴ ″	۲ پھاگن	شکروار	مرگشرا	دن لگن برکھ ابھجت اور کمبنھ یوگ
۲۰ ″	۸ ″	ویروار	اترا پھاگنی	دن لگن میں برہسپت دان برکھ
۲۲ ″	۲۲ ″	سینچروار	چترا	″ ″ ″ ″ ″ میکھ
۱۵ اپریل	۳ بیساکھ	بدھوار	اترا پھاگنی	دن مہورت برکھ ابھجت چا
۱۷ ″	۵ ″	شکروار	چترا	مہورت لگن بھجت منگل ویدھ وچار
۲۰ ″	۸ ″	سوموار	انورادھا	دن لگن مہورت برکھ ابھجت
۲۴ ″	۱۲ ″	شکروار	اتراکھاڑہ	مہورت دن برکھ ابھجت
۲۹ ″	۱۷ ″	بدھوار	اترا بھادرپد	مہورت لگن صبح ۱۱ بجکر منٹ تک (ابھجت)
۳۰ ″	۱۸ ″	ویروار	(اترا بھادرپد ریوتی)	مہورت لگن برکھ ابھجت (ضروری)
۴ مئی	۲۲ ″	سوموار	روہنی	لگن مہورت ۱۲ بجکر ۲۱ منٹ تک ابھجت
۷ ″	۲۵ ″	ویروار	پنربسو	مہورت صبح ۸ بجکر ۴۵ منٹ (ابھجت)
۸ ″	۲۶ ″	شکروار	پنرلسو	مہورت لگن برکھ ابھجت

۱۱ مئی سے ۴ جولائی تک شکر غروب رہے گا

تاریخ	پروشٹے	وار دن	نکشتر	مہورت
۱۷ اکتوبر	۲ کارتک	سینچروار	مرگشرا	مہورت ابھجت مرگشرا کیتو کے ساتھ
۱۹ ″	۴ ″	سوموار	پنربسو پکھ	مہورت لگن برشچک ابھجت
۲۳ ″	۸ ″	شکروار	اترا بھادرپد	مہورت لگن برشچک ابھجت
۲۸ ″	۱۳ ″	بدھوار	انورادھا	مہورت لگن دن برشچک وھن
۶ نومبر	۲۲ ″	شکروار	اترا بھادرپد	لگن مہورت ۱۳ گھنٹے ۶ منٹ
۱۲ ″	۲۸ ″	ویروار	روہنی	مہورت لگن میں
۱۶ ″	۲ مگھر	سوموار	پکھ	(مہورت لگن برشچک صبح ۸ بجکر ۱ منٹ تک بعد از مشرق)
۱۹ ″	۵ ″	برہسپت	اترا پھاگنی	مہورت لگن ۱۱ بجکر ۲۷ منٹ بعد از مشرق
۲۰ ″	۶ ″	شکروار	اترا پھاگنی ہست	مہورت لگن دھن میں ابھجت
۲۱ ″	۷ ″	سینچروار	ہست چترا	مہورت لگن دھن میں
۴ دسمبر	۲۰ ″	شکروار	اترا بھادرپد	دن لگن دھن میں
۵ ″	۲۱ ″	سینچروار	ریوتی	دن لگن دھن میں

مکان وغیرہ تعمیر کرنے کا مہورت

اچھی اور خراب زمین کا خیال۔ اگر زمین کھودنے پر پتھر اینٹ۔ روڑا وغیرہ نکلیں تو اس زمین پر تعمیر اور رہنے سے عمر درازی دھن دولت میں اضافہ ہوتا ہے کھوپڑی (کپال) ہڈی کوئلہ وغیرہ نکلے تو بیماری اور جسمانی تکلیف کا ڈر رہتا ہے اگر مکان وغیرہ تعمیر کرتے وقت کسی خراب ناقص گرہ یوگ پڑ جائے تو تعمیر کرنے سے پیشتر ہون یگیہ کرا کر ناقص گرہ کی شانتی کروا لینی چاہیئے۔ دلیسی پروشٹہ ۱-۵-۷-۹-۱۰-۲۱-۲۴ کو سوتی ہوئی زمین کا خیال کیا جاتا ہے۔ پنالال۔ شرما

تاریخ	پروشٹے	وار دن	نکشتر	مہورت
۱۶ جنوری	۳ ماگھ	ویروار	روہنی	لگن مہورت شام ۱۶ بجکر ۷ منٹ
۱۷ ″	۴ ماگھ	شکروار	مرگشرا	دن لگن کنبھ میں (برہسپت دان)

تاریخ	دن وار	پروشٹہ	نکشتر	مہورت
۲ر جنوری	سوموار	۷ ماگھ	پکھ	دن لگن مین (برہسپت دان)
۲۴ ″	شکروار	۱۱ ″	اتراپھاگنی	دن لگن میں (آتی ڈنڈ یوگ)
۲۵ ″	سنیچروار	۱۲ ″	ہست	مہورت صبح ۹ بجکر ۴۵ منٹ تک بعدرا
۲۶ ″	اتوار	۱۳ ″	چترا	دن لگن کنبھ سول یوگ میکھ ۱۱ بجکر ۳۴ منٹ
۳۱ ″	شکروار	۱۸ ″	مولا	دن لگن کنبھ وگدا وچار
۵ فروری	بدھوار	۲۳ ″	دھنشٹھا	دن لگن کنبھ
۸ ″	سنیچروار	۲۶ ″	اترابھادرپد	دن لگن کنبھ سنگھ اتوار ۷ ۲
۱۴ ″	شکروار	۳ پھاگن	مرگشرا	دن لگن برکھ ابھجیت بکنبھ
۲۰ ″	ویروار	۸ ″	اترابھادرپد	دن لگن مین برکھ
۲۲ ″	سنیچروار	۱۰ ″	چترا	دن لگن مین میں برہسپت دان گنڈ یوگ
۱۵ اپریل	بدھوار	۳ بیساکھ	اتراپھاگنی	مہورت لگن برکھ ابھجیت
۱۸ ″	سنیچروار	۶ ″	سواتی	مہورت لگن میکھ ابھجیت
۲۰ ″	سوموار	۸ ″	انورادھا	دن مہورت برکھ ابھجیت
۲۴ ″	شکروار	۱۲ ″	اتراکھاڑا	″ ″ ″
۲۷ ″	سوموار	۱۵ ″	دھنشٹھا	برکھ لگن صبح ۸ بجکر ۴ منٹ تک بعدرا مشرق
۲۹ ″	بدھوار	۱۷ ″	اترابھادرپد	مہورت ۱۱ بجکر ۷ منٹ ابھجیت
۳۰ ″	ویروار	۱۸ ″	″	مہورت لگن برکھ ابھجیت ضروری
۴ مئی	سوموار	۲۲ ″	روہنی	مہورت لگن ۱۲ بجکر ۲۱ منٹ تک ابھجیت
۷ ″	ویروار	۲۵ ″	پنربسو	مہورت صبح ۸ بجکر ۵۴ منٹ تک ابھجیت
۸ ″	شکروار	۲۶ ″	پکھ	مہورت لگن برکھ ابھجیت
۹ ″	سنیچروار	۲۷ ″	پکھ	دن مہورت برکھ ابھجیت

۱۱ مئی سے ۴ جولائی تک شکر غروب رہے گا

تاریخ	دن وار	پروشٹہ	نکشتر	مہورت
۱۷ جولائی	شکروار	۲ ساون	دھنشٹھا	دن مہورت سنگھ کنیا
۱۸ ″	سنیچروار	۳ ″	ست بکھا	دن مہورت لگن کنیا ۷ بجکر ۴۱ منٹ
۲۷ ″	سوموار	۱۲ ″	مرگشرا	مہورت کنیا جنکھ سابر سدھ یوگ
۳ اگست	سوموار	۱۹ ″	ہست	مہورت سنگھ کنیا چندر دان
۷ ″	شکروار	۲۳ ″	انورادھا	مہورت لگن سنگھ کنیا ابھجیت
۱۳ ″	ویروار	۲۹ ″	شروون	مہورت لگن کنیا ابھجیت ضروری
۲۹ ″	سنیچروار	۴ بھادوں	اتراپھاگنی	مہورت لگن کنیا ابھجیت
۲۳ اکتوبر	شکروار	۸ کارتک	اتراپھاگنی	مہورت لگن برشچک دھن
۲۸ ″	بدھوار	۱۳ ″	انورادھا	لگن برشچک دھن
۴ نومبر	بدھوار	۲۰ ″	دھنشٹھا ست بکھا	″ ″ ″
۱۲ ″	ویروار	۲۸ ″	روہنی	″ ″ ″
۱۶ ″	سوموار	۲ مگھر	پکھ	مہورت لگن برکھ ابھجیت
۱۹ ″	ویروار	۵ ″	اترابھادرپد	مہورت ۱۱ بجکر ۲۶ منٹ ابھجیت بعدرا مشرق
۲۰ ″	شکروار	۶ ″	ہست	مہورت لگن مین ابھجیت
۳۰ ″	سوموار	۱۶ ″	شروون	دن مہورت مین برشچک برش
۴ دسمبر	شکروار	۲۰ ″	اترابھادرپد	دن مہورت دھن مین

زمین خریدنے کا مہورت :- بیساکھ، جیٹھ اور ۷ پروشٹہ ہاڑ، مگھر، ماگھ اور پھاگن کے مہینے زمین خریدنے کے لیے شبھ لگتے ہیں

شبھ تتھی - ایکم - دوج - پنچمی - چھٹہ - دشمی - ایکادشی - پورنماشی
شبھ وار - ویروار - شکروار - سوموار - بدھوار
شبھ نکشتر - مرگشرا - پنربسو - اشلیکھا - مگھا - انورادھا - تینوں پوربا - مولا - ریوتی - ست بکھا -

پرانے گھر میں داخلہ کا مہورت

تاریخ	دن وار	پروشٹہ	نکشتر	مہورت
۲۵ جنوری	سنیچروار	۱۲ ماگھ	ہست	مہورت ۹ بجکر ۴۵ منٹ تک
۵ فروری	بدھوار	۲۳ ″	دھنشٹھا	دن لگن کنبھ برہسپت دان
۶ ″	ویروار	۲۴ ″	ست بکھا	″ لگن کنبھ برگ یوگ
۹ مئی	سنیچروار	۲۷ بیساکھ	پکھ	″ مہورت برکھ صبح ۶ بجکر ۱۸ منٹ تک
۱۷ جولائی	شکروار	۲ ساون	دھنشٹھا	″ لگن سنگھ وکنیا
۱۸ ″	سنیچروار	۳	ست بکھا	″ مہورت ۷ بجکر ۴۱ منٹ
۲۰ ″	سوموار	۵	اترابھادرپد	مہورت ۱۰ بجکر ۵۲ منٹ
۲۲ ″	بدھوار	۷	ریوتی	دن مہورت سنگھ کنیا
۲۷ ″	سوموار	۱۲	مرگشرا	″ مہورت سنگھ وکنیا ابھجیت
۳ اگست	سوموار	۱۹	ہست	″ ″ سنگھ وکنیا
۷ ″	شکروار	۲۳	انورادھا	″ ″ ″
۱۳ ″	ویروار	۲۹	شروون	″ ″ لگن کنیا

دکان وغیرہ کھولنے کا مہورت

تاریخ	وار دن	پروشٹہ	نکشتر	مہورت
۱۶ جنوری	ویروار	۳ ماگھ	روہنی	لگن مہورت ۱۲ بجکر ۷ منٹ دوپہر
۱۷ ″	شکروار	۴ ″	مرگشرا	دن لگن کنبھ ومین (برہسپت دان)
۲۰ ″	سوموار	۷ ″	پکھ	دن لگن برہسپت دان
۲۴ ″	شکروار	۱۱ ″	اتراپھاگنی	دن لگن مین آتی گنڈ یوگ
۲۵ ″	سنیچروار	۱۲ ″	ہست	مہورت صبح ۹ بجکر ۴۵ منٹ تک بعدرا
۲۶ ″	اتوار	۱۳ ″	چترا	دن لگن کنبھ سول یوگ ۱۱ بجکر ۳۴ منٹ
۳۱ ″	شکروار	۱۸ ″	مولا	دن لگن کنبھ وگدا وچار
۵ فروری	بدھوار	۲۳ ″	دھنشٹھا	دن لگن کنبھ
۸ ″	سنیچروار	۲۶ ″	اترابھادرو	دن لگن سنگھ
۱۴ ″	شکروار	۳ پھاگن	مرگشرا	دن لگن برکھ ابھجیت بکنبھ
۲۰ ″	ویروار	۸ ″	اتراپھاگنی	دن لگن مین برکھ
۲۲ ″	سنیچروار	۱۰ ″	چترا	دن لگن مین میکھ برہسپت چندر دان گنڈ یوگ
۱۵ اپریل	بدھوار	۳ بیساکھ	اتراپھاگنی	دن لگن برکھ ابھجیت
۱۷ ″	شکروار	۵ ″	چترا	مہورت ابھجیت
۱۹ ″	اتوار	۷ ″	انورادھا	مہورت ۱۴ بجکر ۳۴ سے بعدرا
۲۰ ″	سوموار	۸ ″	انورادھا	دن مہورت برکھ
۲۲ ″	بدھوار	۱۰ ″	مولا	دن لگن مہورت سنگھ
۲۴ ″	شکروار	۱۲ ″	اتراکھاڑا	دن مہورت برکھ

۱۹۹۲ء میں لڑکے اور لڑکی کی راشی کے مطابق شادی مہورت

لڑکے کی جنم راشی سے سورج کلا ئیں کنیا کی راشی سے برہسپت کابل اور دونوں کی راشی سے چندرماں کی شدھی کا خیال کیا جاتا ہے۔ لڑکے لڑکی کی جنم راشی یا جنم لگن سے ۴-۸- اور ۱۲ ویں راشی کے لگن ناقص مانے گئے ہیں۔ لڑکی کی جنم راس سے ۴-۸ یا ۱۲ ویں برہسپت کو اگرچہ ناقص مانا جاتا ہے۔ مگر آج کل کی صورت حالات میں جبکہ لڑکیوں کی ۱۲ اور ۱۳ برس کی عمر میں ہوتی ہے۔ اس وجہ سے ہماری رائے کے مطابق چوتھے آٹھویں یا بارہویں برہسپت کو ناقص نہ مان کر پوجیہ ہی جاننا چاہیے۔

نوٹ :۔ خصوصی طور پر اگر آپ نے اپنے لڑکے یا لڑکی کا شدھ و شادی مہورت دریافت کرنا ہو تو مبلغ -/150 روپے پیشگی بھیج کر اور ساتھ میں لڑکے لڑکی کی جنم پتری کی فوٹوسٹیٹ کاپی بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔ پنڈت پنالال جیوتشی۔ اڈہ ہوشیارپور۔ جالندھر شہر۔

پیدائش یا نام راس کے مطابق مہورت شادی معلوم کرنا

لڑکے کی راشی	لڑکے کی شادی کے لیے شادی مہورت	لڑکے کیلئے پوجیہ سورج (سور مانس)	لڑکی کی راشی	لڑکی کی شادی کے لئے شادی مہورت
میکھ راشی لڑکا	ماہ جنوری کی ۱۶، ۲۳، ۲۴، ۲۵-۲۶-۲۷، ۳۰-۳۱- فروری کی ۴-۵-۷-۸-۹--۱۰-۱۹، ۲۰-۲۱-۲۲- تاریخیں۔ اپریل کی ۱۴-۱۵، ۱۶-۱۸-۲۳-۲۴-۲۵-۲۹-۳۰ مئی کی ۴-۵- جولائی کی ۶-۷-۸-۹- اگست کی ۱۷-۱۸-۱۹-۲۲-۲۹-۳۰-۳۱-۱- اکتوبر کی ۶-۷-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۲۳ تاریخ شادی کے لئے شبھ ہوں گی۔	میکھ راشی کے لڑکے کو ساون مارگ شیش مہینے منع ہوں گے بیاکھ جیٹھ، بھادوں میں سورج پوجیہ رہے گا۔ اس راشی کی لڑکی کو سال کے شروع سے ۱۰ ستمبر تک برہسپت شبھ اور اس کے بعد سال آخر تک برہسپت پوجیہ رہے گا۔	میکھ راشی لڑکی	جنوری کی ۱۶-۲۳-۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۰، ۳۱ فروری کی ۴-۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲ تاریخ اپریل کی ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۲۳، ۲۴-۲۵، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۴، ۵، جولائی کی ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، اگست کی ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲ - ۲۹-۳۰-۳۱ اکتوبر کی ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، چندر پوجیہ (کارتک ماہ میں) اکتوبر کی ۲۳ نومبر کی ۳، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۱ (۳، ۴-۵-۶) تاریخیں شادی کے لئے شبھ ہیں۔
برکھ راشی لڑکا	جنوری کی ۱۶، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸ فروری کی ۴-۵-۷-۸-۹-۱۰-۱۹-۲۰-۲۱ (بہت) ۲۲ جولائی کی ۷-۸-۹-۱۷-۲۰-۲۱ ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۶- اگست کی ۱-۲-۳-۴ ۶-۷- اکتوبر کی ۶-۷-۱۰-۱۱) (۱۲-۱۳) چندر دان (کارتک ماہ میں اکتوبر کی ۲۳-۲۷-۲۸ نومبر کی (۳-۱۱-۱۲) نومبر کی ۱۹ (چندر دان) ۲۰-۲۱، ۳۰ دسمبر کی ۱، ۳، ۴، (۵-۶) (چندر دان) تاریخیں شادی کے لئے شبھ ہیں۔	برکھ راشی کے لڑکے کو بیساکھ بھادوں۔ اور پوہ کے سور مانس شادی میں ناقص ہوں گے۔ جیٹھ ہاڑ۔ اسوج مگھر اور ماگھ کے مہینوں میں سورج پوجیہ ہوگا برکھ رس کی لڑکی کو ۱۰ ستمبر تک برہسپتی کی خاص پوجا رہے گی اور ۱۱ ستمبر کے بعد برہسپتی شبھ ہوگا۔	برکھ راشی لڑکی	جنوری کی ۱۶-۲۳-۲۴-۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹ فروری کی ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲۔ اپریل کی ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۴-۲۵-۲۹-۳۰ مئی کی ۴، ۵، ۱۰ جولائی کی ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۷، ۲۰ ۲۲، ۲۳، ۲۵-۲۶ اگست کی ۱، ۲، ۴، ۶، ۷، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲، ۲۹، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۱، اکتوبر کی ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ (کارتک میں اکتوبر کی ۲۳ ۲۷، ۲۸، نومبر کی ۳، ۱۱، ۱۲) نومبر کی ۱۹ (چندر دان) ۲۰، ۲۱، ۳۰ دسمبر کی ۱، ۳، ۴، ۵-۶، بابت شادی شبھ ہوں گی
متھن راشی لڑکا	فروری میں ۱۹-۲۰-۲۱، ۲۲ اور اپریل کی ۱۴-۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، اور مئی کی ۴، ۵، اور جولائی ۶، ۷، ۸، ۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲-۲۳، ۲۵، ۲۶، اگست کی ۱، ۲، ۲۲، ۲۹، ۳۰، ۳۱، اکتوبر کی ۲۳، ۲۷، ۲۸، نومبر کی ۱۱، ۱۲، ۲۰، ۲۱، ۲۶، دسمبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، کی تاریخیں شبھ ہوں گی۔	متھن راشی کے لڑکے کو جیٹھ اسوج اور مگھر کے مہینوں میں شادی ناقص ہوگی۔ ہاڑ ساون اور پھاگن کے مہینوں میں سورج کی پوجا رہے گی، اس راشی کی لڑکی کو ۱۰ ستمبر تک برہسپت کی سادھارن مگر ۱۱ ستمبر کے بعد خاص پوجا لگے گی۔	متھن راشی لڑکی	جنوری کی ۱۶-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۳۰ ۳۱، فروری کی ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲ اپریل ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۸- ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰ مئی کی ۴، ۵، ۱۰، جولائی کی ۶، ۷، ۸، ۹، ۲۰، ۲۱-۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۳۱ ستمبر کی ۱، اکتوبر کی ۲۳، ۲۷، ۲۸، نومبر کی ۱۱-۱۲-۱۹، ۲۰-۲۱، ۲۶ دسمبر کی ۳-۴، ۵، ۶ تاریخیں شبھ نہیں۔
کرک راشی لڑکا	جنوری کی ۱۶، ۲۳، ۲۴-۲۵-۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱، فروری ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۰ اپریل کی ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۹، ۳۰ مئی کی ۴، ۵، ۱۰، اگست کی ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲، ۲۹، ۳۰	کرک راشی کے لڑکے کو ہاڑ کارتک پھاگن کے مہینوں میں شادی شبھ نہ ہوگی، ساون، ساون، بھادوں مگھر اور ماگھ کے مہینوں میں سورج	کرک راشی لڑکا	جنوری کی ۱۶-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸ ۳۰-۳۱، فروری کی ۴-۸-۷-۹--۱۰، اپریل کی ۱۴، ۱۵-۱۶-۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۹، ۳۰- مئی کی ۴، ۵، ۱۰، جولائی کی ۶-۷-۸-۹-

راشی لڑکا	لڑکے کی شادی کے لئے شادی مہورت	لڑکے کے لئے پوجیہ سورج	راشی لڑکی	لڑکی کی شادی کے لئے شادی مہورت
مکر راشی لڑکا	جولائی کی ۷، ۸، ۹، ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۶۔ اگست کی ۲، ۳، ۴، ۶، ۷۔ اکتوبر کی ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۲۷، ۲۸۔ نومبر کی ۳، ۱۱، ۱۲، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۳۰ دسمبر کی ۱، ۳، ۴، ۵، ۶ شبھ ہیں۔	جیٹھ، پھاگن، اسوج، ساون اور ماگھ کے مہینوں میں سورج کی پوجا ہوگی۔ اس راشی کی لڑکی کو برہسپت ۱۰ ستمبر تک پوجیہ رہے گا۔	مکر راشی لڑکی	اپریل کی ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۹، ۳۰ مئی کی ۴، ۵ جولائی کی ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۷۔ ۲۰۔ ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۶، اگست کی ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۱ اکتوبر کی ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۲۷، ۲۸، نومبر کی ۳، ۱۱، ۱۲، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۱، ۳، ۴، ۵، ۶، تاریخیں شبھ ہے۔
کنبھ راشی لڑکا	فروری کی ۱۹، ۲۲، تاریخیں اپریل کی ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۹، ۳۰ مئی کی ۴، ۵، ۱۰، جولائی کی ۸، ۹، ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۶، اگست کی ۶، ۷، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲، ستمبر کی ۱، اکتوبر کی ۲۷، ۲۸۔ نومبر کی ۳، ۱۰، ۱۲، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۱، ۳، ۴، ۵، ۶، تاریخیں شبھ ہیں۔	کنبھ راشی کے لڑکے کی ماگھ جیٹھ اسوج مہینوں سے دوران شادی ٹھیک نہیں ہوگی، بھادوں ہاڑ، کارتک اور پھاگن کے مہینوں میں سورج گرہ کی پوجا رہے گی۔ اس راشی کی لڑکی کو برہسپت ۱۱ ستمبر کے بعد سال آخر تک برہسپتی پوجیہ ہوگا۔	کنبھ راشی لڑکی	جنوری کی ۲۱، ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲، ۸ فروری کی ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۹، ۲۲، اپریل کی ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۹، ۳۰ مئی کی ۴، ۵، ۱۰، جولائی ۸، ۹، ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۶ اگست کی ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲ ستمبر کی ۱، اکتوبر ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۱، ۳، ۴، ۵، ۶ تاریخیں شبھ ہیں۔
مین راشی لڑکا	جنوری کی ۱۶، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۱، فروری کی ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، اپریل کی ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۴، ۵، ۱۰، جولائی کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۶۔ اگست کی ۱، ۲، ۴، ۶، ۷، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲، ۲۹، ۳۰، اکتوبر کی ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، نومبر کی ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۱، ۳، ۴، ۵، ۶ شبھ ہوں گی۔	مین راشی کے لڑکے کو ہاڑ کارتک پھاگن مہینوں میں شادی کرنے کی منا ہی ہوگی ساون اسوج۔ مگھر بیساکھ کے مہینوں میں سورج کی پوجا رہے گی۔ اس راشی کی لڑکی کو ۱۰ ستمبر تک برہسپت کی پوجا رہے گی۔ اس کے بعد برہسپت شبھ ہوگا۔	مین راشی لڑکی	جنوری کی ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۱ فروری کی ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۹، ۲۰، ۲۱، اپریل کی ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۴، ۵، ۱۰، جولائی کی ۶، ۷، ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۶، اگست کی ۱، ۲، ۴، ۶، ۷، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲، ۲۹، ۳۰، اکتوبر کی ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۲۳، ۲۷، ۲۸، نومبر کی ۳، ۱۱، ۱۲، ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۱، ۳، ۴، ۵، ۶، کی تاریخیں شبھ ہیں۔

نوٹ:۔ کسی خاص مہورت کو نکالنے کے لئے اپنے لڑکے اور لڑکی کی جنم پتری بمعہ -/۱۰ روپے پیشگی منی آرڈر سے روانہ کر کے گھر بیٹھے شدہ مہورت معلوم کر سکتے ہیں ——— پنڈت پنالال جیوتشی (ایم-اے) اڈہ ہوشیار پور۔ جالندھر شہر

برہسپت دسویں خانہ میں شبھ ہو تو جاتک محنت کش، دستکاری کاموں سے منافع حاصل کرنے والا اونچے عہدے والا، مکان اور سواری سکھ حاصل ہوگا۔ رہنا بارسوخ ہوگا جس طرح سے چالاک اور ہوشیار ہو اتنا ہی سکھی ہوگا۔

برہسپت اگر اشبھ ہو تو جاتک اپنے والدین کے لئے ناقص، راج دربار سے نقصان اٹھانے والا، خون میں خرابی اور شیخ چلی کی طرح ہوائی قلعے تعمیر کرنے والا شخص ہوگا۔

اُپائے:۔ (۱) کبھی شراب نہ پینا (۲) اپنے دھرم گورو کو پانچ برہسپت وار پانچ لڈو پاؤں چھو کر بھینٹ کرنا (۳) ۲۷ ویروار چھ تندوں والا کچا دھاگہ پیپل کے درخت میں باندھنا (۴) ۲۷ ویروار کسی دھرم استھان میں گائے کے گھی کا دیپک جلانا (۵) ۸ ویروار کسی گھوڑے کو چنے کی دال کھلانا شبھ ہوگا۔

برہسپت گیارھویں خانہ میں مندی حالت میں ہو تو باپ امیر ہونے پر بھی جاتک کو اس کا سکھ حاصل نہ ہو سکے گا۔ بڑھاپے میں دکھی، اولاد کا سکھ تھوڑا ہو، بہن اور بھائی کے لئے ناقص، دولت کی کمی محسوس کرنے والا اور اپنی بیوی کو دکھ دینے والا ہوگا۔

اُپائے:۔ برہسپت کے مندے اثر کو دور کرنے کے لئے (۱) ہمیشہ اپنے پاس پیلا رومال رکھے (۲) والد کے سامان (چارپائی، کپڑے وغیرہ) کا استعمال کرنا (۳) سوکھے پیپل کو پانی ڈالنا کلیان کاری ہوگا۔

برہسپت بارہویں خانہ میں شبھ (نیک) حالت میں ہو تو جاتک ملک غیر میں منافع کمانے والا، ڈاکٹر، حکیم، کیمسٹ، وکیل، جیوتشی، ٹرانسپورٹ کے کاموں سے منافع حاصل کرنے ۔۳۴ ویں سال کے بعد نصیب جاگے گا۔ جو اس کو ستائے گا وہ خود ہی برباد ہو جائے گا۔

برہسپت ۱۲ ویں اگر مندی حالت میں ہوگا تو اولاد سے دکھی، لوگوں کو دھوکہ دینے میں ہر دم تیار، بدنیت، دھرم سے دور رہنے والا۔ جگر میں تکلیف اور عورت بیمار رہتی ہے

اُپائے:۔ ناقص برہسپت کے اثرات کو دور کرنے کے لئے (۱) ہر ویروار کا برت رکھنا (۲) بھگوان شری وشنو کی پوجا کرنا (۳) پکھراج دھارن کرنا یا ہلدی کی گانٹھ پیلے دھاگے میں باندھ کر ۸ بار ویں باندھنا تمہید ثابت ہوسکتا ہے۔

ماہ فروری ۱۹۹۲ء	تاریخ انگریزی	رجب ۱۴۱۲ ہجری	ماگھ ۱۳۹۹ فصلی	ماگھ ۱۹۱۳ شاکا	ماگھ ۲۰۴۸	ماگھ بدی کرشن پکھ ۲۰۴۸ بکرمی: نام تتھی	گھڑی پل	گھنٹہ منٹ (اسٹینڈرڈ ٹائم)	اوقات نکشتر روزانہ: نام نکشتر	گھڑی پل	گھنٹہ منٹ (اسٹینڈرڈ ٹائم)	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں روزانہ: نام راسی	گھڑی پل	گھنٹہ منٹ (اسٹینڈرڈ ٹائم)	جالندھر آفتاب: طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	مقدار دن روزانہ گھڑی پل	طلوع چندرماں گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب دہلی گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب دہلی گھنٹہ منٹ	تاریخ انگریزی	تیوہار پرب بھدرا داخلہ طلوع و غروب سیارگان
سنیچروار	۱	۲۶	۱۳	۱۲	۱۵	تردوشی	۲۹ / ۱۳	۱۹ / ۵	پوروا کھاڑہ	۴۱ / ۵۵	۲۴ / ۱۰	ہرشن	۸ / ۲۷	مکر	۵۸ / ۵۴	۳۰ / ۵۸	۷ / ۲۴	۶ / ۱	۲۶ / ۳۳	۵ / ۴۴	۷ / ۱۲	۵ / ۵۸	۱	شنی پردوش برت۔ میرتردوشی بھدرا ۱۹/۵ سے
اتوار	۲	۲۷	۱۴	۱۳	۲۰	چودش	۳۶ / ۵۸	۲۲ / ۱۱	اترا کھاڑہ	۴۹ / ۵۳	۲۷ / ۲۱	وجر	۹ / ۲۷	"	..	..	۷ / ۲۴	۶ / ۳	۲۶ / ۲۵	۶ / ۲۴	۷ / ۱۱	۵ / ۵۹	۲	بھدرا ۸ بجکر ۲۶ منٹ تک
سوموار	۳	۲۸	۱۵	۱۴	۲۱	اماوس	۴۲ / ۵۳	۲۴ / ۴۴	شرون	۵۷ / ۲۸	۳۰ / ۲۲	سدھ	۱۰ / ۲۴	"	..	..	۷ / ۲۳	۶ / ۳	۲۶ / ۴۰	۷ / ۹	۷ / ۱۰	۵ / ۵۹	۳	سوم وتی مونی اماوس اشنان دان۔ سروارتھ سدھ یوگ۔ مہدہ پر بانگ راج
منگلوار	۴	۲۹	۱۶	۱۵	۲۲	ماگھ شدی یکم	۴۸ / ۵۸	۲۶ / ۵۸	دھنشٹا	۶۰ / ۰	تمام روز	وتی پات	۱۱ / ۱۹	کنبھ	۳۱ / ۲	۱۹ / ۴۸	۷ / ۲۳	۶ / ۴	۲۶ / ۳۳	۷ / ۵۹	۷ / ۱۰	۶ / ۰	۴	ماگھ شکل پکھ پنچک شام ۷/۴۸ بجے سے شروع
بدھوار	۵	۳۰	۱۷	۱۶	۲۳	دوج	۵۴ / ۳۸	۲۹ / ۱۳	دھنشٹا	۴ / ۳۵	۹ / ۱۲	وریان	۱۴ / ۳۲	"	..	..	۷ / ۲۲	۶ / ۵	۲۶ / ۴۸	۸ / ۴۹	۷ / ۹	۶ / ۱	۵	چاند نمودار ہوگا۔ یوگی راج بابا لال جینتی
ویروار	۶	شعبان	۱۸	۱۷	۲۴	ترتیج	۵۹ / ۳	۳۱ / ۹	شتبھکھا	۱۱ / ۸	۱۱ / ۴۸	پریگھ	۱۲ / ۲۷	"	..	..	۷ / ۲۱	۶ / ۶	۲۶ / ۵۳	۱۰ / ۱	۷ / ۹	۶ / ۲	۶	یکم شعبان
شکروار	۷	۲	۱۹	۱۸	۲۵	چوتھ	۶۰ / ۰	پورا دن	پوروا بھادرپد	۱۶ / ۵۶	۱۴ / ۵	شو	۱۲ / ۴۶	مین	۲۷	۷ / ۳۱	۷ / ۲۰	۶ / ۷	۲۶ / ۵۸	۱۱ / ۷	۷ / ۸	۶ / ۳	۷	شری گنیش تل چوتھ۔ بھدرا شام ۷ بجے سے شروع
سنیچروار	۸	۳	۲۰	۱۹	۲۶	چوتھ	۳ / ۱۰	۸ / ۳۵	اترا بھادرپد	۱۹ / ۳	۱۵ / ۵۶	سدھ	۱۲ / ۴۷	"	..	..	۷ / ۱۹	۶ / ۸	۲۷ / ۳	۱۲ / ۶	۷ / ۷	۶ / ۴	۸	بھدرا ۸ بجکر ۳۵ منٹ تک۔ شری پنچمی
اتوار	۹	۴	۲۱	۲۰	۲۷	پنچمی	۵ / ۴۵	۹ / ۳۴	ریوتی	۲۵ / ۱۳	۱۷ / ۲۳	سادھ	۱۲ / ۱۸	میکھ	۲۵ / ۱۳	۱۷ / ۲۳	۷ / ۱۸	۶ / ۸	۲۷ / ۵	۱۲ / ۴۳	۷ / ۷	۶ / ۵	۹	پرب بسنت پنچمی۔ منگل مکر راس میں ۲۰/۵۵ پنچک ختم
سوموار	۱۰	۵	۲۲	۲۱	۲۸	چھشٹی	۷ / ۳	۱۰ / ۷	اشونی	۲۷ / ۲۳	۱۸ / ۱۵	شبھ	۱۱ / ۲۸	"	..	..	۷ / ۱۸	۶ / ۹	۲۷ / ۸	۱۳ / ۴	۷ / ۶	۶ / ۶	۱۰	.. .. ..
منگلوار	۱۱	۶	۲۳	۲۲	۲۹	سپتمی	۶ / ۵۵	۱۰ / ۳۲	بھرنی	۲۸ / ۵	۱۸ / ۲۱	شکل	۱۰ / ۱۴	برکھ	۴۲ / ۵۴	۲۴ / ۲۷	۷ / ۱۷	۶ / ۱۰	۲۷ / ۱۳	۱۳ / ۴۹	۷ / ۶	۶ / ۷	۱۱	رتھ سپتمی۔ آروگ سپتمی بھیشم اشٹمی بھدرا ۱۰/۳۲ سے ۲۱/۴۴
بدھوار	۱۲	۷	۲۴	۲۳	۳۰	اشٹمی	۵ / ۰	۹ / ۱۶	کرتیکا	۲۷ / ۲۰	۱۸ / ۱۲	برہم ایندر	۸/۲۷ / ۱۴/۳۲	"	..	..	۷ / ۱۶	۶ / ۱۱	۲۷ / ۱۸	۱۴ / ۱۵	۷ / ۵	۶ / ۸	۱۲	بدھ کنبھ راشی میں ۲۵/۱۸۔ سروارتھ سدھ یوگ
ویروار	۱۳	۸	۲۵	۲۴	پھاگن	نومی دشمی	۴/۱ / ۵۶/۲۸	[illegible]	روہنی	۲۵ / ۳۵	۱۷ / ۱۵	ویدھرتی	۲۷ / ۲۵	متھن	۵۳ / ۴	۲۸ / ۲۹	۷ / ۱۵	۶ / ۱۲	۲۷ / ۲۳	۱۴ / ۵۴	۷ / ۴	۶ / ۸	۱۳	سورج کنبھ راشی میں ۵/۴ سے سنکرانتی ۵۴ ... طلوع آفتاب سے۔ شکر مکر میں ...
شکروار	۱۴	۹	۲۶	۲۵	۲	ایکادشی	۵۰ / ۱۸	۲۷ / ۲۱	مرگشر	۲۱ / ۸	۱۵ / ۴۱	وشکنبھ	۲۳ / ۱۲	"	..	..	۷ / ۱۴	۶ / ۱۳	۲۷ / ۲۵	۱۵ / ۱۸	۷ / ۳	۶ / ۹	۱۴	جیا ایکادشی برت۔ بھدرا ۱۶/۳۹ سے ۲۷/۲۱
سنیچروار	۱۵	۱۰	۲۷	۲۶	۳	دوادشی	۴۲ / ۳۵	۲۴ / ۱۵	آردرا	۱۶ / ۵۰	۱۳ / ۵۷	پریتی	۲۰ / ۲۵	کرک	۵۶ / ۳۵	۲۹ / ۵۱	۷ / ۱۳	۶ / ۱۴	۲۷ / ۳۰	۱۵ / ۵۱	۷ / ۲	۶ / ۱۰	۱۵	بھیشم دوادشی۔ سنیچر طلوع ہوگا ۲۹/۲۱
اتوار	۱۶	۱۱	۲۸	۲۷	۴	تردوشی	۳۴ / ۵	۲۰ / ۵۰	پنربسو	۹ / ۵۰	۱۱ / ۸	آیوشمان	۱۶ / ۲۹	"	..	..	۷ / ۱۲	۶ / ۱۴	۲۷ / ۳۵	۱۶ / ۲۸	۷ / ۱	۶ / ۱۱	۱۶	پردوش برت۔ میلہ جیسلمیر (راجستھان) تین روز
سوموار	۱۷	۱۲	۲۹	۲۸	۵	چودش	۲۵ / ۱۰	۱۷ / ۱۵	پشیہ اشلیشا	۲/۴۰ / ۵۵/۵۸	۸/۱۸ / ۲۹/۴۴	سوبھاگ	۱۳ / ۱۳	سنگھ	۵۵ / ۳۳	۲۶ / ۴۴	۷ / ۱۲	۶ / ۱۵	۲۷ / ۴۰	۱۷ / ۴۷	۷ / ۰	۶ / ۱۱	۱۷	بھدرا ۱۷/۱۵ سے ۲۷/۳۲ تک۔ برت ستیہ نارائن
منگلوار	۱۸	۱۳	۳۰	۲۹	۶	پورنماں	۱۶ / ۸	۱۳ / ۳۷	مگھا	۴۸ / ۳۸	۲۶ / ۲۷	شوبھن اتیگنڈ	۷/۵۹ / ۲۸/۱	سنگھ	..	..	۷ / ۱۰	۶ / ۱۶	۲۷ / ۴۳	۱۸ / ۹	۶ / ۵۹	۶ / ۱۲	۱۸	ماگھ پورنماں اشنان دان۔ گورو روی داس جینتی۔ ماگھ اشنان ختم
بدھوار	۱۹	۱۴	پھاگن نصف	۳۰	۷	پھاگن بدی ۱	۷/۲ / ۵۹/۸	[illegible]	پوروا پھالگنی	۴۲ / ۱۳	۲۴ / ۲	سکرماں	۲۴ / ۸	کنیا	۵۵ / ۵۴	۲۹ / ۳۱	۷ / ۹	۶ / ۱۷	۲۷ / ۴۸	۱۸ / ۵۸	۶ / ۵۸	۶ / ۱۲	۱۹	پھاگن بدی (کرشن پکھ) سایئن سورج میں موسم بسنت شروع
ویروار	۲۰	۱۵	۳	پھاگن شاکا	۸	تیج	۵۲ / ۳۳	۲۸ / ۱۹	اترا پھالگنی	۳۶ / ۵۸	۲۱ / ۵۵	دھرتی	۲۰ / ۲۸	"	..	..	۷ / ۸	۶ / ۱۸	۲۷ / ۵۳	۱۹ / ۵۷	۶ / ۵۸	۶ / ۱۳	۲۰	بھدرا ۱۷/۱۳ سے ۲۸/۹ تک۔ شاکا پھاگن شروع
شکروار	۲۱	۱۶	۴	۲	۹	چوتھ	۴۵ / ۳	۲۶ / ۷	ہست	۳۳ / ۱۰	۲۰ / ۲۳	شول	۱۷ / ۳۴	"	..	..	۷ / ۷	۶ / ۱۹	۲۷ / ۵۷	۲۰ / ۵۰	۶ / ۵۷	۶ / ۱۳	۲۱	برت شری گنیش چوتھ
سنیچروار	۲۲	۱۷	۵	۳	۱۰	پنچمی	۴۴ / ۳۴	۳۴ / ۵۵	چترا	۳۱ / ۱۵	۱۹ / ۳۰	گنڈ	۱۵ / ۱۰	تلا	۲ / ۱۳	۷ / ۵۹	۷ / ۶	۶ / ۲	۲۸ / ۳	۲۱ / ۴۴	۶ / ۵۶	۶ / ۱۴	۲۲	.. .. ..
اتوار	۲۳	۱۸	۶	۴	۱۱	چھشٹی	۴۳ / ۳۰	۲۴ / ۲۹	سواتی	۳۱ / ۲۰	۱۹ / ۴۷	بردھی	۱۳ / ۴۱	"	..	..	۷ / ۵	۶ / ۲۱	۲۸ / ۸	۲۲ / ۳۸	۶ / ۵۵	۶ / ۱۵	۲۳	بھدرا ۳۴/۲۹ سے شروع۔ پلوٹو وکری ہوگا
سوموار	۲۴	۱۹	۷	۵	۱۲	سپتمی	۴۴ / ۳۴	۲۴ / ۵۷	وشاکھا	۳۳ / ۴۰	۲۰ / ۳۷	دھرو	۱۲ / ۳۹	برشچک	۱۸ / ۵	۱۴ / ۱۸	۷ / ۴	۶ / ۲۲	۲۸ / ۱۳	۲۳ / ۳۴	۶ / ۵۴	۶ / ۱۵	۲۴	بھدرا ۱۲/۵۵ تک۔ سروارتھ سدھ یوگ
منگلوار	۲۵	۲۰	۸	۶	۱۳	اشٹمی	۴۸ / ۰	۲۶ / ۱۵	انورادا	۳۷ / ۵۵	۲۲ / ۱۳	بیاگھات	۱۲ / ۲۳	"	..	..	۷ / ۳	۶ / ۲۳	۲۸ / ۱۸	غروب	۶ / ۵۳	۶ / ۱۶	۲۵	کال اشٹمی -
بدھوار	۲۶	۲۱	۹	۷	۱۴	نومی	۵۳ / ۵۵	۲۸ / ۱۲	جیشٹا	۴۳ / ۵۳	۲۴ / ۵۳	ہرشن	۱۱ / ۴۱	دھن	۴۳ / ۵۳	۲۴ / ۵۳	۷ / ۲	۶ / ۲۳	۲۸ / ۲۳	۰ / ۳۷	۶ / ۵۲	۶ / ۱۶	۲۶	گنڈ مول وچار -
ویروار	۲۷	۲۲	۱۰	۸	۱۵	دشمی	۵۹ / ۱۰	۳۰ / ۴۱	مولا	۵۱ / ۱۰	۲۷ / ۲۹	وجر	۱۲ / ۵۳	"	..	..	۷ / ۱	۶ / ۲۴	۲۸ / ۲۸	۱ / ۳۶	۶ / ۵۱	۶ / ۱۷	۲۷	گنڈ مول۔ بھدرا ۱۷/۲۶ سے شروع
شکروار	۲۸	۲۳	۱۱	۹	۱۶	ایکادشی	۶۰ / ۰۰	پورا روز	پوروا کھاڑہ	۵۸ / ۵۰	۳۰ / ۳۲	سدھ	۱۳ / ۳۱	"	..	..	۷ / ۰	۶ / ۲۴	۲۸ / ۳۰	۲ / ۳۴	۶ / ۵۰	۶ / ۱۸	۲۸	بھدرا صبح ۶/۴۴ پر ختم۔ بدھ مغرب میں طلوع ہوگا
سنیچروار	۲۹	۲۴	۱۲	۱۰	۱۷	ایکادشی	۶ / ۰	۹ / ۳۶	اترا کھاڑہ	۶۰ / ۰۰	تمام روز	وتی پات	۱۴ / ۳۵	مکر	۱۵ / ۵۳	۱۳ / ۲۰	۶ / ۵۹	۶ / ۲۳	۲۸ / ۳۰	۳ / ۲۱	۶ / ۴۵	۶ / ۱۹	۲۹	وجیا ایکادشی برت۔ بدھ مین راشی میں

اس ماہ کے اہم تیوہار: یکم فروری شنی پردوش برت   ۲۔فروری شب معراج

۳ر فروری سوم وتی مونی اماوس	۷ر فروری گنیش تل چوتھ	۹ر فروری شری بسنت پنچمی
۱۱ر فروری رتھ سپتمی	۱۳ر فروری پھاگن سنکرانتی	۱۴ر فروری جیا ایکادشی برت
۱۸ر فروری ماگھ پورنماں جنم گورو رویداس	۲۱ر فروری شری گنیش سنکٹ چوتھ	۲۹ر فروری وجیا ایکادشی برت

اس ماہ کے دوران گردش سیارگان بابت فروری سنہ ۱۹۹۲ء سورج ۱۳ر فروری سے کنبھ راس میں۔ منگل ۹ر فروری سے مکر راس میں داخل ہوکر ۱۰ کو طلوع ہوگا۔ بدھ ۱۲ر فروری سے کنبھ میں اور ۲۹ تاریخ مین میں داخل ہوگا۔ برہسپت سنگھ راشی میں ہی وکری ۱۰ تاریخ سے شنی منگل کا یوگ مکر میں ہوگا۔ شکر ۱۳ر فروری سے مکر راس میں۔ سنیچر تمام ماہ مکر میں اور ۱۵ کو طلوع۔ راہو دھن راس میں و کیتو متھن راس میں گردش کریں گے۔ گرہوں کی یتی۔ یکم فروری کو شکر راہو کے درمیان ... کو ... شنی میں اور ۲۹ کو شکر سنیچر کے درمیان ... ہوگی۔

مصنف پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے

بارہ راشیوں کی سیارگان کی روزانہ تاثیرات بابت ماہ فروری ۱۹۹۲ء

پیشن گوئی بابت ماہ پھاگن

داخلہ سیارگان برچرن ہائے نچھتر

نیچے لکھا وقت گھنٹہ منٹوں میں

تاریخ	
۱	بدھ شرون نچھتر میں ۹/۴
۲	... ...
۳	سوم وتی اماوس
۴	ماگھ شدی پکھ شروع
۵	منگل اترا کھاڑہ میں ۲۰/۲
۶	سورج دھنشٹھا میں ۲۰/۳۸
۷	بھدرا ۱۸/۵ سے شروع
۸	بھدرا ۵/۵ پر ختم، سنیچر شرون نچھتر ۳/۳
۹	سری بسنت پنچمی -
۱۰	شکر پوربا کھاڑا میں ۲۷/۲۷
۱۱	بھدرا ۱۰/۲ سے ۲۱/۴ تک
۱۲	بدھ کنبھ میں ۲۵، سرواردھ سدھ ۱۹ یوگ
۱۳	پھاگن سنکرانتی ۱۰/۴۵ سے
۱۴	بھدرا ۱۶/۱۵ سے ۲۷/۲۱ تک
۱۵	سنیچر طلوع ہوگا۔
۱۶	بدھ شت بھشا میں ۱۲/۴
۱۷	بھدرا ۱۷/۱۵ سے ۲۷/۲۷ تک
۱۸	ماگھی پورنماں - اشنان دان وغیرہ
۱۹	سورج شت بھکھا میں ۲۵/۱
۲۰	بھدرا ۱/۴ سے ۴۵/۵ تک
۲۱	شکر شرون میں ۳۳، رایوگ ۲ بجے
۲۲	... ...
۲۳	منگل شرون میں ۴/۲، دکری برہسپت ۱ پور بابھاگنی
۲۴	سرواردھ سدھ یوگ
۲۵	... ...
۲۶	گنڈ مول وچار
۲۷	بھدرا ۱۷/۲۶ سے ۳۰/۴۱ تک
۲۸	بدھ طلوع ہوگا۔
۲۹	بدھ مین راشی میں ۹/۴ سے داخل

شبھ کاموں کا وقت آغاز

جب آپ کو کہیں جانا ہوگا یا کسی عزیز دوست یا افسر و حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو فروری کی ۴، ۸، ۱۵ تاریخ قبل دوپہر ۲، ۹، ۱۶، ۲۴ بعد دوپہر اور ۱۸، ۲۵، ۲۸ تاریخ کا تمام دن اچھا رہے گا۔

برکھ راشیوں کے قسمت کے حالات

اس راشی کا سوامی شکر ہے۔ اس کی دوستی برکھ کرک کنیا مکر راس سے اچھی میکھ سنگھ تلا دھن راس سے ناقص ہے۔ برکھ لگن مہینہ تھی پنجمی رسمی پورنماشی مت نچھتر شکل یوگ سورج، دھن چندرماں کنیا منگل بدھ تلا برہسپت کمبھ مکر سنیچر برشچک راہو کیتو برشچک راشی کے گھاتی ہیں۔ بدھ وار شکر وار اور سنیچر وار برکھ راشی والے ترتیب سے کاموں میں اچھے رہتے ہیں۔

کنبھ سنکرانت کنڈلی داخلہ بوقت ۱۰/۴۵

(کنڈلی: ۱۲، ۱ — ۱۱ سورج برہسپت، ۱۰ منگل شکر سنیچر، ۹ راہو، ۸، ۷، ۶، ۵ برہسپت، ۴، ۳ کیتو، ۲ چندرماں)

اس ماہ کی سنکرانتی (پھاگن) بروز دیروار دشمی تتھی رو دنی نچھتر وید ھبرتی یوگ کے بوقت ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ سے میکھ لگن میں داخل کرے گی۔ ماگھ شدی پورنماں بروز منگلوار ۱۸ فروری کو اور پھاگن اماوس ۴ مارچ بروز بدھوار کو ہوگا۔

سنکرانت کنڈلی: میں میکھ لگن طلوع ہوا ہے لگن کا مالک منگل دسویں گھر میں اوچ راشی ہو کر سنیچر شکر کے ہمراہ منعقد ہے۔

ملکی حالات: سنکرانت کنڈلی میں پڑے ہوئے گرہوں کے مطابق اس ماہ حکمراں کو کچھ پیچیدہ مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ چند صوبائی حکومتوں جیسے پنجاب کشمیر آندھرا پردیش آسام اور بہار میں اندرونی گڑبڑ اور مرکزی حکومت کیساتھ تناؤ پیدا ہونے کے یوگ ہیں۔ پھاگن ماہ میں پانچ منگلوار ہونے سے جنگ کے حالات پیدا ہونے کے یوگ ہیں۔ ماہ کے آخر میں عام ضروریات کی چیزوں کے نرخوں میں شدید اضافہ کی وجہ سے رعایا میں کچھ بے چینی رہے گی۔

کرہ فلک اور شگون: پنجاب، ہماچل، ہریانہ کشمیر کے مختلف حصوں میں ۹ سے ۱۸ فروری تک رک رک کر تیز بارش اور ٹھنڈی ہوائیں چلیں گی۔

مندہ تیزی کا رخ: گذشتہ دوج سے منگل اترا کھاڑہ نچھتر میں داخل ہونے سے گھی تل تیل، السی اور چاول یا ستمی دگر کے نرخوں میں تیزی ہوگی اور روئی کپاس اور چاندی میں مندی کا رجحان ہوگا۔ پنجمی سے منگل مکر راس میں آجانے سے سونا تانبہ چاندی تیل گڑ لوہا، لال دکالی مرچ مسور اور دیگر لال رنگ کی چیزوں میں تیزی رہے گا۔ پھاگن سنکرانتی سے گندم چنے، مونگ، موٹھ منگا ہلدی کے نرخوں میں کمی بیشی ہوگی۔ مگر کھل بنولے گرم مسالے چنے چارہ مویشی اور مویشگان کے نرخوں میں اضافہ ہوگا۔

سنکرانت راشی پھل: یہ سنکرانتی میکھ برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برشچک، مکر و کنبھ راشی والوں کو شبھ ہوگی باقی راس والوں کی مدھم چل رہے گا۔

دشبھ چنتک:- پنڈت پنالال جیوتشی ایم. اے

یکم فروری

(کنڈلی: ۸ منگل شکر چندر ۹، ۱۰ بدھ سورج سنیچر، ۱۱، ۱۲، ۱، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپت، ۶، ۷)

میکھ برکھ کرک کنیا تلا مکر کنبھ مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ رہے باقی کو ناقص۔

۲ سے ۴ فروری

(کنڈلی: ۸ منگل شکر ۹ راہو، ۱۰ بدھ سورج سنیچر، ۱۱، ۱۲، ۱، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپت، ۶، ۷ چندر)

میکھ متھن کرک سنگھ تلا برشچک مکر و کنبھ اور مین راس کو ان تاریخوں کا اثر مبارک ہوگا باقی راس والوں کو مدھم پھل ہے۔

۵ - ۶ فروری

(کنڈلی: ۸، ۹ منگل راہو شکر، ۱۰ سورج بدھ سنیچر، ۱۱ چندرماں، ۱۲، ۱، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپت، ۶، ۷)

میکھ برکھ سنگھ تلا برشچک اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا اثر شبھ متھن، کرک کنیا دھن اور مکر راس خراب

۷ سے ۹ فروری

(کنڈلی: ۸، ۹ منگل شکر راہو، ۱۰ سورج بدھ سنیچر، ۱۱، ۱۲، ۱ چندرماں، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپت، ۶، ۷)

میکھ متھن سنگھ کنیا تلا برشچک دھن کنبھ اور مین راس کو ان تاریخوں کا اثر اچھا برکھ کرک، مکر راس کو خراب اثر۔

۱۰-۱۱ فروری (۱۰ کو منگل مکر میں)

(کنڈلی: ۸، ۹ شکر راہو، ۱۰ سورج منگل بدھ سنیچر، ۱۱، ۱۲، ۱ چندرماں، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپت، ۶، ۷)

میکھ برکھ سنگھ تلا برشچک مکر اور مین راس کو ان تاریخوں کا اچھا۔ باقی راشی والوں کو خراب۔

۱۲-۱۳ فروری (۱۳ کو سورج بدھ کنبھ میں)

(کنڈلی: ۸، ۹ شکر راہو، ۱۰ سورج منگل بدھ سنیچر، ۱۱، ۱۲، ۱، ۲ چندرماں، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپت، ۶، ۷)

میکھ برکھ، متھن کنیا دھن کو اور مین راس کو شبھ اور کرک سنگھ کنبھ کو ناقص۔

۱۴-۱۵ فروری (۱۴ کو منگل شکر مکر میں)

(کنڈلی: ۹ راہو، ۱۰ منگل شکر سنیچر، ۱۱ سورج بدھ، ۱۲، ۱، ۲، ۳ چندر کیتو، ۴، ۵ برہسپت، ۶، ۷، ۸)

میکھ برکھ دھن کنیا متھن مکر برشچک اور مین کو شبھ، سنگھ کو مدھم، تلا کنبھ کو ناقص پھل۔

۱۶-۱۷ فروری

(کنڈلی: ۹ راہو، ۱۰ منگل شکر سنیچر، ۱۱ سورج بدھ، ۱۲، ۱، ۲، ۳ کیتو، ۴ چندرماں، ۵ برہسپت، ۶، ۷، ۸)

میکھ برکھ کنیا اور مکر کے لئے شبھ۔ سنگھ، دھن اور مین کے لئے مدھم باقی کے لئے ناقص۔

۱۸ - ۱۹ فروری

(کنڈلی: ۹ راہو، ۱۰ شکر منگل سنیچر، ۱۱ سورج بدھ، ۱۲، ۱، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپت چندر، ۶، ۷، ۸)

میکھ کرک کنیا برشچک اور مین کے لئے شبھ۔ برکھ متھن تلا کنبھ مدھم سنگھ دھن اس کو اشبھ ہے۔

۲۰ سے ۲۲ فروری

(کنڈلی: ۹ راہو، ۱۰ شکر منگل سنیچر، ۱۱ سورج بدھ، ۱۲، ۱، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپت، ۶ چندرماں، ۷، ۸)

متھن کرک برشچک مین کے لئے ناقص، تلا مکر اور کنبھ کے لئے مدھم میکھ برکھ سنگھ کنیا اور دھن کے لئے شبھ ہے۔

۲۳ سے ۲۶ فروری

(کنڈلی: ۹ راہو، ۱۰ منگل شکر سنیچر، ۱۱ سورج بدھ، ۱۲، ۱، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپت، ۶، ۷ چندرماں، ۸)

کرک، کنیا برشچک اور مین کے لئے یکم تیرہ بعد دوپہر تک ناقص بعد ازاں میکھ سنگھ اور دھن کے لئے ۲۴ تمبر تک ناقص ہے۔

۲۷ سے ۲۹ فروری (۲۹ کو بدھ مین راس)

(کنڈلی: ۹ راہو چندرماں، ۱۰ منگل شکر سنیچر، ۱۱ سورج بدھ، ۱۲، ۱، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپت، ۶، ۷، ۸)

میکھ برکھ کنیا اور مکر کو ان تاریخوں کا پھل ناقص سنگھ، دھن، مین مدھم متھن، کرک تلا برشچک کنبھ کو شبھ۔

گوشوارہ

گرہ	ماگھ بدی اماوس - ۳ فروری صبح ۵ ½ بجے								ماگھ شدی اشٹمی ۱۲ فروری صبح ۵ ½ بجے								ماگھ شدی پورنماں ۱۸ فروری صبح ۵ ½ بجے								پھاگن بدی اشٹمی ۲۵ فروری صبح ۵ ½ بجے							
نام گرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
داخلہ راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۹	۱۱	۲۴	۱۳	۱۹	۱۶	۱۵	۱۴	۲۸	۲	۱	۲۸	۱۸	۲۸	۱۷	۱۳	۴	۰	۶	۹	۱۷	۵	۱۷	۱۳	۱۱	۸	۱۱	۲۲	۱۶	۱۴	۱۸	۳
کلا	۳۹	۲	۴۱	--	۳	۵۶	۵۸	۱۸	۴۷	۴۶	۳۲	۳۰	۵	--	۲	۵۰	۵۰	۷	۸	۲۵	۲۰	۲۴	۴۴	۳۰	۵۳	۵	۳۴	۲۸	۲۶	۱	۳۲	۸
حرکت روزانہ	۶۰ ۵۲	۷۰ ۱	۵۴ ۵۵	۴۵ ۵۶	۵ ۳۱	۴۷ ۱۲	۷ ۱۰	۳ ۱۱	۶۰ ۴۰	۸۳۰ ۵۸	۴۵ ۳۴	۱۰۸ ۲۸	۷ ۲۲	۷۳ ۵۵	۷ ۱	۳ ۱۱	۶۰ ۳۳	۵۰۲ ۳۴	۴۶ ۴	۱۱۰ ۳۴	۷ ۵۰	۴۷ ۲	۹ ۵۷	۳ ۱۱	۶۰ ۲۰	۷۴۰ ۳	۴۶ ۱	۱۱۱ ۸	۸ ۷	۷۳ ۵۵	۶ ۵۴	۳ ۱
داخلہ نکشتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	-	غروب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ماہ مارچ ۱۹۶۲ء	تاریخ انگریزی	تاریخ ہجری	تاریخ بکرمی	سن شاکا	[illegible]	پکش بدی سدی سمت ۲۰۱۸ نام تتھی	گھڑی پل	گھنٹہ منٹ	اوقات نکشتر روزانہ نام نکشتر	گھڑی پل	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں روزانہ نام راس	گھڑی پل	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	مقدار دن گھڑی پل	طلوع چندرماں گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	تاریخ	تیوہار پرب بھدرا داخلہ طلوع و غروب سیارگان
اتوار	۱	۲۵	۱۳	۱۱	۱۸	دوادشی	۱۳/۰۰	۱۲/۱۰	اُتراکھاڑہ	۶۰/۰۰	۹/۴۶	وریان	۱۵/۴۴	مکر	-	-	۶/۵۸	۶/۲۵	۲۸/۳۸	۳/۲۴	۶/۴۹	۶/۱۹	۱	پردوش برت : ترپشکر یوگ
سوموار	۲	۲۶	۱۴	۱۲	۱۹	تردوشی	۱۹/۲۵	۱۴/۴۳	شرون	۱۴/۳۸	۱۲/۴۸	پرگھ	۱۶/۹	کمبھ	۴۸/۶	۲۶/۱۲	۶/۵۸	۶/۲۵	۲۸/۴۰	۵/۱۰	۶/۴۸	۶/۲۰	۲	شری مہاشوراتری برت۔ بھدرا ۱۴/۴۳ سے … پنچک شروع ۲۶/۱۲
منگلوار	۳	۲۷	۱۵	۱۳	۲۰	چودش	۲۵/۵	۱۶/۵۸	دھنشٹا	۲۱/۳۳	۱۵/۲۳	شو	۱۶/۵۸	״	-	-	۶/۵۶	۶/۲۶	۲۸/۴۵	۵/۵۱	۶/۴۷	۶/۲۰	۳	پارن مہاشوراتری برت
بدھوار	۴	۲۸	۱۶	۱۴	۲۱	اماوس	۲۹/۵۵	۱۸/۵۳	شت بھکھا	۲۷/۳۵	۱۷/۵۷	سدھ	۱۷/۱۵	״	-	-	۶/۵۵	۶/۲۷	۲۸/۵۰	۶/۲۵	۶/۴۶	۶/۲۱	۴	اماوس اشنان دان وغیرہ
ویروار	۵	۲۹	۱۷	۱۵	۲۲	پھاگن شدی ۱	۳۳/۳۸	۲۰/۲۱	پوربا بھادر	۳۲/۴۳	۱۹/۵۹	سادھ	۱۷/۱۹	مین	۱۶/۲۶	۱۳/۲۸	۶/۵۴	۶/۲۸	۲۸/۵۵	۷/۱۵	۶/۴۵	۶/۲۱	۵	پھاگن شکل پکھو شروع
شکروار	۶	۳۰	۱۸	۱۶	۲۳	دوج	۳۶/۲۳	۲۱/۲۵	اُترا بھادرپد	۳۶/۵۵	۲۱/۳۸	شبھ	۱۷/۵	״	-	-	۶/۵۴	۶/۲۸	۲۹/۰	۸/۱۳	۶/۴۴	۶/۲۲	۶	شری رام کرشن پرم ہنس جینتی، چاند نمودار ہوگا
سنیچروار	۷	رمضان	۱۹	۱۷	۲۴	تیج	۳۸/۱۰	۲۲/۷	ریوتی	۴۰/۸	۲۲/۵۴	شکل	۱۶/۲۳	میکھ	۴۰/۸	۲۲/۵۴	۶/۵۱	۶/۲۹	۲۹/۵	۹/۳۰	۶/۴۲	۶/۲۳	۷	پنچک ختم ۲۲/۵۴ رمضان (روزے شروع)
اتوار	۸	۲	۲۰	۱۸	۲۵	چوتھ	۳۸/۲۸	۲۲/۱۳	اشونی	۴۲/۲۵	۲۳/۴۸	برہم	۱۵/۴۵	״	-	-	۶/۵۰	۶/۲۹	۲۹/۸	۹/۴۹	۶/۴۱	۶/۲۳	۸	شکر کمبھ راشی میں ۲۷/۵۸ بھدرا ۱۰/۱۱ سے ۲۲/۱۳ تک سرداوتھ سدھ یوگ
سوموار	۹	۳	۲۱	۱۹	۲۶	پنچمی	۳۸/۴۰	۲۲/۱۷	بھرنی	۴۳/۴۳	۲۴/۱۸	ایندر	۱۴/۱۹	برکھ	۵۸/۳۶	۳۰/۱۵	۶/۴۹	۶/۳۰	۲۹/۱۳	۱۰/۴۱	۶/۴۰	۶/۲۴	۹	.. .. ..
منگلوار	۱۰	۴	۲۲	۲۰	۲۷	چھشٹی	۳۷/۲۳	۲۱/۴۴	کرتکا	۴۳/۴۵	۲۴/۱۷	ویدھرتی	۱۳/۳	״	-	-	۶/۴۸	۶/۳۰	۲۹/۱۵	۱۱/۲۵	۶/۳۹	۶/۲۴	۱۰	سرداوتھ سدھ یوگ
بدھوار	۱۱	۵	۲۳	۲۱	۲۸	سپتمی	۳۵/۱۰	۲۰/۱۵	روہنی	۴۲/۵۰	۲۳/۵۵	وشکمبھ	۱۱/۸	״	-	-	۶/۴۷	۶/۳۱	۲۹/۲۰	۱۲/۳۵	۶/۳۸	۶/۲۵	۱۱	بھدرا ۲۰/۵۱ سے شروع۔ سرداوتھ سدھ یوگ
ویروار	۱۲	۶	۲۴	۲۲	۲۹	اشٹمی	۳۱/۲۰	۱۹/۱۷	مرگشر	۴۰/۴۸	۲۳/۴	پرتی / آیوشمان	۸/۵۹ / ۲۹/۴۱	متھن	۱۱/۴۹	۱۱/۲۹	۶/۴۵	۶/۳۳	۲۹/۲۷	۱۳/۳۸	۶/۳۶	۶/۲۶	۱۲	بھدرا ۹/۴۵ تک۔ ہولاشٹک شروع ان پورنا اشٹمی
شکروار	۱۳	۷	۲۵	۲۳	۳۰	نومی	۲۶/۲۳	۱۷/۲۱	آردرا	۳۷/۳۳	۲۱/۴۵	سوبھاگ	۲۷/۴۱	״	-	-	۶/۴۴	۶/۳۳	۲۹/۳۲	۱۴/۳۵	۶/۳۵	۶/۲۶	۱۳	.. .. ..
سنیچروار	۱۴	۸	۲۶	۲۴	چیتر	دشمی	۲۰/۲۸	۱۵/۱	پنرلبو	۳۳/۲۰	۲۰/۳	شوبھن	۲۴/۲۷	کرک	۱۹/۲۳	۱۴/۲۶	۶/۴۱	۶/۳۴	۲۹/۳۴	۱۵/۳۲	۶/۳۴	۶/۲۷	۱۴	سورج مین راس میں … سے چیت سنکرانتی … پن کال … تک بھدرا … سے
اتوار	۱۵	۹	۲۷	۲۵	۲	ایکادشی	۱۴/۵	۱۲/۱۹	پکھ	۲۸/۱۳	۱۷/۵۸	اتیگنڈ	۳۰/۵۵	״	-	-	۶/۴۰	۶/۳۴	۲۹/۴۰	۱۶/۱۳	۶/۳۴	۶/۲۷	۱۵	بھدرا ۱۲/۱۹ تک۔ آمکی ایکادشی برت … دوادشی
سوموار	۱۶	۱۰	۲۸	۲۶	۳	دوادشی / تردوشی	[illegible]	۹/۱۷ / ۳/۳	اشلیکھا	۲۲/۲۳	۱۵/۳۷	سکرماں	۱۷/۱۱	سنگھ	۲۲/۲۳	۱۵/۳۷	۶/۳۹	۶/۳۵	۲۹/۴۹	۱۶/۵۷	۶/۳۱	۶/۲۸	۱۶	سوم پردوش برت۔ گنڈ مول
منگلوار	۱۷	۱۱	۲۹	۲۷	۴	چودش	۰/۳۸	۲۶/۵۴	مگھا	۱۶/۲۸	۱۳/۱۴	دھرتی	۱۳/۲۱	״	-	-	۶/۳۸	۶/۳۶	۲۹/۵۴	۱۷/۳۴	۶/۳۰	۶/۲۸	۱۷	بدھ وکری ہوگا بھدرا ۲۶/۵۴ سے شروع
بدھوار	۱۸	۱۲	۳۰	۲۸	۵	پورنماں	۴۳/۳	۲۳/۵۱	پوربا پھاگنی	۱۰/۳	۱۰/۵۲	گنڈ / شول	۹/۴۰ / ۳۰/۵	کنیا	۲۴/۱۴	۱۶/۱۵	۶/۳۶	۶/۳۷	۲۹/۵۵	۱۸/۳۳	۶/۲۹	۶/۲۹	۱۸	بھدرا ۱۳/۱۲ تک برت پورنماشی تیوہار ہولی۔ ہولاشٹک ختم۔ ہولیکا شام
ویروار	۱۹	۱۳	چیت ۱	۲۹	۶	چیت بدی ۱	۳۶/۲۸	۲۱/۱۱	اُترا پھاگنی	۵/۱۰	۸/۴۰	بردھی	۲۶/۴۷	״	-	-	۶/۳۵	۶/۳۸	۳۰/۲	۱۹/۳۰	۶/۲۸	۶/۲۹	۱۹	چیت بدی … کمبھ راس میں … ہولا میلہ (آنندپور …) ڈھلنڈی …
شکروار	۲۰	۱۴	۲	۳۰	۷	دوج	۳۰/۵۴	۱۸/۵۶	ہست / چترا	[illegible]	[illegible]	دھرو	۲۳/۵۲	تلا	۲۹/۸	۱۸/۱۳	۶/۳۴	۶/۳۹	۳۰/۸	۲۰/۲۲	۶/۲۷	۶/۳۰	۲۰	سائین سورج سیکھ میں … موسم بسنت شروع مہا وشودن
سنیچروار	۲۱	۱۵	۳	چیت شاکا ۱	۸	تیج	۲۷/۰۰	۱۷/۲۲	سواتی	۵۶/۳۰	۲۹/۶	ویاگھات	۲۱/۳۷	تلا	-	-	۶/۳۲	۶/۳۹	۳۰/۱۳	۲۱/۱۷	۶/۲۵	۶/۳۱	۲۱	بھدرا … سے … تک۔ شاکا چیت ۱۸۸۴ شروع۔ برت گنیش چوتھ
اتوار	۲۲	۱۶	۴	۲	۹	چوتھ	۲۵/۳	۱۶/۳۴	وشاکھا	۵۷/۰۰	۲۹/۲۱	ہرشن	۱۹/۵۶	برشچک	۴۱/۵۰	۲۳/۱۴	۶/۳۰	۶/۴۰	۳۰/۱۵	۲۲/۱۲	۶/۲۴	۶/۳۱	۲۲	.. .. ..
سوموار	۲۳	۱۷	۵	۳	۱۰	پنچمی	۲۵/۱۰	۱۶/۳۶	انورادا	۵۹/۵۵	۳۰/۳۰	وجر	۱۸/۵۴	״	-	-	۶/۲۹	۶/۴۰	۳۰/۲۰	۲۳/۱۰	۶/۲۳	۶/۳۲	۲۳	رنگ پنچمی۔ میلہ نوچنڈی … سرداوتھ سدھ یوگ
منگلوار	۲۴	۱۸	۶	۴	۱۱	چھشٹی	۲۷/۲۵	۱۷/۲۸	جیشٹا	۶۰/۰۰	پورا دن	سدھ	۱۸/۳۵	״	-	-	۶/۲۷	۶/۴۱	۳۰/۲۵	اُدے	۶/۲۲	۶/۳۳	۲۴	بھدرا ۱۷/۲۸ سے ۳۰/۱۲ تک گنڈ مول وچار … ناتھ چھٹی
بدھوار	۲۵	۱۹	۷	۵	۱۲	سپتمی	۳۱/۲۵	۱۹/۳	جیشٹا	۴/۴۳	۸/۲۲	ویتی پات	۱۸/۴۷	دھن	۴/۴۳	۸/۲۲	۶/۲۶	۶/۴۲	۳۰/۳۰	۰/۱۴	۶/۲۱	۶/۳۳	۲۵	گنڈ مول وچار۔ ستیلا سپتمی
ویروار	۲۶	۲۰	۸	۶	۱۳	اشٹمی	۳۶/۵۵	۲۱/۱۳	مولا	۱۱/۳	۱۰/۵۲	وریان	۱۹/۲۷	״	-	-	۶/۲۵	۶/۴۳	۳۰/۳۸	۱/۸	۶/۱۹	۶/۳۴	۲۶	ستیلا اشٹمی پوجن جیین برسی تپ شروع
شکروار	۲۷	۲۱	۹	۷	۱۴	نومی	۴۳/۲۵	۲۳/۴۸	پوربا کھاڑہ	۱۸/۳۰	۱۳/۵۰	پرگھ	۲۰/۲۴	مکر	۳۵/۲۶	۲۰/۲۶	۶/۲۴	۶/۴۴	۳۰/۴۰	۱/۵۷	۶/۱۸	۶/۳۴	۲۷	شہادت حضرت علیؓ
سنیچروار	۲۸	۲۲	۱۰	۸	۱۵	دشمی	۴۹/۵۸	۲۶/۴۸	اُترا کھاڑہ	۲۶/۱۳	۱۶/۵۴	شو	۲۱/۲۵	״	-	-	۶/۲۳	۶/۴۴	۳۰/۴۵	۲/۴۵	۶/۱۷	۶/۳۵	۲۸	بھدرا ۱۳/۹ سے ۲۶/۳۴ تک
اتوار	۲۹	۲۳	۱۱	۹	۱۶	ایکادشی	۵۶/۱۸	۲۸/۵۵	شرون	۳۳/۵۳	۱۹/۵۷	سدھ	۲۲/۲۱	-	-	-	۶/۲۲	۶/۴۵	۳۰/۵۰	۳/۳۰	۶/۱۶	۶/۳۵	۲۹	پاپ موچنی ایکادشی برت
سوموار	۳۰	۲۴	۱۲	۱۰	۱۷	دوادشی	۶۰/۰۰	پورا دن	دھنشٹا	۴۰/۵۵	۲۲/۴۵	سادھ	۲۳/۱۱	کمبھ	۷/۲۴	۹/۲۱	۶/۲۲	۶/۴۵	۳۰/۵۴	۴/۷	۶/۱۵	۶/۳۶	۳۰	پنچک شروع ۹/۲۱ سے
منگلوار	۳۱	۲۵	۱۳	۱۱	۱۸	دوادشی	۴۰	۷/۵	شت بھکھا	۴۴/۵۰	۲۵/۶	شبھ	۲۳/۳۱	״	-	-	۶/۲۲	۶/۴۶	۳۰/۵۸	۴/۴۵	۶/۱۴	۶/۳۶	۳۱	بھوم پردوش برت وارنی پورب صبح ۷ بجکر ۵ منٹ سے

اس ماہ کے اہم تیوہار ۲ مارچ کو مہاشوراتری برت، ۶ کو شری رام کرشن پرم ہنس جینتی۔ ۷ کو رمضان ۱۲ مارچ کو ہولاشٹک شروع ۱۴ کو مین (چیت) سنکرانتی ۱۵ کو آمکی ایکادشی ۱۸ کو تیوہار ہولی (ہولیکا دہن) ۱۹ کو ہولا میلہ، ۲۰ کو مہاوشو روز، ۲۶ کو ستیلا اشٹمی ۲۷ کو شہادت حضرت علیؓ ۲۹ کو پاپ موچنی ایکادشی، ۳۱ کو وارنی پرب

اس ماہ کے دوران گردش سیارگان مارچ ۱۹۶۲ء کے شروع سے ۱۳ مارچ تک سورج اور برہسپت کمبھ … نظر رہے گا۔ ۱۴ سے سورج مین راس میں داخل ۱۹ مارچ تک … راس پر سنگل شنی کا یوگ رہے گا، ۲۰ مارچ سے منگل کمبھ راس میں … بدھ ۱۷ مارچ سے مین راس میں وکری ہو کر … تاریخ کو غروب ہوگا۔ برہسپت کمبھ راس میں ہی وکری رہے گا جبکہ ۸ مارچ سے کمبھ میں سنیچر مکر میں راہو دھن میں اور کیتو متھن میں …

بارہ راشیوں کی ستیارگان کی روزانہ تاثیرات بابت ماہ مارچ ۱۹۹۲ء

پیشن گوئی بابت ماہ چیت

کنڈلی داخلہ مین سنکرانتی بوقت ۷ بجکر ۱۳ منٹ

(کنڈلی: ۱۰ منگل سنیچر — ۱۱ شکر — ۱۲ سورج بدھ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو چندرماں — ۴ — ۵ برہسپت — ۶ — ۷ — ۸ — ۹ راہو)

چیت ماہ کی سنکرانت بروز شنی وار دسمی تتھی پنر لبسو نچھتر سوبھن یوگ کے وقت صبح ۷ بجکر ۱۳ منٹ پر مین لگن میں داخل ہوگی۔ اس ماہ کے دوران پھاگن پورنماشی ۱۸ مارچ بروز بدھوار اور اماوس ۳ اپریل بروز شکروار کو ہوگی۔ یہ سنکرانتی ۱۵ مہورتی ہے۔ گندم چنے سرسوں السی الائچی کھانڈ گڑ گھی شکر مویشیگان کے نرخوں میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی آئے گی۔ تاریخ ۷ ارمارچ سے بدھ وکری ہو جانے سے تل تیل، کھل بنولے سونا چاندی و شیئر مارکٹ میں تیزی کی لائن بنے گی۔ تاریخ ۱۹ سے منگل کنبھ راشی میں آنے سے سبھی طرح کے اناج دھان، تل، تیل، مونگ پھلی، بناسپتی، گڑ چاول تانبہ پیتل وغیرہ میں پھر تیزی کے جھٹکے لگنے لگیں گے۔ کنڈلی میں منگل سنیچر کے یوگ سے واعدہ بازار میں تیزی ماحول رہے گا۔

سنکرانت راشی پھل — یہ سنکرانت میکھ برکھ سنگھ کنیا برشچک مکر کنبھ راس والوں کو اچھا اثر دینے والی ہوگی۔ باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

جنرل حالات — سنکرانت کنڈلی میں گیارہویں خانہ میں منگل شنی کا یوگ بنا ہوا ہے۔ لگن کے مالک برہسپت پر منگل کی خاص آٹھویں نظر پڑ رہی ہے۔ گرہ چال کے مطابق بھارت میں زبردست اتھل پتھل کے بعد کچھ ٹھہراؤ کے حالات پیدا ہو جائیں گے۔ مرکزی حکومت کے لئے یہ ایک اگنی پریکھشا جیسا مہینہ ہوگا۔ حکمران کانگرس پارٹی کو زبردست مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مگر دسویں گھر پر برہسپت کی اپنی راشی کی نظر مرکزی حکومت کو ٹوٹنے نہیں دے گی۔ پنجاب جموں و کشمیر کے مسئلے پہلے کی طرح بیچ میں ہی لٹکتے رہیں گے۔ اس ماہ میں پانچ شنی وار ہونے سے ایشانی کون دشا (اُتر۔ پورب) میں کسی اہم شخصیت کی وفات کے یوگ ہیں۔ کہیں بھونچال آگ زنی لوٹ مار اور جھگڑے فساد کی وارداتیں برپا ہوں گی۔

متعلقہ راشیوں کے قسمت کے حالات

اس راشی کا سوامی بدھ ہے۔ اس کی دوستی متھن سنگھ تلا کنبھ راس سے اچھی میکھ سنگھ دھن مین راس سے مدھم اور برکھ کنیا برشچک اور مکر راس سے ناقص ہے۔ کرک لگن بدھ وار شکر وار اتوار اس کو سب کاموں میں اچھا ہے مہینہ بار تتھی دوج تیج دوادشی سواتی نچھتر برگھ یوگ سورج چندرماں کنبھ منگل متھن بدھ مین برہسپت کرک شکر سنگھ سنیچر میکھ راہو برشچک کیتو مین راشی گھاتی ہے۔

شبھ کاموں کا وقت، آغاز

جب آپ کو کہیں باہر جانا یا کسی عزیز دوست یا افسر و حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو مارچ کی ۹ ر ۲۵ قبل دوپہر ۵، ۲۳، ۲۹ بعد دوپہر اور ۳، ۱۸ ر ۲۲، ۲۴، ۲۶، ۲۸، ۳۱ تمام شبھ ہیں۔

داخلہ سیارگان — برچرن ہائے نچھتر

داخلہ راس نچھتر بوقت گھنٹہ منٹ

تاریخ	
۱	پردوش برت
۲	بھدرا ۱۲/۳۷ سے ۲/۴۷ تک ۔ بدھ اترا بھادر پد میں ۲۵
۳	شکر دھنشٹا (۱۱) میں ۱۶/۲۹
۴	سورج پوربا بھادر پد ۳/۴۲
۵	پھاگن شدی یکم
۶	چاند نمودار ہوگا۔
۷	رمضان شروع
۸	بھدرا ۱۰/۴۳ سے ۲۲/۱۳ تک
۹	سنیچر شرون (۱۰) میں ۱۱/۳۰
۱۰	سروارتھ سدھ یوگ
۱۱	بدھ ریوتی (۱) میں ۲۶ ۔ منگل دھنشٹا (۱۰) میں ۱۳/۴۲
۱۲	بھدرا ۸/۳ پر ختم
۱۳	- - - -
۱۴	بھدرا ۲۵/۲۹ سے شروع ۔ سنکرانتی چیت
۱۵	شکر شتابھکھا میں ۱۳/۴۲
۱۶	گنڈمول وچار
۱۷	سورج اترا بھادر پد ۱۵/۵۷
۱۸	بھدرا ۱۲/۴۲ تک پورنماں
۱۹	چیت بدی یکم —
۲۰	وکری برہسپتی مگھا (۴) میں ۲۳/۴۴
۲۱	بھدرا ۷/۴۲ تک
۲۲	- - - -
۲۳	- - - -
۲۴	بھدرا ۱۷/۲۸ سے ۳۰/۲۶ تک
۲۵	شکر پوربا بھادر پد ۸/۴۵
۲۶	.. .. ..
۲۷	.. .. ..
۲۸	منگل شتبھکھا (۱) میں ۲۰/۱۳
۲۹	.. .. ..
۳۰	سورج ریوتی (۱) میں ۲۶/۵۴
۳۱	پردوش برت

۱-۲ مارچ

(کنڈلی: ۱۰ چندرماں منگل سنیچر — ۱۱ سورج — ۱۲ بدھ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۴ — ۵ برہسپت — ۶ — ۷ — ۸ — ۹ راہو)

میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، کنبھ اور مین راس کے لئے شبھ دیگر راس کے لئے مدھم پھل ہوگا۔

۳ سے ۵ مارچ (اماوس)

(کنڈلی: ۱۰ شکر منگل سنیچر — ۱۱ سورج چندرماں — ۱۲ بدھ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۴ — ۵ برہسپت — ۶ — ۷ — ۸ — ۹ راہو)

میکھ، متھن، سنگھ کنیا تلا دھن کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم پھل۔

۶ سے ۸ مارچ (۸ کو شکر کنبھ میں)

(کنڈلی: ۱۰ شکر منگل سنیچر — ۱۱ سورج — ۱۲ بدھ چندرماں — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۴ — ۵ برہسپت — ۶ — ۷ — ۸ — ۹ راہو)

میکھ، متھن، کرک، سنگھ تلا، دھن کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل باقی راس والوں کو مدھم پھل۔

۹ سے ۱۱ مارچ

(کنڈلی: ۱۰ منگل سنیچر — ۱۱ سورج شکر — ۱۲ بدھ — ۱ — ۲ چندرماں — ۳ کیتو — ۴ — ۵ برہسپت — ۶ — ۷ — ۸ — ۹ راہو)

متھن کرک کنیا تلا کنبھ اور مین راس کو شبھ میکھ برکھ سنگھ مکر کو مدھم اور برکھ برشچک کو ناقص

۱۲-۱۳ مارچ

(کنڈلی: ۱۰ منگل سنیچر — ۱۱ سورج شکر — ۱۲ بدھ — ۱ — ۲ — ۳ چندرماں کیتو — ۴ — ۵ برہسپت — ۶ — ۷ — ۸ — ۹ راہو)

میکھ متھن سنگھ کنیا تلا، دھن کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم پھل۔

۱۴ سے ۱۶ مارچ (۱۴ سے سورج مین میں)

(کنڈلی: ۱۰ منگل سنیچر — ۱۱ شکر — ۱۲ سورج بدھ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۴ چندرماں — ۵ برہسپت — ۶ — ۷ — ۸ — ۹ راہو)

میکھ متھن، کرک، کنیا، تلا، دھن کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ باقی کو مدھم رہے گا۔

۱۷-۱۸ مارچ

(کنڈلی: ۱۰ منگل سنیچر — ۱۱ شکر — ۱۲ سورج بدھ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۴ — ۵ برہسپت چندر — ۶ — ۷ — ۸ — ۹ راہو)

میکھ متھن کرک کنیا تلا کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل۔ برکھ سنگھ برشچک کو ناقص۔ دیگر کو مدھم

۱۹-۲۰ مارچ (منگل کنبھ میں)

(کنڈلی: ۱۰ سنیچر — ۱۱ شکر منگل — ۱۲ سورج بدھ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۴ — ۵ برہسپت — ۶ چندرماں — ۷ — ۸ — ۹ راہو)

متھن سنگھ کنیا کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ باقی راس والوں کو ناقص

۲۱ سے ۲۴ مارچ

(کنڈلی: ۱۰ سنیچر — ۱۱ منگل شکر — ۱۲ سورج بدھ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۴ — ۵ — ۶ — ۷ چندرماں — ۸ — ۹ راہو)

برکھ متھن، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل جبکہ باقی راس والوں کو مدھم ہوگا۔

۲۵ سے ۲۷ مارچ

(کنڈلی: ۱۰ سنیچر — ۱۱ منگل شکر — ۱۲ سورج بدھ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۴ — ۵ برہسپت — ۶ — ۷ — ۸ — ۹ چندرماں راہو)

میکھ برکھ سنگھ کنیا مکر اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہے گا باقی راس کو مدھم پھل رہے گا۔

۲۸-۲۹ مارچ

(کنڈلی: ۱۰ سنیچر چندر — ۱۱ منگل شکر — ۱۲ سورج بدھ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۴ — ۵ برہسپت — ۶ — ۷ — ۸ — ۹ راہو)

برکھ کرک سنگھ، کنیا، تلا، مکر اور کنبھ راس کو ان تاریخوں کا اثر اچھا راس والوں کو مدھم۔

۳۰-۳۱ مارچ

(کنڈلی: ۱۰ سنیچر — ۱۱ منگل چندر شکر — ۱۲ سورج بدھ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۴ — ۵ برہسپت — ۶ — ۷ — ۸ — ۹ راہو)

برکھ متھن کرک کنیا تلا کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ جبکہ میکھ سنگھ کو مدھم برشچک اور راس کو ناقص۔

گوچر گرہ

گوچر گرہ	پھاگن بدی اماوس ۴ رمارچ								پھاگن شدی اشٹمی ۱۲ رمارچ							
نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۹	۱۳	۱۷	۶	۱۵	۲۳	۱۹	۱۲	۲۷	۲۶	۲۳	۱۹	۱۴	۳	۲۰	۱۲
کلا	۵۵	۴۲	۴۹	۲۴	۴۳	۵۵	۲۶	۴۳	۵۵	۳۱	۴۸	۴۸	۲۳	۴۶	۱۶	۱۷
حرکت روزانہ	۶۰ ۶	۷۰ ۵۰	۳۵ ۵۸	۹۱ ۲	۷ ۴	۷۳ ۲۹	۶ ۳۶	۳ ۱۱	۵۹ ۵۱	۷۳ ۵۰	۴۵ ۵۷	۳۹ ۴۹	۷ ۴۰	۷۴ ۱۷	۵ ۵۸	۳ ۱۱
داخلہ نکشتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	،	[illegible]	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	[illegible]	..	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	[illegible]

گوچر گرہ	پھاگن شدی پورنماں ۱۸ رمارچ								چیت بدی اشٹمی ۲۶ رمارچ							
نام گرہ	لگن	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۳	۲۳	۲۸	۱۷	۱۳	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۱۰	۴	۱۲	۱۲	۲۱	۲۱	۱۱
کلا	۵۴	۲۵	۲۷	۳۰	۳۸	۱۲	۵۳	۵۸	۵۰	۳۰	۳۹	۵۹	۴۶	۵	۳۸	۴۳
حرکت روزانہ	۵۹ ۳۹	۸۱ ۵۹	۴۵ ۴۶	۲ ۴۳	۶ ۵۹	۷۳ ۱۸	۶ ۸	۳ ۱۱	۵۹ ۲۳	۷۱۴ ۱۷	۴۶ ۸	۵۰ ۴۶	۶ ۱۷	۷۳ ۴۱	۶ ۶	۳ ۱۱
داخلہ نکشتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	..	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	[illegible]	—	۲۹	۲۹	[illegible]	[illegible]	۲۹	۲۹	[illegible]

بارہ راشیوں کی سیارگان کی روزانہ تاثیرات بابت ماہ اپریل ۱۹۹۲ء

پیشن گوئی بابت ماہ بیساکھ

داخلہ لگن بیساکھ سنکرانتی بوقت ۱۲/۴ بجے

کیتو ۳ — ۴ — ۵ چندرماں برہسپتی — ۶ — ۷ — ۲ — ۸ — ۱ سورج — ۱۱ منگل — ۹ راہو — ۱۲ شکر بدھ — ۱۰ سنیچر

اس ماہ کی سنکرانت ۱۳ اپریل بروز سوموار ایکادشی تتھی کھانکشترا ورنگھ کے چندرماں میں بعد دوپہر ۴ بج کر ۱۶ منٹ پر سنگھ لگن میں داخل ہوتی ہے۔ اسی روز اردھ کمبھی کا میلہ ہردوار میں لگے گا۔ اس ماہ میں پورن ماشی ۱۷ اپریل شکروار کو اور اماوس ۲ مئی سنیچر وار کو ہوگی۔

بیساکھ سنکرانتی ۳۰ مہورتی دھوانسی نام کی ہونے سے دشیہ اور بیوپاری لوگوں کے لئے خاص فائدہ مند ہوگی مختلف راس والوں کو اس کا پھل اس طرح سے ہوگا۔

سنکرانتی راس پھل میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، دھن، مکر و مین راس والوں کو سنکرانت کا پھل شبھ رہے گا۔ باقی راس والوں کو ملا جلا اثر دے گی۔

بیساکھ سنکرانتی سوموار کو لگنے سے روئی کپاہ تل تیل السی سرسوں وغیرہ جنس تیز بھاؤ ہوں گی، اس کے علاوہ گڑ کھانڈ بنولے مونگ پھلی جوٹ، ناریل، لوہا جست، کوئلہ اور دیگر کالے رنگ کی چیزیں تیز بھاؤ ہوں گی۔ ۱۶ اپریل سے سنیچر دھنشٹہ پنچک میں داخل ہوکر مونٹھ چاول اڑد مسور باجرہ جوار مکئ اور ہر طرح کے اناجوں میں تیزی آئے گی۔ شیئر مارکیٹ میں مندہ کی لہر چلے گی۔ تاریخ ۲۱ سے نیپچون دھن راس میں وکری ہونے سے سبھی طرح کی رسدار چیزوں کے نرخ تل تیل السی رفائنڈ تیل بناسپتی میں تیزی کے اچھا آئیں گے، ۲۶ سے شکر میکھ راس میں آنے سے گائے بھینس وغیرہ چوپائے میں تیزی ہوگی ۲۷ تاریخ سے چارا مویشیاں کی لکڑی کوئلہ سونا تانبہ پیتل لوہا وغیرہ میں تیزی بنے گی۔

جنرل حالات سنکرانت کنڈلی کے لگن میں چندر برہسپتی کا شبھ یوگ بنا ہوا ہے مگر دولت کا مالک بدھ آٹھویں خانہ میں نیچ راس کا ہونے سے عام رعایا کی مالی حالت بہت خراب ہو جائے گی۔ روزمرہ کی ضروریات کی چیزوں کے نرخ بہت بڑھ جائیں گے۔ لوگوں میں بے چینی و بے چینی وہ تناؤ زیادہ ہوگا۔ حکومت عام لوگوں کے مالی حالات ٹھیک (سدھارنے) میں کامیاب نہ ہو پائیگی۔ چوری ڈکیتی لوٹ مار اور قاتلانہ وارداتیں زیادہ برپا ہوں گی۔ سرحدوں پر فوجی نقل و حرکت بھی بڑھ جائے گی۔

آسمانی حالات بھارت کے اتر پچھمی علاقوں میں موسم اکثر یکساں نہ رہے گا۔ اپریل ۴، ۵، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۲۱، ۲۲، ۲۸، ۲۹ تاریخوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہونے کے یوگ ہیں۔

کرک راشیوں کے قسمت کے حالات

اس راشی کا مالک چندرماں ہے۔ اس کی دوستی برکھ، کرک، کنیا، برشچک مین راس سے اچھی سنگھ دھن راس سے شادی، متھن تلا مکر کمبھ راس سے ناقص ہے۔ میکھ لگن سوموار منگلوار شکروار اور اس کو سب کاموں میں ہے اس راشی والے کو سورج برشچک چندرماں سنگھ منگل دھن بدھ کنیا برہسپتی میکھ شکر تلا کیتو کرک راشی مہینہ پوہ تتھی دوج ستمی دواداشی انوراد ھا نکشتر بیل گھات یوگ تکلیف دیتے ہیں۔

شبھ کاموں کا وقت آغاز

جب آپ کو کہیں جانا یا کسی عزیز دوست یا افسر حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو اپریل کی ۹ - ۲۱ - ۲۸ تاریخ قبل دوپہر ۶ - ۸ - ۱۰ - ۱۳ - ۱۵ بعد دوپہر اور ۱۲ - ۲۵ - ۲۷ اپریل کا تمام دن شبھ ہے۔

یکم اپریل

سنیچر ۱۰ — منگل ۱۱ — سورج بدھ ۱۲ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۹ راہو — ۴ — ۶ — ۸ — ۵ برہسپت — ۷ — چندرماں

برکھ، متھن، کرک، تلا، برشچک مکر کمبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا گرہ اچھا باقی کو خراب ہے۔ یعنی ناقص اثر ہوگا

۲ - ۳ اپریل (۲ کو شکر مین میں)

سنیچر ۱۰ — منگل ۱۱ — سورج شکر بدھ ۱۲ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۹ راہو — ۴ — ۶ — ۸ — ۵ برہسپت — ۷ — چندرماں

برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برشچک کمبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا اثر اچھا رہے گا میکھ متھن کنیا دھن اور مکر راس کو مدھم ہے۔

۴ سے ۶ اپریل

سنیچر ۱۰ — منگل ۱۱ — سورج شکر بدھ ۱۲ — چندرماں ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۹ راہو — ۴ — ۶ — ۸ — ۵ برہسپت — ۷

میکھ، برکھ، سنگھ، تلا، برشچک کمبھ اور مین راس کو ان تاریخوں کا اثر اچھا باقی راس والوں کو خراب رہے گا۔

۷ - ۸ اپریل

سنیچر ۱۰ — منگل ۱۱ — سورج بدھ شکر ۱۲ — ۱ — چندرماں ۲ — ۳ کیتو — ۹ راہو — ۴ — ۶ — ۸ — ۵ برہسپت — ۷

میکھ، برکھ، متھن، تلا، برشچک۔ دھن کمبھ اور مین راس کو شبھ، کرک، سنگھ کنیا مکر راس والوں کو خراب رہے گا۔

۹ - ۱۰ اپریل

۱۰ — منگل ۱۱ — سورج بدھ شکر ۱۲ — ۱ — ۲ — چندرماں کیتو ۳ — ۹ راہو — ۴ — ۶ — ۸ — ۵ برہسپت — ۷

برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا برشچک۔ دھن کمبھ اور مین کو اثر شبھ، جبکہ میکھ کرک تلا دھن مکر راس کو خراب ہوگا۔

۱۱ سے ۱۳ اپریل (۱۳ کو سورج میکھ میں)

سنیچر ۱۰ — منگل ۱۱ — سورج بدھ شکر ۱۲ — ۱ — ۲ — ۳ کیتو — ۹ راہو — چندرماں ۴ — ۶ — ۸ — ۵ برہسپت — ۷

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا دھن مکر کمبھ اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ، باقی کو مدھم پھل ہوگا۔

۱۴ سے ۱۶ اپریل

منگل ۱۱ — بدھ شکر ۱۲ — سورج ۱ — ۲ — کیتو ۳ — سنیچر ۱۰ — ۴ — راہو ۹ — ۷ — برہسپتی ۵ — چندرماں ۶ — ۸

میکھ، برکھ، متھن سنگھ کنیا، تلا برشچک دھن کمبھ اور مین راس والوں کو شبھ دوسروں کو مدھم ہے۔

۱۷ - ۱۸ اپریل

منگل ۱۱ — بدھ شکر ۱۲ — سورج ۱ — ۲ — کیتو ۳ — سنیچر ۱۰ — ۴ — راہو ۹ — چندرماں ۷ — برہسپتی ۵ — ۶ — ۸

میکھ متھن کرک سنگھ کنیا مکر اور دھن کو شبھ جبکہ باقی راس والوں کو پھل ناقص رہے گا۔

۱۹ سے ۲۱ اپریل

منگل ۱۱ — بدھ شکر ۱۲ — سورج ۱ — ۲ — کیتو ۳ — سنیچر ۱۰ — ۴ — راہو ۹ — ۷ — برہسپتی ۵ — ۶ — چندرماں ۸

میکھ کرک کنیا دھن مکر اور مین راس والوں کو شبھ پھل رہے گا۔ جبکہ باقی کو ناقص اثر ہوگا۔

۲۲ سے ۲۶ اپریل (۲۶ کو شکر میکھ میں)

منگل ۱۱ — بدھ شکر ۱۲ — سورج ۱ — ۲ — کیتو ۳ — سنیچر ۱۰ — ۴ — چندرماں راہو ۹ — ۷ — برہسپتی ۵ — ۶ — ۸

میکھ برکھ سنگھ کنیا تلا برشچک مکر اور مین راس والوں کو اس تاریخ کا پھل شبھ رہے گا۔

۲۷ - ۲۸ اپریل (۲۷ کو منگل مین میں)

چندرماں ۱۱ — منگل بدھ ۱۲ — سورج شکر ۱ — ۲ — کیتو ۳ — سنیچر ۱۰ — ۴ — راہو ۹ — ۷ — برہسپتی ۵ — ۶ — ۸

میکھ، برکھ کرک سنگھ تلا۔ برشچک مکر کمبھ اور مین کو شبھ جبکہ دوسری راس والوں کو مدھم ہے۔ یعنی ملا جلا اسر ہوگا

۲۹ - ۳۰ اپریل

۱۱ — منگل بدھ چندرماں ۱۲ — سورج شکر ۱ — ۲ — کیتو ۳ — سنیچر ۱۰ — ۴ — راہو ۹ — ۷ — برہسپتی ۵ — ۶ — ۸

میکھ برکھ متھن کرک سنگھ کنیا۔ تلا برشچک مکر کمبھ اور مین راس والوں کو شبھ باقی کو ملا جلا اثر ہوگا۔

داخلہ سیارگان برچرن ہائے نچھتر

اپریل ۱۹۹۲ء

داخلہ نچھتر دینو بوقت گھنٹہ منٹ

تاریخ	
۱	بھدرا ۲۱/۲۸ سے ۲۱ تک
۲	شکر مین راشی میں ۱۱/۴
۳	بدھ اترا بھادر پد میں، بدھ پورب سے طلوع ہو
۴	برہمی سنکرانت شروع، شکر برہسپت میں ۲۵
۵	یکم شوال
۶	.. ..
۷	.. ..
۸	سردارتھ سدھ یوگ
۹	بھدرا ۲۸/۳۵ سے شروع
۱۰	بھدرا ۱۵/۳۰ پر ختم
۱۱	شری رام نومی۔ نوراترے ختم
۱۲	گنڈمول وچار
۱۳	سورج اشونی پچھتر میں ۱۶/۱۶، بیساکھ سنکرانتی ایکادشی
۱۴	.. ..
۱۵	شکر ریوتی پچھتر میں ۲۳/۲۴
۱۶	سنیچر دھنشٹا میں ۲۸/۲۵، بھدرا ۱۲/۱۳ سے شروع
۱۷	بیساکھ پورنماں
۱۸	بیساکھ بدی ایکم
۱۹	بھدرا ۱۵/۵۳ سے شروع
۲۰	بھدرا ۴/۵۹ پر ختم
۲۱	گنڈمول وچار
۲۲	گنڈمول وچار۔
۲۳	بھدرا ۱۱ سے ۲۰/۵۵ تک
۲۴	راہو مولا (۳) میں ۱۰/۳۰، کیتو آردرا (۱) میں
۲۵	سردارتھ سدھ یوگ
۲۶	شکر اشونی میں ۱۹/۲۷
۲۷	سورج بھرنی پچھتر میں، بدھ ریوتی میں
۲۸	بروتھنی ایکادشی
۲۹	.. ..
۳۰	بھدرا ۱۲/۱۸ سے شروع برہسپت مارگی ہوگا
۰	. . .

چیت بدی اماوس ۳ - اپریل

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	مین	مین	کمبھ	مین	سنگھ	مین	مکر	دھن
انش	۱۹	۱۷	۱۰	۶	۱۲	۰۰	۲۲	۱۱
کلا	۴۴	۱۶	۵۱	۴۷	۳	۵۷	۲۱	۷
حرکت روزانہ	۵۹ / ۱	۷۲۰ / ۵۱	۴۶ / ۲۹	۳۱ / ۰۰	۵ / ۱۵	۷۳ / ۴۹	۴ / ۵۴	۳ / ۱۱
داخلہ نکشتر	ریوتی ۱	ریوتی ۱	شت ۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مولا
طلوع و غروب	-	غروب	ط/م	ط/و	ط/و	ط/م	ط/م	ع/ج

چیت سدی اشٹمی ۱۰ اپریل صبح ۵½ بجے

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	مین	متھن	کمبھ	مین	سنگھ	مین	مکر	دھن
انش	۲۶	۲۱	۱۶	۵	۱۱	۹	۲۲	۱۰
کلا	۳۷	۸	۱۵	۰۰	۳۲	۳۵	۵۲	۴۵
حرکت روزانہ	۵۸ / ۵۰	۸۴۳ / ۵۰	۴۵ / ۵۱	۶ / ۵۶	۴ / ۵	۷۳ / ۵۹	۴ / ۴۳	۱۳ / ۱۱
داخلہ نکشتر	ریوتی ۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	-	ط/م	ط/م	ط/و	ط/م	ط/م	ط/م	ع/ج

چیت سدی پورنماں ۱۷ اپریل صبح ۵½ بجے

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	میکھ	تلا	کمبھ	مین	سنگھ	مین	مکر	دھن
انش	۳	۰۰	۲۱	۷	۱۱	۱۸	۲۳	۱۰
کلا	۲۹	۵۶	۴۱	۲۷	۱۰	۱۳	۲۱	۲۴
حرکت روزانہ	۵۸ / ۲۹	۸۲۷ / ۵۶	۴۵ / ۴۸	۳۹ / ۱۵	۱ / ۵۷	۷۳ / ۴۶	۳ / ۳	۳ / ۱۱
داخلہ نکشتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	-	ط/م	ط/م	ط/م	ط/و	ط/م	ط/م	ع/ج

بیساکھ بدی اشٹمی ۲۵ اپریل

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	میکھ	مکر	کمبھ	مین	سنگھ	مین	مکر	دھن
انش	۱۱	۴	۲۷	۱۴	۱۰	۲۸	۲۳	۹
کلا	۱۷	۲۰	۵۱	۱۰	۵۶	۴	۴۹	۵۷
حرکت روزانہ	۵۸ / ۲۴	۷۰۹ / ۵۶	۴۵ / ۵۱	۶۴ / ۹	۱ / ۹	۷۳ / ۲۰	۲ / ۵۸	۳ / ۱۰
داخلہ نکشتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	-	ط/م	ط/م	ط/م	ط/و	ط/م	ط/م	ع/ج

ماہ مئی ۱۹۹۲ء	تاریخ انگریزی	شوال ۱۴۱۲ ہجری	بیساکھ ۱۳۹۹ فصلی	بیساکھ ۱۹۱۴ شاکا	بیساکھ ۲۰۴۹ بکرمی	تتھی قیام بیساکھ بدی سمت ۲۰۴۹ بکرمی: نام تتھی	تتھی: گھڑی پل	تتھی: سٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ	اوقات نکشتر روزانہ: نام نکشتر	نکشتر: گھڑی پل	نکشتر: سٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	یوگ: گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں روزانہ: نام راس	راس: گھڑی پل	راس: سٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب: طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب: غروب گھنٹہ منٹ	مقدار دن روزانہ گھڑی پل	طلوع چندرماں گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب دہلی گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب دہلی گھنٹہ منٹ	تاریخ انگریزی	تیوہار پربھ بھدرا داخلہ طلوع و غروب سیارگان (سورج اترائین میں۔ موسم گرما)
شکروار	۱	۲۷	۱۴	۱۱	۱۹	چودش	۴۵ ۳۰	۲۳ ۵۹	ریوتی	۱۸ ۳۸	۱۳ ۱۴	وشکنبھ پریتی	۹/۴۵ ۵/۲۵	میکھ	۱۸ ۳۸	۱۳ ۱۴	۵ ۴۷	۷ ۶	۳۳ ۱۸	۵ ۴۵	۵ ۴۱	۶ ۵۵	۱	مئی دوس۔ پنچک ختم ۱۳/۱۴ بجے
سنیچروار	۲	۲۸	۱۵	۱۲	۲۰	اماوس	۴۳ ۲۵	۲۳ ۱۶	اشونی	۱۹ ۱۳	۱۳ ۲۷	آیوسمان	۲۷ ۱۳	〃	〃	〃	۵ ۴۶	۷ ۷	۳۳ ۲۲	۶ ۳۹	۵ ۴۰	۶ ۵۶	۲	سنیچرواسری اماوس اشنان دان وغیرہ
اتوار	۳	۲۹	۱۶	۱۳	۲۱	بیساکھ شدی ۱	۴۴ ۵۳	۲۲ ۶	بھرنی	۱۸ ۳۵	۱۳ ۱۱	سوبھاگ	۲۵ ۵	برکھ	۳۳ ۵	۱۸ ۵۹	۵ ۴۵	۷ ۸	۳۳ ۲۸	۷ ۴۷	۵ ۳۹	۶ ۵۷	۳	بیساکھ شکل پکھ شروع
سوموار	۴	۳۰	۱۷	۱۴	۲۲	دوج	۳۷ ۸	۲۰ ۳۵	کرتکا	۱۶ ۴۳	۱۲ ۲۱	شوبھن	۲۲ ۳۶	〃	〃	〃	۵ ۴۴	۷ ۸	۳۳ ۳۰	۸ ۲۱	۵ ۳۸	۶ ۵۷	۴	شواجی جینتی۔ چاند نمودار ہوگا۔
منگلوار	۵	ذیعقد ۱	۱۸	۱۵	۲۳	تیج	۳۲ ۴۴	۱۸ ۴۳	روہنی	۱۴ ۴۴	۱۱ ۴۴	اتی گنڈ	۱۹ ۵۷	متھن	۴۳ ۶	۲۲ ۵۷	۵ ۴۳	۷ ۹	۳۳ ۳۵	۹ ۳۷	۵ ۳۷	۶ ۵۸	۵	اکشیہ تیج۔ شری پسرشورام جینتی
بدھوار	۶	۲	۱۹	۱۶	۲۴	چوتھ	۲۷ ۴۵	۱۶ ۴۰	مرگشرا	۱۱ ۳۸	۱۰ ۲۱	سکرماں	۱۷ ۲۹	〃	〃	〃	۵ ۳۹	۷ ۹	۳۳ ۵۰	۱۰ ۳	۵ ۳۵	۶ ۵۸	۶	بھدرا ۱۶/۴۸ پر ختم
ویروار	۷	۳	۲۰	۱۷	۲۵	پنچمی	۲۳ ۵۰	۱۴ ۴۹	آردرا	۸ ۳	۸ ۵۴	دھرتی	۱۴ ۳۹	کرک	۵۰ ۵۲	۲۶ ۲	۵ ۳۸	۷ ۱۱	۳۳ ۵۰	۱۱ ۲۱	۵ ۳۵	۶ ۵۹	۷	گورو شنکراچاریہ جینتی۔ بدھ میکھ راشی میں ۱۰/۵ بجے
شکروار	۸	۴	۲۱	۱۸	۲۶	چھٹی	۱۷ ۸	۱۲ ۲۱	پنرنبس	۵ ۸	۷ ۴۳	شول	۱۱ ۵۸	〃	〃	〃	۵ ۳۹	۷ ۱۲	۳۳ ۵۰	۱۲ ۱۵	۵ ۳۵	۶ ۵۹	۸	شری رام انوجاچاریہ جینتی
سنیچروار	۹	۵	۲۲	۱۹	۲۷	سپتمی	۱۱ ۴۷	۱۰ ۱۹	پکھ / اشلیکھا	[illegible]	[illegible]	گنڈ / برڈھی	[illegible]	سنگھ	۵۸ ۵	۲۸ ۵۲	۵ ۳۸	۷ ۱۲	۳۳ ۵۵	۱۳ ۹	۵ ۳۴	۷ ۰۰	۹	شری گنگا جینتی بھدرا ۱۰/۱۹ سے ۲۱/۱۶ تک
اتوار	۱۰	۶	۲۳	۲۰	۲۸	اشٹمی	۶ ۲۵	۸ ۱۲	مگھا	۵۳ ۴۳	۲۴ ۳۱	دھرو	۲۷ ۳۴	〃			۵ ۳۸	۷ ۱۳	۳۳ ۵۵	۱۴ ۱۲	۵ ۳۳	۷ ۱	۱۰	.. .. (شکر مشرق میں غروب ۱۱ مئی)
سوموار	۱۱	۷	۲۴	۲۱	۲۹	نومی / دسمی	۱ ۵۵/۵۸	[illegible]	پوربا پھالگنی	۵۱ ۳۵	۲۶ ۱۵	ویاگھات	۲۴ ۴۵	〃	〃	〃	۵ ۳۸	۷ ۱۳	۳۳ ۵۸	۱۵ ۴۰	۵ ۳۲	۷ ۱	۱۱	شکر پورب میں غروب ہوگا ۱۵/۵۸ سیتا نومی
منگلوار	۱۲	۸	۲۵	۲۲	۳۰	ایکادشی	۵۱ ۱۵	۲۶ ۷	اترا پھالگنی	۴۸ ۴۵	۲۵ ۷	ہرشن	۲۲ ۸	کنیا	۵ ۵۳	۷ ۵۸	۵ ۳۷	۷ ۱۳	۳۴ ۰	۱۶ ۴۹	۵ ۳۰	۷ ۲	۱۲	موہنی ایکادشی برت -
بدھوار	۱۳	۹	۲۶	۲۳	۳۱	دوادشی	۲۷ ۸	۲۴ ۲۸	ہست	۴۶ ۲۸	۲۴ ۱۲	وجر	۱۹ ۳۵	〃	〃	〃	۵ ۳۷	۷ ۱۴	۳۴ ۳	۱۷ ۵۲	۵ ۲۹	۷ ۳	۱۳	.. ..
ویروار	۱۴	۱۰	۲۷	۲۴	جیٹھ ۱	تردوشی	۳۳ ۳۸	۲۳ ۷	چترا	۴۴ ۵۸	۲۳ ۳۵	سدھی	۱۷ ۳۴	تلا	۱۵ ۴۴	۱۱ ۵۲	۵ ۳۶	۷ ۱۵	۳۴ ۵	۱۸ ۴۴	۵ ۲۸	۷ ۳	۱۴	سورج برکھ راشی ۱۳/۳۱ جیٹھ سنکرانتی ۳۰ مہورتی۔ پردوش برت
شکروار	۱۵	۱۱	۲۸	۲۵	۲	چودش	۴۱ ۲۰	۲۲ ۸	سواتی	۴۴ ۳۳	۳۳ ۲۱	ویتی پات	۱۵ ۱۷	〃	〃	〃	۵ ۳۶	۷ ۱۶	۳۴ ۸	۱۹ ۱۱	۵ ۲۸	۷ ۴	۱۵	نرسنگھ جینتی بھدرا ۲۸/۸ سے
سنیچروار	۱۶	۱۲	۲۹	۲۶	۳	پورنماں	۴۰ ۰	۲۱ ۳۵	وشاکھا	۴۵ ۳	۲۳ ۳۶	وریان	۱۳ ۵۹	برشچک	۲۹ ۵۲	۱۷ ۳۴	۵ ۳۵	۷ ۱۶	۳۴ ۱۳	۱۹ ۴۳	۵ ۲۷	۷ ۴	۱۶	بدھ پورنماں۔ بدھ جینتی۔ بیساکھ اشنان ختم کورم جینتی
اتوار	۱۷	۱۳	جیٹھ ۱	۲۷	۴	جیٹھ بدی ۱	۴۰ ۱۸	۲۱ ۴۱	انورادھا	۴۷ ۰	۲۴ ۲۲	پرگھ	۱۲ ۴۶	〃	〃	〃	۵ ۳۴	۷ ۱۷	۳۴ ۱۵	۲۰ ۱۳	۵ ۲۷	۷ ۵	۱۷	جیٹھ بدی (کرشن پکھ) شروع۔ نارد جینتی
سوموار	۱۸	۱۴	۲	۲۸	۵	دوج	۴۱ ۴۸	۲۲ ۱۷	جیشٹھا	۵۰ ۳۳	۲۵ ۴۳	شو	۱۲ ۶	دھن	۵۰ ۲۳	۲۵ ۴۳	۵ ۳۴	۷ ۱۸	۳۴ ۱۸	۲۰ ۵۵	۵ ۲۷	۷ ۶	۱۸	گنڈ مول وچار
منگلوار	۱۹	۱۵	۳	۲۹	۶	تیج	۴۴ ۵۵	۲۳ ۳۱	مولا	۵۵ ۱۰	۲۷ ۲۷	سدھ	۱۱ ۴۵	〃	〃	〃	۵ ۳۲	۷ ۱۸	۳۴ ۲۳	۲۱ ۳۰	۵ ۲۶	۷ ۶	۱۹	بھدرا ۱۰/۴۸ سے ۲۳/۳۱ تک
بدھوار	۲۰	۱۶	۴	۳۰	۷	چوتھ	۴۹ ۲۰	۲۵ ۱۶	پوروا کھاڑا	۶۰	پورا روز	سادھ	۱۲ ۰	مکر	۱۸ ۴۲	۱۳ ۱	۵ ۳۲	۷ ۱۹	۳۴ ۲۵	۲۳ ۳۱	۵ ۲۶	۷ ۷	۲۰	شکر برکھ میں ۲۸/۴۳۔ شری گنیش چوتھ۔ سائین سورتھی میں بدھ غروب
ویروار	۲۱	۱۷	۵	۳۱	۸	پنچمی	۵۴ ۰	۲۷ ۲۴	پوروا کھاڑا	۱ ۱۸	۶ ۳	شبھ	۱۲ ۳۷	〃	〃	〃	۵ ۳۱	۷ ۲۰	۳۴ ۲۸	۲۳ ۲۵	۵ ۲۵	۷ ۷	۲۱	.. ..
شکروار	۲۲	۱۸	۶	جیٹھ ۱	۹	چھٹی	۶۰ ۰۰	پورا دن	اترا کھاڑا	۸ ۱۸	۸ ۵۰	شکل	۱۳ ۲۵	〃	〃	〃	۵ ۳۱	۷ ۲۱	۳۴ ۳۳	طلوع نہیں	۵ ۲۵	۷ ۷	۲۲	شاکا جیٹھ شروع
سنیچروار	۲۳	۱۹	۷	۲	۱۰	〃	۰ ۵۰	۵ ۵۱	شرون	۱۵ ۵۰	۱۱ ۵۱	برہم	۱۴ ۲۴	کنبھ	۴۹ ۳۲	۲۵ ۱۹	۵ ۳۰	۷ ۲۱	۳۴ ۳۵	۵۵	۵ ۲۵	۷ ۸	۲۳	بدھ برکھ راشی میں ۲۷/۴۳۔ پنچک شروع ۲۵/۱۹
اتوار	۲۴	۲۰	۸	۳	۱۱	سپتمی	۶ ۵۸	۸ ۱۷	دھنشٹھا	۲۳ ۱۳	۱۴ ۴۷	ایندر	۱۵ ۲۲	〃	〃	〃	۵ ۳۰	۷ ۲۲	۳۴ ۳۸	۱ ۱۴	۵ ۲۵	۷ ۸	۲۴	.. ..
سوموار	۲۵	۲۱	۹	۴	۱۲	اشٹمی	۱۲ ۲۸	۱۰ ۲۹	ست بکھا	۲۹ ۵۵	۱۷ ۲۸	ویدھرتی	۱۶ ۷	〃	〃	〃	۵ ۲۹	۷ ۲۳	۳۴ ۴۰	۲ ۸	۵ ۲۴	۷ ۹	۲۵	.. .. ..
منگلوار	۲۶	۲۲	۱۰	۵	۱۳	نومی	۱۷ ۱۵	۱۲ ۲۳	پوروا بھادر	۳۵ ۳۵	۱۹ ۴۳	وشکنبھ	۱۶ ۲۹	مین	۱۹ ۱۰	۱۳ ۹	۵ ۲۹	۷ ۲۴	۳۴ ۴۳	۲ ۴۵	۵ ۲۴	۷ ۱۰	۲۶	بھدرا ۲۲/۲۳ سے ۲۵ تک
بدھوار	۲۷	۲۳	۱۱	۶	۱۴	دسمی	۲۰ ۲۰	۱۳ ۳۷	اترا بھادر	۳۹ ۴۰	۲۱ ۲۱	پریتی	۱۶ ۲۶	〃			۵ ۲۹	۷ ۲۵	۳۴ ۴۸	۳ ۹	۵ ۲۴	۷ ۱۰	۲۷	.. ..
ویروار	۲۸	۲۴	۱۲	۷	۱۵	ایکادشی	۲۱ ۴۵	۱۴ ۱۱	ریوتی	۴۲ ۳	۲۲ ۱۸	آیوسمان	۱۵ ۴۹	میکھ	۴۲ ۳	۲۲ ۱۸	۵ ۲۹	۷ ۲۵	۳۴ ۵۰	۳ ۱۵	۵ ۲۴	۷ ۱۱	۲۸	اپرا ایکادشی برت۔ پنچک ختم ۲۲/۱۸
شکروار	۲۹	۲۵	۱۳	۸	۱۶	دوادشی	۲۱ ۴۴	۱۴ ۵	اشونی	۴۳ ۴۰	۲۲ ۲۳	سوبھاگیہ	۱۴ ۲۷	〃		〃	۵ ۲۸	۷ ۲۶	۳۴ ۵۳	۳ ۲	۵ ۲۴	۷ ۱۱	۲۹	پردوش برت۔ سنیچر وکری ہوگا (مکر میں)
سنیچروار	۳۰	۲۶	۱۴	۹	۱۷	تردوشی	۱۹ ۳	۱۳ ۵	بھرنی	۴۱ ۴۸	۲۲ ۱۱	شوبھن	۱۳ ۴۸	برکھ	۵۶ ۱۳	۲۷ ۵۷	۵ ۲۸	۷ ۲۶	۳۴ ۵۳	۴ ۴۷	۵ ۲۴	۷ ۱۲	۳۰	بھدرا ۱۳/۵ سے ۲۴/۱۹ تک
اتوار	۳۱	۲۷	۱۵	۱۰	۱۸	چودش	۱۵ ۱۳	۱۱ ۴۳	کرتکا	۳۹ ۲۸	۲۱ ۱۵	اتی گنڈ	۱۰ ۷	〃	〃	〃	۵ ۲۸	۷ ۲۷	۳۴ ۵۵	۵ ۱۱	۵ ۲۴	۷ ۱۲	۳۱	بٹ ساوتری برت شروع

اس ماہ کے اہم تیوہار تاریخ ۵ مئی کو اکشیہ تیج کا پرب ہوگا اس روز کیا گیا۔ جپ۔ تپ دان وغیرہ کا مہاتم بہت گن ہوتا ہے۔ شری گنگا جینتی ۹ مئی کو ہے۔ اس روز شری گنگا پر اشنان کرنے کا خاص مہاتم ہوگا۔ ۱۲ کو موہنی ایکادشی کا برت تاریخ ۱۴ کو جیٹھ سنکرانتی ۱۶ تاریخ کو بدھ پورنماں برت اسی روز بیساکھ اشنان ختم ہوگا۔ تاریخ ۲۹ مئی کو اپرا ایکادشی کا برت ہوگا۔ از پنڈت پنا لال جیوتشی بالندھر شہر۔

اس ماہ کے دوران گردش سیارگان ۲ مئی کو سورج چندر۔ شکر پر برہسپت کی شبھ نظر ہے کو بدھ میکھ میں داخل ہوگا۔ ۱۱ مئی سے شکر گرہ مشرق میں غروب ہوگا۔ ۱۴ سے سورج برکھا میں داخل ہوگا۔ ۲۰ تاریخ کو شکر اپنی راشی برکھ میں داخل ہوگا۔ ۲۳ کو بدھ بھی برکھا میں داخل ہوگا اسی روز سے سورج بدھ شکر اکیٹھے ہوں گے ۲۸ مئی کو بدھ۔ شکر کی یوتی ہوگی۔

بارہ راشیوں کی سیارگان کی روزانہ تاثیرات بابت ماہ مئی سنہ ۱۹۹۲ء پیشن گوئی بابت ماہ جیٹھ

داخلہ سیارگان برچرن ہائے نچھتر

داخلہ نچھتر وغیرہ گھنٹہ منٹ میں

۱	پنچک ختم ۱۳/۱۴ مئی دوس
۲	منگل اترابھادر پد ۷/۱۴
۳	بیساکھ شدی ایکم۔
۴	چاند نمودار ہوگا۔
۵	بھدرا ۲۷/۴۵ سے شروع
۶	بھدرا ۱۶/۴۸ پرختم
۷	بدھ اشونی نچھتر میں ۵/۵۰ — شکر بھرنی نچھتر میں ۱۵/۴۸
۸	.. .. ..
۹	بھدرا ۱۰/۱۹ سے ۲۱/۸ تک
۱۰	سورج کرتیکا میں ۲۶/۱۸
۱۱	شکر ستارہ غروب
۱۲	بھدرا ۱۵/۴ سے ۲۶/۷ تک
۱۳	.. .. ..
۱۴	برکھ (جیٹھ) سنکرانتی
۱۵	بدھ بھرنی نچھتر میں ۱۲/۳۷ — بھدرا ۸ سے شروع
۱۶	بھدرا ۱۳/۳۹ پرختم
۱۷	جیٹھ بدی ایکم
۱۸	شکر کرتیکا نچھتر میں ۱۱/۴۸
۱۹	منگل ریوتی نچھتر میں ۱۸/۱۳
۲۰	بدھ پورب میں غروب
۲۱	.. .. ..
۲۲	بدھ کرتیکا نچھتر میں ۱۲/۱۹
۲۳	بھدرا ۵/۵۱ سے ۱۹/۵ تک
۲۴	سورج روہنی میں ۲۲/۳۱
۲۵	.. .. ..
۲۶	بھدرا ۱۲/۲۳ سے شروع
۲۷	.. .. ..
۲۸	پنچک ختم ۳۲/۴۸ — بدھ روہنی نچھتر میں
۲۹	شکر روہنی نچھتر میں ۷/۳۶
۳۰	بھدرا ۱۳/۵ سے ۲۴/۱۹ تک
۳۱	بٹ ساوتری برت شروع

شبھ کاموں کا وقت آغاز

جب آپ کو کہیں جانا یا کسی عزیز دوست نیز حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو مئی کی ۱۳، ۲۶ تاریخ کا وقت قبل دوپہر ۱۵، ۱۷، ۲۰ بعد دوپہر اور دوپہر ۶، ۸، ۱۱، ۲۱، ۲۸ کی تمام دن شبھ ہے۔

سنگھ راشیوں کے قسمت کے حالات

اس کی دوستی میکھ متھن سنگھ تلا دھن راس سے اچھی ہے۔ برکھ کنیا کنبھ اس سے مساوی کرک برشچک مکر اور مین راس سے ناقص ہے۔ کرک لگن اتوار منگلوار اس کو سب کاموں میں اچھا ہے۔ اس راشی والے کو سورج چندرماں مکر منگل برکھ بدھ کنیا برہسپت متھن راشی کا مہینہ جیٹھ تھی تیج اشٹمی ترودشی مولا نچھتر دھرت یوگ گھاتی ہیں۔

داخلہ برکھ سنکرانتی لگن بوقت ۱۹ بجے

۱۲ منگل، ۱ شکر بدھ، ۲ سورج، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپتی، ۶، ۷ چندرماں، ۸، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۱

جیٹھ سنکرانتی ۱۴ مئی بروز دوار چترا نچھتر ترودشی تھی شام ۷ بجکر ۵۴ منٹ پر برشچک لگن میں داخل ہوتی ہے نند نام کی یہ سنکرانت ۳۰ مہورتی دیروار کو ہونے سے گڑ کھانڈ تیل سرسوں دودھ اور دیگر رسدار چیزیں اور پھل بنولے لیشچار ا اور سب طرح کی دالیں وغیرہ تیزی کا رخ پکڑیں گی۔ بیساکھ پورنماں سنیچر وار کو ہونے سے شیئر مارکیٹ اور واعدہ بازار میں تیزی کا ماحول بنے گا جیٹھ بدی کے شروع میں شکر کرتیکا نچھتر میں جانے سے سونا چاندی ہیرے جواہرات تانبہ پیتل اور سب طرح کی چیزوں میں تیزی بنے گی۔ مئی ۲۵ کو سنیچر مکر راشی میں وکری ہونے سے روئی و کپاس کی قیمتوں میں گراوٹ ہوگی۔ لوہا سیسہ السی سرسوں تیل تمباکو کلی بنولے اور شیئر مارکیٹ میں گڑ بڑی کے بعد تیزی آئے گی۔ ۳۰-۳۱ مئی کو واعدہ بازار میں خاموشی رہے گی۔

سنکرانت راشی پھل: میکھ متھن کرک سنگھ تلا دھن مکر وکنبھ راشی والوں کو اس سنکرانتی کا پھل اچھا رہے گا باقی راشی کو ملا جلا اثر دے گی۔

دھرم شاستر: بیساکھ شدی تیج کو اکشے تیج کو کئے گئے ہوم جپ تپ دان اشنان وغیرہ کرنے سے ان کے پن کا ثمرہ مدت تک بنا رہتا ہے۔ تریتا یگ کا آغاز بھی اسی روز ہوا تھا۔ اس روز شری گنگا اشنان کر کے پنکھا چھاتا کھڑاؤں برتن گگری ستو شکر آم خربوزہ وغیرہ پھلوں کے دان کا خاص مہاتم ہوتا ہے۔

ملکی حالات: جیٹھ بدی شدی ماہ میں پانچ اتوار ہونے سے ملک میں فسادات آیدرو دنگے اور جانی نقصان زیادہ ہوں گے کہیں پر آگ زنی اور توڑ پھوڑ کی وارداتیں ہوں گی۔ ہنکر دسنکرانت منڈلی میں گنیش منگل پر سنیچر کی خاص تیسری نظر پڑ رہی ہے۔ جس سے ملک کے کسی سرکردہ لیڈر کے وجود کو خطرہ ہونے کا اندیشہ ہوگا۔ حکمران سرکار کو عام رعایا کے دیگر مسائل کو لے کر پیچیدہ حالات کا سامنا کرنا پڑے گا آسام پنجاب جموں و کشمیر اڑیسہ وغیرہ صوبوں میں اندرونی حالات بگڑیں گے۔

کرہ فلک: اس ماہ کے نصف حصہ میں اتری بھارت کے مزید علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بوچھاریں گی۔ دوسرے حصے میں پنجاب۔ اترپردیش دہلی ہریانہ ہماچل جموں میں تیز گرم ہوائیں اور گرمی کا زور بڑھے گا۔

تحریر زد جیوتش پنڈت پنالال

یکم مئی

۱۲ چندرماں منگل بدھ، ۱ سورج شکر، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپتی، ۶، ۷، ۸، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۱

میکھ۔ برکھ۔ متھن۔ سنگھ۔ برشچک اور مکر راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ باقی کو خراب۔

۲ - ۳ مئی (اماوس)

۱۲ منگل بدھ، ۱ سورج چندر شکر، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپتی، ۶، ۷، ۸، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۱

میکھ برکھ کرک سنگھ برشچک مکر کنبھ اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل اچھا او متھن کنیا تلا اور دھن راس کو خراب۔

۴ سے ۷ مئی (۷ کو بدھ میکھ میں)

۱۲ منگل بدھ، ۱ سورج شکر، ۲ چندر، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپتی، ۶، ۷، ۸، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۱

میکھ برکھ سنگھ کنیا برشچک مکر اور کنبھ راس کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور باقی راس والوں کو خراب۔

۸ - ۹ مئی

۱۲ منگل، ۱ سورج بدھ شکر، ۲، ۳ کیتو، ۴ چندرماں، ۵ برہسپتی، ۶، ۷، ۸، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۱

میکھ، برکھ کرک سنگھ کنیا برشچک دھن مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ

۱۰ سے ۱۲ مئی

۱۲ منگل، ۱ بدھ سورج شکر، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپتی چندر، ۶، ۷، ۸، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۱

میکھ برکھ متھن، سنگھ، کنیا تلا برشچک دھن مکر اور کنبھ راس والوں کو پھل اچھا باقی کو خراب ہے۔

۱۳-۱۴ مئی (۱۴ کو سورج برکھ میں)

۱۲ منگل، ۱ بدھ سورج شکر، ۲، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپتی، ۶ چندرماں، ۷، ۸، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۱

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ تلا، دھن، مکر اور کنبھ راس والوں کو پھل اچھا اور باقی کو خراب پھل ہے۔

۱۵-۱۶ مئی

۱۲ منگل، ۱ بدھ شکر، ۲ سورج، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپتی، ۶، ۷ چندرماں، ۸، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۱

میکھ برکھ، متھن سنگھ کنیا دھن مکر اور کنبھ راس کو شبھ جبکہ متھن کرک تلا برشچک اور مین راس کو مدھم پھل رہے گا۔

۱۷ - ۱۸ مئی

۱۲ منگل، ۱ بدھ شکر، ۲ سورج، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپتی، ۶، ۷، ۸ چندرماں، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۱

میکھ برکھ متھن سنگھ کنیا، برشچک دھن مکر اور کنبھ راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ کرک اور مین کو ناقص۔

۱۹ - ۲۰ مئی (۲۰ کو شکر برکھ میں)

۱۲ منگل، ۱ بدھ، ۲ سورج، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپتی، ۶، ۷، ۸، ۹ راہو چندر، ۱۰ سنیچر، ۱۱

میکھ، برکھ، کرک سنگھ کنیا برشچک مکر اور کنبھ راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ متھن تلا دھن اور مین کو مدھم۔

۲۱ سے ۲۳ مئی (۲۳ کو بدھ برکھ میں)

۱۲ منگل، ۱ بدھ، ۲ سورج شکر، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپتی، ۶، ۷، ۸، ۹ راہو، ۱۰ چندرماں، ۱۱

میکھو۔ برکھ۔ کرک۔ سنگھ۔ کنیا۔ تلا۔ مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راس والوں کو اس کا اثر خراب۔

۲۴ سے ۲۸ مئی

۱۲ منگل، ۱، ۲ سورج شکر بدھ، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپتی، ۶، ۷، ۸، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۱ چندرماں

میکھ برکھ سنگھ کنیا برشچک مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ باقی کو خراب۔

۲۹ سے ۳۱ مئی

۱۲ منگل، ۱ چندر، ۲ سورج شکر بدھ، ۳ کیتو، ۴، ۵ برہسپتی، ۶، ۷، ۸، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۱

میکھ برکھ کرک سنگھ تلا برشچک مکر کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ ہوگا۔ باقی کو ملا جلا پھل رہے گا۔

بیساکھ بدی اماوس ۲ مئی

نام گرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
داخلہ راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۸	۸	۳	۲۳	۱۰	۶	۲۴	۹
کلا	۵	۵۴	۱۶	۳۳	۵۳	۴۱	۹	۳۵
حرکت روزانہ	۵۸ ۱۱	۸۰۳ ۳۴	۴۵ ۴۸	۸۰ ۵۸	۹	۴۳ ۲	۲ ۴۶	۳ ۱۱
داخلہ نچھتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	--	غ	ط م	ط م	ط م	ط م	ط م	ط م

بیساکھ شدی اشٹمی ۱۰ مئی

نام گرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
داخلہ راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۵	--	۹	۴	۱۱	۱۶	۲۴	۹
کلا	۵۰	۲۳	۲۳	۲۰	--	۳۱	۲۷	۱۰
حرکت روزانہ	۵۶ ۵۹	۴۳ ۵۶	۴۵ ۵۱	۹۸ ۳	۲ ۲	۲۴ ۲۳	۵۵	۳ ۱۱
داخلہ نچھتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیساکھ شدی پورنماں ۱۶ مئی

نام گرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
داخلہ راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱	۲۳	۱۳	۱۴	۱۱	۲۳	۲۴	۸
کلا	۳۷	۲۶	۵۹	۳۷	۱۴	۵۴	۳۵	۵۱
حرکت روزانہ	۵۶ ۴۹	۸۸ ۱۲	۴۵ ۲۳	۱۰۹ ۴۷	۲ ۴۴	۴۳ ۲۳	۱ ۶	۳ ۱۱
داخلہ نچھتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جیٹھ بدی اشٹمی ۲۵ مئی

نام گرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
داخلہ راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۰	۱۳	۲۰	۲	۱۱	۴	۴۴	۸
کلا	۱۷	۵۹	۴۸	۱۵	۴۵	۵۷	۴۲	۲۲
حرکت روزانہ	۵۷ ۳۷	۷۲۴ ۵۶	۴۴ ۵۱	۱۰۳ ۵۸	۴ ۲۳	۷۴ ۴	۵	۳ ۱۱
داخلہ نچھتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	--	ط م	ط م	غ م	ط م	ع م	ط م	ع

ماہ جون ۱۹۹۲ء	انگریزی	۱۴۱۲ ہجری ذیقعد	فصلی جیٹھ	۱۹۱۴ شاکا جیٹھ	۲۰۴۹ بکرمی جیٹھ	تتھی قیام کرشن پکھ جیٹھ بدی ۲۰۴۹ بکرمی — نام تتھی	گھڑی پل	سٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ	اوقات نکشتر روزانہ — نام نکشتر	گھڑی پل	سٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ — نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں روزانہ — نام راس	گھڑی پل	سٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	مقدار دن روزانہ گھڑی پل	طلوع چندرماں گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب دہلی گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب دہلی گھنٹہ منٹ	تاریخ ماہ جون	تیوہار پرب بھدرا داخلہ طلوع وغروب سیارگان (سورج اتراین ۔ دکھن ہین ۔ موسم گرما)
سوموار	۱	۲۸	۱۶	۱۱	۱۹	اماوس	۱۰ ۵	۹ ۲۵	روہنی	۳۶ ۳	۱۹ ۵۲	سکرماں دھرتی	۷/۳۲ ۲۸/۲۳	برکھ	-	-	۵ ۲۷	۷ ۲۶	۳۳ ۵۷	۵ ۵۲	۵ ۲۴	۷ ۱۳	۱	سوم وتی اماوس اشنان دان وغیرہ
منگلوار	۲	۲۹	۱۷	۱۲	۲۰	جیٹھ شدی ۱ ، ۲	[illegible]	[illegible]	مرگشر	۳۱ ۵۰	۱۸ ۱۱	شول	۲۵ ۲۰	متھن	۳ ۵۶	۷ ۲	۵ ۲۷	۷ ۲۶	۳۴ ۵۸	۶ ۴۹	۵ ۲۴	۷ ۱۳	۲	جیٹھ شدی پکھ شروع ۔ چاند کودار ہوگا۔
بدھوار	۳	ذی الحجہ ۱	۱۸	۱۳	۲۱	تیج	۵۰ ۴۳	۲۵ ۴۴	آردرا	۲۷ ۵	۱۶ ۱۷	گنڈ	۲۱ ۵۶	״	״	״	۵ ۲۷	۷ ۲۶	۳۵ ۰	۷ ۲۱	۵ ۲۴	۷ ۱۴	۳	رمبھا تیج ۔ شری پرتاپ جینتی جلیبیہ
ویروار	۴	۲	۱۹	۱۴	۲۲	چوتھ	۴۳ ۴۸	۲۲ ۵۸	پنربس	۲۲ ۱۰	۱۴ ۱۹	وردھی	۱۸ ۴۷	کرک	۸ ۴۴	۹ ۴۹	۵ ۲۷	۷ ۲۸	۳۵ ۲	۸ ۱۴	۵ ۲۴	۷ ۱۴	۴	بھدرا ۱۳/۱۹ سے ۲۳/۵۸ تک شمیدی رنگور ادھن دوج
شکروار	۵	۳	۲۰	۱۵	۲۳	پنچمی	۳۷ ۳	۲۰ ۱۸	پکھ	۱۷ ۲۰	۱۲ ۲۳	دھرو	۱۵ ۱۹	״	״	״	۵ ۲۷	۷ ۲۸	۳۵ ۳	۹ ۲۲	۵ ۲۴	۷ ۱۵	۵	گنڈ مول ۱۲/۲۳ سے شروع ۔ سروارتھ سدھ یوگ
سنیچروار	۶	۴	۲۱	۱۶	۲۴	چھشٹی	۳۰ ۴۰	۱۷ ۴۳	اشلیکھا	۱۲ ۴۰	۱۰ ۳۱	دیاگھات	۱۳ ۴۳	سنگھ	۱۲ ۴۰	۱۰ ۳۱	۵ ۲۷	۷ ۲۹	۳۵ ۵	۱۰ ۲۳	۵ ۲۴	۷ ۱۵	۶	منگل میکھ راشی میں ۱۱/۴۰ اور بدھ متھن راشی میں ۲۴/۳۰
اتوار	۷	۵	۲۲	۱۷	۲۵	ستپمی	۲۴ ۵۵	۱۵ ۲۵	مگھا	۸ ۴۵	۸ ۵۷	ہرشن	۹ ۱۴	״	״	״	۵ ۲۶	۷ ۲۹	۳۵ ۶	۱۱ ۲۵	۵ ۲۴	۷ ۱۶	۷	بھدرا ۱/۲۵ سے ۲۶/۳۵ تک —
سوموار	۸	۶	۲۳	۱۸	۲۶	اشٹمی	۱۹ ۵۳	۱۳ ۲۳	پوروا پھالگنی	۵ ۴۳	۷ ۳۹	وجر سدھی	۶/۳۵ ۲۸/۲۹	کنیا	۱۹ ۵۳	۱۳ ۲۳	۵ ۲۶	۷ ۲۹	۳۵ ۸	۱۳ ۴۸	۵ ۲۴	۷ ۱۶	۸	میلہ کھیر بھوانی (کشمیر) -
منگلوار	۹	۷	۲۴	۱۹	۲۷	نومی	۱۵ ۳۸	۱۱ ۴۱	اترا پھالگنی	۲ ۵۵	۶ ۳۶	ویتی پات	۲۶ ۹	״	״	״	۵ ۲۶	۷ ۳۰	۳۵ ۱۰	۱۳ ۴۱	۵ ۲۴	۷ ۱۷	۹	سروارتھ سدھ یوگ -
بدھوار	۱۰	۸	۲۵	۲۰	۲۸	دشمی	۱۲ ۲۴	۱۰ ۲۳	ہست	۱ ۲۳	۵ ۵۹	وریان	۲۴ ۲۴	تلا	۳۱ ۶	۱۷ ۵۲	۵ ۲۶	۷ ۳۰	۳۵ ۱۰	۱۴ ۴۱	۵ ۲۴	۷ ۱۷	۱۰	شری گنگا دسہرہ ۔ سروارتھ سدھ یوگ
ویروار	۱۱	۹	۲۶	۲۱	۲۹	ایکادشی	۱۰ ۱۳	۹ ۳۱	چترا	۵۰	۵ ۴۶	پرگھ	۲۲ ۵۸	״	״		۵ ۲۶	۷ ۳۰	۳۵ ۱۰	۱۵ ۴۳	۵ ۲۴	۷ ۱۸	۱۱	برت شری نرجلا ایکادشی بھدرا ۹/۴۳ تک
شکروار	۱۲	۱۰	۲۷	۲۲	۳۰	دوادشی	۸ ۵۸	۹ ۱	سواتی	۱ ۱۸	۵ ۵۷	شو	۲۱ ۴۱	برشچک	۲۷ ۲۷	۲۴ ۲۵	۵ ۲۶	۷ ۳۱	۳۵ ۱۰	۱۶ ۴۴	۵ ۲۴	۷ ۱۸	۱۲	عیدالضحیٰ ۔ پردوش برت بدھ طلوع ہوگا۔
سنیچروار	۱۳	۱۱	۲۸	۲۳	۳۱	تردوشی	۹ ۳	۹ ۴۳	بشاکھا	۲ ۵۰	۶ ۴۴	سدھ	۲۰ ۵۲	״	״	״	۵ ۲۷	۷ ۳۱	۳۵ ۱۰	۱۷ ۴۷	۵ ۲۴	۷ ۱۸	۱۳	.. ..
اتوار	۱۴	۱۲	۲۹	۲۴	ہاڑ	چودش	۱۰ ۳	۹ ۴۷	انورادھا	۵ ۴۸	۷ ۴۵	سادھ	۲۰ ۲۷	״	״	״	۵ ۲۷	۷ ۳۱	۳۵ ۱۰	۱۸ ۳۳	۵ ۲۴	۷ ۱۹	۱۴	سورج متھن میں ۱۹ گھنٹہ ۵۴ منٹ سے ہاڑ سنکرانتی ۱۵ مہورتی ۔ پن کال دوپہر ا بجکر ۲۱ منٹ سے
سوموار	۱۵	۱۳	۳۰	۲۵	۲	پورنماں	۱۲ ۳۵	۱۰ ۲۸	جیشٹھا	۹ ۳۵	۹ ۱۶	شبھ	۲۰ ۹	دھن	۹ ۳۵	۹ ۱۶	۵ ۲۷	۷ ۳۱	۳۵ ۱۰	۱۹ ۴۱	۵ ۲۴	۷ ۱۹	۱۵	جیٹھ پورنماں اشنان وغیرہ ۔ کبیر جینتی ۔
منگلوار	۱۶	۱۴	ہاڑ ۱	۲۶	۳	ہاڑ بدی ۱	۱۵ ۵۰	۱۱ ۴۶	مولا	۱۴ ۳۸	۱۱ ۱۷	شکل	۲۰ ۲۳	״	״	״	۵ ۲۷	۷ ۳۱	۳۵ ۱۳	۲۰ ۳۷	۵ ۲۴	۷ ۱۹	۱۶	ہاڑ بدی یکم شروع
بدھوار	۱۷	۱۵	۲	۲۷	۴	دوج	۲۰ ۳۰	۱۳ ۴۳	پوروا کھاڑا	۲۰ ۴۰	۱۳ ۴۲	برہم	۲۰ ۵۹	مکر	۳۷ ۲۲	۲۰ ۴۳	۵ ۲۷	۷ ۳۲	۳۵ ۱۵	۲۱ ۲۹	۵ ۲۴	۷ ۱۹	۱۷	- - - -
ویروار	۱۸	۱۶	۳	۲۸	۵	تیج	۲۵ ۲۵	۱۵ ۴۴	اترا کھاڑا	۲۷ ۴۰	۱۶ ۲۶	اندر	۲۱ ۴۶	״	״	״	۵ ۲۸	۷ ۳۲	۳۵ ۱۶	۲۲ ۵	۵ ۲۴	۷ ۲۰	۱۸	شری گنیش چوتھ برت
شکروار	۱۹	۱۷	۴	۲۹	۶	چوتھ	۳۱ ۳۸	۱۸ ۵	شرون	۳۴ ۵۰	۱۹ ۲۲	ویدھرتی	۲۲ ۴۳	״	״	״	۵ ۲۸	۷ ۳۳	۳۵ ۱۷	۲۲ ۵۰	۵ ۲۴	۷ ۲۰	۱۹	سروارتھ سدھ یوگ
سنیچروار	۲۰	۱۸	۵	۳۰	۷	پنچمی	۳۷ ۴۳	۲۰ ۳۱	دھنشٹھا	۴۲ ۱۸	۲۲ ۲۱	وشکمبھ	۲۳ ۴۱	کمبھ	۸ ۴۳	۸ ۵۲	۵ ۲۸	۷ ۳۳	۳۵ ۱۸	۲۳ ۱۱	۵ ۲۴	۷ ۲۱	۲۰	پنچک ۸ بجکر ۵۲ منٹ سے شروع
اتوار	۲۱	۱۹	۶	۳۱	۸	چھشٹی	۴۳ ۳۰	۲۲ ۵۱	شت بکھا	۴۹ ۴۰	۲۵ ۱۹	پریتی	۲۴ ۴۳	״	״	״	۵ ۲۸	۷ ۳۴	۳۵ ۱۸	۲۳ ۴۹	۵ ۲۴	۷ ۲۱	۲۱	سائینی سورج کرک میں ۔ دکھناین و موسم بارش شروع
سوموار	۲۲	۲۰	۷	ہاڑ ۱	۹	ستپمی	۴۹ ۳	۲۵ ۴	پوروا بھادرپد	۵۶ ۰۰	۲۷ ۵۱	آیوسان	۲۵ ۲۵	مین	۳۹ ۲۵	۲۱ ۱۳	۵ ۲۸	۷ ۳۴	۳۵ ۱۸	طلوع نہیں	۵ ۲۴	۷ ۲۱	۲۲	بدھ کرک راشی میں ۲۷/۱۵ سے
منگلوار	۲۳	۲۱	۸	۲	۱۰	اشٹمی	۵۲ ۱۸	۲۶ ۲۳	اترا بھادرپد	۶۰ ۰	طلوع تک	سوبھاگ	۲۵ ۴۵	״	״	״	۵ ۲۸	۷ ۳۴	۳۵ ۱۵	۰ ۳۹	۵ ۲۴	۷ ۲۱	۲۳	.. ..
بدھوار	۲۴	۲۲	۹	۳	۱۱	نومی	۵۴ ۲۸	۲۷ ۱۵	اترا بھادرپد	۱ ۱۸	۵ ۵۹	شوبھن	۲۵ ۳۳	״	״	״	۵ ۲۸	۷ ۳۴	۳۵ ۱۵	۱ ۲۱	۵ ۲۴	۷ ۲۱	۲۴	گنڈ مول ۵/۵۹ سے شروع
ویروار	۲۵	۲۳	۱۰	۴	۱۲	دسمی	۵۴ ۸	۲۷ ۲۳	ریوتی	۴ ۴۵	۷ ۲۲	اتی گنڈ	۲۴ ۵۴	میکھ	۴ ۴۵	۷ ۲۲	۵ ۲۸	۷ ۳۴	۳۵ ۱۵	۱ ۵۹	۵ ۲۴	۷ ۲۱	۲۵	پنچک ۷/۲۲ پر ختم بھدرا ۱۵/۱۵ سے ۲۷/۲۳ تک
شکروار	۲۶	۲۴	۱۱	۵	۱۳	ایکادشی	۵۳ ۱۵	۲۶ ۴۶	اشونی	۶ ۲۳	۸ ۱	سکرماں	۲۳ ۴۴	״	״	״	۵ ۲۸	۷ ۳۴	۳۵ ۱۵	۳ ۳۰	۵ ۲۵	۷ ۲۲	۲۶	یوگنی ایکادشی برت
سنیچروار	۲۷	۲۵	۱۲	۶	۱۴	دوادشی	۴۹ ۴۵	۲۵ ۲۲	بھرنی	۶ ۳۳	۸ ۵	دھرتی	۲۱ ۲۵	برکھ	۲۱ ۰	۱۳ ۵۲	۵ ۲۹	۷ ۳۴	۳۵ ۱۵	۳ ۳	۵ ۲۵	۷ ۲۲	۲۷	.. ..
اتوار	۲۸	۲۶	۱۳	۷	۱۵	تردوشی	۴۴ ۴۳	۲۳ ۲۱	کرتکا	۴ ۲۳	۷ ۳	شول	۱۸ ۴۶	״	״	״	۵ ۲۹	۷ ۳۵	۳۵ ۱۵	۳ ۵۵	۵ ۲۵	۷ ۲۲	۲۸	پردوش برت ۔ بھدرا ۲۳/۲۱ سے شروع
سوموار	۲۹	۲۷	۱۴	۸	۱۶	چودش	۳۸ ۱۵	۲۰ ۴۷	روہنی مرگشرا	[illegible]	[illegible]	گنڈ	۱۵ ۲۳	متھن	۲۸ ۳۲	۱۶ ۵۴	۵ ۲۹	۷ ۳۵	۳۵ ۱۵	۴ ۴۵	۵ ۲۵	۷ ۲۲	۲۹	بھدرا ۱۰/۵ تک
منگلوار	۳۰	۲۸	۱۵	۹	۱۷	اماوس	۳۰ ۴۶	۱۴ ۴۸	آردرا	۵۰ ۱۰	۲۵ ۴۴	وردھی	۱۱ ۵۵	״	״	״	۵ ۲۹	۷ ۳۵	۳۵ ۱۵	۵ ۵۱	۵ ۲۵	۷ ۲۲	۳۰	منگل واسری اماوس -
-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	- - -

اس ماہ کے اہم تیوہار یکم جون کو سوم وتی اماوس کے موقعہ پر شری گنگا وغیرہ تیرتھ پر اشنان دان کا خاص مہاتم ہوتا ہے ۔ تاریخ ۳ کو رمبھا تیج پر بھگوتی دیوی کی پوجا ہوتی ہے ۔ ۴ تاریخ کو گوروارجن سنگھ کا شہیدی گوردپرب ہوگا ۔ ۸ کو میلہ کھیر بھوانی ہوگا ۔ ۱۰ تاریخ کو شری گنگا تیرتھ (ہردوار) پر خاص میلہ گنگا جی ۱۱ جون کو برت نرجلا ایکادشی ہوگا ۔ ۱۲ کو عیدالضحیٰ ہوگی ۔ ۲۱ سے سورج دکھناین میں داخل ہوگا ۔ ۲۶ کو یوگنی ایکادشی کا برت ہوگا ۔

اس ماہ کے دوران گردش سیارگان تاریخ ۶ سے منگل میکھ راس میں اور بدھ متھن راس میں داخل ہوگا ۔ منگل پر برسپت کی شبھ نومی نظر پڑے گی ۔ ۱۲ بدھ طلوع ہوگا ۔ ۱۴ سے سورج متھن راس میں داخل ہوگا ۔ ۲۲ کو بدھ کرک میں داخل ہوگا ۔ اس پر منگل و سنیچر دونوں کی نظر پڑ رہی ہے ۔

بارہ راشیوں کی سیّارگان کی روزانہ تاثیرات بابت ماہ اگست ۱۹۹۲ء

داخلہ سیّارگان برچرن ہائے نچھتر

وقت گھنٹہ منٹوں میں درج

تاریخ	
۱	سنگھاڑہ بیج جنگل روپنی میں ۱۳/۸
۲	سورج اشلیکھا میں ۱۶/۴۸، شکر مگھا میں
۳	. . .
۴	بھدرا ۲۸/۵۱ سے شروع
۵	بھدرا ۱۶/۳۵ تک
۶	. . .
۷	سروارتھ سدھ یوگ
۸	بھدرا ۱/۱۸ سے شروع
۹	بھدرا تک، گنڈ مول وغیرہ
۱۰	برہسپت پوبپھام میں ۲۵/۵۲
۱۱	بدھ طلوع پورب سے
۱۲	بھدرا ۱۳/۳۱ سے ۲۶/۵۴ تک
۱۳	پنچک شروع ۲۱/۴۴ (راکھی)
۱۴	بھادوں بدی ایکم
۱۵	یوم آزادی بھارت -
۱۶	بھدرا سے ۲۲ تک، سورج سنگھ میں
۱۷	. . .
۱۸	پنچک ختم ۲۱/۴۴ -
۱۹	چندن چھٹ -
۲۰	بھدرا ۱۵/۲۲ تک
۲۱	منگل مرگشر میں، بدھ اشلیکھا میں
۲۲	..
۲۳	شکر اترا پھالگنی میں ۲۶/۲۱
۲۴	..
۲۵	..
۲۶	برہسپت اترا پھالگنی میں، بھدرا سے شروع
۲۷	گنڈ مول وچار -
۲۸	راہو مولا (۱)، کیتو مرگشر (۳) ۵/۵۲
۲۹	چاند نمودار ہوگا -
۳۰	سورج پوربا پھالگنی میں ۱۰/۵۷
۳۱	بھدرا ۹ سے ۱۸/۴۶ تک

شبھ کاموں کا وقت آغاز

جب آپ کو کہیں جانا یا کسی عزیز دوست افسر وحاکم سے ملاقات کرنی ہو تو اگست کی ۲۹ تاریخ قبل دوپہر ۱۷ راگست بعد دوپہر اور ۱-۳-۹-۱۰-۱۲-۱۵-۱۶-۲۳-۲۵-۲۶ - تمام شبھ ہے -

برشچک راشیوں کے قسمت کے حالات

اس کی دوستی کرک، برشچک، مکر، مین راس سے اچھی ہے۔ برکھ، سنگھ، کنیا، دھن راس سے مدھم متھن، تلا، کنبھ راس سے ناقص ہے۔ برشچک لگن اتوار، منگلوار، دیروار اس کو سب کاموں میں اچھا ہے۔ اس راشی والے کو مہینہ اسوج تھتی ایکم چھٹ گیارس پورنیما، نکشتر جیشٹھ بدھی یات یوگ، سورج سنگھ راشی کا چندرما برکھ منگل کیتو بدھ ساتویں راشی کا متھن، تلا شکر برشچک کیتو کنبھ راشی گھاتی ہے۔

یکم اگست

برکھ، متھن، کرک، سنگھ، کنیا، برشچک دھن اور مین کو شبھ میکھ تلا مکر اور کنبھ راس والوں کو مندہ پھل ہوگا۔

۲-۳ راگست (۲ کو شکر سنگھ میں)

میکھ، متھن، کرک، سنگھ، برشچک دھن اور کنبھ راس کے لئے شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم۔

۴ سے ۶ راگست

متھن کرک برشچک اور مین ناقص ہے، تلا مکر کنبھ راس کے لئے مدھم برکھ سنگھ کنیا اور دھن شبھ ہے۔

۷ سے ۱۰ راگست

میکھ متھن کرک سنگھ، تلا، دھن، مکر کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل دیگر راس کو ناقص۔

۱۱ سے ۱۳ راگست (پورنماں)

برکھ متھن کرک کنیا۔ برشچک دھن کنبھ اور مین راشی والوں کو شبھ میکھ سنگھ تلا مکر کو خراب۔

۱۴ سے ۱۶ راگست (۱۶ کو سورج سنگھ میں)

میکھ سنگھ اور دھن راس کو شبھ متھن برشچک اور مین راس کو یکساں باقی سب کو اشبھ ہے۔

۱۷-۱۸ راگست

میکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن کنبھ اور مین راشی والوں کو پھل اشبھ رہے گا جبکہ باقی راس والوں کو مدھم پھل رہے۔

۱۹-۲۰ راگست

میکھ، برکھ متھن کنیا تلا برشچک کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ کرک سنگھ دھن مکر کو مدھم۔

۲۱ سے ۲۵ راگست

میکھ، متھن، کرک، سنگھ تلا دھن کنبھ راس والوں کو ثمرہ شبھ باقی کو مدھم۔

۲۶-۲۷ راگست (۲۶ کو شکر کنیا میں)

برکھ متھن سنگھ برشچک دھن، مکر کنبھ اور مین کو ثمرہ شبھ، باقی راس والوں کو ناقص رہے گا۔

۲۸-۲۹ راگست (اماوس)

برکھ متھن سنگھ، کنیا، تلا، دھن، مکر اور کنبھ کو اچھا پھل میکھ کرک برشچک کو ناقص۔ باقی کو مدھم رہینگی۔

۳۰-۳۱ راگست (۳۰ رات کو بدھ سنگھ میں)

برکھ متھن کرک کنیا تلا دھن کنبھ اور مین راس والوں کو ثمرہ شبھ جبکہ باقی راس والوں کے لئے ناقص۔

پیشن گوئی بابت ماہ بھادوں

داخلہ سنگھ سنکرانتی بوقت ۱۵ گھنٹہ منٹ

بھادوں ماہ کی سنکرانتی ۱۶ راگست بروز اتوار کو بیچ تھتی پوربا بھادر پد نچھتر دوپہر ۳ بجکر ۵ منٹ پر برشچک لگن میں داخل ہوگی۔ یہ سنکرانتی ۳۰ مہورتی ہوتی ہے اس ماہ کی اماوس بروز شکروار ۲۸ راگست اور پورنماشی ۱۲ ستمبر سنیچروار کو ہوگی۔

بیوپاری رخ بھادوں سنکرانت بروز اتوار کو ۳۰ مہورتی ہونے سے ۳۰ مہورتی ہونے سے گندم چنے چاول گڑ تل تیل گھی سرسوں تور یہ کھل بنولے سونا چاندی سرسوں السی وجواہرات وغیرہ کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔ وشمی تھتی (۲۳ راگست) کو برہسپت شکر کی درجہ ذات یوتی ہونے سے گندم ارد موٹھ چنے تل تیل مونگ پھلی ریفائنڈ گھی تیل چارا مویشیگان اور دیگر کریانہ کی چیزوں کے نرخوں میں تیزی پیدا ہوگی۔ وعدہ بازار اور شیئر مارکیٹ کی حالت اکثر ڈاماڈول رہے گی سوچ سمجھ کر سودہ طے کریں۔

سنکرانت راشی پھل میکھ برکھ کرک سنگھ تلا برشچک دھن مکر مین راشی والوں کو سنکرانت کا اثر شبھ رہے گا۔ جبکہ باقی راس کو مدھم پھل ہوگا۔

دھرم شاستر ماہ اگست کی ۵ تاریخ ماتا چنت پورنی (ضلع کانگڑہ) میں شری درگا اشٹمی کا بڑا بھاری میلہ منایا جاتا ہے۔ ساون شدی پورنماں کو ۱۳ راگست کو بھائی بہن کے پاک رشتوں کو نمایاں کرنے والا تیوہار رکھڑی تمام بھارت میں منایا جاتا ہے۔ اسی ماہ ۲۱ راگست کو شری کرشن جنم اشٹمی کا پرب تمام بھارت میں بڑے جوش خلوص سے منایا جاتا ہے۔ اس کا اہم پرب متھرا نگری میں ہوگا۔

اقوالِ زرّیں (۱) موقعہ کے بھروسہ کبھی نہ بیٹھے رہو (بائبل)

(۲) حوصلہ کامیابی کی پیدائش ہے۔

(۳) سچائی کے علاوہ وقت ہر چیز کو کتر کر کھا جاتا ہے۔ (بکیلی)

(۴) آدمی کی گفتگو اس کے دل کا آئینہ ہے۔

(۵) دھرم گیان سے نہیں پاک زندگی میں ہے۔

(۶) زندگی کی خوشی محبت میں ہے نفرت سے نہیں ملتی۔

گرہ سپھٹ

ساون شدی اشٹمی ۵ راگست

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	کرک	تلا	برکھ	کرک	سنگھ	سنگھ	مکر	دھن
انش	۱۹	۱۳	۱۲	۱۵	۲۲	۳	۲۱	۳
کلا	۴	۲۵	۲۸	۲۸	۱۱	۲۸	۳۲	۳۳
حرکت روزانہ	۵۷/۲۸	۷۹۱/۵۱	۳۷/۵۴	۱/۱۳	۱۱/۲	۴۳/۳۱	۴/۱۰	۳/۱۱
داخلہ نکشتر	اشلیکھا ۱	سواتی ۳	روہنی ۱	پکھ ۴	پوربا پھالگنی ۴	مگھا ۲	شرون ۴	مولا
طلوع غروب	-	م ط	مارگی ط	مارگی ع	مارگی ط	مارگی ط	وکری ط	وکری ع

بھادوں شدی پورنماں ۱۳ راگست

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	کرک	مکر	برکھ	کرک	سنگھ	سنگھ	مکر	دھن
انش	۲۶	۲۱	۱۷	۱۲	۲۲	۱۳	۲۰	۳
کلا	۴۴	۵۹	۴۲	۱۳	۴۵	۱۷	۵۷	۸
حرکت روزانہ	۵۷/۳۵	۷۱۱/۱۰	۳۸/۴۸	۲/۱۵	۱۲/۴۷	۴۴/۱۱	۴/۱۱	۳/۱۱
داخلہ نکشتر	اشلیکھا ۴	شرون ۳	روہنی ۳	پکھ ۳	پوربا پھالگنی	مگھا	شرون ۴	مولا ۲
طلوع غروب	-	م ط	مارگی ط	مارگی ط	مارگی ط	مارگی ط	وکری ط	وکری ع

بھادوں بدی اشٹمی ۲۱ راگست

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	سنگھ	برکھ	برکھ	کرک	سنگھ	سنگھ	مکر	دھن
انش	۴	۲۸	۲۲	۱۵	۲۵	۲۳	۲۰	۳
کلا	۲۶	۲۸	۴۷	۵۷	۲۵	۸	۲۲	۴۲
حرکت روزانہ	۵۷/۵۸	۸۴۷/۴۱	۳۹/۴۴	۶۰/۳	۱۲/۲۱	۴۴/۳۵	۴/۲۸	۳/۱۱
داخلہ نکشتر	مگھا ۲	کرتکا	روہنی ۳	پکھ ۴	پوربا پھالگنی	پوربا پھالگنی	شرون ۱	مولا ۲
طلوع غروب	-	م ط	مارگی ط	مارگی ط	مارگی ط	مارگی ط	وکری ط	وکری استت

بھادوں بدی اماوس ۲۸ راگست

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	سنگھ	سنگھ	برکھ	کرک	سنگھ	کنیا	مکر	دھن
انش	۱۱	۹	۲۷	۲۵	۲۶	۱	۱۹	۳
کلا	۱۱	۳۳	۱۱	۳	۵۳	۴۵	۵۴	۲۰
حرکت روزانہ	۵۷/۵۹	۹۱۵/۱۰	۳۶/۵۲	۹۸/۶	۱۱/۵۹	۷۲/۳۰	۴/۶	۳/۱۱
داخلہ نکشتر	مگھا	مگھا ۳	مرگشر ۳	اشلیکھا ۳	اترا پھالگنی	اترا پھالگنی	شرون	مولا
طلوع غروب	-	م ط	مارگی ط	مارگی ط	مارگی ط	مارگی ط	وکری ط	وکری ع

بارہ راشیوں کی سیارگان کی روزانہ تاثیرات بابت ماہ ستمبر ۱۹۹۲ء

داخلہ سیارگان

برجہائے مختلفہ

داخلہ نچھتر وغیرہ منڈل میں

تاریخ	داخلہ سیارگان
۱	بدھ غروب مشرق میں
۲	.. ..
۳	بھدرا ۱۶/۳ سے ۲۸/۲۳ تک، شکر ہست میں ۲۳/۱۱
۴	گنڈ مول
۵	گنڈ مول وغیرہ
۶	.. .. ..
۷	بدھ پوروا پھالگنی ۱۰/۱۶، بھدرا ۵۳ سے ۲۲/۱۵ تک
۸	.. .. ..
۹	پنچک شروع ۲۷/۳۸
۱۰	- - -
۱۱	بھدرا ۵/۴۵ سے ۱۸/۴۴ تک
۱۲	سورج اترا پھالگنی میں ۲۸/۴۲، منگل آردرا میں ۲۹/۲
۱۳	اسوج بدی یکم
۱۴	شکر چترا میں ۱۹/۴۸
۱۵	بھدرا ۱۲/۵ تک
۱۶	اسوج سنکرانتی ۱۴/۵۸
۱۷	.. .. ..
۱۸	بھدرا ۱۴/۳۳ سے
۱۹	سروارتھ سدھ یوگ
۲۰	.. .. ..
۲۱	بدھ ہست میں ۱۶/۲۷
۲۲	بھدرا ۸/۵۰ تک
۲۳	شاکا اسوج
۲۴	بھدرا ۲۳/۱۸ سے شروع
۲۵	بھدرا ۹/۳۲ تک
۲۶	سروپتری شرادھ، سورج ہست میں ۱۵
۲۷	ستر ہ نوراترے
۲۸	ربیع الثانی
۲۹	بدھ چترا میں ۱۱/۳۰
۳۰	بھدرا ۶/۲۵ پر ختم

شبھ کاموں کا وقت آغاز

جب آپ کو کہیں جانا یا کسی عزیز دوست افسر یا حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو ستمبر کی ۱۳ تاریخ کا وقت قبل دوپہر ۳، ۱۷، ۱۹، بعد دوپہر ۴-۶ سے ۱۱-۲۷، ۲۹، ۳۰ تاریخ تمام وقت شبھ ہے۔

دس راشیوں کے قسمت کے حالات

ان کی درستی میکھ سنگھ دھن کنبھ راس سے اچھی ہے۔ متھن کنیا تلا مکر راس سے مدھم برکھ کرک برشچک مین راس سے ناقص ہے۔ دھن لگن اتوار سنکلوار راس کو سب کاموں میں اچھا ہے۔ اس راشی والے کو مہینہ ساون تمتی تیج اشٹمی تر دوشی بھرنی نچھتر کچھ لوگ سورج متھن چندرماں مین منگل کرک بدھ میکھ برہسپت سنگھ شکر ۱۰ سنیچر برکھ راہو کیتو کنیا راشی کا کھاتی ہے۔

۱-۲ ستمبر (یکم کو منگل متھن میں)

کنڈلی: ۳ کیتو منگل، ۴، ۵ سورج بدھ برہسپت، ۶ شکر، ۷ چندر، ۸، ۲، ۱۰، ۱، ۱۱، ۹ راہو، ۱۲، ۱۰ سنیچر

میکھ متھن کرک سنگھ۔ برشچک دھن اور کنبھ راس کو شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

۳-۴ ستمبر

کنڈلی: ۳ کیتو منگل، ۴، ۵ سورج بدھ برہسپت، ۶ شکر، ۷، ۸ چندرماں، ۲، ۱، ۱۱، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۲

برکھ متھن سنگھ تلا دھن مکر اور مین راس کو دیگر راس والوں کو ناقص پھل رہے گا۔

۵ سے ۷ ستمبر

کنڈلی: ۳ کیتو منگل، ۴، ۵ سورج برہسپت بدھ، ۶ شکر، ۷، ۸، ۲، ۱۱، ۱، ۹ راہو چندر، ۱۰ سنیچر، ۱۲

میکھ برکھ سنگھ اور دھن راس والوں کے لئے اس تاریخ کا ثمرہ خراب ہے۔ برشچک دھن مین تلا کے لئے اچھا ہے۔

۸ سے ۱۰ ستمبر

کنڈلی: ۳ کیتو منگل، ۴، ۵ سورج برہسپتی بدھ، ۶ شکر، ۷، ۸، ۲، ۱، ۱۱ چندرماں، ۹ راہو، ۱۰ چندر، ۱۲

میکھ برکھ کو متھن کنیا، تلا، برشچک دھ مکر مین کو شبھ، کرک، سنگھ۔ دھن اور کنبھ کو مدھم اثر ہوگا۔

۱۱-۱۲ ستمبر (پورنماں) (۱۱ کو برہسپتی کنیا میں)

کنڈلی: ۳ کیتو منگل، ۴، ۵ سورج بدھ، ۶ برہسپتی شکر، ۷، ۸، ۲، ۱، ۱۱ چندرماں، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۲

میکھ برکھ متھن کنیا، تلا برشچک مکر مین کو شبھ جبکہ باقی راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۱۳ سے ۱۵ ستمبر (۱۵ کو بدھ کنیا میں)

کنڈلی: ۳ کیتو منگل، ۴، ۵ سورج بدھ، ۶ برہسپتی شکر، ۷، ۸، ۲، ۱۱، ۱، ۹ راہو، ۱۰ سنیچر، ۱۲ چندرماں

میکھ۔ برکھ۔ متھن۔ تلا۔ دھن مکر مین راس کو شبھ کرک سنگھ کنیا برشچک کنبھ کو مدھم پھل ہے۔

۱۶-۱۷ ستمبر (۱۶ کو سورج کنیا میں)

کنڈلی: ۴، ۵، ۶ بدھ سورج شکر برہسپتی، ۷، ۸، ۳ منگل کیتو، ۹ راہو، ۱۲، ۲، ۱۰ سنیچر، ۱۱، ۱ چندر

برکھ متھن سنگھ برشچک دھن مکر کنبھ مین کو ثمرہ شبھ۔ باقی راس والوں کو ناقص رہے گا۔

۱۸-۱۹ ستمبر

کنڈلی: ۴، ۵، ۶ سورج شکر بدھ برہسپتی، ۷، ۸، ۳ منگل کیتو، ۹ راہو، ۱۲، ۲ چندر، ۱۰ سنیچر، ۱۱، ۱

برکھ متھن سنگھ کنیا دھن مکر اور کنبھ کو اچھا پھل میکھ کرک برشچک کو ناقص باقی کو مدھم۔

۲۰ سے ۲۳ ستمبر (۲۰ کو شکر تلا میں)

کنڈلی: ۴، ۵، ۶ سورج برہسپتی بدھ، ۷ شکر، ۸، ۳ چندر منگل کیتو، ۹ راہو، ۱۲، ۲، ۱۰ سنیچر، ۱۱، ۱

برکھ متھن کرک کنیا تلا دھن کنبھ اور مین راس کو ثمرہ شبھ جبکہ باقی راس والوں کو ناقص۔

۲۴-۲۵ ستمبر

کنڈلی: ۴، ۵ چندر، ۶ سورج برہسپتی بدھ، ۷ شکر، ۸، ۳ منگل کیتو، ۹ راہو، ۱۲، ۲، ۱۰ سنیچر، ۱۱، ۱

میکھ متھن سنگھ برشچک دھن کنبھ اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ رہے گا۔ باقی کو مدھم۔

۲۶-۲۷ ستمبر (اماوس)

کنڈلی: ۴، ۵، ۶ سورج برہسپتی بدھ چندر، ۷ شکر، ۸، ۳ منگل کیتو، ۹ راہو، ۱۲، ۲، ۱۰ سنیچر، ۱۱، ۱

میکھ متھن کرک، کنیا، تلا دھن کو شبھ برکھ سنگھ برشچک راشی والوں کے لئے ناقص رہے گا۔

۲۸-۳۰ ستمبر

کنڈلی: ۴، ۵، ۶ سورج بدھ برہسپتی، ۷ شکر چندر، ۸، ۳ منگل کیتو، ۹ راہو، ۱۲، ۲، ۱۰ سنیچر، ۱۱، ۱

میکھ سنگھ اور دھن راس کے لئے شبھ برشچک مین کو یکساں۔ باقی راس والوں کو خراب۔

پیشن گوئی بابت ماہ اسوج

داخلہ کنیا سنکرانتی بوقت ۱۴/۵۸ بجے

کنڈلی: ۱۰ سنیچر، ۹ راہو، ۸، ۷، ۱۱، ۶ بدھ شکر سورج برہسپتی، ۱۲، ۳ کیتو منگل، ۵، ۱ چندر، ۲، ۴

یہ سنکرانت ۱۶ ستمبر بروز بدھوار بھرنی نچھتر ۴۵ مہورتی دو پہر سنگھ دھن لگن میں داخل ہوتی ہے۔ اس ماہ کی اماوس ۲۶ ستمبر بروز سنیچر وار کو اور پورنماشی ۱۱ اکتوبر بروز اتوار کو ہوگی۔

سنکرانت راشی پھل میکھ، برکھ، متھن، سنگھ کنیا تلا دھن مکر و مین راشی والوں کو اس سنکرانت کا ثمرہ اچھا رہے گا جبکہ باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

مندہ تیزی یکم ستمبر کو منگل متھن راشی میں داخل ہونے سے بارش کی اکثریت اور لال رنگ کی چیزوں جیسے تانبہ سونا گڑ تیل تل گھی، گندم کھل بنولے جوٹ پٹسن لال چندن وغیرہ سولیشگان کے نرخوں میں تیزی ہوگی تاریخ ۳ کو برہسپت سنگھ راشی میں غروب ہونے سے واعدہ بازار میں تیزی آئے گی۔ تاریخ ۶ سے گھی، تیل، بناسپتی چنے چاول، تانبہ، توریہ السی سرسوں میں تیزی رہے گی تاریخ ۱۱ ستمبر سے برہسپت کنیا راشی پر تل تیل، کانسی اڑد چنے گندم مونگ مٹھ، دھان گڑ چاول کھانڈ شکر کے نرخوں میں تیزی ہوگی مگر روئی کپاہ، چاول اور چاندی کے نرخوں میں کمی بیشی ہوگی، تاریخ ۱۴ سے سونا چاندی چاول سٹیل پیتل اور تانبہ جیسی دھاتوں کے نرخ میں اچانک تیزی کے اچھالے ہوں گے۔ تاریخ ۱۵ سے چاندی میں کچھ مندہ کا رجحان مگر ۱۶ تاریخ (سنکرانتی) سے چاندی کے بھاؤ میں گھٹنا بڑھنی اور روئی، تل ناریل پٹسن کھل بنولے اڑد میں تیزی ہوگی۔ تاریخ ۲۰ کے بعد کپاس کی حالت یکساں نہ ہوگی۔ سوچ کر سودہ طے کریں۔

ملکی حالات اس ماہ میں متھن راشی پر منگل کیتو کی یوتی ہونا اور کنیا راشی پر سورج بدھ برہسپتی شکر وغیرہ گرہوں کا چتر گرہی یوگ ہونے سے تجارت کے مرکزی وزارتی منڈل میں اہم تبدیلیاں نمایاں ہوں گی۔ کسی سرکردہ لیڈر کی اچانک موت ہونے کے بھی یوگ ہیں۔ کچھ صوبوں میں آگ زلزلے سیلاب وغیرہ قدرتی آفتوں کی وجہ جانی و مالی نقصان ہوں گے۔

پرب اور تیوہار ستمبر ماہ کی ۱۰ تاریخ کو اننت چودہ کے روز ہلدی سے رنگے کچے سوت کو چودہ گانٹھیں لگا کر میٹھے پوڑوں کے ساتھ شری وشنو بھگوان کی پوجا کرنے سے دھن دولت اور اولاد وغیرہ کے سکھوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسوج بدی میں شرادھ پکھ رہے گا۔ اس پکھ میں اپنے مرت پتروں کا شرادھ تتھی مطابق کرنا چاہیئے۔ ۲۶ ستمبر اماوس کو سبھی پتروں کا شرادھ ہوگا۔ ۲۷ تاریخ سے شرد نوراترے درگا پوجن وغیرہ شروع ہوں گے۔

بھادوں شدی اشٹمی ۴ ستمبر	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	سنگھ	برشچک	متھن	سنگھ	سنگھ	کنیا	مکر	دھن
انش	۱۷	۱۸	۱	۷	۲۸	۱۰	۱۹	۲
کلا	۵۷	۳۷	۲۵	۳۰	۲۴	۱۹	۲۶	۵۸
حرکت روزانہ	۵۸ ۱۳	۷۴۷ ۵۱	۳۶ ۱۶	۱۱۴ ۵۴	۱۲ ۱	۷۳ ۳۳	۳ ۲۰	۳ ۱۱
داخلہ نکھشتر	پوروا پھالگنی	جیشٹھا ۱	مرگشرا ۳	مگھا ۲	اترا پھالگنی ۱	ہست ۱	شرون ۲	مولا ۱
طلوع غروب	-	مارگی ط	مارگی ط	مارگی ع	مارگی ع	مارگی ط	وکری ط	وکری ع

بھادوں شدی پورنماں ۱۲ ستمبر	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	سنگھ	کنبھ	متھن	سنگھ	کنیا	کنیا	مکر	دھن
انش	۲۵	۲۴	۶	۲۲	۰	۲۰	۱۸	۲
کلا	۴۴	۴۰	۷	۵۲	۷	۹	۵۹	۳۲
حرکت روزانہ	۵۸ ۲۴	۷۴۲ ۶	۳۳ ۴۵	۱۱۴ ۱۷	۱۲ ۲۰	۷۳ ۲۴	۳ ۴۴	۳ ۱۱
داخلہ نکھشتر	پوروا پھالگنی	[illegible]	مرگشرا ۴	پوروا پھالگنی	اترا پھالگنی ۲	ہست ۴	شرون ۳	مولا ۱
طلوع غروب	-	مارگی ط	مارگی ط	مارگی ع	مارگی ع	مارگی ط	وکری ط	وکری ع

اسوج بدی اشٹمی ۲۰ ستمبر	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	کنیا	متھن	متھن	کنیا	کنیا	کنیا	مکر	دھن
انش	۳	۵	۱۰	۷	۱	۲۹	۱۸	۲
کلا	۳۱	۴۱	۳۷	۳۷	۴۹	۵۶	۳۷	۴
حرکت روزانہ	۵۸ ۳۹	۸۲۷ ۱۱	۳۲ ۲۹	۱۰۵ ۴۳	۱۳ ۶	۷۴ ۱۱	۲ ۳۵	۳ ۱۱
داخلہ نکھشتر	اترا پھالگنی ۲	مرگشر ۳	آردرا ۲	اترا پھالگنی ۴	اترا پھالگنی ۳	چترا ۳	شرون ۳	مولا ۱
طلوع غروب	-	مارگی ط	مارگی ط	مارگی ع	مارگی ع	مارگی ط	وکری ط	وکری ع

اسوج بدی اماوس ۲۶ ستمبر	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	کنیا	کنیا	متھن	کنیا	کنیا	تلا	مکر	دھن
انش	۹	۳	۱۳	۱۸	۳	۷	۱۸	۱
کلا	۲۴	۸	۴۶	۰	۸	۱۷	۲۴	۴۸
حرکت روزانہ	۵۸ ۵۱	۸۹۸ ۳	۳۱ ۴۷	۹۹ ۵۸	۱۳ ۷	۷۴ ۱۶	۲ ۷	۳ ۱۱
داخلہ نکھشتر	اترا پھالگنی	اترا پھالگنی	آردرا ۴	ہست ۳	اترا پھالگنی ۳	سواتی ۱	شرون ۲	مولا ۱
طلوع غروب	-	مارگی ع	مارگی ط	مارگی ع	مارگی ع	مارگی ط	وکری ط	وکری ع

نومبر ۱۹۹۲ء	تاریخ انگریزی	جمادی الاول ۱۴۱۳ ہجری	فصلی	بکرمی	سپترشی	قیام تتھی کارتک شدی ۲۰۴۹ بکرمی: نام تتھی	گھڑی پل	گھنٹہ منٹ	اوقات نکشتر روزانہ: نام نکشتر	گھڑی پل	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں روزانہ: نام راس	گھڑی پل	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب: طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	مقدار دن روزانہ گھڑی پل	طلوع چندرماں گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب دہلی گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب دہلی گھنٹہ منٹ	تاریخ	تیوہار پرب بھدرا داخلہ طلوع و غروب سیارگان — سورج دکھنائن گولاردھ موسم ہیمنت
اتوار	۱	۵	۲۱	۱۰	۱۷	سپتمی	۴۶ ۵۵	۲۵ ۳۳	اترا کھاڑا	۴۷ ۲۳	۲۵ ۴۴	دھرتی	۹ ۱۵	مکر	-	-	۶ ۴۷	۵ ۳۸	۲۷ ۸	۱۲ ۲۷	۶ ۳۳	۵ ۲۵	۱	بھدرا ۲۵/۳۳ سے شروع۔ سرداریتھ سدھ یوگ
سوموار	۲	۶	۲۲	۱۱	۱۸	اشٹمی	۵۲ ۵۳	۲۷ ۵۶	شرون	۵۴ ۳۵	۲۸ ۲۷	شول	۹ ۳۰	”	-	-	۶ ۴۷	۵ ۳۷	۲۷ ۵	۱۳ ۲۶	۶ ۳۳	۵ ۳۴	۲	بھدرا ۱۴/۲۵ تک۔ گوپ اشٹمی۔ سرداریتھ سدھ یوگ
منگلوار	۳	۷	۲۳	۱۲	۱۹	نومی	۵۹ ۸	۳۰ ۲۷	دھنشٹھا	۶۰ -	پڑوے	گنڈ	۱۰ ۱۳	کنبھ	۲۸ ۱۴	۱۸ ۶	۶ ۴۸	۵ ۳۷	۲۷ ۳	۱۴ ۱۰	۶ ۳۴	۵ ۳۳	۳	منگل کرک راشی میں ۲۴/۲ پنچک شروع ۱۸/۶۔ اکھشیر نومی
بدھوار	۴	۸	۲۴	۱۳	۲۰	دشمی	۶۰ -	پڑوے روز	دھنشٹھا	۱ ۵۳	۲ ۳۴	بریدھی	۱۱ ۱	”	-	-	۶ ۴۹	۵ ۳۶	۲۶ ۵۸	۱۳ ۵۵	۶ ۳۴	۵ ۳۳	۴	۰ ۰ ۰ ۰ ۰
ویروار	۵	۹	۲۵	۱۴	۲۱	”	۶ ۲۰	۹ ۲۲	شت بھکا	۹ ۸	۱۰ ۲۹	دھرو	۱۱ ۵۰	مین	۵۸ ۵۸	۳۰ ۲۵	۶ ۵۰	۵ ۳۵	۲۶ ۵۳	۱۵ ۳۴	۶ ۳۵	۵ ۳۲	۵	بھدرا ۲۲/۲ سے شروع
شکروار	۶	۱۰	۲۶	۱۵	۲۲	ایکادشی	۱۰ ۳۰	۱۱ ۲	پوربا بھادرپد	۱۵ ۳۵	۱۳ ۴	ویاگھات	۱۲ ۳۰		-	-	۶ ۵۰	۵ ۳۴	۲۶ ۵۰	۱۶ ۳۹	۶ ۳۵	۵ ۳۱	۶	بھدرا ۱۱/۲ تک۔ ہری پربودھنی ایکادشی بھیشم پنچک شروع تلسی دواہ
سنیچروار	۷	۱۱	۲۷	۱۶	۲۳	دوادشی	۱۴ ۲۵	۱۲ ۵۴	اترا بھادرپد	۲۱ -	۱۵ ۱۵	ہرشن	۱۳ ۷	”	-	-	۶ ۵۱	۵ ۳۴	۲۶ ۴۸	۱۷ ۳۶	۶ ۳۶	۵ ۳۰	۷	شنی پردوش برت۔
اتوار	۸	۱۲	۲۸	۱۷	۲۴	تردوشی	۱۷ ۴۸	۱۳ ۵۹	ریوتی	۲۵ ۱۳	۱۶ ۵۷	دجر	۱۲ ۳۹	میکھ	۲۵ ۱۳	۱۶ ۵۷	۶ ۵۲	۵ ۳۳	۲۶ ۴۳	۱۸ ۴	۶ ۳۷	۵ ۳۰	۸	شکر دھن راشی میں ۱۳/۵۵ پنچک ختم ۱۶/۵۷ بیکنٹھ چودس
سوموار	۹	۱۳	۲۹	۱۸	۲۵	چودش	۱۹ ۳۳	۱۴ ۲۱	اشونی	۲۸ ۱۳	۱۸ ۹	سدھی	۱۲ ۲۸	”	-	-	۶ ۵۲	۵ ۳۲	۲۶ ۴۰	۱۸ ۴۳	۶ ۳۸	۵ ۲۹	۹	برت پورنماشی۔ بھدرا ۱۴/۱۴ سے ۲۶/۴۶ تک
منگلوار	۱۰	۱۴	۳۰	۱۹	۲۶	پورنماں	۱۹ ۵۸	۱۴ ۵۱	بھرنی	۳۰ ۴۴	۱۹ ۹	ویتی پات	۱۱ ۳۴	برکھ	۴۵ ۵۷	۲۵ ۱۵	۶ ۵۳	۵ ۳۱	۲۶ ۳۸	۱۹ ۱۸	۶ ۳۵	۵ ۲۹	۱۰	کارتک پورنماں بھیشم پنچک ختم۔ گورو نانک جینتی میلہ رام تیرتھ۔ پشکر دیپال سوچھی۔
بدھوار	۱۱	۱۵	مگھر	۲۰	۲۷	ایکم مگھر بدی	۱۹ ۱۰	۱۴ ۳۳	کرتکا	۳۰ ۳۸	۱۹ ۸	دریان	۱۰ ۱۹	”	-	-	۶ ۵۴	۵ ۳۰	۲۶ ۳۳	۱۹ ۵۷	۶ ۴۰	۵ ۲۸	۱۱	مگھر بدی یکم۔ بدھ وکری ہوگا سرداریتھ سدھ یوگ
ویروار	۱۲	۱۶	۲	۲۱	۲۸	دوج	۱۷ ۲۵	۱۳ ۵۲	روہنی	۳۱ ۴۳	۱۹ ۲۷	پرگھ	۹ ۹	”	-	-	۶ ۵۵	۵ ۳۰	۲۶ ۳۰	۲۰ ۴۱	۶ ۴۱	۵ ۲۸	۱۲	بھدرا ۲۵/۲۰ سے شروع
شکروار	۱۳	۱۷	۳	۲۲	۲۹	تیج	۱۴ ۳۵	۱۲ ۴۹	مرگشرا	۲۹ ۸	۱۸ ۴۴	شو / سدھ	۴/۱۳ ۲۹/۳	متھن	۱۶	۷ ۱	۶ ۵۶	۵ ۲۹	۲۶ ۲۵	۲۱ ۳۲	۶ ۴۲	۵ ۲۸	۱۳	بھدرا ۱۲/۴۹ تک۔ برت شری گنیش چوتھ
سنیچروار	۱۴	۱۸	۴	۲۳	۳۰	چوتھ	۱۱ ۲۸	۱۱ ۳۱	آردرا	۲۷ ۱۸	۱۷ ۵۱	سادھ	۲۵ ۳۷	”	-	-	۶ ۵۹	۵ ۲۹	۲۶ ۲۳	۲۲ ۲۵	۶ ۴۳	۵ ۲۷	۱۴	۰ ۰ ۰ ۰ ۰
اتوار	۱۵	۱۹	۵	۲۴	مگھر ۱	پنچمی	۷ ۲۸	۹ ۵۶	پنربس	۲۴ ۵۰	۱۶ ۵۳	شبھ	۲۴ ۲	کرک	۱۰ ۲۷	۱۱ ۸	۷ ۰	۵ ۲۸	۲۶ ۱۸	۲۳ ۲۴	۶ ۴۴	۵ ۲۶	۱۵	سورج برشچک راشی میں ۱۴/۲۶ مگھر سنکرانتی ۳۰ مہورتی سنکرانتی
سوموار	۱۶	۲۰	۶	۲۵	۲	چھشٹی سپتمی	[illegible]	[illegible]	پکھ	۲۱ ۵۳	۱۵ ۴۴	شکل	۲۰ ۱۳	”	-	-	۷ ۱	۵ ۲۸	۲۶ ۱۳	طلوع نہیں	۶ ۴۵	۵ ۲۶	۱۶	بھدرا ۲۰/۹ سے ۱۸/۱۱ تک۔ بدھ مغرب میں ... سدھ یوگ
منگلوار	۱۷	۲۱	۷	۲۶	۳	اشٹمی	۵۲ ۴۸	۲۸ ۷	اشلیکھا	۱۸ ۳۳	۱۴ ۲۵	برہم	۱۴ ۱۹	سنگھ	۱۸ ۴۳	۱۴ ۲۵	۷ ۲	۵ ۲۷	۲۶ ۱۰	۰ ۲۱	۶ ۴۶	۵ ۲۶	۱۷	کال بھیرو اشٹمی۔ سرداریتھ سدھ یوگ
بدھوار	۱۸	۲۲	۸	۲۷	۴	نومی	۴۷ ۱۵	۲۵ ۵۵	مگھا	۱۴ ۵۳	۱۲ ۵۸	اِیندر	۱۴ ۳۱	”	-	-	۷ ۳	۵ ۲۷	۲۶ ۵	۱ ۱۹	۶ ۴۷	۵ ۲۶	۱۸	گنڈ مول ویرہ ۱۲/۳۸ تک
ویروار	۱۹	۲۳	۹	۲۸	۵	دشمی	۴۱ ۲۰	۲۳ ۳۸	پوربا پھگنی	۱۱ ۱۳	۱۱ ۲۷	ویدھرتی	۱۱ ۴۳	کنیا	۲۵ ۵	۱۷ ۴	۷ ۳	۵ ۲۶	۲۶ ۲	۳ ۱۷	۶ ۴۸	۵ ۲۵	۱۹	بھدرا ۱۲/۵۱ سے ۲۳/۳۸ تک۔
شکروار	۲۰	۲۴	۱۰	۲۹	۶	ایکادشی	۳۵ ۵۰	۲۱ ۲۳	اترا پھگنی	۷ ۱۰	۹ ۵۵	وشکنبھ / پریتی	۸/۵۲	”	-	-	۷ ۴	۵ ۲۶	۲۶ ۰۰	۳ ۱۷	۶ ۴۹	۵ ۲۵	۲۰	اُتپنا ایکادشی برت
سنیچروار	۲۱	۲۵	۱۱	۳۰	۷	دوادشی	۳۰ ۲۵	۱۹ ۱۳	ہست	۳ ۳۰	۸ ۲۷	آیوشمان	۲۷ ۸	تلا	۳۱ ۵۲	۱۹ ۴۸	۷ ۵	۵ ۲۵	۲۵ ۵۸	۴ ۱۷	۶ ۵۰	۵ ۲۵	۲۱	۰ ۰ سائن سورج دھن میں
اتوار	۲۲	۲۶	۱۲	مگھر	۸	تردوشی	۲۵ ۳۴	۱۷ ۲۱	چترا / سواتی	[illegible]	[illegible]	سوبھاگ	۲۴ ۴۸	”	-	-	۷ ۶	۵ ۲۵	۲۵ ۵۰	۵ ۲۱	۶ ۵۱	۵ ۲۵	۲۲	پردوشی برت۔ بھدرا ۱۷/۲۱ سے ۲۸/۳۱ تک
سوموار	۲۳	۲۷	۱۳	۲	۹	چودش	۲۱ ۳۳	۱۵ ۴۲	وشاکھا	۵۵ ۴۸	۲۹ ۲۴	شوبھن	۲۱ ۵۲	برشچک	۱۴ ۱۴	۲۳ ۳۵	۷ ۷	۵ ۲۵	۲۵ ۴۸	۶ ۲۷	۶ ۵۲	۵ ۲۴	۲۳	میلہ پرمنڈل دیویکا اشنان
منگلوار	۲۴	۲۸	۱۴	۳	۱۰	اماوس	۱۹ ۳	۱۴ ۴۳	انورادھا	۵۵ ۱۵	۲۹ ۱۲	اتیگنڈ	۱۹ ۴۳	”	-	-	۷ ۸	۵ ۲۴	۲۵ ۴۸	۷ ۳۹	۶ ۵۳	۵ ۲۴	۲۴	منگل واسری اماوس
بدھوار	۲۵	۲۹	۱۵	۴	۱۱	مگھر شدی	۱۷ ۳۴	۱۴ ۸	جیشٹھا	۵۵ ۴۸	۲۹ ۲۶	سکرمان	۱۷ ۵۵	دھن	۵۵ ۴۸	۲۹ ۲۶	۷ ۹	۵ ۲۴	۲۵ ۴۰	۸ ۵۱	۶ ۵۳	۵ ۲۴	۲۵	مگھر شدی یکم۔ چاند نمودار ہوگا۔
ویروار	۲۶	جمادی الثانی	۱۶	۵	۱۲	دوج	۱۷ ۲۳	۱۴ ۵	مولا	۵۸ ۲۸	۳۰ ۳۱	دھرتی	۱۶ ۹	”	-	-	۷ ۱۰	۵ ۲۳	۲۵ ۴۰	۱۰ ۳	۶ ۵۴	۵ ۲۴	۲۶	جمادی الثانی
شکروار	۲۷	۲	۱۷	۶	۱۳	تیج	۱۹ ۳	۱۴ ۴۶	پوربا کھاڑا	۶۰	پڑوے روز	شول	۱۶ ۹	”	-	-	۷ ۱۰	۵ ۲۴	۲۵ ۳۸	۱۱ ۱۰	۶ ۵۴	۵ ۲۳	۲۷	وکری بدھ تلا راشی میں ۱۱/۴۵ بھدرا ۲۷/۲۳
سنیچروار	۲۸	۳	۱۸	۷	۱۴	چوتھ	۲۲ ۸	۱۶ ۱	پوربا کھاڑا	۲ ۱۸	۸ ۵	گنڈ	۱۵ ۴۸	مکر	۲۸ ۳۸	۱۸ ۳۷	۷ ۱۰	۵ ۲۳	۲۵ ۳۰	۱۲ ۷	۶ ۵۵	۵ ۲۳	۲۸	بدھ مشرق سے طلوع ۱۱/۱۰ بھدرا ۱۶/۱ تک
اتوار	۲۹	۴	۱۹	۸	۱۵	پنچمی	۲۶ ۳۸	۱۷ ۴۹	اترا کھاڑا	۷ ۴۰	۱۰ ۱۴	بریدھی	۱۵ ۵۸	”	-	-	۷ ۱۱	۵ ۲۳	۲۵ ۳۴	۱۲ ۵۵	۶ ۵۶	۵ ۲۳	۲۹	منگل وکری ہوگا (کرک میں) سرداریتھ سدھ یوگ
سوموار	۳۰	۵	۲۰	۹	۱۶	چھشٹی	۳۲ ۱۰	۲۰ ۳	شرون	۱۴ ۵۰	۱۲ ۴۹	دھرو	۱۶ ۳۲	کنبھ	۴۷ ۴۲	۲۶ ۱۶	۷ ۱۲	۵ ۲۳	۲۵ ۳۰	۱۳ ۳۷	۶ ۵۷	۵ ۲۳	۳۰	پنچک شروع ۲۶/۱۶ سے چمپہ چھشٹی

اس ماہ کے اہم تیوہار

۳ نومبر گوپ اشٹمی
۶ ” ہری پربودھنی ایکادشی
۶ ” بھیشم پنچک شروع
۶ ” تلسی دواہ
۱۰ ” کارتک پورنماں
۱۰ نومبر گورو نانک جینتی
۱۵ ” مگھر سنکرانتی
۲۰ ” اُتپنا ایکادشی
۲۲ ” میلہ پرمنڈل
۲۴ ” منگل واری اماوس ۲۴ نومبر

اس ماہ کے دوران گردش سیارگان

۳ نومبر سے منگل کرک (نیچ) راشی میں داخل ... سنیچر کے ساتھ سم سپتک یوگ کرے گا۔ ۷ ... کو شکر راہو کی برشچک راشی میں یوتی ہوگی۔ ۸ سے شکر دھن راس میں داخل ہوگا۔ ۱۱ کو بدھ برشچک میں وکری ہوگا۔ ۱۵ کو سورج برشچک راس میں داخل ہوکر چار گرہی یوگ بنائیگا۔ ۱۶ کو بدھ غروب اور ۲۷ کو بدھ تلا میں داخل ہوگا۔ پھر ۲۸ کو بدھ مشرق سے طلوع ہوگا۔ ۲۹ کو منگل کرک میں وکری ہوگا۔

بارہ راشیوں کی سیارگان کی روزانہ تاثیرات بابت ماہ نومبر ١٩٩٢ء

داخلہ سیارگان برچرن ہائے نچھتر

اسٹینڈرڈ ٹائم گھنٹوں منٹوں میں

تاریخ نومبر ١٩٩٢	داخلہ سیارگان
١	بھدرا ٢٥/٣٣ سے شروع
٢	بھدرا ١٤/٤٥ پر ختم
٣	پنچک ١٨/٦ سے شروع
٤	.. .. ..
٥	سوری دشا کھا میں ٣٧/٥٥ بھدرا ١١/٢٢ پر ختم
٦	بھدرا ١١/٢ پر ختم
٧	.. .. ..
٨	منگل مول نچھتر میں ١٣/٤٥ پنچک ختم
٩	بھدرا ١٤/١٢ سے ٢٦/٤٦ تک
١٠	کارتک پورنماں
١١	مگھر بدی یکم۔ بدھ وکری
١٢	بھدرا ٢٥/٣٠ سے شروع
١٣	بھدرا ١٢/٩ تک
١٤	.. .. ..
١٥	مگھر سنکرانتی ٣٠ مہورتی برہسپت است (٢) میں ١٢/٣٣
١٦	بھدرا ٨/١٠ سے ١٩/١١ تک
١٧	گنڈمول دچار سدھ یوگ
١٨	گنڈ مول ١٣/٥٨ تک
١٩	سورج انورادھا میں ١٠/٥ شکر پورباکھاڑہ میں ١٥/٤٥
٢٠	منگل پکھ نچھتر میں ٧/١٤
٢١	وکری بدھ انورادھا میں ١٧/١٤
٢٢	بھدرا ١٢/٢١ سے ٢٨/٣١ تک
٢٣	میلہ پرمنڈل (جموں)
٢٤	مگھر اماوسی وکری بدھ وشاکھا میں ٩/٣٨
٢٥	مگھر شدی یکم۔ گنڈمول وغیرہ
٢٦	گنڈ مول وغیرہ کا خیال
٢٧	بھدرا ٢٧/٢٣ سے شروع
٢٨	بھدرا ١٩/١ پر ختم
٢٩	سروارتھ سدھ یوگ
٣٠	شکر اتراکھاڑا نچھتر میں ٢٠/١٤

پیشن گوئی بابت ماہ مگھر

داخلہ لگن برشچک سنکرانتی بوقت ٢٦/٤٨

٥ ۔ ٦ برہسپت ۔ ٧ ۔ ٨ راہو سورج بدھ ۔ ٩ شکر ۔ ١٠ سنیچر ۔ ١١ ۔ ١٢ ۔ ١ ۔ ٢ کیتو ۔ ٣ ۔ ٤ چندرماں منگل

اس ماہ کی سنکرانتی ١٥ نومبر بروز اتوار جیمنی سمتی بکیم نچھتر رات ٢ بجکر ٤٨ منٹ پر اور ٣٠ مہورتی برکنیا لگن میں داخل ہوتی ہے اس ماہ میں اماوس ٢٤ نومبر بروز منگل وار اور پورنماں ٩ دسمبر بروز بدھوار کو ہوگی۔

مندہ تیزی کا رخ۔ مگھر بدی ایکم سے بدھ برشچک راشی میں وکری ہو رہا ہے۔ جس سے کھانڈ گڑ شکر تل تیل بنولے مونگ چنے کی دال چینی گرم مسالے و دیگر کریانہ کی اشیاء کے تیز بھاؤ ہوں گی۔ شیئر مارکیٹ میں بھی تیزی کی لائین بنے گی۔ تاریخ ١٥ سے مگھر سنکرانتی ٣٠ مہورتی اتوار کو ہے۔ جوٹ ہیسن کپاس کسی تل تیل بناسپتی مسالہ جات اونی کپڑوں کے نرخوں میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی ہوگی۔ چھٹی ١٦ کو بدھ غروب ہوگا۔ سرسوں تورییا اڑد سونا، چاندی جست لوہا پیتل تانبہ وغیرہ دھاتوں میں خاص پر تیزی بنے گی۔ ایکادشی کو منگل نکھ میں آنے سے روئی چاندی چاول کپاس گندم مونگ پھلی وغیرہ کے نرخوں میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی ہوگی۔ مگھر شدی کے شروع میں ہی زیادہ تر بیوپارک چیزوں کے نرخ تیز ہوں گے۔ ٢٧ کے بعد السی ارنڈی کھل بنولے مونگ پھلی کھانڈ چینی شکر گڑ روئی میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی ہوگی۔ تاریخ ٢٩ منگل کرک میں وکری ہونے سے گندم پلسن، تانبہ سونا، پیتل و دیگر لال رنگ کی چیزیں تیز بھاؤ ہوں گی۔

سنکرانت راشی پھل:- برکھ، میکھ، کرک، سنگھ کنیا، برشچک، دھن، مکر و مین راشی والوں کو اس سنکرانت کا پھل رہے گا باقی راشی والوں کو مدھم پھل۔

تیج و تیوہار:- مگھر بدی اشٹمی کو بھگوان شومندر میں جا کر مہا کالی بھیرو کے روپ میں بھگوان شنکر کی پوجا پاٹ وکیرتن کرنے کا خاص مہاتم ہے۔ جیوتش کی اماوس کو جموں کے نزدیک میلہ پرمنڈل اور دیو کا اشنان کورکشیتر کا مقدس میلہ منایا جاتا ہے۔

جنرل حالات:- ماہ مگھر سنکرانتی کی کنڈلی میں سنیچر۔ منگل ٧۔١ نظر میں پڑ رہی ہیں۔ جس سے ملک میں بدامنی۔ آگزنی توڑ پھوڑ اور قاتلانہ وارداتیں زیادہ ہوں گی۔ روزمرہ کی ضروری اشیاء کی قیمتوں میں شدید اضافہ کی وجہ سے عام رعایا، میں بدامنی اور بے چینی رہے گی۔ مجبوری سے تنگ آکر لوگ غلط راستوں کو اپنانے لگیں گے۔ حکومت کے آئین سے عام لوگوں کا بھروسہ اُٹھ جائے گا۔ لگن میں برہسپت ہونے کی وجہ سے ماہ کے آخر میں عام رعایا کی بہتری کے خاص اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

شبھ کاموں کا وقت آغاز

جب آپ کو کہیں جانا یا کسی عزیز دوست یا افسر و حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو نومبر کی ١٢۔١٩۔٣٠ قبل دوپہر ٢٢ بعد دوپہر اور ١۔٢۔٣۔٤۔٩۔١٥۔١٧۔١٨۔٢٤۔٢٥۔٢٦۔٢٨۔ یہ تمام شبھ ہے۔

کنبھ راشیوں کے قسمت کے حالات

اس کی دوستی میکھ تلا دھن کنبھ راس سے اچھی ہے۔ میکھ سنگھ برشچک مین راس سے مساوی، برکھ کرک کنیا مکر اس سے ناقص۔ بمعہ لگن شکر وار سنیچروار اس کو سب کاموں میں اچھا ہے۔ مہینہ چیت سمتی تیج اشٹمی تردوشی آردرا نچھتر، گنڈ یوگ سورج میں چندرماں دھن منگل میکھ بدھ مین برہسپت برکھ شکر میکھن سنیچر، کنبھ راہو دھن کیتو میں راشی کا گھاتی ہے۔

١ سے ٣ نومبر (٣ کو منگل کرک میں)

٥ ۔ ٦ برہسپتی ۔ ٧ سورج ۔ ٨ بدھ شکر راہو ۔ ٩ ۔ ١٠ چندر سنیچر ۔ ١١ ۔ ١٢ ۔ ١ ۔ ٢ کیتو ۔ ٣ منگل ۔ ٤

میکھ برکھ میھتن کرک کنیا برشچک کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ سنگھ تلا دھن اور مکر راس والوں کو ناقص۔

٤-٥ نومبر

٥ ۔ ٦ برہسپتی ۔ ٧ سورج ۔ ٨ بدھ شکر راہو ۔ ٩ ۔ ١٠ سنیچر ۔ ١١ چندر ۔ ١٢ ۔ ١ ۔ ٢ کیتو ۔ ٣ ۔ ٤ منگل

میکھ برکھ کرک تلا برشچک مکر کنبھ مین کو شبھ میھتن سنگھ کنیا راس والوں کو ناقص رہے گا۔

٦ سے ٨ نومبر (٨ کو شکر دھن میں)

٥ ۔ ٦ برہسپتی ۔ ٧ سورج ۔ ٨ بدھ شکر راہو ۔ ٩ ۔ ١٠ سنیچر ۔ ١١ ۔ ١٢ چندر ۔ ١ ۔ ٢ کیتو ۔ ٣ ۔ ٤ منگل

میکھ برکھ میھتن تلا راس والوں کو شبھ جبکہ دیگر راس والوں کو مدھم رہے گا۔

٩-١٠ نومبر (پورنماں)

٥ ۔ ٦ برہسپتی ۔ ٧ سورج ۔ ٨ بدھ راہو ۔ ٩ شکر ۔ ١٠ سنیچر ۔ ١١ ۔ ١٢ ۔ ١ چندرماں ۔ ٢ کیتو ۔ ٣ ۔ ٤ منگل

میکھ برکھ میھتن، سنگھ دھن کنبھ اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ ہوگا جبکہ باقی راس کو مدھم۔

١١-١٢ نومبر

٥ ۔ ٦ برہسپتی ۔ ٧ سورج ۔ ٨ بدھ راہو ۔ ٩ شکر ۔ ١٠ سنیچر ۔ ١١ ۔ ١٢ ۔ ١ ۔ ٢ کیتو چندر ۔ ٣ ۔ ٤ منگل

میکھ برکھ میھتن کنیا دھن کنبھ اور مین راس کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ جبکہ باقی راس والوں کو مدھم۔

١٣ سے ١٥ نومبر (١٥ کو سورج برشچک میں)

٥ ۔ ٦ برہسپتی ۔ ٧ سورج ۔ ٨ بدھ راہو ۔ ٩ شکر ۔ ١٠ سنیچر ۔ ١١ ۔ ١٢ ۔ ١ ۔ ٢ کیتو ۔ ٣ چندر ۔ ٤ منگل

برکھ، میھتن۔ کرک۔ کنیا، تلا، برشچک دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ باقی کو مدھم رہے گا

١٦-١٧ نومبر

٦ برہسپتی ۔ ٧ ۔ ٨ سورج بدھ راہو ۔ ٩ شکر ۔ ١٠ سنیچر ۔ ١١ ۔ ١٢ ۔ ١ ۔ ٢ کیتو ۔ ٣ ۔ ٤ منگل چندر ۔ ٥

برکھ، میھتن تلا سنگھ دھن مکر مین راس والوں کو شبھ۔ جبکہ باقی راس والوں کو ناقص پھل رہے گا۔

١٨ سے ٢١ نومبر

٦ برہسپتی ۔ ٧ ۔ ٨ سورج بدھ راہو ۔ ٩ شکر ۔ ١٠ سنیچر ۔ ١١ ۔ ١٢ ۔ ١ ۔ ٢ کیتو ۔ ٣ ۔ ٤ منگل ۔ ٥ چندرماں

میکھ برکھ میھتن، سنگھ، تلا، دھن اور مکر کو شبھ دیگر راس والوں کو مدھم رہے گا۔

٢٢-٢٣ نومبر

٦ برہسپتی ۔ ٧ چندر ۔ ٨ بدھ سورج راہو ۔ ٩ شکر ۔ ١٠ سنیچر ۔ ١١ ۔ ١٢ ۔ ١ ۔ ٢ کیتو ۔ ٣ ۔ ٤ منگل ۔ ٥

برکھ سنگھ اور دھن کو مدھم۔ میھتن تلا برشچک کنبھ کو ناقص، میکھ اور کرک کے لئے شبھ ہے۔

٢٤-٢٥ نومبر (اماوس)

٦ برہسپتی ۔ ٧ ۔ ٨ سورج بدھ چندر راہو ۔ ٩ شکر ۔ ١٠ سنیچر ۔ ١١ ۔ ١٢ ۔ ١ ۔ ٢ کیتو ۔ ٣ ۔ ٤ منگل ۔ ٥

میکھ میھتن کرک سنگھ برشچک اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ میکھ کنیا تلا کو مدھم پھل ہوگا۔

٢٦-٢٧ نومبر (وکری بدھ تلا میں)

٦ برہسپتی ۔ ٧ بدھ ۔ ٨ سورج راہو ۔ ٩ شکر چندر ۔ ١٠ سنیچر ۔ ١١ ۔ ١٢ ۔ ١ ۔ ٢ کیتو ۔ ٣ ۔ ٤ منگل ۔ ٥

میکھ برکھ میھتن سنگھ برشچک دھن کنبھ اور مین راشی والوں کو اچھا پھل ملے گا۔

٢٨ سے ٣٠ نومبر

٦ برہسپتی ۔ ٧ بدھ ۔ ٨ سورج راہو ۔ ٩ شکر ۔ ١٠ چندر سنیچر ۔ ١١ ۔ ١٢ ۔ ١ ۔ ٢ کیتو ۔ ٣ ۔ ٤ منگل ۔ ٥

میکھ میھتن سنگھ دھن مکر اور کنبھ راس والوں کو شبھ پھل برکھ کرک مین اور تلا والوں کے لئے اچھا پھل ہوگا۔

کارتک شدی اشٹمی ٢ نومبر

آج پھرد	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	تلا	مکر	میھتن	برشچک	کنیا	برشچک	مکر	برشچک
انش	١٦	١١	٢٩	٩	١٠	٢٢	١٨	٢٩
کلا	٤	٥٣	٢٨	٣٥	٥٠	١٩	١٩	٥٠
حرکت روزانہ	٦٠/٦	٧١/٣٦	١٨/٢٨	٥٢/٥٨	١٢/١٠	٧٣/٤٤	١/٩	٣/١١
داخلہ نکشتر	سواتی ٣	شرون ١	پوربھاڈرپد ٣	انورادھا ٢	ہست ١	جیشٹھا ٢	شرون ٢	جیشٹھا ٤
طلوع و غروب	-	ط م	ط م	ط م	ط م	ط م	ط م	غ ج

کارتک شدی پورنماں ١٠ نومبر

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	تلا	میکھ	کرک	برشچک	کنیا	دھن	مکر	برشچک
انش	٢٤	١٩	١	١٤	١٣	١	١٨	٢٩
کلا	٥	٢٤	٣٦	٢٩	٢١	٥٩	٣٥	٢٥
حرکت روزانہ	٦٠/٢٠	٧٤٩/٣	١٣/٥٣	٨/٦	١١/١٨	٧٣/٢٦	٢/٣٥	٣/١١
داخلہ نکشتر	وشاکھا ٢	بھرنی ٢	پنربسو ٤	انورادھا ٢	ہست ١	مولا ٢	شرون ٢	جیشٹھا ٣
طلوع و غروب	-	ط م	ط م	ط م	ط م	ط م	ط م	وکری غ ج

مگھر بدی اشٹمی ١٧ نومبر

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	برشچک	کرک	کرک	برشچک	کنیا	دھن	مکر	برشچک
انش	١	٢٥	٣	١٢	١٤	١٠	١٩	٢٩
کلا	٨	٤٥	٥١	٥	٣٧	٢٥	٥٦	٢
حرکت روزانہ	٦٠/٣١	٨٤٩/٥١	٧/٥٢	٦١/١٠	١٠/٥٥	٧١/٣٥	٣/٦	٣/١١
داخلہ نکشتر	وشاکھا ٤	اشلیکھا ٣	پنربسو ٤	انورادھا ٢	ہست ٢	مولا ٤	شرون ٤	جیشٹھا ٤
طلوع و غروب	-	ط م	ط م	وکری غ ج	ط م	ط م	مارگی ط	وکری غ ج

مگھر بدی اماوس ٢٤ نومبر

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو
داخلہ راس	برشچک	برشچک	کرک	برشچک	کنیا	دھن	مکر	برشچک
انش	٨	٣	٤	٣	١٥	١٩	١٩	٢٨
کلا	١٢	٢٣	٣٢	٢١	٥٠	٢٧	١٩	٤٠
حرکت روزانہ	٦٠/٤٠	٨٠٧/٣	٣٠/٧	٧٢/٤٦	٩/٤٨	٧٢/٢٥	٣/١٥	٣/١٠
داخلہ نکشتر	انورادھا ٢	انورادھا ١	پشیہ ١	انورادھا ١	ہست ٢	پورباکھاڑا ٢	شرون ٤	جیشٹھا ٤
طلوع و غروب	-	غ ج	ط ا	وکری غ ج	ط م	ط م	ط م	وکری غ ج

ماہ دسمبر ۱۹۹۲ء	تاریخ انگریزی	تاریخ چاند جمادی الثانی/رجب ۱۴۱۳ ہجری	فصلی	۱۹۱۴ شاکا	۲۰۴۹ بکرمی	قیام تتھی مگھر شدی سمت ۲۰۴۹ بکرمی: نام تتھی	گھڑی پل	اسٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ	اوقات نکشتر روزانہ: نام نکشتر	گھڑی پل	اسٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں روزانہ: نام راس	گھڑی پل	اسٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	مقدار دن روزانہ گھڑی پل	طلوع چندرماں گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب دہلی گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب دہلی گھنٹہ منٹ	تاریخ انگریزی	تیوہار پرب بھدرا داخلہ طلوع وغروب سیارگان — سورج دکھنائین دکھن گولاردھ موسم ہیمنت
منگلوار	۱	۶	۲۱	۱۰	۱۷	سپتمی	۳۹ ۱۸	۲۲ ۵۵	دھنشٹھا	۲۱ ۱۸	۱۵ ۴۳	دیاگھات	۱۴ ۳۱	کنبھ	-	-	۷ ۱۳	۵ ۲۴	۲۵ ۲۸	۱۴ ۱۵	۶ ۵۷	۵ ۲۳	۱	بدھ مارگی ہوگا۔ مہر سپتمی۔ بھدرا ۲۲/۵۵ سے
بدھوار	۲	۷	۲۲	۱۱	۱۸	اشٹمی	۴۴ ۴۰	۲۵ ۵	ست بکھا	۳۸ ۵۰	۱۸ ۴۵	ہرشن	۱۸ ۳۰	״	-	-	۷ ۱۳	۵ ۲۳	۲۵ ۲۵	۱۴ ۵۳	۶ ۵۸	۵ ۲۳	۲	شری درگا اشٹمی۔ بھدرا ۱۲/۱ تک
ویروار	۳	۸	۲۳	۱۲	۱۹	نومی	۵۰ ۵۰	۲۷ ۴۳	پوروا بھادرپد	۲۶ ۵	۲۱ ۳۹	وجر	۱۹ ۲۳	مین	۱۹ ۶	۱۴ ۵۵	۷ ۱۳	۵ ۲۳	۲۵ ۲۴	۱۵ ۱۲	۶ ۵۹	۵ ۲۲	۳	منگل مکر راشی میں ۱۵/۵۵
شکروار	۴	۹	۲۴	۱۳	۲۰	دسمی	۵۴ ۵۸	۲۹ ۱۳	اترا بھادرپد	۴۲ ۲۸	۲۴ ۱۳	سدھی	۱۹ ۵۶	״	-	-	۷ ۱۴	۵ ۲۳	۲۵ ۲۴	۱۵ ۴۱	۷ ۰	۵ ۲۳	۴	گنڈ مول رات ۲۴/۱۳ کے بعد
سنیچروار	۵	۱۰	۲۵	۱۴	۲۱	ایکادشی	۵۸ ۵	۳۰ ۲۹	ریوتی	۴۷ ۲۸	۲۶ ۱۴	ویتی پات	۲۰ ۴	میکھ	۴۷ ۲۸	۲۶ ۱۴	۷ ۱۵	۵ ۲۳	۲۵ ۲۰	۱۶ ۷	۷ ۱	۵ ۲۳	۵	موکشدا ایکادشی برت۔ بدھ برشچک راشی میں۔ پنچک ختم ۲۶/۱۴ گیتا جینتی
اتوار	۶	۱۱	۲۶	۱۵	۲۲	دوادشی	۵۹ ۴۰	۳۱ ۸	اشونی	۴۹ ۴۸	۲۷ ۱۱	دریان	۱۹ ۴۹	״	-	-	۷ ۱۶	۵ ۲۴	۲۵ ۱۸	۱۶ ۴۳	۷ ۱	۵ ۲۳	۶	اکھنڈ دوادشی۔ سروارتھ سدھ یوگ
سوموار	۷	۱۲	۲۷	۱۶	۲۳	تردواشی	۵۹ ۳۵	۳۱ ۶	بھرنی	۵۱ ۲۳	۲۷ ۲۹	پرگھ	۱۸ ۵۵	״	-	-	۷ ۱۶	۵ ۲۳	۲۵ ۱۷	۱۷ ۳	۷ ۲	۵ ۲۴	۷	سوم پردوش برت
منگلوار	۸	۱۳	۲۸	۱۷	۲۴	چتردشی	۵۷ ۵۰	۳۰ ۲۵	کرتکا	۵۱ ۲۳	۲۷ ۵۰	شو	۱۷ ۲۸	برکھ	۶ ۲۳	۹ ۵۰	۷ ۱۷	۵ ۲۴	۲۵ ۱۷	۱۷ ۳۹	۷ ۳	۵ ۲۴	۸	سروارتھ سدھ یوگ
بدھوار	۹	۱۴	۲۹	۱۸	۲۵	پورنماں	۵۴ ۵۳	۲۹ ۱۵	روہنی	۵۰ ۳	۲۷ ۱۹	سدھ	۱۵ ۴۳	״	-	-	۷ ۱۸	۵ ۲۵	۲۵ ۱۵	۱۸ ۳۹	۷ ۴	۵ ۲۴	۹	بھدرا ۱۷/۵۱ تک۔ برت مگھر پورنماں شری دتاترے جینتی
ویروار	۱۰	۱۵	پوہ ۱	۱۹	۲۶	پوہ بدی ۱	۵۰ ۳۰	۲۷ ۳۱	مرگشرا	۴۷ ۳۰	۲۶ ۱۹	سادھیہ	۱۳ ۷	متھن	۱۸ ۴۷	۱۴ ۵۰	۷ ۱۹	۵ ۲۶	۲۵ ۱۳	۱۹ ۲۳	۷ ۴	۵ ۲۴	۱۰	پوہ بدی اکیم۔ (۴) کھگراس چاند گرہن
شکروار	۱۱	۱۶	۲	۲۰	۲۷	دوج	۴۵ ۲۳	۲۵ ۲۸	آدرا	۴۴ ۱۰	۲۴ ۵۹	شبھ	۱۰ ۲۶	״	-	-	۷ ۱۹	۵ ۲۶	۲۵ ۱۲	۲۰ ۱۸	۷ ۵	۵ ۲۴	۱۱	.. .. ..
سنیچروار	۱۲	۱۷	۳	۲۱	۲۸	تیج	۳۹ ۴۰	۲۳ ۱۲	پنربس	۴۰ ۱۸	۲۳ ۲۷	برہم / شکل	۲۸ ۹ / ۷ ۴۴	کرک	۲۶ ۱۶	۱۷ ۵۰	۷ ۲۰	۵ ۲۷	۲۵ ۱۰	۲۱ ۱۳	۷ ۵	۵ ۲۵	۱۲	بھدرا ۱۲/۲۱ سے ۲۳/۱۲ تک
اتوار	۱۳	۱۸	۴	۲۲	۲۹	چوتھ	۳۴ ۴۵	۲۰ ۵۱	پکھ	۳۵ ۵۵	۲۱ ۴۳	ایندر	۲۴ ۵۶	״	-	-	۷ ۲۱	۵ ۲۷	۲۵ ۱۰	۲۲ ۹	۷ ۶	۵ ۲۵	۱۳	برت شری گنیش چوتھ سروارتھ سدھ یوگ
سوموار	۱۴	۱۹	۵	۲۳	۳۰	پنچمی	۲۷ ۳۱	۱۸ ۲۵	اشلیکھا	۳۱ ۴۰	۲۰ ۲	ویدھرتی	۲۱ ۴۹	سنگھ	۳۱ ۴۰	۲۰ ۲	۷ ۲۲	۵ ۲۷	۲۵ ۸	۲۳ ۷	۷ ۶	۵ ۲۵	۱۴	گنڈ مول وغیرہ کا خیال
منگلوار	۱۵	۲۰	۶	۲۴	پوہ ۱	چھشٹی	۲۱ ۳۵	۱۶ ۱	مگھا	۲۷ ۳۰	۱۸ ۲۳	وشکمبھ	۱۸ ۴۵	״	-	-	۷ ۲۳	۵ ۲۷	۲۵ ۷	طلوع نہیں	۷ ۷	۵ ۲۵	۱۵	سورج دھن راشی میں ۱۷/۱۵ سے پوہ سنکرانتی۔ سوم...
بدھوار	۱۶	۲۱	۷	۲۵	۲	سپتمی	۱۶ ۱۰	۱۳ ۵۱	پوروا پھالگنی	۲۲ ۴۰	۱۶ ۵۱	پریتی	۱۵ ۴۶	کنیا	۳۷ ۵۰	۲۲ ۲۱	۷ ۲۳	۵ ۲۸	۲۵ ۷	۰ ۷	۷ ۷	۵ ۲۶	۱۶	.. .. ..
ویروار	۱۷	۲۲	۸	۲۶	۳	اشٹمی	۱۰ ۵۸	۱۱ ۴۷	اترا پھالگنی	۲۰ ۲۰	۱۵ ۴۴	آیوشمان	۱۲ ۵۷	״	-	-	۷ ۲۳	۵ ۲۸	۲۵ ۷	۱ ۴	۷ ۸	۵ ۲۶	۱۷	.. .. ..
شکروار	۱۸	۲۳	۹	۲۷	۴	نومی	۶ ۲۵	۹ ۵۸	ہست	۱۷ ۳۵	۱۴ ۲۶	سوبھاگ	۱۰ ۱۷	تلا	۴۶ ۲۳	۲۵ ۵۷	۷ ۲۴	۵ ۲۸	۲۵ ۵	۲ ۳	۷ ۸	۵ ۲۶	۱۸	بھدرا ۲۱/۹ سے شروع
سنیچروار	۱۹	۲۴	۱۰	۲۸	۵	دشمی / ایکادشی	[illegible]	[illegible]	چترا	۱۵ ۱۰	۱۲ ۲۹	شوبھن / اتیگنڈ	۲۵ ۲۹ / ۷ ۴۸	״	-	-	۷ ۲۵	۵ ۲۹	۲۵ ۵	۳ ۳	۷ ۹	۵ ۲۷	۱۹	بھدرا ۹/۴ تک۔ سپھلا ایکادشی برت سمارت
اتوار	۲۰	۲۵	۱۱	۲۹	۶	دوادشی	۵۷ ۱۵	۳۰ ۱۹	سواتی	۱۴ ۲۰	۱۳ ۹	سکرما	۲۷ ۳۱	برشچک	۵۹ ۵	۳۱ ۳	۷ ۲۵	۵ ۲۹	۲۵ ۶	۴ ۵	۷ ۹	۵ ۲۷	۲۰	سپھلا ایکادشی برت وشنیوں
سوموار	۲۱	۲۶	۱۲	۳۰	۷	تردوشی	۵۶ ۱۳	۲۹ ۵۴	وشاکھا	۱۴ ۰	۱۳ ۱	دھرتی	۲۵ ۴۳	״	-	-	۷ ۲۵	۵ ۳۰	۲۵ ۷	۵ ۱۴	۷ ۱۰	۵ ۲۸	۲۱	سوم پردوش برت۔ سائین سورج مکر میں ... سروارتھ سدھ یوگ موسم ششر شروع
منگلوار	۲۲	۲۷	۱۳	پوہ ۱	۸	چتردشی	۵۶ ۰۰	۲۹ ۵۰	انورادھا	۱۳ ۳۸	۱۳ ۱۷	شول	۲۴ ۱۸	״	-	-	۷ ۲۶	۵ ۳۰	۲۵ ۸	۶ ۲۵	۷ ۱۱	۵ ۲۸	۲۲	وکری منگل متھن میں ۲۲/۲۹ بھدرا ۵/۵۴ سے ۱۷/۵۲ تک
بدھوار	۲۳	۲۸	۱۴	۲	۹	اماوس	۵۷ ۳	۳۰ ۲۵	جیشٹھا	۱۶ ۱۸	۱۳ ۵۷	گنڈ	۲۳ ۱۲	دھن	۱۶ ۱۸	۱۳ ۵۷	۷ ۲۶	۵ ۳۱	۲۵ ۸	۷ ۳۹	۷ ۱۱	۵ ۲۸	۲۳	پوہ اماوس اشنان دان
ویروار	۲۴	۲۹	۱۵	۳	۱۰	پوہ شدی ۱	۵۵ ۴۰	۲۹ ۴۳	مولا	۱۹ ۳	۱۵ ۴	بردھی	۲۲ ۴۵	״	-	-	۷ ۲۷	۵ ۳۱	۲۵ ۹	۸ ۵۱	۷ ۱۱	۵ ۲۹	۲۴	پوہ شدی اکیم شروع
شکروار	۲۵	۳۰	۱۶	۴	۱۱	دوج	۶۰ ۰	پورا دن رات	پوروا کھاڑا	۲۲ ۵۸	۱۶ ۳۸	دھرو	۲۲ ۲۳	مکر	۳۸ ۴۷	۲۲ ۵۴	۷ ۲۷	۵ ۳۲	۲۵ ۱۰	۹ ۵۷	۷ ۱۲	۵ ۲۹	۲۵	چاند نمودار ہوگا۔ کرسمس ...
سنیچروار	۲۶	رجب	۱۷	۵	۱۲	دوج	۲ ۲۸	۸ ۲۷	اترا کھاڑا	۲۵ ۳۳	۱۸ ۴۱	ویاگھات	۲۲ ۳۲	״	-	-	۷ ۲۸	۵ ۳۳	۲۵ ۱۰	۱۰ ۵۱	۷ ۱۳	۵ ۳۰	۲۶	یکم رجب عرس خواجہ چشتی اجمیری شروع۔ میلہ ...
اتوار	۲۷	۲	۱۸	۶	۱۳	تیج	۶ ۵۸	۱۰ ۱۵	شرون	۳۴ ۱۰	۲۱ ۸	ہرشن	۲۲ ۵۷	״	-	-	۷ ۲۸	۵ ۳۳	۲۵ ۱۰	۱۱ ۳۵	۷ ۱۳	۵ ۳۰	۲۷	بھدرا ۲۳/۲۲ سے شروع۔ گوری پوجن
سوموار	۲۸	۳	۱۹	۷	۱۴	چوتھ	۱۳ ۳۰	۱۲ ۲۹	دھنشٹھا	۳۸ ۲۸	۲۳ ۵۲	وجر	۲۳ ۴۱	کنبھ	۶ ۱۹	۱۰ ۱	۷ ۲۹	۵ ۳۴	۲۵ ۱۰	۱۲ ۱۳	۷ ۱۴	۵ ۳۱	۲۸	پنچک شروع ۱۰/۱ سے
منگلوار	۲۹	۴	۲۰	۸	۱۵	پنچمی	۱۸ ۴۰	۱۴ ۵۷	ست بکھا	۴۸ ۲۳	۲۶ ۵۰	سدھی	۲۴ ۳۷	״	-	-	۷ ۲۹	۵ ۳۴	۲۵ ۱۱	۱۲ ۴۷	۷ ۱۵	۵ ۳۲	۲۹	شکر کنبھ راس میں ۱۴/۵۰ ۔۔ بدھ دھن راس میں
بدھوار	۳۰	۵	۲۱	۹	۱۶	چھشٹی	۲۵ ۱۸	۱۷ ۳۶	پوروا بھادرپد	۵۵ ۴۸	۲۹ ۴۸	ویتی پات	۲۵ ۳۱	مین	۳۸ ۵۷	۲۳ ۴	۷ ۲۹	۵ ۳۴	۲۵ ۱۱	۱۳ ۱۴	۷ ۱۵	۵ ۳۲	۳۰	.. .. ..
ویروار	۳۱	۶	۲۲	۱۰	۱۷	سپتمی	۳۱ ۲۸	۲۰ ۵	اترا بھادرپد	پورا دن رات	پورا دن رات	وریان	۲۶ ۲۲	״	-	-	۷ ۳۰	۵ ۳۴	۲۵ ۱۱	۱۳ ۵۴	۷ ۱۶	۵ ۳۳	۳۱	جنم روز گورو گوبند سنگھ۔ بھدرا ۲۰/۵ سے ... سال ۱۹۹۲ء ختم

اس ماہ کے اہم تیوہار ۲ دسمبر شری درگا اشٹمی ۵ دسمبر موکشدہ ایکادشی ۵ گیتا جینتی ۷ دسمبر سوم پردوش برت ۹ کھگراس چاند گرہن ۹ دتاترے جینتی ۱۵ دسمبر پوہ سنکرانتی۔ ۲۰ سپھلا ایکادشی ۲۱ سوم پردوش برت ۲۵ کرسمس ڈے ۲۶ عرس خواجہ معین الدین چشتی (اجمیر) ۲۷ میلہ جوڑ ۳۱ گورو گوبند سنگھ جینتی۔

اس ماہ کے دوران گردش سیارگان یکم دسمبر کو بدھ تلا میں مارگی ہوگا۔ تاریخ ۳ کو منگل مکر راس میں آکر سنیچر کے ساتھ یوگ کریگا۔ ۵ کو بدھ برشچک میں داخل ہوگا۔ ۹ کو رات پورنماں کو چاند گرہن ہوگا۔ ۱۵ کو سورج دھن راس میں داخل ہوگا۔ ۲۲ کو منگل متھن میں داخل ہوگا۔ ۲۹ سے شکر کنبھ راس میں داخل ہوگا۔

بارہ راشیوں کی سیارگان کی روزانہ تاثیرات بابت ماہ دسمبر ۱۹۹۲ء

پیشن گوئی بابت ماہ پوہ

داخلہ سیارگان

بر چرن ہائے نچھتر

داخلہ نچھتر وغیرہ گھنٹہ منٹوں میں

تاریخ	
۱	بھدرا $\frac{۲۲}{۵۵}$ سے شروع
۲	سورج جیشٹھا نچھتر میں $\frac{۱۴}{۵۰}$
۳	شنی شرون (۴) میں $\frac{۲۴}{۵۷}$
۴	.. .. ..
۵	بھدرا $\frac{۱۷}{۵۳}$ سے $\frac{۳۰}{۲۹}$ برہسپت چترا ۳ میں
۶	.. .. ..
۷	دکری منگل پنر بسو ۲ میں $\frac{۲۱}{۵}$
۸	سردارتھ سدھ یوگ
۹	بدھ انورادھا میں $\frac{۲۱}{۱۲}$ بھدرا $\frac{۱۲}{۱۸}$ تک
۱۰	پوہ بدی ایکم
۱۱	شکر شرون نچھتر میں $\frac{۲۸}{۱۸}$
۱۲	بھدرا $\frac{۱۲}{۲۱}$ سے $\frac{۲۳}{۱۲}$
۱۳	سردارتھ سدھ یوگ
۱۴	گنڈ مول وچار
۱۵	سورج نچھتر میں $\frac{۱۲}{۱۵}$
۱۶	.. .. ..
۱۷	.. .. ..
۱۸	.. .. ..
۱۹	بھدرا $\frac{۸}{۲۶}$ تک ۔ ایکادشی
۲۰	بدھ جیشٹھا نچھتر میں $\frac{۱۳}{}$
۲۱	سورج اتراشاڑھ میں
۲۲	بھدرا $\frac{۵}{۴۲}$ سے $\frac{۱۷}{۵۳}$ تک
۲۳	شکر دھنشٹا میں $\frac{۱۲}{}$ اماوس
۲۴	پوہ شدی ایکم
۲۵	سورج پورباکھاڑہ میں $\frac{۱۹}{۲۴}$
۲۶	ماہ رجب شروع
۲۷	میلہ جوڑ شروع
۲۸	بھدرا $\frac{۱۲}{۲۹}$ تک
۲۹	بدھ مولا نچھتر میں $\frac{۱۶}{۲۷}$
۳۰	.. .. ..
۳۱	راہو جیشٹھا (۳) میں، کیتو مرگشر (۱) میں $\frac{۲۴}{۳۲}$

شبھ کاموں کا وقت آغاز

جب آپ کو کہیں جانا یا کسی دوست عزیز افسر یا حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو دسمبر کی ۱۰-۹ تاریخ بعد دوپہر اور ۱۰-۱۶، ۱۸-۲۰-۲۲، ۲۳-۲۶-۳۱ تاریخ کا تمام دن شبھ کاموں کے لئے اچھا ہے۔

مین راشیوں کے قسمت کے حالات

اس کی دوستی برکھ کرک برشچک مکر مین راس سے اچھی ہے سیکھ کنیا دھن راس سے مساوی متھن سنگھ تلا کنبھ راس سے ناقص ہے کنبھ لگن منگلوار دیروار اتوار اس کو سب کاموں میں اچھا ہے۔ مہینہ پھاگن تتھی پنچمی دسمی پورنماشی اشلیکھا نچھتر بجر یوگ سورج برکھ چندرماں کنبھ منگل متھن بدھ مین برہسپت کرک شکر سنگھ سنیچر برشچک راہو۔ برکھ کیتو برشچک راشی کو گھاتی ہے۔

داخلہ لگن دھن سنکرانتی بوقت $\frac{۱۵}{۱۷}$

(کنڈلی) ۵ چندرماں ۔ ۷ ۔ ۶ برہسپتی ۔ ۴ منگل ۔ ۸ راہو بدھ ۔ ۹ سورج ۔ ۳ ۔ ۲ کیتو ۔ ۱۰ سنیچر شکر ۔ ۱۲ ۔ ۱۱ ۔ ۱

اس ماہ کی سنکرانت ۱۵ دسمبر بروز منگلوار سپتمی تتھی گھا نچھتر ۳۰ مہورتی پر کنیا لگن میں ۔ رات ۵ بج کر ۱۵ منٹ پر کنیا لگن میں داخل ہوتی ہے۔ پوہ ماہ کی اماوس ۲۳ دسمبر بروز بدھوار اور پورنماں ۸ جنوری (93) بروز شکروار کو ہوگی۔

بیوپارک نرخ سنکرانت کے شروع سے السی تیل تِل۔ سرسوں گندم، چاول، چنے۔ روئی کپاہ سیر کستوری۔ لال چندن کشمش اور دیگر اور دیگر خشک میوہ جات تیز بھاؤ ہوں گے تانبہ پیتل، سونا، لوہا جست وغیرہ دھاتیں بھی تیز بھاؤ ہوں گے۔ ۲۰ دسمبر (دوادشی) سے گندم۔ جو۔ چنے۔ چاول کھانڈ، گڑ کھل بنولے اور چوپائے کے نرخ تیز ہوں گے ۲۲ دسمبر کو وکری منگل متھن راشی میں آجانے سے لال رنگ کی چیزوں کے نرخ تیز ہوں گے۔ شیئر مارکیٹ میں بھی اچانک اچھالا آئے گا۔ اسی روز مکر راشی پر شنی، شکر کی کلاتمک یوتی ہونا اور ان پر منگل کی خاص ساتویں نظر پڑنا ملک کے کسی اہم لیڈر کے لئے ناقص ثابت ہوگی۔ کہیں تاملا نہ آگزنی اور توڑ پھوڑ کی وارداتیں ہوگی۔ مگر لگن میں برہسپتی اچھا پھل بھی دے گا۔

سنکرانت راشی پھل

یہ سنکرانت۔ برکھ، متھن سنگھ، کنیا، تلا، برشچک مکر و مین راشی والوں کو اچھا پھل یعنی فائدہ دینے والی ہوگی۔ جبکہ باقی دوسری راشی والوں کو مدھم پھل دینے والی رہے گی۔

پوہ ماہ میں گرم کپڑے، موسمی پھل، جلانے کی لکڑی کوئلہ وغیرہ کا دان کرنے کا خاص مہاتم ہوتا ہے۔

گرہ فلک

اس ماہ کے دوسرے نصف حصہ میں بھارت کے آتری حلقوں میں تیز بوچھاڑوں کے بارش ۔ اولہ باری اور ٹھنڈی لہریں چلنے کے یوگ ہیں۔ پوہ بدی اشٹمی کو بوندہ باندی ہونا اچھی فصل کے اشارے ہیں۔

خیر اندیش :- پنڈت پنا لال جیوتشی ایم۔ اے جالندھر

۱ سے ۳ دسمبر (۳ کو شکر مکر میں)

(کنڈلی) ۷ بدھ ۔ ۹ شکر ۔ ۸ سورج راہو ۔ ۱۰ سنیچر ۔ ۶ ۔ ۱۱ چندرماں ۔ ۵ ۔ ۴ منگل ۔ ۲ کیتو ۔ ۱۲ ۔ ۱ ۔ ۳

برکھ متھن کرک سنگھ کنیا برشچک کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا اثر اچھا۔ باقی کو مدھم۔

۴-۵ دسمبر (۵ کو بدھ برشچک میں)

(کنڈلی) ۶ برہسپتی ۔ ۷ بدھ ۔ ۸ سورج راہو ۔ ۹ ۔ ۱۰ سنیچر شکر ۔ ۵ ۔ ۱۱ ۔ ۴ منگل ۔ ۲ کیتو ۔ ۱۲ چندر ۔ ۱ ۔ ۳

برکھ متھن کنیا، تلا، برشچک۔ دھن کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ۔ میکھ۔ کرک سنگھ اور مکر کو مندہ۔

۶-۷ دسمبر

(کنڈلی) ۶ برہسپتی ۔ ۷ ۔ ۸ سورج بدھ راہو ۔ ۹ ۔ ۱۰ سنیچر شکر ۔ ۵ ۔ ۱۱ ۔ ۴ منگل ۔ ۲ کیتو ۔ ۱۲ ۔ ۱ چندرماں ۔ ۳

میکھ متھن سنگھ تلا، دھن کنبھ اور مین راس کو شبھ برکھ کنیا برشچک کو مدھم اور باقی کو مدھم ہوگا۔

۸ سے ۱۰ دسمبر

(کنڈلی) ۶ برہسپتی ۔ ۷ ۔ ۸ سورج بدھ راہو ۔ ۹ ۔ ۱۰ سنیچر شکر ۔ ۵ ۔ ۱۱ ۔ ۴ منگل ۔ ۲ چندر کیتو ۔ ۱۲ ۔ ۱ ۔ ۳

سنگھ میکھ دھن راس والوں کے لئے اس تاریخ کا ثمرہ خراب ہے۔ کنیا دھن اور کرک راس والوں کے لئے اچھا ہے۔

۱۱-۱۲ دسمبر

(کنڈلی) ۶ برہسپتی ۔ ۷ ۔ ۸ سورج بدھ راہو ۔ ۹ ۔ ۱۰ سنیچر شکر ۔ ۵ ۔ ۱۱ ۔ ۴ منگل ۔ ۲ کیتو ۔ ۱۲ ۔ ۱ ۔ ۳ چندرماں

برکھ کنیا مکر راس والوں کے لئے اس تاریخ کا ثمرہ خراب ہے۔ متھن دھن اور میکھ راس والوں کے لئے اچھا ہے۔

۱۳ سے ۱۵ دسمبر (۱۵ کو سورج دھن میں)

(کنڈلی) ۶ برہسپتی ۔ ۷ ۔ ۸ بدھ سورج راہو ۔ ۹ ۔ ۱۰ سنیچر شکر ۔ ۵ ۔ ۱۱ ۔ ۴ چندر منگل ۔ ۲ کیتو ۔ ۱۲ ۔ ۱ ۔ ۳

متھن کرک برشچک اور مین راس کو ناقص تلا مکر اور کنبھ کو مدھم میکھ برکھ سنگھ کنیا اور دھن کو شبھ۔

۱۶ سے ۱۸ دسمبر

(کنڈلی) ۸ بدھ راہو ۔ ۹ سورج ۔ ۱۰ شکر سنیچر ۔ ۷ ۔ ۱۱ ۔ ۶ برہسپت چندر ۔ ۱۲ ۔ ۱ ۔ ۳ ۔ ۲ کیتو ۔ ۴ منگل

برکھ تلا برشچک دھن کنبھ اور مین راس کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ جبکہ میکھ متھن کرک کو مدھم سنگھ کنیا اور مکر راس کو خراب اثر ہوگا۔

۱۹-۲۰ دسمبر

(کنڈلی) ۸ بدھ راہو ۔ ۹ سورج ۔ ۱۰ شکر سنیچر ۔ ۷ چندر ۔ ۱۱ ۔ ۶ برہسپت ۔ ۱۲ ۔ ۱ ۔ ۳ ۔ ۵ ۔ ۲ کیتو ۔ ۴ منگل

میکھ برکھ سنگھ کنیا دھن مکر کنبھ اور مین راس کو شبھ بقایا راس والوں کو مدھم رہے گا۔

۲۱-۲۲ دسمبر (۲۲ کو منگل متھن میں)

(کنڈلی) ۸ بدھ چندر راہو ۔ ۹ سورج ۔ ۱۰ شکر سنیچر ۔ ۷ ۔ ۱۱ ۔ ۶ برہسپت ۔ ۱۲ ۔ ۱ ۔ ۳ ۔ ۵ ۔ ۲ کیتو ۔ ۴ منگل

برکھ کنیا تلا مکر اور کنبھ راشی کے لئے ناقص ہے میکھ سنگھ برشچک اور دھن شبھ ہے باقی کے لئے یکساں۔

۲۳ سے ۲۵ دسمبر (اماوس)

(کنڈلی) ۸ بدھ راہو ۔ ۹ سورج چندر ۔ ۱۰ شکر سنیچر ۔ ۷ ۔ ۱۱ ۔ ۶ برہسپتی ۔ ۱۲ ۔ ۳ منگل (وکری) ۔ ۵ ۔ ۱ ۔ ۲ کیتو ۔ ۴

متھن برکھ برشچک دھن مکر راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ سنگھ کرک کنیا تلا کنبھ مین کو خراب ہے۔

۲۶ سے ۲۸ دسمبر

(کنڈلی) ۸ بدھ راہو ۔ ۹ سورج ۔ ۱۰ شکر سنیچر چندر ۔ ۷ ۔ ۱۱ ۔ ۶ برہسپتی ۔ ۱۲ ۔ ۳ منگل (وکری) ۔ ۵ ۔ ۱ ۔ ۲ کیتو ۔ ۴

برکھ متھن کرک تلا، برشچک دھن مکر اور کنبھ راس کو ان تاریخوں کا اثر شبھ باقی کو مدھم ہوگا۔

۲۹ سے ۳۱ دسمبر (۲۹ کو شکر کنبھ میں)

(کنڈلی) ۸ بدھ راہو ۔ ۹ سورج ۔ ۱۰ سنیچر ۔ ۱۱ شکر چندر ۔ ۷ ۔ ۶ برہسپتی ۔ ۱۲ ۔ ۳ منگل (وکری) ۔ ۵ ۔ ۱ ۔ ۲ کیتو ۔ ۴

میکھ برکھ متھن کنیا دھن مکر اور کنبھ راس کو شبھ کرک تلا اور برشچک راس کو مدھم ہوگا۔ یعنی ملا جلا اثر رہے گا۔

گرہ سپشٹ

مگھر شدی اشٹمی ۲ دسمبر

	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	شنی	راہو
داخلہ راس	برشچک	کنبھ	کرک	تلا	کنیا	دھن	مکر	برشچک
انش	۱۶	۱۳	۴	۲۸	۱۶	۲۸	۱۹	۲۸
کلا	۱۸	۳۸	۴۸	۲۹	۷	۱۹	۵۲	۱۵
حرکت روزانہ	۶۰ / ۴۸	۷۱۱ / ۵۱	۳ / ۳	۱۲ / ۱۱	۹ / ۱۳	۷۰ / ۳۹	۴ / ۶	۳ / ۱۱
داخلہ نکشتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مگھر شدی پورنماں ۹ دسمبر

	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	شنی	راہو
داخلہ راس	برشچک	برکھ	کرک	برشچک	کنیا	مکر	مکر	برشچک
انش	۲۳	۱۵	۳	۲	۱۷	۶	۲۰	۲۷
کلا	۲۴	۵۶	۹	۴۱	۸	۳۳	۲۵	۵۲
حرکت روزانہ	۶۰ / ۵۹	۸۱۹ / ۱۳	۷ / ۵۱	۶۰ / ۶	۷ / ۲۲	۶۹ / ۲۵	۵ / ۸	۳ / ۱۰
داخلہ نکشتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پوہ بدی اشٹمی ۱۷ دسمبر

	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	شنی	راہو
داخلہ راس	دھن	کنیا	کرک	برشچک	کنیا	مکر	مکر	برشچک
انش	۱	۴	۱	۱۲	۱۸	۱۵	۲۱	۲۷
کلا	۳۲	۹	۳۷	۸	۱۱	۵۱	۷	۲۷
حرکت روزانہ	۶۱ / ۴	۸۳۱ / ۵۱	۱۵ / ۶	۸۱ / ۳	۶ / ۴۷	۷۰ / ۵	۵ / ۱۵	۳ / ۱۱
داخلہ نکشتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پوہ اماوس ۲۳ دسمبر

	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	شنی	راہو
داخلہ راس	دھن	برشچک	متھن	برشچک	کنیا	مکر	مکر	برشچک
انش	۷	۲۵	۲۹	۲۰	۱۸	۲۳	۲۱	۲۷
کلا	۳۹	۲۹	۵۵	۲۹	۵۱	۴۶	۴۱	۸
حرکت روزانہ	۶۱ / ۷	۷۶۸ / ۵۱	۲۰ / ۲۷	۸۶ / ۲۰	۵ / ۵۶	۶۸ / ۳	۶ / ۸	۳ / ۱۱
داخلہ نکشتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلوع و غروب	-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کھگراس چندر گرہن کا خصوصی پھلادیش :- یہ گرہن روہنی ورگترا نچھتر دن میں لگنے سے

بیوپاری دولتمند دھرم کو ماننے والے کسان لوگ گائے ۔ دودھا نیہ ۔ باہمن دھاری ۔ پربت پر رہنے والے ایک پرکار کے بلاسی درگ ۔ گھی ۔ چینی کے بیوپاری لوگ اور استری پیڑا دایک رہے گا ۔ برکھ راشی میں ہونے سے گائے اور مویشی کامی ہنکاری لوگوں کو کشٹ کاری ہوگا ، خاص کر آسام ۔ ناگالینڈ ۔ بہار ، اڑلیسہ ۔ تامل ۔ یو پی میں سوکھا باڑھ اور پراکرتی اپدروں سے لوگ اور دھن اور کھیتی باڑی کو بھاری نقصان ہوگا اور پرجا اور راجاؤں کو بھی سنکٹ رہے گا ۔

کھنڈ سورج گرہن :-
۲۴ ر دسمبر ۱۹۹۲ء یہ سورج گرہن پوہ مشکل کی پرتھما بدھوار کو بھارتیہ سٹنڈرڈ ٹائم کے مطابق صبح ۶ بجکر ۱۵ منٹ پر لگے گا ۔ بھارت میں اس وقت اماوس کی سماپتی ہوگی ۔ اور بھارت میں یہ گرہن دکھائی نہیں دے گا یہ کھنڈ گرہن دکھشنی امریکہ ۔ دکھشنی بھاگ اٹلانٹک کے کچھ علاقے پوربی افریقہ ۔ یورپ کے دکھشنی اور پوربی علاقوں ۔ ایشیا کے دکھشنی اور پچھمی حصوں میں دکھائی دے گا ۔ بھارت میں دکھائی نہ دینے کی وجہ سے یہاں پر کوئی دان پنیہ کے وچار نہیں کیا جائیگا ۔

بقیہ :- مندہ تیزی صـ ۲۳ ـ

سرسوں اور چاندی میں تیزی بنے گی ۔ سونے کے بھاؤ برابر رہیں گے ۔ تاریخ ۹ سے ۱۰ دسمبر تک کریانہ مارکیٹ اور شیر مارکیٹ کے حالات ڈانواڈول رہے گی ۔ سوچ سمجھ کر خرید و فروخت کریں ۔ تاریخ ۱۱ کو شکر شرون میں آنے سے تل ۔ تیل ۔ ونا سپتی میں دوبارہ تیزی کے جھٹکے لگیں گے چاندی ۔ سونا ۔ گڑ ۔ چینی ۔ مونگ ۔ موٹھ ۔ اڑد ۔ روئی ۔ سب طرح کے اناج میں اتار چڑھاؤ پیدا ہوں گے ۔ تاریخ ۱۵ سنکرانتی ۳۰ مہورتی منگلوار کو ہونے سے گھی ۔ تل تیل ۔ مونگ پھلی السی ۔ سرسوں گیہوں ۔ جو ۔ چاول ۔ چنے ۔ روئی ۔ کپاس گرم مسالے لال چندن کیسر کستوری اور لال رنگ کی چیزیں تیز بھاؤ ہوں گے ۔ لوہا وغیرہ دھاتوؤں کے بھاؤ پہلے سے تیز رہیں گے ۔ پچھلے مہینوں میں جن بیوپاریوں نے مال خریدا ہو ۔ وہ اس مہینے اچھا منافع کمائیں گے تاریخ ۲۰ کو بدھ جیشٹھا میں جو رہے ۔ گھی ۔ چاول ۔ گندم چینی اور چوپایوں کے بھاؤ تیز ہوں گے ۔ تاریخ ۲۲ کو مکر راشی پر شکر ۔ شنی ۔ انش یوتی ، اور وکری منگل مشن راشی میں آنے سے تانبا وغیرہ لال رنگ کی چیزوں میں خاص تیزی ہوگی ۔ ۲۳ کو اناج کے بھاؤوں میں کچھ مندہ ہوگا ۔ مگر سونا چاندی ۔ روئی ۔ کپاس ۔ چاول ۔ موٹھ ۔ مونگ ۔ جوار ۔ باجرہ ۔ اڑد کے نرخوں میں برابر تیزی رہے گی ۔ تاریخ ۲۶ کو سورج پورباکھاڑا میں آنے سے تل تیل سرسوں بنولے ۔ گڑ چینی ۔ ہلدی ۔ گوگل ۔ چرڈا ۔ پٹ سن گرم مسالے ۔ خشک میوہ جات فروٹ تیز بھاؤ ہوں گے ۔ تاریخ ۲۹ کو شکر کنبھ راشی میں اور منگل دھن راشی میں آنے سے روئی ۔ چاندی چینی چاول مونگ ۔ جوار ۔ باجرہ اور دوسری سفید رنگ کی چیزوں میں خاص اتار چڑھاؤ پیدا ہوں گے ۔ ماہ کے آخیر تک مارکیٹ میں خاموشی کا ماحول بنا رہے ۔ شیئر مارکیٹ میں بھی مندے کے حالات ہوں گے ۔ ہوشیاری سے خرید و فروخت کریں ۔

خاص موقع کے لئے -/250 روپے پیشگی بھیج کر لابھ اٹھائیں ۔

پنڈت پنالال جیوتشی ایم ۔ اے ۔ جالندھر شہر

ایکادشی برت بابت ۱۹۹۲ء

ایکادشی	تاریخ	وار
پوترداایکادشی	۱۶ ر جنوری	ویروار
کھٹ تلا ایکادشی	۳۰ ر ؍	؍
جیا ایکادشی	۱۴ ر فروری	شکروار
وجیا ایکادشی	۲۹ ؍	سنیچروار
آملکی ایکادشی	۱۵ ر مارچ	اتوار
پاپ موچنی ایکادشی	۲۹ ر ؍	؍
کامدا ایکادشی	۱۳ ر اپریل	سوموار
ورودھنی ؍	۲۸ ر ؍	منگلوار
موہنی ؍	۱۲ ر مئی	؍
اپرا (بھدرکالی) ایکادشی	۲۸ ر ؍	ویروار
نرجلا ایکادشی	۱۱ ر جون	؍
یوگنی ایکادشی	۲۶ ر ؍	شکروار
ہری شینی ؍	۱۰ ر جولائی	؍
کامیکا ایکادشی	۲۶ ر ؍	اتوار
پوتیرہ ایکادشی	۹ ر اگست	؍
اجا ایکادشی	۲۴ ر ؍	سوموار
پدما ایکادشی	۷ ر ستمبر	؍
اپندر ایکادشی	۲۲ ر ؍	منگلوار
پاپنکوشا ایکادشی	۷ ر اکتوبر	بدھوار
رما ایکادشی	۲۲ ر ؍	ویروار
ہری پربودھنی ایکادشی	۶ ر نومبر	شکروار
اتپنا ایکادشی	۲۰ ر ؍	؍
موکشدہ ایکادشی	۵ ر دسمبر	سنیچروار
سپھلا ایکادشی	۱۹ ر دسمبر	سنیچروار

بقیہ :- مہورت صـ ۳۸

تاریخ	دن وار	پرووشٹہ	نکشتر	مہورت
۲۵ اپریل	سنیچروار	۱۳ بیساکھ	شرون	دن مہورت برکھ
۲۹ ؍	بدھوار	۱۷ ؍	پوروابھادرپد اترابھادرپد	دن مہورت برکھ
۳۰ ؍	ویروار	۱۸ ؍	اترابھادرپد	دن مہورت برکھ ابھیجت
۴ مئی	سوموار	۲۲ ؍	بھرنی	لگن مہورت ۱۲ بجکر ۲۱ منٹ
۸ ؍	شکروار	۲۶ ؍	پکھ	مہورت ۷ بجکر ۳۴ منٹ برکھ سنگھ
۶ جولائی	سوموار	۲۳ ہاڑ	اترا پھالگنی	مہورت سنگھ
۱۱ ؍	سنیچر	۲۸ ؍	انورادھا	مہورت سنگھ
۱۶ نومبر	سوموار	۲ مگھر	پکھ	صبح ۸ بجکر ۱۰ منٹ تک کبھد را مشرق
۱۹ ؍	ویروار	۵ ؍	اترا پھالگنی	مہورت ۱۱ بجکر ۲۶ منٹ ابھیجت
؍	؍	؍ ؍	؍	۱۱ بجکر ۲۶ منٹ سے ۱۲ بجکر ۴ منٹ تک
۲۰ ؍	شکروار	۶ ؍	اترا پھالگنی	مہورت لگن دھن ۔ مین
۲۱ ؍	سنیچروار	۷ ؍	ہست چترا	دن مہورت دھن ۔ مین
۲۶ ؍	ویروار	۱۲ ؍	مولا	دن مہورت مین
۲۹ ؍	اتوار	۱۵ ؍	اتراکھاڑا شرون	دن مہورت مین دھن
۳۰ ؍	سوموار	۱۶ ؍	شرون	دھن مہورت دھن مین
۴ دسمبر	شکروار	۲۰ ؍	اترابھادرپد	دن لگن مین
۵ ؍	سنیچروار	۲۱ ؍	ریوتی	لگن دھن اور مین
۶ ؍	اتوار	۲۲ ؍	اشونی	بن مہورت دھن د مین
۱۰ ؍	ویروار	۲۶ ؍	مرگشرا	دن مہورت مین

دشاشول وچار

نیچے لکھے واروں اور نچھتروں میں اُن کے سامنے والی دشا میں سفر کرنے سے دشاشول کا دوش لگتا ہے۔ ان دنوں سفر کرنے سے ناقص حالات پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ بہت ضروری ہونے پر اس وار کے متعلق چیز کو کھانے سے دشاشول کچھ حد تک دُور ہو جاتا ہے جیسے اتوار کو گھی۔ سوموار کو دُودھ۔ کھیر۔ منگلوار کو گُڑ۔ بدھوار کو تیل و تِل۔ ویروار کو دہی۔ شکروار کو کچا دُودھ یا جو۔ سنیچروار کو تِل و ماش (ماڑد) کو کھا کر اس دشا میں سفر کرنے سے دشاشول نہیں رہتا ہے۔

نقشہ دشاشول و نچھتر شول

نام وار	دشاشول	نچھتر خاص میں دوش
سوموار سنیچروار	مشرق (پُورب)	جیشٹا
منگلوار بدھوار	شمال (اُتر)	اترا پھالگنی
ویروار	جنوب (دکن)	پوربا بھادر پد
شکروار اتوار	مغرب پچھم دشا	روہنی
بدھوار سنیچروار	مشرق شمال (پُورب اُتر)	جیشٹا - اُترا پھالگنی
بدھوار اتوار	شمال - مغرب اُتر پچھم	اُترا پھالگنی
سوموار ویروار	جنوب مشرق دکھن پُورب	جیشٹا - پوربا بھادر پد
ویروار شکروار	جنوب مغرب دکھن پچھم	روہنی - پوربا بھادر پد

گھوڑ دوڑ میں ہار جیت کا سوال

گھوڑ دوڑ میں عموماً پانچ رنگ کے گھوڑے ہوتے ہیں۔ سفید، سُرخ، زرد، ڈبکھڑبا اور کالا۔ دَوڑ کے وقت آپ پانچوں رنگوں کی گولیاں بنالیں۔ اور دوڑ کے وقت ایک گولی نکال لیں جس رنگ کی گولی نکلے اُسی رنگ پر بازی کا عنصر غالب رہیگا۔ دوسری ترکیب میں جس وقت پر جس ستارے کی ساعت ہوگی۔ اُسی رنگ کا گھوڑا نکلیگا۔ اور وہی دوڑ میں غالب رہیگا۔

سیارہ	وار	رنگت	سیارہ	وار	رنگت	سیارہ	وار	رنگت
سورج چندرماں منگل	اتوار سوموار منگلوار	سرخی مائل سفید سرخ	بدھ برہسپت	بدھوار ویروار	ڈبکھڑبا پیلا	شکر سنیچر	شکروار سنیچروار	سفید کالا

آج کا دن کیسا گزریگا

جس روز معلوم کرنا ہو کہ آج کا دن کس طرح گزرے گا۔ تو اس دن جنتری میں اپنے نام کا نچھتر دیکھیں۔ بعدازاں اس روز کا نچھتر نقشہ میں نمبر ایک پر لکھے۔ پھر ترتیب وار نقشہ پُر کر کے دیکھیں کہ آپ کے نام کا نچھتر دائرہ کے اوپر کس جگہ پر آیا ہے۔ اگر آپ کے نام کا نچھتر دائرہ کے اوپر ہوا ہے تو خوش نصیب ہو کر لابھ ہوگا۔ اگر دائرے سے باہر پڑا ہو۔ تو نصف حصہ خوشی اور نصف فکر و غم میں گزریگا۔ اگر آپ کا نچھتر ترشول کے اوپر پڑے تو تمام دن غم و فکر، بیماری۔ نقصان اور لڑائی جھگڑے میں گزریگا۔

سفر کے لئے فالنامہ

جب سفر کا ارادہ ہو۔ تو پاک و صاف ہو کر اپنے اشٹ دیو کا دھیان کر کے اور آنکھیں بند کر کے کسی ایک خانہ پر اُنگلی رکھیں۔ اور نتیجہ مندرجہ ذیل عمل کریں۔

۱۵	۱۴	۱۳
۱۱	۱۶	۱۹
۱۲	۱۸	۱۷

۱۲۔ سفر آمدن اور خرچ کے لحاظ سے برابر ہوگا ۱۳۔ جسم کو تکلیف چوٹ یا الزام لگے۔ ۱۴۔ نیک ساعت میں سفر کریں۔ ۱۵۔ سفر مبارک رہیگا۔ ۱۶۔ سفر کے لئے اچھا۔ ۱۷۔ سفر مفید نہیں۔ ۱۸۔ یہ سفر بہت اچھا۔ ۱۹۔ سفر میں خرچ ہوگا۔ مگر مُراد پوری ہوگی۔ ۱۱۔ یہ سفر مفید رہے گا۔

چاروں یُگوں کا بیان

چاروں یُگ ایک بار گزر جانے پر برہما کا ایک دن ہوتا ہے۔ انہی دنوں کے پرمان سے برہما کی آیو ۱۰۰ برس کی ہوتی ہے۔ اس وقت برہما کی آیو ۵۰ برس گزر کر ۵۱ برس کے پہلے دن کا طلوع ہو کر ۱۳ گھڑی ۴۲ پل ۳۲ پل ۴۴ برتی دپل گزر چکے ہیں۔ برہما کے ایک دن میں ۱۴ منو ہوتے ہیں۔ اور ایک منو میں ۷۱ مہایُگ۔ ست یُگ ہوتے ہیں۔ کارتک شدی نومی بدھوار کو پہلے شروَن نچھتر بردھی یوگ میں ست یُگ کا آغاز ہُوا۔ اس کی آیو ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی تھی۔ اس میں شری وشنو۔ متسیہ۔ کورم۔ وراہ اور نرسنگھ یہ چار اوتار ہوئے۔ متسیہ نے ویدوں کے چور شنکھاسُر کو مار کر برہما کو وید لاکر دیئے۔ وراہ نے جل اُدھار کیا۔ کورم نے پرتھوی کی رکشا کی۔ اور نرسنگھ نے ہرنیہ کشیپ کو مارا۔ اس یُگ میں منشیہ کی اوسط آیو ایک لاکھ سال تھی۔ بالک اوستھا دس ہزار سال اور شریر کی لمبائی ۲۱ ہاتھ تھی۔ پنیہ 20 وشوے تھے۔ اس میں سورج گرہن بھی 20 ہزار ہوئے۔

تریتا یُگ

بیساکھ شدی تیج سوموار کے دوسرے پہر روہنی نچھتر شوبھن یوگ میں تریتا یُگ کا آغاز ہُوا۔ اس کی آیو ۱۲۹۶۰۰۰ برس تھی۔ اس یُگ میں تین اوتار وامن۔ پرشرام اور رام چندر جی ہوئے ہیں۔ وامن جی نے راجہ بلی سے تین پیر پرتھوی دان لے کر تین پیر میں جاپ کیا۔ اور بلی راجہ کو پاتال کا راجیہ دیا۔ پرسرام جی نے گھمنڈی کشتری راجاؤں کو مار کر برہمن راجیہ قایم کیا۔ اور رام چندر جی نے راون کو مارا۔ اس میں منش کی پورن آیو دس ہزار سال اور بالک اوستھا ایک ہزار برس تھی۔ اس میں پنیہ ۱۵۔ اور پاپ ۵ وشوے تھا۔ شریر کی لمبائی 14 ہاتھ تھی۔ سونے کا سکہ چلتا تھا اس میں سورج گرہن ۲۰ ہزار اور چندرماں گرہن ۳۰ ہزار ہوئے ہیں۔

دواپر یُگ

ماگھ بدی اماوس شکروار تیسرے پہر دھنیشٹا نچھتر وریان یوگ میں دواپر یُگ کا آغاز ہُوا۔ اس کی آیو ۸۶۴۰۰۰ برس تھی۔ اس میں بھگوان کرشن اور شری بلدیو نے دُشٹوں کا ناش کر کے دھرم کا اُدھار کیا۔ اس میں پُورن آیو ایک ہزار سال اور بالک اوستھا ۱۰۰ سال تھی۔ شریر کی لمبائی سات ہاتھ تھی۔ اس میں پنیہ ۱۰ اور پاپ ۱۰ وشوے تھا۔ اس میں سورج گرہن ۲۴ ہزار اور چندرماں گرہن ۳۶ ہزار ہوئے۔ اس یُگ میں تیرتھ کوروکشیتر پردھان تیرتھ تھا۔

کل یُگ

بھادوں بدی ترودشی اتوار آدھی رات کے وقت اشلیکھا نچھتر بتی پات یوگ میں کل یُگ کا آغاز ہُوا۔ اس کی آیو ۴۳۲۰۰۰ برس کی ہے۔ اس میں دو اوتار بدھ اور کلکی ہیں ان میں بدھ اوتار تو ہو چکے ہیں۔ جنہوں نے اہنسا کا پرچار کیا۔ اور کلکی اوتار جب کلجگ کے ۸۲۱ برس باقی رہیں گے۔ تب سنبھل گرام میں وشنو یش برہمن کے گھر ہو گا۔ منشیہ کی آیو ۱۲۰ سال اور بالک اوستھا ۱۰ سال ہے۔ شریر کی لمبائی ۳½ ہاتھ ہے۔ اس میں پنیہ ۵۔ اور پاپ ۱۵ وشوے ہے اس میں ۴۶ ہزار سورج گرہن و چندر گرہن ہوں گے۔ اس یُگ میں گنگا تیرتھ پردھان ہوگا۔ تانبے اور نکل کا سکہ چلیگا۔ راجیہ شاسن میں دھرم کا نام نہیں ہوگا۔ لوگوں میں پاپ ورتی اور بھرشٹا کی ماترا ادھک رہے گی۔

• ہند عالم جنتری نیز مصنفہ پنالال شرما یاد رکھیں۔

میری قسمت آج کل کیسی ہے

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ میری قسمت آجکل کیسی ہے۔ تو ایسے پرشن میں سائیل کے نام کے حروف شمار کر لو۔ اور اس وقت چندرماں کو دیکھو۔ کہ کس راشی میں ہے۔ جس راشی میں چندرماں اس وقت پڑا ہو۔ اس کے اعداد بموجب نقشہ اعداد راشی اور یوم کے اعداد جو نقشہ اعداد یوم میں لکھے گئے ہیں۔ سب کو جمع کر لیویں۔ بعدازاں ۲ اعداد قانون کے اس میں اور زیادہ کر دیں۔ اور پھر کل مجموعہ کو ۷ پر تقسیم کر دیں۔ اگر باقی ایک رہے یا ۳ یا ۵ رہیں۔ تو تمہارا طالع ابھی گردش میں ہے۔ اگر ۲ یا ۴ رہیں۔ تو نحوست گزر گئی ہے۔ تھوڑے دنوں میں تمہاری دلی اُمیدیں بر آئیں گی۔ اگر ۶ رہیں۔ تو تمہارے دل کو وہم نے خراب کیا ہُوا ہے۔ اگر باقی صفر رہے۔ تو تمہاری قسمت آجکل بستہ ہے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالو گے۔ اس میں نقصان اُٹھاؤ گے۔ اگر یقین نہ ہو۔ تو دیکھو تمہارے سر میں زخم کا نشان ہے۔

اعداد یوم

نام یوم	ایت وار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
اعداد	۵	۲۱	۱۴	۹	۸	۳	۱۱

ہاتھ کی لکیروں کے ذریعہ پیشگوئی کرنا

ہاتھ کی مختلف ریکھاؤں سے کسی بھی شخص یا عورت کے میلانات، شخصیت اندرونی جذبات اور زندگی کے گذشتہ حالات و آنے والے حالات کے بارے میں بتلایا جا سکتا ہے۔ ہاتھ میں پائی جانے والی چار اہم ریکھاؤں، جیون ریکھا، دماغ ریکھا، دل کی ریکھا اور بھاگیہ ریکھا کا احوال گذشتہ برس کی جنتری کے صفحہ ۱۷ پر دیا جا چکا ہے۔ چند مزید ہست ریکھاؤں کی جانکاری نیچے دی جا رہی ہے۔

۵۔ سورج ریکھا:۔ یہ ریکھا بھاگیہ ریکھا کی طرح چندر پربت سے ہتھیلی کے درمیان سے یا منگل پربت سے ماتری ریکھا اور دل کی ریکھا سے نکلتی ہے اور سورج پربت کی طرف انامیکا انگلی کی جڑ تک جاتی ہے اسے یشیہ ریکھا، دھن ریکھا، ودیا ریکھا سورج ریکھا وغیرہ بھی کہا جا سکتا ہے انسانی زندگی پر اس کی اہمیت بھی کم نہیں ہے۔ بھاگیہ ریکھا کسی کے ہاتھ میں نہ ہونے سے سورج ریکھا ہی بھاگیہ ریکھا کا کام کرتی ہے۔ اگر یہ ریکھا لمبی ہو تو وہ شخص دھنوان، عالم اور شہرت یافتہ ہوتا ہے اگر ٹوٹی پھوٹی ہو تو ایسا شخص خرچیلا (فضول خرچ) اور روپے پیسے کے بغیر پریشان رہنے والا ہوتا ہے اگر یہ ریکھا انامیکا انگلی کی جڑ والے حصہ میں کافی گہری ہو تو ایسا شخص کافی عزت اور وقار والا ہوتا ہے۔ کٹی پھٹی ہو تو عزت میں کمی واقع ہوتی ہے اگر یہ ریکھا مدھم ہو تو پھل درمیانہ ہوتا ہے۔ اگر برہسپت، سورج، شکر کے پربت اچھے اٹھے ہوئے ہیں اور بھاگیہ ریکھا اچھی ہو اس کے ساتھ ساتھ سورج ریکھا بھی ہو تو ایسے شخص کو کسی رشتہ دار سمبندھی کی جائیداد حاصل ہوتی ہے۔

۶۔ صحت ریکھا:۔ اس ریکھا کو بدھ ریکھا، جگرت ریکھا یا آروگیہ ریکھا وغیرہ کے نام سے پکارتے ہیں۔ بعض آچاریہ صحت ریکھا یا بدھ ریکھا کو الگ الگ ریکھائیں بتلاتے ہیں لیکن اکثریت رائے یہی ہے کہ صحت کی ریکھا ہی بدھ ریکھا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کیونکہ دونوں ریکھا کا شروع ہونے کا مقام اور پہنچنے کا مقام ایک ہی مانے جاتے ہیں صحت ریکھا کا آغاز منی بندھ سے یا اس کے اوپر سے چندر استھان یا جیون ریکھا وغیرہ سے ہوتا ہے زیادہ تر یہ ریکھا جیون ریکھا یا اس کے نزدیک سے چل کر بدھ پربت تک جاتی ہے۔ صحت ریکھا کا ہاتھ میں نہ ہونا زیادہ شبھ مانا گیا ہے لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ اس ریکھا کے ہاتھ میں ہونے سے پھل خراب ہی ہوتا ہے تاہم اگر صحت ریکھا چھوٹی یا پتلی نہ ہو تو وہ شخص صحت مند رہتا ہے۔ اگر یہ ریکھا ٹوٹی پھوٹی ہو یا کٹی پھٹی ہو تو متعلقہ شخص کو بیماری بناتی ہے۔

اگر صحت ریکھا منی بندھ کے نزدیک سے نکل کر بغیر ٹوٹے پھوٹے گہری صاف اور سیدھی ہو کر بدھ پربت تک جاتی ہو تو ایسا شخص صحتمند، عقلمند، شہرت یافتہ اور عیش پرست ہوتا ہے۔ صحت ریکھا کے ساتھ ساتھ اگر سورج ریکھا اور بھاگیہ ریکھا بھی اتم ہو تو وہ شخص ہمیشہ سکھی رہ کر ہر کام میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔

اس کے ساتھ ہی اگر بدھ پربت بھی اونچا اٹھا ہوا ہو تو وہ شخص صحت مند، طاقتور ہوکر آزادانہ کاروبار کر کے دھن دولت اور شہرت حاصل کرتا ہے۔ اگر صحت ریکھا مکمل نہ ہو کر دماغ ریکھا اور دل کی ریکھا کے درمیان ہی دکھائی دے کر ان دونوں کو ملا دیتی ہو تو ایسا شخص دماغی امراض میں مبتلا رہتا ہے اسے عموماً بخار بھی رہتا ہے۔ صحت ریکھا اگر بال کے مانند باریک و پتلی ہونے کے ساتھ ساتھ صاف اور واضح طور پر دکھائی دیتی ہو تو ایسا شخص بے رحم ہوتا ہے۔

۷۔ وواہ ریکھا:۔ چھوٹی انگلی کے نیچے بدھ پربت کے باہری حصے سے ایک ریکھا سی ریکھا بدھ پربت کی طرف دل کی ریکھا کے اوپر سے چلتی ہوئی دکھائی دیتی ہے کسی کسی ہاتھ میں ایسی ایک سے زیادہ ریکھائیں بھی ہوتی ہیں ان کو وواہ ریکھا کہتے ہیں۔ ہر مرد عورت کے دماغ میں اپنے رفیق حیات (جیون ساتھی) کی خواہش ہونا قدرتی ہے اور اسی خواہش کی تکمیل یا عدم تکمیل کا وچار اسی ریکھا سے کیا جاتا ہے۔ ہست ریکھا دیکھتے وقت اس ریکھا کی بھی بہت زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔ مختلف حالات اور دوسری ریکھاؤں کے زیر اثر یہ ریکھا مختلف پھل دیتی ہے۔ جو وواہ ریکھا صاف، واضح گہری اور لمبی ہو وہ شادی ہونے کی مظہر ہے جبکہ کٹی پھٹی، باریک، ٹوٹی ہوئی یا بہت چھوٹی وواہ ریکھا بیاہ شادی کا جڑ جانے پریم سمبندھ ہو کر کسی وجہ سے شادی نہ ہونے یا تعلق ختم ہونے تک محدود ہوتی ہے یا ایسے عورت و مرد کسی وجہ سے ایک دوسرے سے دور رہتے ہیں اگر گہری ریکھا بھی بدھ پربت تک نہ پہنچے تو یہ مزید بیویاں ہونے کی مظہر ہے۔ وواہ ریکھا جتنی گہری صاف اور واضح بدھ پربت تک پہنچے اس لڑکے کی اتنی ہی شادیاں ہونے کا لوگ سمجھا چاہیئے۔ یہ ریکھا جتنی صاف اور واضح ہوگی، پیار و محبت کا سمبندھ اتنا ہی دیرپا ہوگا۔ کبھی کبھی ایسا بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ وواہ ریکھا کے ہوتے ہوئے بھی متعلقہ شخص کا وواہ نہیں ہوتا لیکن ایسا ہونے کے باوجود بھی اس شخص کے کسی کنواری لڑکی یا شادی شدہ عورت سے پریم سمبندھ ظہور ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے ہاتھ میں وواہ ریکھا باہر کی طرف زیادہ لمبی و گہری ہوتی ہے جبکہ یہ بدھ کی طرف کمزور ہوتی ہے۔ وواہ ریکھا میں باہر کی طرف اگر جو کا نشان ہو تو ایسے شخص کا اپنی عورت کے ساتھ کچھ وقت تک اچھا سمبندھ ہوتا ہے اس کے بعد بیوی کے کارن ہی (اس سے جدائی یا لڑائی جھگڑے کے کارن) دکھ اٹھانا پڑتا ہے۔

۸۔ سنتان ریکھا:۔ سنتان ریکھاؤں کے متعلق بھی ودوانوں اور ہست ریکھا کے ماہرین میں اختلاف رائے ہے۔ بعض آچاریوں کا کہنا ہے کہ انگوٹھے کی جڑ میں سنتان ہونے کی ریکھا ہوتی ہے اس میں جو ریکھا موٹی، صاف اور گہری ہوگی وہ لڑکا ہونے کی مظہر ہوگی جبکہ پتلی اور چھوٹی سنتان ریکھا بیٹی کا ہونا ظاہر کرے گی۔ ٹوٹی پھوٹی اور کٹی پھٹی ریکھا ہو تو وہ حمل کے گر جانے یا کم عمر سنتان ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ منی بندھ سے انگوٹھے کی جڑ تک شکر پربت پر جو کھڑی ریکھائیں ہیں۔ وہی سنتان ریکھائیں قرار دی جا سکتی ہیں ان میں سے صاف، گہری اور لمبی ریکھائیں بیٹے، پتلی، چھوٹی اور دھیمی ریکھا بیٹی ہونے کی مظہر ہوتی ہے۔ کٹی پھٹی۔ ٹوٹی پھوٹی

غیر واضح ریکھا حمل گر جانے یا سنتان ہانی کو ظاہر کرتی ھیں۔ کئی آچاریہ منی بندھ سے دل کی ریکھا کے بیچ میں پڑی ریکھاؤں کو سنتان ریکھا کہتے ہیں۔ ان میں متذکرہ لکشنوں کے لئے بیٹے یا بیٹی کی پیدائش کا وچار کیا جا سکتا ہے۔ بعض ماہرین بدھ برہسپت پر دو واہ ریکھا ہے اس پر چھوٹی چھوٹی بال برابر ریکھائیں ہوتی ہیں جنکو سنتان ریکھائیں کہتے ہیں۔ ان میں زیادہ واضح بیٹے اور پتلی ریکھا بیٹی کی مظہر ہوتی ہے بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ انگوٹھے کی جڑ میں جتنے جو ہوں اتنے ہی بیٹے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ پھل داہنے ہاتھ سے سمجھا جانا چاہیئے۔ بائیں میں ہو تو اتنی بیٹیاں ہوتی ھیں کٹے پھٹے اور غیر واضح جو گر بھ ہانی یا کم عمر سنتان کی نشاندہی کرتے ہیں جو بڑے ہوں اور صاف واضح ہوں وہی جو لمبی عمر والی سنتان کے مظہر ہوتے ہیں۔ عورت اور مرد دونوں کے ہاتھوں کو دیکھکر ہی اُن کی سنتان کے بارے میں بتایا جانا چاہیئے کیونکہ دونوں کے سنجوگ کے بغیر سنتان نہیں ہو سکتی۔

۹۔ بھائی بہن ریکھا:۔

بعض ماہرین کی رائے کے مطابق انگوٹھے کی جڑ سے منی بندھ کے نزدیک تک کی سنتان ریکھائیں ہی بہن بھائی ریکھا ہوتی ہیں جبکہ بعض دیگر منی بندھ سے دل کی ریکھا کے بیچ چندر منگل پربت پر ہونے والی ریکھاؤں کو ہی بھائی بہن ریکھا تسلیم کرتے ہیں اور حقیقت بھی یہی ہے کیونکہ منگل ہی بھر تری کارک گرہ کہا گیا ہے لہذا منگل پربت اور چندر پربت پر کی ریکھائیں ہی بھائی بہن کی مظہر ہوتی ہیں۔ ان میں سے واضح گہری اور صاف ریکھائیں بھائی کی اور پتلی چھوٹی ٹیڑھی اور دھندلی ریکھائیں بہن کی نشاندہی کرتی ھیں۔ منگل پربت اچھا اٹھا ہونے کی صورت میں ان ریکھاؤں کے باریک پتلی یا نہ ہونے پر بھی یہ بھائی کی مظہر ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس منگل پربت دبا ہونے پر گہری اور واضح ریکھائیں بھی زیادہ بہن یا مرے ہوئے بھائی کی مظہر ہونگی۔ کٹی پھٹی اور غیر واضح ریکھائیں بہن بھائی کی ہانی یا اُن کے نہ ہونے کی نشاندہی کرتی ھیں باریک و کالے رنگ کی ریکھا سے بھائی بہن کو کلنک ہوتا ہے۔

۱۰۔ منی بندھ ریکھائیں:۔

صاف یا دھندلی ہو کر منی بندھ کے مقام پر ایک دوسرے کے متوازی پڑی ہوئی دکھائی دینے والی ریکھائیں منی بندھ ریکھائیں ہوتی ہیں جو ہتھیلی کو الگ سی کرتی ہوئی معلوم پڑتی ہیں۔ اگر یہ ریکھائیں صاف، سُندر، گہری اور سیدھی ہوں تو اس شخص کی صحت اچھی ہوگی کسی کسی کے ہاتھ میں یہ ریکھائیں ایک دو تین یا چار بھی ہو سکتی ھیں۔ زنجیر نما ہونے سے اس شخص کی زندگی سخت محنت سے گزرے گی۔ یعنی سخت محنت کے بعد ہی دھن دولت حاصل ہوگا۔ لیکن ایسا شخص دھارمک طور پر کافی ترقی کر سکتا ہے۔ ایسی ریکھا کسی عورت میں ہونے کی وجہ سے وہ غریب اور بے قاعدہ زندگی بسر کرے گی۔ منی بندھ کی پہلی ریکھا سے (جو ہتھیلی کی طرف ہو) عمر دھن، دولت اور شہرت کی جانکاری ملتی ہے جبکہ دوسری ریکھا سے تعلیم، شاستر بیوپار اور تیسری و چوتھی ریکھا سے دھرم، سنتان اور بھگتی سُکھ کا گیان ہوتا ہے انمیں سے جو ریکھائیں صاف، شدھ گہری اور واضح ہوں اُن سے سمبندھت پھل شُبھ ہوتے ھیں بصورت دیگر پھل خراب ہوتا ہے۔ اگر لمبا لوٹی پھوٹی صاف واضح اور گہری تین منی بندھ ریکھائیں ہوں تو وہ شخص دھن، دولت والا ہر طرح سے سُکھ و آرام والا جیسا ہوگا۔ اگر یہ ریکھائیں چار ہوں تو وہ شخص بادشاہ ہوتا ہے دو ریکھائیں ہوں تو دولت مند اور ایک ریکھا ہو تو دولت کی کمی اور دُکھی زندگی بسر کرنے والا ہوتا ہے۔

عورتوں کی ہتھیلی کے نشانات

۱۔ جس عورت کے ہاتھ میں مچھلی کا نشان ہو وہ خوش قسمت اور دولت مند ہوتی ہے۔

۲۔ ہتھیلی میں سواستک نشان والی عورت رانی ہوتی ہے۔

۳۔ اگر راج محل کا نشان ہو تو ایسی عورت چکرورتی راجہ کی رانی ہوتی ہے شنکھ، چھتر اور کچھوے کے نشان والی عورت راج ماتا ہوتی ہے ہاتھی، گھوڑے، بیل، مندر اور دھوج نشان والی عورت دھرماتما ہوتی ہے اور ودوان پُتر کو جنم دینے والی ہوتی ہے۔

۴۔ جس عورت کے ہاتھ میں ترازو کا نشان ہو، وہ بیوپاری کی پتنی ہوتی ہے۔ ہل یا گاڑی کے نشان والی عورت کسان کی بیوی جبکہ چامر، انکش اور دھنش کے نشان ہونے پر ایسی عورت ضروری طور پر راج رانی ہوتی ہے۔ ترشول، گُدا، تلوار شکتی والی ہونے اور دان دینے سے شہرت حاصل کرتی ہے۔ اسی طرح شُبھ دیگر نشانات ہونے سے وہ عورت راج کرتی ہے، ماہر تعلیم اور پردھان منتری ہو سکتی ہے۔

۵۔ ہاتھ میں گینڈا، مینڈک، بچھو، سانپ، گدھا، اونٹ اور بلی وغیرہ کا نشان ہونے سے وہ عورت دوسروں کو دُکھ دینے والی بد قسمت ہوگی۔

ہاتھ میں تِل کا نشان

تل کا نشان جس ریکھا یا پربت پر ہوگا اس کے شُبھ پھل کو دوگنا کر دیتا ہے، بالخصوص داہنے ہاتھ میں جو کے سمٹ کے اندر پڑ جاتا ہے، تو ایسا تل لاثانی دھن دولت اور جائیداد دینے والا ہوتا ہے۔ وہ اپنے خاندان اور حالات کے مطابق ضروری طور پر دولت حاصل کرتا ہے۔ بائیں ہاتھ میں تل ہونے سے خرچ میں خانہ کرکے دُکھ، تکلیف اور پریشانی لانے والا ہوتا ہے۔

گمشدہ چیز ملے گی یا نہیں

موجودہ تاریخ ولادت نکشتر کی تعداد کا جوڑ (میزان) کرکے جو تعداد حاصل ہو۔ اسمیں موجودہ پہر کی تعداد بھی جمع کریں۔ کُل جوڑ کو ۸ سے ضرب دیکر ۷ سے تقسیم کر دیں، اگر باقی ایک بچے تو کھوئی ہوئی چیز زمین میں گاڑی ہوئی سمجھیں دو بچیں تو گمشدہ چیز کسی برتن میں رکھی ہوئی سمجھیں۔ ۵ بچیں تو گمشدہ چیز بھوسے میں چھپائی سمجھیں۔ ۶، باقی بچیں تو گمشدہ چیز گوبر میں چھپائی ہوئی سمجھیں۔ ۷ بچنے پر گمشدہ چیز راکھ میں چھپائی ہوئی سمجھیں۔!

نوٹ

موجودہ دن کے طلوع آفتاب سے آئندہ دن کے طلوع آفتاب تک ۸ پہر ہوتے ہیں۔ ہر دن کے ۴ پہر اور ہر رات کے ۴ پہر ہوتے ھیں۔

مفید اور کارآمد جنتر و منتر

سنتان کیلئے جنتر

۸	۲	۴	۲۳
۷	۳۲	۳۰	۷
۱	۹	۳۴	۳
۳۵	۲۵	۶	۴

اس جنتر کو شکروار کے دن سے گیہوں کی موٹی روٹی پر لکھکر وہ روٹی کالے کتے کو کھلا دیں مالک چاہے گا تو آپ کی مراد بہت جلدی پوری ہو جائے گی لیکن جب تک اولاد پیدا نہ ہو جائے یہ عمل بلا ناغہ روزانہ کرتے رہیں۔

کارج سدھ جنتر

۷	۲	۱۲	۵
۱۱	۱۱	۳	۶
۱	۹	۹	۱۴
۱۳	۱۰	۵	۴

اتوار کے دن ہلدی کے رس سے اس جنتر کو کاغذ پر لکھکر بتی بنائیں شام کو دیئے میں سرسوں کا تیل ڈال اسکو جلائیں اسی طرح سات اتوار کریں سبھی قسم کے دکھ دور ہوں اور کارج سدھ ہو۔

ایک اور کارج سدھ جنتر

۷	۲	۱۵	۸
۱۳	۱۲	۳	۶
۱	۸	۹	۱۴
۱۳	۱۰	۵	۴

ہلدی سے کاغذ پر لکھکر جنتر کے نیچے اپنا مقصد لکھیں پھر فلیتہ کرکے ویروار کو دیئے میں جلا دیں سات ویروار ایسا کریں سب کاج سدھ ہونگے ۱۱ دن ہلدی کی مالا سے "ادم ہریم ہیراں سے" جپیں۔

پردیسی کی واپسی کا جنتر

۱	۱۵	۸	۳۵
۱۳	۵	۵۲	۴
۳	۶۴	۱۳	۹
۶	۷۲	۶۵	۷۲

یہ جنتر کیسر سے بھوج پتر پر باندھیں ہفتہ وار سات پہر خاص کھانا ہو تو غیر ملک گیا جلدی لوٹ آئے گا۔

خاوند کو بس میں کرنے کا جنتر

۸	۲	۴۷	۶۳
۳۷	۶۹	۳	۸
۱	۹	۳۴	۳۹
۳۸	۳۵	۶	۴

اولاد کو بچوں ... میں گھیوت ... کی ... اس جنتر کو ... رس سے ... لکھکر خاوند کو کھلا دیں بس میں ہو جائیگا

بیماری دور کرنیکا جنتر

۷۰	۷۷	۲	۷
۶	۳	۷۴	۷
۷۶	۷۱	۸	۱
۴	۵	۷۲	۱۵

اس جنتر کو بھوج پتر پر کیسر سے لکھکر گوگل کی دھونی دے کر مریض کے گلے میں باندھ دینے سے لاعلاج مرض بھی جلد دور ہو جاتے ہیں۔ یہ آزمودہ جنتر ہے۔

بواسیر دور کرنے کا جنتر

۱۳	۸	۳	۹
۷۷	۱۰	۴	۶۵
۸۰	۱۵	۶	۷
۱۴	۱۱	۸۲	۱۲

اتوار کو یہ جنتر لیموں کے رس سے اس جنتر کو لکھکر گلے میں باندھیں، بواسیر دور ہو جائے گی۔

عورت کو بس میں کرنیکا جنتر

"ادم کشو ہریں ہرلکاں ہراں سواہا" یہ جنتر ایک ہفتے تک بلا ناغہ سرخ کپڑے اور کنکم کی مالا پہن کر نام عورت کو کیا سو رگ کی اپسرا بھی بس ہو کر کھنچی چلی آئے گی۔

ایک اور سنتان داتا جنتر

جس استری کو اٹھرا روگ ہو یا جس کے سنتان نہ ہوتی ہو اس کے واسطے یہ جنتر بڑا مفید ثابت ہوگا۔ روہنی نکشتر کے دن پتر وتی استری کے دودھ میں کیسر اور چندن ملا کر انار کی قلم سے سفید کاغذ پر ایسے ۲ کر جنتر لکھیں۔ ایک جنتر تانبے میں مڑھوا کر استری کے گلے میں باندھیں اور باقی سات جنتر بر ... کو ایک جنتر جل میں دھو کر پلائیں۔ کارج سدھ ہوگا۔

گائے بھینس وغیرہ کا دودھ بڑھانے کا جنتر

"ادم نمو بھگوتی پرسو ادم شتیلم" مذکورہ منتر ۱۰ بار پڑھکر مویشیوں کو چارہ کھلانے سے دودھ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

بس میں کرنے کا جنتر

... اس جنتر کو ۱۰۸ بار پڑھکر بھوج پتر پر نام لکھ ...

قلم سے اشٹ گندھ سے لکھکر دائیں بازو میں باندھ کر پہننے سے جس کسی کے بھی سامنے جائیں گے وہ بس میں ہو جائے گا۔ اس جنتر کا ایک لاکھ بار پاٹھ کرنے سے سدھ ہو جاتا ہے۔

سنتان حاصل کرنے کیلئے جنتر

"دیوکی سُت گووند واسودیو جگت پتے دیہی مے تنیم کرشن توامہم شرنم گتے"

جس جوڑے کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو انہیں اس منتر کا ایک لاکھ بار جاپ کرنا چاہیئے۔ کم از کم ایک مالا روزانہ کریں۔ زمین پر سوئیں۔ جھوٹ شراب، چھل کپٹ سے بچیں۔ سادہ بھوجن کریں۔ بال نہ کٹوائیں ایک لاکھ جاپ پورے ہونے پر دشانش جاپ کا ہون اور شہد وغیرہ سے کرکے برہمنوں کو بھوجن کرا دیں۔

شری بگلا مکھی جنتر

جب دشمن آپ کو انتہائی بے انصافی کے ساتھ تنگ کرتا ہے۔ مقدمہ اور جھگڑے وغیرہ میں آپ خود کو بے سہارا محسوس کرتے ہوں تو حسب ذیل منتر کا پاٹھ پیلے کپڑے پہنکر کرنا چاہیئے۔ ایکانت کمرے میں بگلا مکھی دیوی کی تصویر پر پیلے پھول چڑھا کر دھوپ وغیرہ جلائیں روزانہ گیارہ مالا کرتے ہوئے ۲۱ دن تک جاپ کرنے سے مطلوبہ سدھی ہو جاتی ہے منتر اس طرح ہے "ادم ہیں بگلا مکھی سرو دشٹانام واچم مکھم پدم ستمبھے جہوان کیلئے کیلئے بدھی ناشئے ہیں ادم سواہا۔"

دھن دولت حاصل کرنے کیلئے منتر

"ادم ہیں کلیں شری نمہ"

تنہائی میں بیٹھکر اس منتر کو ۲۱ ہزار بار پڑھیں ۲۱ بار دودھ چاول کی کھیر کا ہون کریں جب تک کارج سدھی نہ ہو جائے۔ زمین پر سوئیں۔ دودھ سے بنی چیزوں کا استعمال کریں۔ اناج نہ کھائیں۔ ضروری سدھی ہوگی۔

بچوں کے سب روگ دور کرنیکا جنتر

۲۷	۳۲	۳۳
۶۷	۴۶	۳۷
۳۷	۶۶	۳۳

اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھکر اور اس بھوج پتر کو تانبے کے تعویذ میں رکھکر بتاشہ بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ ہر طرح کی مشکل رفع ہو گی اور بیماری دور بھاگے گی۔

شری مہا مرتیونجے منتر

اکال مرتیو کو ہرانے والا اور سب طرح کے دکھوں سے نجات دلانے والا یہ امو گھ سدھ منتر ہے اس کا سوا لاکھ بار جاپ کرنے سے ہر طرح کے دکھوں کا ناش ہو کر اکال مرتیو کا خوف جاتا رہتا ہے۔ ادم ہوں ادم جوں سہ بھور بھوا سوئے ... ترمبکم یجا مہے سگندھم پشٹی وردھنم اروار کمیو بندھنان مرتیور مکشیہ ماامرتات ... جوں سہ ہوں ادم

بالک کو ڈر سے نجات دلانے کا جنتر

۶	۱۰	۲۲	۴
۴	۶	۱۰	۶
۱۲	۴	۶	۱۰
۱۰	۱۲	۴	۱۲

اماوس کی رات کو جنتر کیسر کی سیاہی سے ... قلم سے لکھکر جس بالک کے گلے میں باندھ دیا جائے گا۔ اسے ڈر خوف سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔

نظر روگ دور کرنے کا جنتر

۸	۶	۲	۴
۶	۸	۴	۲
۲	۴	۸	۶
۴	۲	۶	۸

اس جنتر کو لال چندن سے بھوج پتر پر لکھکر دھوپ دیں۔ پھر تانبے کی تعویذ میں رکھکر بالک کے گلے میں باندھیں تو نظر لگنے کا ڈر دور ہو جائے گا، اور کبھی نظر نہیں لگے گی۔

بھوت بھگانیکا اچوک جنتر

۸	۲	۶۳	۵۵
۵۸	۵۹	۳	۷
۱۰	۹	۵۶	۶۱
۶۰	۵۷	۶	۳

اس جنتر کو بھوج پتر پر کیسر سے لکھکر جس کسی کے بھی گلے میں ڈال دیں وہ شخص بھوت پریت چڑیل وغیرہ کسی بھی آسیب یا آسیبی روح سے محفوظ رہے گا اور اس طرح بھوت پریت اس پر کوئی اثر ...

فالنامہ

حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی؟

ناظرین! غیب کی خبر تو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ جو اس بات کا دعویٰ کرے مناسب نہیں۔ مگر دلی اطمینان کے لئے یہ طریقہ چلا آ رہا ہے اور اکثر صحیح ثابت ہوا ہے۔ اس لئے یہاں درج کیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اوپر سات چاند بنے ہوئے ہیں اور ہر ایک پر ایک سیارہ کا نام درج ہے جب آپ فال دیکھنا چاہیں تو پہلے قل ہو اللہ شریف پڑھکر اللہ سے دعا مانگیں اور کلمہ کی انگلی کسی ایک چاند پر رکھیں۔ اگر حاملہ خود اس عمل کو کرے یعنی انگلی رکھے تو بہتر ہے جس ستارہ پر انگلی رکھی جائے گی اس کا نمبر نیچے لکھا ہوا ہے وہ خود دیکھ لیں یا بتا دیں۔

نمبر	نام سیارہ	مختصر کیفیت حال
۱	شمس	مبارک ہو انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا
۲	قمر	خدا چاہے تو لڑکی ہونے کی امید ہے
۳	مریخ	اللہ کے فضل سے لڑکا ہوگا مگر غصہ ور ہوگا
۴	عطارد	انشاء اللہ خوش نصیب لڑکی ہوگی
۵	مشتری	لڑکی ہوگی۔ انشاء اللہ
۶	زہرہ	یہ حمل لڑکی کا ہے
۷	زحل	حمل خلل جانے کا اندیشہ ہے بچاؤ کی تدبیر کریں

علم قیافہ کی صحیح اور مستند معلومات

(۱) جس شخص کا سر بڑا اور گول ہوتا ہے وہ اپنے ارادوں میں پختہ خیال ہوتا ہے۔ اور وہ دیانتدار نیک خصلت اور صاحب مرتب اور دولت مند ہوتا ہے (۲) جس آدمی کا سر بڑا اور لمبا ہوتا ہے تو وہ بیوقوف اور کم عقل کمزور اور حاسد ہوتا ہے (۳) جس آدمی کی پیشانی بلند اور خوبصورت ہوتی ہے وہ بخت آوری کی نشانی ہے اور فراخ پیشانی والا شخص صاحب علم و دانش ہوتا۔ (۴) جس شخص کی پیشانی تنگ اور پست ہوتی ہے وہ قسمت کا مارا اور کم عمر ہوتا (۵) ناہموار اور بے اعتدال پیشانی والا آدمی ہمیشہ رنج و مصیبت میں رہتا ہے۔

(۶) اگر پیشانی پر سر کے قریب بالوں کے پاس خصوصاً داہنی طرف اگر خال یعنی تل کا نشان ہو تو اس شخص کیلئے یہ علامت خوش قسمتی اور بلند بختی کی نشانی ہے (۷) اگر کسی آدمی کا چہرہ لمبا خمیدہ ہو تو اس میں بڑے بڑے اوصاف ہوتے ہیں (۸) جس شخص کے چہرے پر گوشت زیادہ ہو وہ زندہ دل فیاض باتمیز ہوتا ہے اور سب لوگ اس سے دلچسپی رکھتے اور ملتے ہیں (۹) جس شخص کی آواز بلند اور بھاری ہو تو وہ دیانتدار مغرور عالی ہمت ہوگا (۱۰) جس شخص کی ناک اونچی اور لمبی ہو تو اس سے سعادت اور دولت مندی کا اظہار ہوتا ہے (۱۱) جس شخص کی ناک طوطے کی چونچ کی طرح جھکی ہو تو یہ خوش قسمتی کی دلیل ہے۔ (۱۲) اور بہت بلند ناک بے حیثیت اور ذلت کی نشانی ہے (۱۳) پست اور چھوٹی پُرشہوت ہوتا ہے (۱۴) موٹی ڈھلی اور بے ڈول ناک غرور تکبر کی نشانی ہے (۱۵) جس شخص کی بھنویں خمدار ہوں تو وہ مغرور بدمزاج دولتمند عقلمند ہوگا (۱۶) جس شخص کی بھنویں چوڑی ہوں بال کم ہوں تو وہ کم عقل کم علم، ملنسار نیک سیرت عبادت گزار ہوتا ہے (۱۷) جس کی بھوؤں کے بال باریک سیاہ ہوں تو وہ بہادر، صاحب اولاد صاحب علم و دولت مند ہوگا۔ (۱۸) جس کی بھوؤں کے درمیانی جگہ کم ہو تو وہ ہر وقت پریشان رہتا ہے، دلیر سمجھدار ملنسار تنگ ہوتا ہے (۱۹) جس کے چہرے پر پسینہ آجائے تو وہ بڑا متلون مزاج اور عیاش ہوتا ہے (۲۰) جس کا چہرہ فراخ ہو تو وہ بڑا دلیر بہادر، جوانمرد مضبوط، قوی جسم کا ہوگا اور عزت و مرتبہ حاصل کرے گا (۲۱) گول اور موٹے چہرے والا آدمی سادہ دل کم تیز اور کمزور حافظہ کا مالک ہوتا ہے (۲۲) دُبلے چہرے کا آدمی عقلمند ذہین متلون مزاج ہوتا ہے اگر رنگ سیاہ ہو تو وہ فتنہ انگیز حاسد اور جھگڑالو اور تنگ مزاج ہوتا ہے اور اگر چہرے کا رنگ سرخ ہو تو وہ تند مزاج متکبر غصہ ور ہوگا (۲۳) اگر بالوں کا رنگ سیاہ ہو تو جسمانی صحت عمدہ معاملات واطوار سنجیدہ ہوں، اگر ہلکا گلابی رنگ ہو تو وہ لاپرواہ، سرد مہر کمزور طبع ہوگا۔ اگر سیاہ گھونگر والے بال ہوں تو وہ شرابی اور فسادی ہوگا۔ اگر بالوں کا رنگ سرخ ہو تو وہ مکار، دغاباز طبیعت کا بے چین اور لالچی ہو ہر کام ہمت سے کرے گا اور پورا کرے گا جس کے بال بھورے ہوں تو وہ فیاض فضول خرچ لاپرواہ ہوگا اور جس کے بال ملائم ہوں وہ خوش خلق شریف بامروت موسیقی پسند اور عورتوں کا سی عادت کا ہوگا۔ جس کے بال سخت ہوں تو وہ حاسد اور بے مروت ہوگا اور جس کے جسم پہ بال زیادہ ہوں تو وہ حاسد ہوگا اور کینہ پرور ہوگا اگر بال کم ہوں تو عقلمند دانا ہوگا آسودگی کی زندگی بسر کرے گا اور جسم کے بال باریک اور نرم ہوں تو وہ خود غرض زود رنج ہوگا اور اگر سخت ہوں تو تنگ حال اور مریض ہوگا (۲۴) اور جس کے سر کے بال چھوٹے گھن دار ہوں وہ دلیر بہادر حسن پرست ہوگا اور بے عقل ہوگا (۲۵) جو دُبلا خوبصورت لمبے بال والا ہو وہ نرم دل نیک اور سخی ہوگا (۲۶) جو شخص گفتگو کے وقت پلکیں نیچے جھکالے یا پوشیدہ نگاہ سے دیکھے وہ تنگ دل حاسد اور کم عقل ہوگا (۲۷) جس کی آنکھیں چھوٹی ہوں اور اندر کو دھنسی ہوں تو وہ دور اندیشی تیز مزاج ضدی بے رحم، بے عقل بدفعل، عیاش صاحب اولاد اور بڑی عمر والا ہوتا ہے (۲۸) جس کی آنکھیں موٹی ہوں وہ حاسد ہوتا ہے (۲۹) جس کی آنکھ کا ڈیلا چاروں طرف گھومے وہ شخص حاسد خوشامد پسند بے اعتقاد جھگڑالو ہوتا ہے (۳۰) جو آدمی ترچھی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ حیلہ ساز تند مزاج چھوٹا حاسد، بدنصیب ہوتا ہے (۳۱) جس کی آنکھیں بڑی بڑی ہوں اور باہر کی طرف نکلی ہوں تو وہ نیکی اور بدی کو جلد قبول کرتا ہے جس کے کان بڑے ہوں اور موٹے ہوں تو کند ذہن، کم عقل تنگ دل اور مفلس ہوتا ہے (۳۲) جس کا منہ غنچہ کی طرح ہو وہ دولتمند اور کامرانی کی دلیل ہے مگر بے وفا ہوتا ہے چوڑا اور کھلا منہ شجاعت اور بلند حوصلہ کی نشانی ہے اور گھوڑے وغیرہ مویشیوں کی طرح آگے کو نکلا ہوا منہ بدنصیبی اور افلاس کی نشانی ہے۔ (۳۳) جس آدمی کے دانت پتلے اور تیز ہوں اور حاسد بے حیا بے اعتبار شکم پرست اور بہادر ہوتا ہے (۳۴) جس کی کنپٹی اور ابرو پر بال زیادہ ہوں تو وہ فضول گو، بے وقوف کم عقل سست ہوتا ہے (۳۵) جس آدمی کی گردن پتلی ہو وہ دانا عقلمند ہوتا ہے اور موٹی گردن اور بے ڈول گردن بدبختی کی نشانی ہے (۳۶) جس آدمی کے بازو لمبے ہوتے ہیں وہ بہادر اور بلند حوصلہ ہوتا ہے اور جس کے بازو چھوٹے ہوں تو یہ علامت ماتحتی اور غلامی کی ہے اور درمیانے اور مناسب بازو کامیابی اور مالداری کی نشانی ہے۔ (۳۷) جس کا ٹھیٹو انکلا ہوا ہو تو سیاہ بختی کی نشانی ہے اور جو ر کی گردن لمبی ہوتی ہے (۳۸) اگر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ سے لمبا ہو تو بہادری کی نشانی ہے اور اس کے برعکس بائیں ہاتھ کی لمبائی نامردی اور بزدلی کی نشانی ہے۔ جس کی آٹھ پسلیاں ہوں تو وہ شخص صاحب سلطنت ہوتا ہے اور اگر نو دس پسلیاں تو ایسا شخص فقیر یا درویش ہوتا ہے اور گیارہ پسلی والا آدمی زاہد متقی ہوتا ہے اور بارہ پسلی والا آدمی رنج و محنت میں مبتلا رہتا ہے تیرہ پسلی والا مال و دولت کی نشانی ہے اور چودہ پسلی والا عموماً بدکار اور بداخلاق ہوتا ہے۔

انسان کے بدن پر تل ہوتے ہیں ان کے خواص

قارئینِ مفید عالم جنتری کے لئے تلوں کے خواص درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) پیشانی کے داہنی طرف جو تل جس شخص کی کنپٹی پر ہوگا وہ خوش نصیب اور دولتمند باعزت اور اپنی قوم میں ممتاز، فتح و کامیابی حاصل ہو (۲) پیشانی کے درمیانی بالوں سے ملا ہوا تل ہو وہ تنگ مزاج کج خلق جلاتن ہوگا اور لوگ اس سے بات چیت کرتے ہوئے گھبرائیں گے اور عورت کے تل ہونے سے انتہائی درجہ کے صدمے اور مصیبتیں اٹھاتی ہے (۳) پیشانی کے بائیں طرف کنپٹی سے کچھ اٹھا ہوا سرخ رنگ کا تل جس شخص کے ہوتا ہے وہ بہت عقلمند اور باہوش ہوتا ہے اور اگر اس کا رنگ سیاہ ہو تو وہ شخص جھوٹا ہوتا ہے جس کی وجہ سے سدا خراب اور رُسوا ہوتا ہے اور اگر یہاں تل کی بجائے مسّہ ہو تو وہ شخص قسمت کا ہیٹا ہوتا ہے اس کے اکثر کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں اور اگر عورت کے یہ علامت ہو تو وہ عورت بردبار باوقار اور باعصمت ہوتی ہے اور ہمیشہ نیک ثابت ہوتی ہے مگر سیاہ تل والی آگاہ بیجا سوچے بغیر کوئی برائی بھی کرلیتی ہے (۴) داہنی کنپٹی پر آنکھوں کے اوپر اگر تل ہو تو ایسا آدمی لمبی عمر والا ہوتا ہے اور خوش نصیب ہوتا ہے اور اگر عورت کے یہی نشانی ہو تو وہ صاحب نصیب بامراد ہوتی ہے اور بانصیب مرد کے بیاہی جاتی ہے اور شادی کے بعد خوش و خرم رہتی ہے۔ اور نیک بخت صاحب سلیقہ شوہر کی نظروں میں عزت حاصل کرتا ہے اور اپنے خاوند سے محبت رکھتی ہے۔ (۵) اگر داہنی کنپٹی پر گردن کی طرف جھکا ہوا تل ہو تو ایسا آدمی بڑی عمر والا اور مالدار ہوتا ہے اور اگر یہ تل سُرخ رنگ کا ہو تو وہ شخص صاحب اقبال ہوگا اور اگر کسی رنگ کا ہو تو وہ رنج و فکر میں مبتلا رہے گا۔ (۶) آنکھ کے اوپر بائیں طرف تل رکھنے والا آدمی اکثر بیمار رہتے ہیں۔

شبھ کاموں کے دیکھنے کیلئے مہورت

دشاشول :- اگر سفر کو جانے کے وقت دشا شول ہو تو سفر نہ کریں اگر ضروری ہو تو اتوار کو گھی سوموار کو دودھ منگل کو گُڑ۔ بدھوار تِل ویروار دہی شکروار سنیچروار کو ادا دکھا کر جائیں۔

چندرماں :- اگر جانے والی دشا میں چندرماں کا واس سامنے یا دائیں ہو تو شبھ ہوتا ہے اگر بائیں یا پیچھے ہو تو سفر نہیں کرنا چاہئے نقشہ ذیل میں دیکھیں۔

دِشا سمت	پورب	اتر پورب	اتر	اتر پچھم	پچھم	دکن پچھم	دکن	دکن پورب
دشا شول	سوموار سنیچروار	سنیچروار منگلوار	منگل بدھوار	بدھوار	شکروار ویروار	ویروار شکروار	ویروار	سوم ویروار
چے بانے کا قواعد	سیکھ برکھ کر		گُڑ شکر کھا کر		ستھان لا کر		برکھ کر نیا کر	

مہورت	شبھ تتھی	شبھ ایام	شبھ نچھتر	کیفیت
بچے کا نام رکھنا	۵۔۳۔۲ ۱۱۔۱۰۔۷ ۱۳	سوموار بدھوار ویروار شکروار	اشنی۔ روہنی۔ مرگشر۔ پنربس اترا ہست چترا سواتی شرون جیشٹھا۔ دھنشٹھا ریوتی ست بکھا	لگن ستھر ہو۔ لگن سے ۱۔۴۔۵۔ ۷۔۹۔۱۰ استھان میں شبھ گرہ ہوں ۳۔۶۔۱۱ پاپ گرہ ۸۔۵۔۲ استھان سے شدھ ہو۔
منڈن کرنا	۵۔۳۔۲ ۱۱۔۱۰	سوموار بدھوار ویروار شکروار	اشنی۔ مرگشر۔ پکھ ہست چترا۔ سواتی۔ جیشٹھا شرون۔ دھنشٹھا ست بکھا۔ ریوتی	جنم یا گرہ سے ۳۔۵۔۷ ویں سال کیا کرتے ہیں ۲۔۴۔۶ واں سال شبھ ہے۔ سورج اترائن ہو۔ جنم نچھتر نہ ہو۔ جنم کا مہینہ نہ ہو۔
جنیئو یعنی یگیہ اپویت	۳۔۲ ۵۔۶۔۱۰ ۱۱۔۱۳	اتوار سوموار بدھوار ویروار شکروار	اشنی۔ مرگشر۔ روہنی آردرا پنربس پکھ۔ اشلیکھا مولا تینوں اترا ہست چترا۔ سواتی۔ انورادھا شرون۔ دھنشٹھا ریوتی ست بکھا	براہمن کو ۵۔۸۔۱۶ برس کھتری کو ۱۱۔۱۲۔۱۶ ویش کو ۸۔۱۱۔۲۴ برس میں چیت بیساکھ جیٹھ اساڑھ پھاگن مہینہ ہو۔ ۱۔۵۔۸ پاپ گرہ ہو۔
بچے کو مکتب بٹھانا	۳۔۲ ۶۔۵ ۱۰۔۱۱۔۱۳	سوموار بدھوار ویروار شکروار	اشنی۔ مرگشر۔ روہنی آردرا۔ پنربس پکھ ہست۔ چترا۔ انورادھا شرون۔ ریوتی	جنم سے ۵ واں اور چھٹا برس شبھ ہے۔ سورج اترائن ہو۔ ۸ واں گھر شبھ ہو۔ ماگھ سے اساڑھ تک سورج اترائن ہوتا ہے۔
نیا مکان بنانا	۵۔۳۔۲۔۱ ۱۰۔۷ ۱۳۔۱۲۔۱۱	منگلوار اور اتوار نہ ہو	روہنی۔ مرگشر۔ پنربس ہست۔ چترا۔ سواتی انورادھا تینوں اترا۔ دھنشٹھا ست بکھا ریوتی	بیساکھ ساون مگھر ماگھ پھاگن مہینہ ہو۔ بھادوں کا رنگ مدھم ہے زمین سوئی ہوئی نہ ہو۔ نیچ بن نہ ہو۔ کیندر ترکون شدھ ہوں۔
نئے گھر میں داخل ہونا	۵۔۳۔۲ ۱۰۔۷۔۶ ۱۳۔۱۲۔۱۱ ۱۵	منگلوار اور اتوار نہ ہو	روہنی۔ ریوتی۔ دھنشٹھا انورادھا تینوں اترا اور پرانے مکان کے لئے ہست۔ اشنی۔ پکھ۔ مول شرون۔ ست بکھا	بیساکھ جیٹھ۔ ماگھ پھاگن کا مہینہ ہو سورج اترائن میں مشرق ہو۔ جنم لگن راشی سے ۸ واں لگن نہ ہو۔ سورج کے نچھتر سے خراب ہے۔ عمدہ ہے۔ خراب ۹ عمدہ ہیں۔
مندر بنوانا	۵۔۳۔۲ ۱۰۔۷۔۶ ۱۳۔۱۱ ۱۵۔۱۴	منگلوار نہ ہو	اشنی مرگشر پنربس پکھ۔ چترا۔ سواتی انورادھا۔ پھر ہست شرون۔ دھنشٹھا ست بکھا ریوتی	پھاگن میں برہما اسوج۔ وشنو۔ اساڑھ گورد اساڑھ۔ بھادوں اسوج۔ پوہ چیت دیوی کا جیٹھ۔ بھادوں پھاگن سب دیوتاؤں کیلئے شبھ ہے۔
زمین میں بیج بونا	۵۔۳۔۲ ۱۰۔۷ ۱۳۔۱۱	اتوار منگلوار اور بدھ نہ ہو	اشنی روہنی مرگشر پنربس پکھ بیکھا تینوں اترا۔ ہست چترا انورادھا	لگن ستھر ہو چوتھے گھر میں شبھ گرہ یا درشٹی ہو۔ یا چوتھے گھر کا مالک اپنے گھر کو دیکھتا ہو۔

سِکھ دھرم کے دس گوروؤں کے حالاتِ زندگی

گورو نانک دیو جی :- کارتک شدی پورنماشی سمت ۱۴۶۹ میں تلونڈی (ننکانہ صاحب) میں پیدا ہوئے اُن کے پتا کالو رام گاؤں کے پٹواری تھے۔ تیس برس کی عمر میں یہ سادھو ہو کر دھرم کا پرچار کرنے لگے۔ بہت سے لوگ اُن کے پیرو کار ہو گئے جو سکھ کہلائے انہوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں کو اکٹھا کرنے کی کوشش کی۔ ۷۱ سال کی عمر میں اسوج بدی دسویں سمت ۱۵۹۶ میں ان کا دیہانت ہو گیا۔ آپ زندگی بھر ایکتا کا پرچار کرتے رہے۔

گورو انگد دیو جی :- بیساکھ شدی ایکم سمت ۱۵۶۱ میں جنم ہوا۔ آپ گورو نانک دیو جی کے چیلے تھے ان کی مرتیو کے بعد گدّی پر بیٹھے اُن کے وقت میں بہت سے لوگ سکھ دھرم میں شامل ہو گئے۔ انہوں نے گورمکھی لپی چلائی تھی۔ چیت شدی چوتھ سمت ۱۶۰۹ میں دیہانت ہو گیا اُن کے بعد گورو امر داس جی گدّی نشین ہوئے۔

گورو امر داس جی :- یہ بیساکھ بدی چودش ۱۴۶۹ میں پیدا ہوئے انھوں نے رسم ستی کو بند کر کے بیوہ عورتوں کو دوبارہ شادی کرنے کی اجازت دی گوئندوال میں ایک باؤلی بنوائی۔ بھادوں شدی پورنماشی ۱۳۔۱۵ کو دیہانت ہوا۔

گورو رام داس جی :- یہ کارتک بدی دوج ۱۵۲۴ میں پیدا ہوئے۔ لاہور میں اکبر بادشاہ سے ملاقات کی جس نے خوش ہو کر کچھ زمین دی جس پر انھوں نے ایک تالاب بنوا کر امرتسر شہر کی بنیاد رکھی۔ بھادوں شدی تیج ۱۵۸۱ء میں مرتیو ہو گئی۔

گورو ارجن دیو جی :- ان کا جنم بیساکھ بدی سپتمی ۱۵۶۳ء میں ہوا۔ آپ گورو رام داس جی کے صاحبزادے تھے انھوں نے گورو گرنتھ صاحب کی رچنا کی۔ امرتسر میں ہرمندر صاحب بنوایا اور ترن تارن ضلع امرتسر میں ایک تالاب بنوایا جو کہ سکھوں میں بہت پوتر مانا جاتا ہے جب جہانگیر بادشاہ نے انھیں لاہور کے قلعہ میں قید کر دیا اور بعد ازاں شہید کر دیا گیا۔ جیٹھ شدی چوتھ کو اُن کی شہادت کی یاد میں جوڑ میلہ منایا جاتا ہے۔

گورو ہرگوبند جی :- آپ گورو ارجن دیو جی کے صاحبزادے تھے۔ اساڑھ بدی ایکم ۱۵۹۶ میں پیدا ہوئے انہوں نے اپنے پتا پر مظالم کا بدلہ لینے کے لئے ایک فوج بنائی۔ جہانگیر نے انھیں گوالیار کے قلعہ میں بند کر دیا۔ وہاں سے رہائی کے بعد انھوں نے پنجاب کے صوبیدار کو تین بار شکست دی۔ چیت شدی پنچمی ۱۶۳۸ء کو ان کی مرتیو ہو گئی۔

گورو ہر رائے جی :- یہ گورو ہرگوبند جی کے پوتے تھے۔ ان کا جنم ماگھ شدی تردوشی ۱۶۳۰ کو ہوا۔ اُن کی شہزادہ دارا شکوہ سے بہت دوستی تھی انھوں نے سکھوں کی فوجی طاقت بڑھائی۔ کارتک بدی نومی ۱۶۷۱ کو ان کی مرتیو ہو گئی۔

گورو ہرکشن جی :- یہ ساون بدی نومی ۱۶۵۶ میں پیدا ہوئے۔ بھگتی پر زیادہ زور دیا چیت شدی چودش ۱۶۶۴ کو مرتیو ہو گئی۔

گورو تیغ بہادر جی :- بیساکھ بدی پنچمی ۱۶۲۱ء میں پیدا ہوئے۔ گورو ہرکشن جی کے جانشین تھے۔ اورنگ زیب نے انھیں مسلمان بنانے کی کوشش کی۔ مگھر شدی پنچمی ۱۶۷۵ء میں انھیں شہید کر دیا گیا۔ آپ آنند پور صاحب میں رہتے اور دھرم پرچار کرتے تھے۔

گورو گوبند سنگھ جی :- آپ گورو تیغ بہادر صاحب کے صاحبزادے تھے۔ پوہ شدی سپتمی ۱۶۶۶ء میں پیدا ہوئے۔ اپنے پتا کی شہادت کا انتقام لینے اور ہندو دھرم کی رکھشا کے لئے خالصہ فوج کو جنم دیا۔ اور ہر ایک کو پانچ ککے یعنی کیس، کرپان، کنگھا کچھا اور کڑا دھارن کرنا لازمی قرار دیا۔ تمباکو کا استعمال بند کر دیا۔ مغلوں کو کئی بار شکست دی۔ گوداوری کے کنارے ایک پٹھان سپاہی نے کارتک شدی پنچمی ۱۷۰۸ء کو شہید کر دیا۔

علمِ ہندسہ اور آپ کی قسمت!

آج کل غیر ممالک اور بھارت میں بھی علم ہندسہ کی مقبولیت بہت بڑھ رہی ہے اگرچہ بھارت میں پُرانے عالم فاضلوں کو اس علم کی اچھی جانکاری تھی مگر پہلے یہ علم ہندی اور سنسکرت کے ہندسوں پر منحصر ہونے کی وجہ سے اتنا مقبول نہ ہو سکا۔ اِن ہندسوں کی بنا پر آدمی کی اندرونی اور باہر خصوصیات بتائی جا سکتی ہے مگر ہمارے خیال میں علم جیوتش میں جنم پتری کی طرح آنے والے واقعات ٹھیک سے نہیں بتائے جا سکتے۔ یہاں پر انگریزی مہینوں کی جنم تاریخ کے حساب سے ایک سے نو تک مُول ہندسوں کی کیسانائی گئی ہے اور سورج وغیرہ نو گرہوں کو ان مُول اکھروں کا نمائندہ مانا گیا ہے۔ ۹ کے بعد کی تاریخوں کو مول انک (ہندسہ) بنانے کا طریقہ اس طرح ہے۔

۴ = ۳ + ۱ = ۱۳
۷ = ۵ + ۲ = ۲۵
۱ = ۷ + ۲ = ۲۸

۱ = - + ۱ = ۱۰
۲ = ۱ + ۱ = ۱۱
۳ = ۲ + ۱ = ۱۲

مول انک والے شخص

۱۔ ہندسہ والے شخص پکے ارادے، آزاد خیال اور اپنے اصُول اور وقار پر قائم رہنے والے ہوتے ہیں۔ اپنے حق کو حاصل کرنے کی خواہش ہوتی ہے کسی دوسرے شخص کی سختی برداشت نہیں کر سکتے۔ انک ۱۔ والوں کو اتوار اور سوموار مبارک دن ہوتے ہیں۔ پیلا اور سُنہری رنگ خاص طور پر مفید رہتے ہیں۔ زندگی کے ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۲۔ ۲۸۔ ۳۱۔ ۴۹۔ ۵۸ ویں سال خاص اہمیت والے ہوتے ہیں ان اشخاص کو آنکھوں، گلے، خون اور ریت وغیرہ امراض کا ڈر رہتا ہے۔

مول انک دوئم کا پھل

اس انک کا مالک چندرماں ہے اس انک والے شخص یکم انک والے آدمیوں کی نسبت شانت منترت والے ہوتے ہیں۔ خیالوں میں کھوئے رہنا ادب سے لگاؤ۔ آرٹ اور خوب صورتی کو چاہنے والے اور لکھنے پڑھنے کے کاموں میں دلچسپی رکھنے والے ہوتے ہیں۔ سوموار اور شکروار ان کے لئے خاص مفید ہوں گے۔ سفید رنگ ٹھیک رہے گا۔ زندگی کے ۲۵۔ ۳۱۔ ۳۴۔ ۳۷ اور ۴۳ سال میں خاص واقعات پیش آئیں گے۔

مول انک سوئم کا پھل

قانون اور قاعدے کے پکے، اعلےٰ تعلیم محنتی اور رہنمائی کرنے میں ہوشیار ہوتے ہیں اس انک کا مالک برہسپت ہے ان کے لئے منگلوار، ویروار اور پیلا رنگ اچھا ہے۔ زندگی کے ۹، ۱۲، ~~۳۰~~ ۔ ۳۸ اور ۴۵ ویں سال خوش نصیبی والے ہوتے ہیں۔

مول انک چہارم کا پھل

اس کا ستارہ منگل ہے۔ اس انک والے شخص نئی نئی چیزوں کے موجد ہوشیار، محنتی، بلند خیالات، تیز سبھاؤ اور زندگی میں جدوجہد کرنے والے ہوتے ہیں دولت زیادہ جمع نہیں کر پاتے۔ ۴۔ ۱۳۔ ۲۲۔ ۴۰۔ ۴۰۔ ۵۸ اور ۵۹ ویں سال بھاگیہ میں ترقی کرنے والے ہوں گے۔ سنیچر اتوار اور سوموار شبھ دن ہیں نیلم پتھر خاص مفید رہے گا۔

مول انک پنجم کا پھل

اس کا مالک بدھ ہے اس انک والے شخص پھُرتی سے کام کرنے والے جلد باز بیوپار اور اپنے کام میں ترقی کرنے والے اور چنچل من کے ہوتے ہیں۔ ہر طرح کے ماحول میں ڈھل جاتے ہیں اہم سال ۱۵۔ ۲۵۔ ۳۴۔ ۴۱۔ ۵۱۔ ۵۷ ویں ہوتے ہیں بدھ وار اور شکروار کا دن اور سفید ہرا رنگ خاص طور سے مفید رہتا ہے پنا پتھر دھارن کرنے سے لابھ ہوگا۔

مول انک ششم کا پھل

اس انک والے شخص سنگیت، فوٹو گرافی، مصوّری اور خوب صورتی کو چاہنے والے آدرش وادی اور خیالات میں گُم رہتے ہیں۔ کسی دوسرے کے ماتحت رہنا پسند نہیں کرتے۔ منگل۔ جمعرات اور جمعہ کے دن اور نیلا گلابی رنگ شبھ ہے۔ اپنی قابلیت سے پیسہ کمانا جانتے ہیں۔ زندگی کے ۱۵۔ ۲۴۔ ۳۳۔ ۴۲ اور ۵۱ ویں سال قسمت کو بدلنے والے ہوتے ہیں۔

مول انک کا پھل

اس انک والے شخص کے نمایاں گرہ چندرماں اور نیپچون ہیں۔ ایسے بھاوک ردّ و بدل کرنے کے شوقین نئی نئی جگہوں پر گھومنا پسند کرتے ہیں، تنتر اور جادو ٹونا، آزاد خیالات، وقار والے اور خوب صُورتی کو جاننے والے ہوتے ہیں عام طور سے مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے سوم وار۔ اتوار کے دن اور ہرا رنگ شبھ ہے۔ ۶۔ ۱۶۔ ۲۶۔ ۳۴۔ ۴۲۔ ۵۱ اور ۶۱ ویں سال بھاگیہ میں تبدیلی والے ہوتے ہیں۔

مُول انک ہفتم کا پھل

اس انک والے شخص کا نمایاں گرہ شنی ہے۔ ایسے اشخاص اپنے میں مگن رہنے والے بڑے محنتی اور پکے ارادے والے ہوتے ہیں اپنے مقصد کو پُورا کرنے کے لئے ہر ممکن ذریعہ (واجب اور ناواجب) کا خیال کئے بنا اپناتے ہیں۔ جدوجہد پسند۔ دُور اندیش اور گہرے علم والے ہوتے ہیں۔ گیس کے روگ سے پریشان ہوں۔ سوم وار، سنیچروار اور گہرا نیلا رنگ پر خاص طور سے متفق رہتے ہیں زندگی کا ۲۶۔ ۳۳۔ ۳۵۔ ۴۴ اور ۵۳ ویں سال بھاگیہ میں ترقی اور خوشحالی کے ضامن ہوں گے۔

مُول انک نہم کا پھل

اس انک والے شخص کا نمایاں گرہ منگل ہے۔ یہ شخص صاف گو، خوددار بڑے محنتی۔ تیز مزاج مگر رحمدل ہوتے ہیں۔ تمام زندگی جدوجہد میں گذرتی ہے۔ خون میں خرابی کا اندیشہ رہتا ہے۔ شکروار، منگلوار اور ویروار کے دن مبارک اور لال و گلابی رنگ خاص طور سے موافق ہوتے ہیں۔ گوڑھ و تانترک ودیا میں خاص دلچسپی ہوگی۔ زندگی کے ۱۸۔ ۲۷۔ ۳۱۔ ۳۶۔ ۴۵۔ ۵۴ اور ۶۳ ویں سال خاص طور پر بھاگیہ میں ترقی لانے والے ہوتے ہیں۔

شبھ چنتک :- پنڈت بنالال جیوتشی۔ اڈہ ہوشیارپور۔ جالندھر

تعویذ برائے حل المشکلات

ترکیب :- جو کوئی اس نقش کو جس کام کے واسطے استعمال کریگا وہ کام بر آئیگا۔ اگر اپنے بازو پر باندھے گا تو کسی آفت میں نہ پھنسے گا اور اگر تنگدست ہوگا تو رزاق مطلق روزی غیب سے دیگا، کبھی محتاج نہ رہے گا۔ صاحب توقیر ہو، دشمن دوست ہو، اگر بیمار کے بازو پر باندھے یا گھول کر پلائے مریض شفا پائے۔ مرض دور ہو جاوے، اگر حاکم کے سامنے جاوے وہ مہربان ہو جائے۔ نقش یہ ہے ←

۱۰۲	۶۶	۳۲۹	۲۸۹
۳۳۰	۲۸۸	۱۰۳	۶۵
۲۸۷	۳۲۷	۶۸	۱۰۴
۶۷	۱۰۵	۲۸۶	۳۲۸

یہاں سے کاٹیے

ضروری ہدایات :- یہ نقش ایک بزرگ درویش (پہنچے ہوئے فقیر) کی مہربانی سے حاصل ہوا ہے۔ ان کے حکم کے مطابق یہ نقش جو کہ پنڈت دلیپ دیال کی چھپی ہوئی مفید عالم جنتری کے ... نمبر ... پر چھپا ہے کاٹ کر کسی کپڑے میں لپیٹ کر یا تعویذ میں رکھ کر بائیں بازو میں باندھنے سے خدا نے چاہا تو یقیناً کامیابی ملے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ نیت پاک و صاف ہو۔ خدا پر پورا بھروسہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ کامیابی حاصل کرنے کے لئے محنت و ایمانداری سے کام کرنا۔ (۲) نقش کو دوسرے کاغذ پر نقل کر کے استعمال کرنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ غلطی ہونے کا اندیشہ ہے جس کا اثر الٹا ہو سکتا ہے۔ لہٰذا جنتری سے ہی کاٹ کر استعمال کریں تا کہ کسی غلطی کا احتمال نہ رہے۔

مستند فالنامہ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

فال دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ با وضو سات بار درود شریف پڑھ کر خیالات یکسو کر کے کسی بھی خانہ پر کلمہ کی انگلی رکھو۔ جو حرف اور عدد انگلی کے نیچے آئے جوابات میں ملاحظہ فرمائیں۔

ص ۶	م ۴	ق ۱	ر ۳
ی ۱۰	ج ۱۲	الف ۲	ط ۷
ل ۱۱	ع ۹	ن ۸	س ۵

(ق ۱) تمہارے ذہن میں جو مقصد ہے اس کے پورا ہونے میں کم از کم دو ماہ لگیں گے۔
(الف ۲) یہ کام پورب کے سفر سے پورا ہوگا۔
(ر ۳) مالی نقصانات کے علاوہ ابھی جسمانی اذیتیں بھی برداشت کرنا پڑیں گی۔ صدقات و خیرات جلد شروع کرو مصیبتیں دور ہوں گی۔ (م ۴) مالی فائدہ بھی پہنچے گا اور مقصود بھی ملیگا گناہ کا خیال ہرگز دل میں نہ ہوگا (س ۵) سفر کرو بغیر سفر مطلب براری مشکل ہے۔
(ص ۶) پریشان مت ہو وقت اچھا آرہا ہے جس کی مدد کا خیال ہے اسے نکال دو۔ ورنہ سخت دھوکہ ہوگا اور مالی نقصان ہوگا۔ (ط ۷) جس کام کی تمہیں فکر ہے اس میں کافی عرصہ لگیگا گھبرا مت جانا کام ہونا یقینی ہے صبر ضروری ہے۔ (ن ۸) اس چیز کا ملنا بہت مشکل ہے۔ زیادہ کوشش سے تمکو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے (ع ۹) فکر و پریشانی کا زمانہ ختم ہو چکا ہے جو تم کو نقصان پہونچا رہا ہے اب اس کی پریشانی کا نمبر ہے۔ (ی ۱۰) اس وقت تمہارا ستارہ گردش میں ہے جو کام کرتے ہو نقصان اٹھاتے ہو۔ یہ حالت اب جلد ختم ہونے والی ہے۔ (ل ۱۱) لائق استاد تلاش کرو کام کچھ خرچ کرنے کے بعد ہی ہوگا۔ اپنے ساتھی سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے (ج ۱۲) روزگار میں ترقی ہوگی۔ نیت درست رکھو۔ لیکن فاسد خیال جو تمہارے دل میں ہے اسے قطعی نکال دو۔

بارہ ماہ کی مفید و مفت ہدایت نامہ

جنوری — اس ماہ صبح نہار منہ چند گھونٹ گرم پانی پینا صبح سیر کو جانا گرم جگہ تیل کی مالش کر کے ورزش کرنا دھوپ میں بیٹھنا مفید ہے سونے سے پہلے حوائج ضروری سے فارغ ہو کر تازہ پانی سے غسل کرنا مفید ہے

فروری — اس ماہ میں دھوپ میں بیٹھ کر مالش کرنا۔ گرم پانی سے نہانا۔ صبح کھلی ہوا میں سیر کرنا نمکین چیزیں اور دودھ میں شہد ملا کر پینا مفید ہے بستر سے ننگے بدن اٹھ کر پاخانہ جانا مرض ہوا ... رکھنا مکان میں کوئلے جلا کر دروازہ بند کرنا۔ سرد پانی سے نہانا دن میں سونا مضر ہے۔

مارچ — علی الصبح ہلکی ورزش۔ سیر باغ۔ شہد اور ترکاریوں کا بخوبی استعمال۔ موٹا کپڑا پہننا اور دریا میں غسل کرنا مفید ہے کھانا کھا کر فوراً نہ سونا چاہئے کچھ دیر آہستہ آہستہ ٹہلنا چاہئے۔

اپریل — بلکہ جلاب لینا۔ ہلکی غذا کھانا۔ کھانے کے ساتھ سرکہ استعمال کرنا۔ تازہ پانی پینا۔ تازہ پانی سے نہانا صبح کی سیر اور مکان کی سفیدی کرانا۔ صبح سویرے نہا دھو کر باقاعدہ آسن پرانایام کرنے سے جسم سڈول اور تندرست رہتا ہے۔ بدن پر تیل سرسوں کی مالش کرنا مفید ہے۔

مئی — علی الصبح اٹھنا۔ ورزش کرنا۔ ترش اشیاء کا استعمال کھانے کے بعد تھوڑا لیٹنا۔ کھانا خوب چبا کر کھانا چاہئے اور گرم غذا کھانا۔ دوپہر کو زیادہ سونا برف کا استعمال باریک کپڑے پہننا مضر ہے

جون — سر کو دھوپ سے بچانا دھوپ اور ٹھنڈی چیزوں کو شربتوں نیز میٹھے اور نمکین رس کا استعمال کرنا صبح کی سیر کرنا۔ سفر دوپہر کو سونا مفید ہے اور زیادہ ورزش بدن ننگا رکھنا ... کپڑے پہننا۔ دھوپ میں ننگے سر پھرنا عورت سے زیادہ صحبت اور گرم اشیاء کا استعمال مضر صحت ہے

جولائی — صبح سویرے ندی کے کنارے سیر کرنا دوپہر کو تھوڑا سونا ہوادار مکان میں رہنا ترش اور ٹھنڈی اشیاء اور ہلکا لباس پہننا مفید ہے اور ورزش۔ گرم غذا دھوپ میں پھرنا۔ مضر صحت ہے

اگست — صبح سویرے اٹھنا تازہ پانی سے نہانا باغیچہ میں ہوا خوری ہلکی غذا لیموں پودینہ اور پیاز کا استعمال مفید ہے دن کے آخر میں دودھ رات کے آخر میں پانی اور کھانے کے آخر میں لسی پینی چاہئے اور ورزش زمین پر سونا دھوپ میں ننگے بدن رہنا رات کو جاگنا عورت سے زیادہ صحبت زیادہ مضر ہے

ستمبر — علی الصبح دریا کے کنارے سیر ہلکی غذا تھوڑی ورزش تازہ سبزیاں اور پھل استعمال کرنا رات کو سرمہ لگانا مفید ہے ہمیشہ خوش رہنا ضروری امر کا راز ہے اور دن کو سونا ... مضر ہے

اکتوبر — طہارت پانی پینا صبح شام چہل قدمی کرنا جلاب لینا بھوک سے کم کھانا دودھ دہی کا استعمال باغ کی سیر چشمہ میں غسل کرنا اور موٹا کپڑا پہننا مفید ہے سونے سے جاگ کر پانی پینے سے نزلہ کھانسی زکام اور پھل کھانے کے بعد پانی پینے سے صحت خراب ہوتی ہے دن چڑھے تک سونا گرم غذا کا ... مضر ہے

نومبر — صبح اٹھ کر ورزش کرنا۔ بھینس کا گرم دودھ اور چائے پینا تازہ پانی سے نہانا اور ریشمی گرم کپڑے پہننا سیر باغیچہ تیل کی مالش اور دوپہر کو پھل کھانا مفید ہے اور دن چڑھے تک دن کو سونا دہی لسی کا کھانا رات کو سرد ہوا میں سونا ننگے بدن ہوا میں نکلنا باریک کپڑے پہننا بھوک رو کنا مضر ہے

دسمبر — گرم جگہ ورزش کرنا۔ چائے معدہ دھو پینا گرم و کالا بن کو ... بچانا گرم غذا ... کی بدن پر مالش گرم لباس پہننا اور دوپہر کو پھل کھانا مفید ہے

دُنیا کی چند مہان شکتیوں کی جنم کُنڈلیاں

شری گنیش جی	شری رام چندر جی	شری کرشن جی
شری ہنومان جی	گورونانک دیوجی	مہاتما بُدھ
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	مہاتما یسوع مسیح	لنکا پتی راون
مہاتما گاندھی	لوکمانیہ تلک	پنڈت مدن موہن مالویہ
پنڈت جواہر لال نہرو	ڈاکٹر راجندر پرشاد	نیتاجی سبھاش چندر بوس
شیام پرشاد مکرجی	لال بہادر شاستری	ولبھ بھائی پٹیل

جب ہماری گھڑیاں ۱۲ بجاتی ہیں

نام ملک	نام شہر	وقت	نام ملک	نام شہر	وقت
برطانیہ	لندن	صبح ۶-۳۰	پاکستان	کراچی	دوپہر ۱۱-۳۰
تھائی لینڈ	بنکاک	رات ۹-۳۰	روس	ماسکو	صبح ۹-۳۰
سعودی عرب	مکۃ المکرمہ	صبح ۹-۳۰	چین	پیکنگ	دوپہر ۲-۳۰
ملیشیا	کوالالمپور	" ۲--	عراق	بغداد	صبح ۹-۳۰
فرانس	پیرس	" ۷-۳۰	امریکہ	نیویارک	دوپہر ۲-۳۰
گینیا	بیرول	" ۱۰ بجے	جاپان	ٹوکیو	" ۲-۳۰
ایران	طہران	" ۱۰	پوربی جرمنی	برلن	صبح ۷-۳۰
افغانستان	کابل	" ۱۱	مصر	قاہرہ	" ۳-۳۰
ہنگری	بڈاپسٹ	" ۷-۳۰	سوئٹزرلینڈ	جنیوا	" ۷-۳۰
برما	رنگون	دوپہر ۱ بجے	کینیڈا	کینیڈا	رات ۱۱-۳۰
سنگاپور	سنگاپور	" ۱	[illegible]	[illegible]	صبح ۷-۳۰

علمِ مسمریزم

قوّتِ روحانی:- مسمریزم کے شائقین کو سب سے اول آنکھوں اور ہاتھوں میں اس مقناطیسی طاقت کو پیدا کرنا چاہیئے۔ جس کی تاثیر سے جسم میں تقویت چہرہ پر روشنی اور آئندہ و گذشتہ جنموں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اس طاقت کے حاصل کرنے میں عامل جتنی محنت اور لگن کرتا ہے اتنی ہی روحانی طاقت اس میں بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ روشن ضمیر ہو جاتا ہے اس کے اندر کافی روشنی پیدا ہو جاتی ہے وہ قدرت کے تمام نظاروں کو روشن ضمیری سے ایک جگہ بیٹھے ہوئے دیکھ سکتا ہے اس مشق کے بڑھنے سے وہ اس مقام تک پہنچ جاتا ہے جس سے وہ پرماتما کے اصل نور سے واصل ہو جاتا ہے اور خواہش پدری کو پالیتا ہے۔

روشن ضمیری کی مشق:- جب شکل پکش کی پڑوا سے چاند اپکش ہو کر اس وقت اس عمل کو شروع کرنا چاہیئے۔ اس عمل کو شروع کرنے کے وقت ایک آسن پر گوشۂ تنہائی میں دو زانو بیٹھ کر کسی شئے کا تصوّر کرو جو سب سے زیادہ مرغوب ہو۔ اگر انسان ہے تو اسکی طرف متوجہ ہو۔ خیال کرو کہ یہ تمہارا معمول ہے اور تم اس کے عامل ہو۔ پس اپنے مقابل معمول کو جنوب کی طرف رُخ کر کے بٹھا دو یعنی پشت اس کی شمال اور منہ جنوب کی طرف ہو۔ اور عامل اس کے بالمقابل آنکھیں بند کر کے اس کے تصوّر کو اپنے سامنے رکھے اور کوشش و استقلال سے اس خیال و تصوّر پر کسی غیر خیال کو اپنے درمیان سے روکنے کی کوشش رکھے۔ اگر پہلے دن وہ تصوّر ایک منٹ کا رہا ہو تو دوسرے دن دو منٹ کا ہونا چاہیئے اگر گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ اسی طرح سے مشق کرو گے تو پھر ایک دن ایسا آئیگا کہ وہ چند منٹ بلا کسی خلل اندازی کے اپنے معمول کے تصوّر کو اپنی آغوش میں قوت مقناطیسی کے تحت رکھ سکے گا۔ یہ قوت قدرتاً حیوانات نباتات اور جمادات میں بھی موجود ہے جس کی خاصیت سے دُنیا کا کاروبار چل رہا ہے۔ یہ مقناطیسی قوت ہاتھ کی انگلیوں اور ماتھے کے علاوہ سانس اور آنکھ کے ذریعے خارج ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ اپنے خیالات کو ایک نقطہ پر قائم نہیں رکھ سکتے۔

قوّتِ روحانی:- قوت روحانی میں انتشار خیالات کا سب سے بڑا بادشاہ دل قرار دیا گیا ہے جس کے دو وزیر یعنی آنکھیں وزیر داخلہ اور کان وزیر خارجہ ہیں اسمیں دل کو دو قسموں کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ ایک خواہش اپنی اور دوسری اس کو سُنکر پیدا ہوتی ہے کان کسی نیک و بد آواز کو سُنکر اسکو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں اور بعد ازاں آنکھوں کے ذریعے اس کو دیکھنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اس لئے کانوں سے ایسی باتیں جو اس طاقت کے حاصل کرنے میں مانع ہوتی ہیں ہرگز سُننے کی خواہش نہ کرو اور ناک کے ذریعہ کوئی ایسی چیز مت سونگھو جو تمہارے دل و دماغ کو پراگندہ کرتی ہے آنکھوں سے ایسی چیز دیکھنے کا خیال مت کرو جو تمہارے دماغ کو منتشر کرے۔ جسم سے ایسی طاقت ضائع نہ کرو جو تمہاری سب طاقتیں برقرار رکھنے کی رہنما ہے۔ اس ترکیب و مشق کے ذریعہ جو لوگ انتشار خیالات کو روک کر اپنے دل کی توجہ ایک مرکز پر قائم کر لیتے ہیں وہ خود بخود روشن ضمیر ہو کر اپنی قوت رُوحانی کے ذریعہ دوسروں کو خود بخود اپنا مطیع کر لیتے ہیں۔ جب یہاں تک مشق بڑھ جائے تو اس کے بعد سُورج طلوع ہونے سے قبل ایک خالی اور تنہا مکان میں جہاں کوئی دوسرا موجود نہ ہو، چوکڑی مار کر بیٹھ جاؤ اور دونوں ہاتھ دونوں زانوؤں پر رکھ کر آنکھیں بند کر لو اور دل کو ادھر ادھر جانے سے روک دو اس میں چند روز تکلیف ضرور محسوس ہوگی کیونکہ دل اِدھر اُدھر بھٹکے گا لیکن بالآخر بہ قابو ہو جائے گا۔

دوسری مشق:- جب یہاں تک مشق بڑھ جائے تو اس کے بعد گلاس میں پانی لے لو اگر مرض سردی سے ہو تو بذریعہ تصوّر اس پانی میں سورج کو دیکھو اگر گرمی سے ہو تو چاند پر نظر جماؤ اس وقت عامل جس سیارے کا خیال کرے گا وہی منظر آئیگا نظر جمانے وقت خواہش کرنی چاہیئے کہ مرض دور ہو جائے پھر وہ پانی مریض کو پلا دو۔ پانی حلق سے اترتے ہی مریض کو شفا ہوگی۔ مفصل علم مسمریزم ہم سے منگوائیں۔

فہرست عرس مبارک مسلم اولیاء کرام دو سال

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
لنگر صاحب	حیدرآباد	۱۱ محرم الحرام
بجھورے میاں صاحب	رام پور	۱۴ ر ″
بابا فریدالدین گنج شکر	پاک پٹن	۵ ر ″
شیخ عبداللہ صاحب	گوالیار	۲۰ ر ″
بابا بھول شاہ	اجمیر	۲۵ ر ″
شاہ ولی اللہ	دلی	۲۵ ر ″
شاہ جمال	رام پور	۱-۴ ر صفر
غوث پاک	راولپنڈی	۱۳ ر ″
خواجہ شمس الدین	سیالکوٹ	۱۳-۱۵ ″
عبدالرحیم	دلی	۱۳ ر ″
میاں کالے	دلی	۱۴ ″
مراد اللہ	لکھنؤ	۱۴ ″
داتا گنج بخش	لاہور	۲۰ ″
شاہ مینا	لکھنؤ	۲۲ ″
علی شاہ	دلی	۲۳ ″
محمد ابوالحسن	[illegible] آباد	۲۴ ″
مخدوم شاہ علی	کانپور	۲۸ ″
شیخ احمد صاحب	سرہند	۲۸ ″
صادق شاہ	کانپور	۲۸ ″
شیخ مجدد الف ثانی	سرہند	۲۷-۲۹ ″
محمد کابل	جلال پور	۴ ر ربیع الاول
میاں شیر محمد	شرق پور	۲ ر ″
دانی بخش	اورنگ آباد	۶ ″
میاں میر	لاہور	۷ ر ″
قدیم شریف	آگرہ	۱۱ ر ″
مخدوم علاء الدین صابر	کلیر	۸-۱۳ ″
شاہ محمد غوث	لاہور	۱۶ ر ″
شاہ ابو العلی	لاہور	۱۷ ر ″
قطب الدین بختیار کاکی	مہرولی	۱۸ ″
خواجہ نظام الدین اولیاء	دلی	۱۷ ر ″
شاہ جمال	لاہور	۳ ر ربیع الثانی
حافظ علی	مرادآباد	۳ ر ″
سائیں حبیب اللہ شاہ	فیروزپور جھاوڑی	۲۹، ۳۰ ″
نظام الدین	دلی	۱۶
شاہ دولہ دریائی	گجرات	۱۹ ″
[illegible] محمد [illegible]	گڑھ مکتیشور	۲۳
بسی صاحب	[illegible]	۲۶
حضرت سید صاحب	[illegible]	[illegible]
بی بی پاکدامن	لاہور	۶ ر جمادی الثانی
[illegible] زینب	دلی	[illegible]
محمد فضل شاہ	لکھنؤ	۵

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
حضرت امام صاحب	سیالکوٹ	۱۷ ر ″
شاہ دولہا دریائی	گجرات	۱۹ ر ″
نظام الدین	دلی	۱۵، ۱۷ ر ″
حضرت نیاز احمد	بریلی	۱۵ ر ″
شمس الدین	پانی پت	۱۹ ر ″
حبیب اللہ شاہ نقشبندی	فیروزپور جھاوڑی	۱۵ تا ۳۰ ″
مولانا ثناء اللہ	پانی پت	یکم رجب
خواجہ معین الدین چشتی	اجمیر	۶ ر ″
میاں بادشاہ	لاہور	۸ ر ″
عبدالحکیم	″	۱۲ ر ″
خواجہ شمس الدین	عثمان آباد	۱۶ ″
شاہجہاں بادشاہ	آگرہ	۱۶ ر ″
خواجہ ناصر دہلوی	دلی	۲ ر شعبان
فضل علی	علیگڑھ	۱۱ ″
مولانا [illegible] ولی	لکھنؤ	۲۰ ″
مولانا [illegible] حق	لکھنؤ	۲۶
[illegible] بادشاہ	آگرہ	۲۷
بندگی شاہ	سکندرآباد	۲۹
بوعلی شاہ قلندر	پانی پت	۱۳ ر رمضان
سید محمد غوث	گوالیار	[illegible]
نصیر الدین چراغ دہلوی	دلی	۱۵، ۱۷ ر ″
پیر شاہ ولایت	دیوبند	۲۱ ″
مولانا فضل الرحمن	مرادآباد	۲۴ ″
میاں وڈے شاہ	لاہور	۵ ر شوال
شاہ عبدالعزیز	دلی	۷ ر ″
پیر عظمت علی شاہ	دیوبند	۵، ۸ ″
شاہ احمد سرور	مرادآباد	۸ ر ″
شہید ثالث	آگرہ	۱۲ ر ″
مادھو لال حسین	لاہور	۱۸ ر ″
خواجہ امیر خسرو	دلی	۱۷، ۱۸ ر ″
کریم اللہ شاہ	بمبئی	۸ ر ذیقعدہ
جہالم شریف	″	۱۲
[illegible] نظام	اورنگ آباد	۱۴ ″
[illegible] عبدالخالق	[illegible]	۲۸ ″
[illegible]	الہ آباد	[illegible]
حاجی محمود [illegible]	[illegible]	۱۷ ر ذالحجہ
خلیفہ [illegible]	[illegible]	۲
عرس نیاز احمد شاہ	[illegible]	[illegible]
عرس نیاز دو شاہ		۱۷ [illegible]
عرس امام [illegible]	[illegible]	۱۱ [illegible]
عرس میاں داد [illegible]	[illegible]	[illegible]

کنڈلی میں منگلیک یوگ وچار

لڑکے یا لڑکی کی جنم کنڈلی میں اگر پہلے چوتھے ساتویں آٹھویں یا بارہویں گھر میں منگل پڑ جائے تو ایک دوسرے کی زندگی کیلئے ناقص ہوتے ہیں۔ اگر ایک (ور) کی کنڈلی منگلیک اور دوسری (کنیا) منگلیک نہ ہو تو شادی نہیں کرنی چاہیئے۔ اگر دونوں کی کنڈلیاں منگلیک ہوں تو شادی کرنے میں کوئی دوش نہیں ہے۔ اگرچہ یونی گن، ناڑی گن وغیرہ کا میلان بھی کرنا چاہیئے۔ چند دوسری حالتوں میں منگلیک دوش ختم ہو جاتا ہے اگر:

۱۔ دوسری مخالف کنڈلی میں ۱، ۴، ۷، ۸ اور ۱۲ ویں گھر میں کہیں سنیچر پڑا ہو۔

۲۔ بلوان برہسپت شکر لگن یا ساتویں بھاؤ میں ہو تو منگل دوش نہیں رہتا۔

۳۔ اگر ایک کنڈلی میں جس جگہ منگل پڑا ہو۔ دوسری کنڈلی میں اسی خانہ پر کوئی طاقتور پاپی گرہ ہو تو منگل دوش نہیں رہتا۔

۴۔ دونوں کا میلان ہوتا ہو گن بھی ایک ہوں یا تیس یا تیس سے زیادہ گنوں کا میلان ہو تو منگلیک دوش نہیں رہتا۔

۵۔ کیندر یا ترکون استھان میں چندر منگل کی یوتی بھی منگل دوش نہیں رہتا۔

قومی میلے اور عرس جموں و کشمیر سنہ ۱۹۹۰ء

نام	تاریخ	نام	تاریخ
حاجی محمد مراد بخاری صاحب	۱۷ ر ذی الحجہ	میر سرک صاحب اندرابی صاحب	۵ ر صفر
حضرت مولانا نعیم الدین	۱۸ ر ″	امام موسیٰ علی رضا	۹ ر ″
حضرت شیخ شہاب الدین [illegible] وردی	۱ ر محرم الحرام	خواجہ نجم الدین احمد کبری	۱۷ ر ″
میر حیدر ریشی تولہ مولا	۸ ر ″	شیخ مخدوم کشمیری	۲۴ ر ″
یوم عاشورہ	۱۰ ″	مولانا احمد رضا خاں	۲۵ ر ″
بابا نصیب الدین غازی	۱۲ ″	عرس حضرت کاکا	۲۹ ر ″
سید محمد عالی کمبر لوپرہ	۱۲-۱۶ ″	شاہ ہمدان کاشمیری	۶ ر ربیع الاول
امام زین العابدین رض	۱۸ ″	شیخ عبدالقادر جیلانی	۱۱ ر ″
میاں شاہ صاحب قادری	۱۵ ″	عید میلاد النبی ص	۱۲ ر ″
شیخ قمر الدین شیرگڑھی	۲۴ ″	میر محمد ہمدانی	۱۷ ر ″
حضرت مخدوم اشرف جہانگیر ثانی	۲۸ ″	شاہ نعمت اللہ قادری	۲۶ ″
شیخ بابا داؤد خاکی رح	۲ ر صفر	وفات سید مظفر شاہ	۱۰ ر جمادی الاول

اہلِ اسلام کے تیوہار کب اور کیوں منائے جاتے ہیں

تیوہار	تاریخ	تفصیل
محرم الحرام	۱۰ ر محرم	اس دن امام حسین نے وفات پائی۔ اُن کی یاد میں یہ دن منایا جاتا ہے۔
چہلم شہدائے کربلا	۱۹ ر صفر	اس دن محرم سے ۴۰ ویں کربلا میں جا کر شوک منایا جاتا ہے۔
آخری چہار شنبہ	صفر آخری بدھوار	حضرت محمد بیماری سے صحتیاب ہوئے کو صفر کے آخری بدھوار غسل کے بعد فوت ہوگئے
عید میلاد النبی	۱۲ ربیع الاول	اس دن حضرت محمد صاحب کا جنم ہوا تھا۔
بارہ وفات		اس دن حضرت محمد صاحب اس دنیا سے رحلت فرما گئے۔
گیارہویں شریف	۱۱ ربیع الثانی	اس دن سید غوث اعظم بغداد وفات پا گئے۔ محتاجوں کو کھانا کھلایا جاتا ہے۔
شب معراج	۲۷ رجب	اس دن حضرت محمد اللہ تعالیٰ کی دعوت پر عرش معلیٰ پر ملاقات کرنے کیلئے گئے تھے۔
شب برات	۱۴ شعبان	سال بھر کے اچھے کاموں کا اس دن معاوضہ ملتا ہے۔ یہ رات نہائت متبرک ہے۔
جمعۃ الوداع	رمضان آخری جمعہ	رمضان مہینے کے آخری جمعہ کے دن مسلمان اکٹھے ہو کر نماز ادا کرتے ہیں۔
عید الفطر	یکم شوال	رمضان کے تمام روزے ختم ہونے پر یکم شوال کو مسلمان مناتے ہیں۔
[illegible]	۱۰ ذی الحجہ	حضرت ابراہیم نے خدا کے حکم پر اپنے پیارے بیٹے حضرت اسمٰعیل کی قربانی دی۔
[illegible]	تمام رمضان	اس مہینے قرآن حضرت محمد رسول اللہ پر نازل ہوا تھا۔ لہٰذا سب سے مقدس مہینہ ہے۔

گرہوں کی دشاؤں کا بیان

گرہوں کی دشا کے ذریعہ ہر گرہ کی پھل پراپتی کا وقت معلوم کیا جاتا ہے سبھی گرہ اپنی دشا اور انتر دشا کال میں پھل دیتے ہیں جو گرہ اُچ راشی، متر راشی یا اپنی راشی میں رہتا ہے وہ اپنی دشا میں اچھا پھل دیتا ہے لیکن نیچ راشی، شترو راشی اور غروب است حالت میں ہوں وہ اپنی دشا میں دھن ہانی، روگ، ترقی میں رکاوٹ وغیرہ پھل دیتے ہیں۔!

سورج دشا پھل :- سورج جنم میں میکھ راشی کا اُچ میں ہو اور دس انش میں پڑا ہو تو اسکی دشا میں استری پتر

کا سُکھ، بیوپار کاروباری فائدہ و ترقی، راج دربار میں عزت، فائدہ مند غیر ملکی سفر درپیش ہو۔ دھرم کارجوں میں رغبت بڑھے۔ دس انش سے اوپر جنم میں بیٹھا ہوا ہو تو پاپ کرت و پاپ. درشٹ ہو تو دشمن، چوری اور آگ سے خطرہ، بیوی و اولاد سے رنج جھگڑا، جُدائی، قرضدار ہو۔ پیٹ یا آنکھوں کی بیماری میں مبتلا ہو۔ سورج جنم میں برکھ راشی کا ہونے سے اسکی دشا کے اندر استری و سنتان سے دُکھ رنج اور عزیزوں و دوستوں سے تکلیف پائے۔ سورج متھن راشی کا ہو تو اس کی دشا میں دھن دولت میں اضافہ، مشکل کام حل ہوں، کاروبار میں فائدہ، عزت بڑھے، دھرم کرم کے کام کرے علم و دانش میں اضافہ ہو۔ کرک سورج دشا میں ہونے سے راج دربار میں عزت، رشتہ داروں استری اور والدین سے سُکھ۔ والدین کو تکلیف۔ سنگھ کے سورج دشا میں راجہ جیسا سُکھ بھوگے۔ ہر طرح سے دھن ملے۔ استری سنتان سے سُکھ پائے۔ کنیا کے سورج کی دشا میں دھن دولت کا سُکھ و عزت مان پائے۔ لوگوں میں قدر، نیک نام ہو۔ دھرم کارجوں میں لگاؤ رکھے۔ تُلا کے دس انش تک سورج کی دشا ہو تو استری و سنتان سے متفکر اور رنجیدہ ہو۔ زمین وغیرہ کے کاموں سے نقصان۔ اگنی سے خطرہ ہو غیر ملکی سفر درپیش ہو۔ برشچک کے سورج کی دشا میں بڑا پرتاپی رعب دار ہو زیر واگنی سے خطرہ پائے۔ ماتا پتا کو سُکھ دے پیچیدہ اور مشکل کام عقلمندی سے انجام دے۔ دھن کے سورج کی دشا میں راج کُل میں خاندان اور سادھو برہمن اچھے لوگوں سے مان پائے۔ استری پتر دھن کا سُکھ دھرم کارجوں میں ترقی کرے مکر کے سورج کی دشا میں استری پتر دھن وغیرہ سے فکر مندی۔ دوسروں کی اطاعت میں گذر اوقات ہو۔ کُنبھ کے سورج کی دشا میں نقصان و تنگدستی دلی صدمہ، دوسروں کی ماتحتی میں گذر اوقات ہو۔ مین کے سورج کی دشا میں استری سے لابھ، راج دربار سے سُکھ، پُتر کا رنج دیکھے۔ اگنی و زہر سے خطرہ۔ اچانک حادثہ پیش ہو۔

چندر دشا پھل :- پورن اُچ کا اور شبھ گرہ یکت چندرماں ہو تو اسکی دشا میں ہر طرح سے عزت مان

دولت، دھن وغیرہ حاصل کرنے والا ہوتا ہے۔ نیچ یا شترو میں رہنے سے چندرماں کی دشا میں لڑائی جھگڑا، سردرد، مالی نقصان وغیرہ پھل ہوتا ہے چندرماں میکھ راشی میں ہو تو اس کی دشا میں استری سُکھ، بدیش یاترا، جھگڑا، سر روگ، برکھ میں ہو تو دھن اور واہن کا لابھ، استری سے پریم ماتا کی مرتیو۔ پتا کو دُکھ۔ متھن میں ہو تو غیر ملکی سفر، دھن جائیداد کا فائدہ کرک میں ہو تو پوشیدہ مرض، دھن دولت کی بردھی، کلا پریم۔ سنگھ میں ہو تو عقلمند، مان عزت والا، دھن لابھ ہو۔ کنیا میں ہو تو بدیش یاترا، استری پراپتی ادب سے پریم، دھن لابھ۔ تُلا میں ہو تو مخالفت، فکر، ایمان ہو لیکن تجارت میں مالی منفعت، نازک حصہ میں بیماری۔ برشچک میں ہو تو فکر، بیماری معمولی مالی فائدہ اور دھرم ہانی۔ دھن میں ہو تو سواری کا فائدہ لیکن مالی نقصان مکر میں ہو تو سُکھ، پُتر استری دھن کی حصولیابی، دماغی خلل والے روگ سے نقصان تکلیف۔ کُنبھ میں ہو تو عیش پرست، قرضخواہ، ناف کے اوپر اور نیچے درد، دانت و آنکھوں کی بیماری سے تکلیف۔ مین میں ہو تو چندرماں کی دشا میں دھن لابھ، پُتر لابھ، دشمنوں کی تباہی وغیرہ پھل حاصل ہوتے ہیں۔

منگل دشا پھل :- منگل اُچ اپنے ستھان یا مُول ترکون میں ہو تو اس کی دشا میں عزت شہرت: عورت و اولاد کا سُکھ

جرأت و ہمت، مالی فائدے وغیرہ پھل حاصل ہوتے ہیں۔ منگل میکھ راشی میں ہو تو اس کی دشا میں دھن لابھ شہرت اور اگنی سے دُکھ ہو۔ برکھ راشی میں ہو تو بیماری، دوسروں سے مالی مفاد، دوسروں کا بھلا کرنے والا ہو۔ متھن میں ہو تو غیر ملک میں قیام۔ چالاک، فضول خرچ، پت وایو سے کشٹ اور کان کی بیماری سے دُکھ ہو۔ کرک میں ہو تو دھن دان، کلیش۔ بیوی اور اولاد سے دور قیام۔ سنگھ میں ہو تو حکمران سے فائدہ، ہتھیار اور آگ سے دُکھ، مالی اخراجات، کنیا میں ہو تو پُتر زمین دھن، اناج سے مالا مال۔ تُلا میں ہو تو استری دھن سے محروم، جھنجھٹ کلیش زیادہ، برشچک میں ہو تو اتی دھن سے مالا مال آگ اور ہتھیار سے دُکھ پہنچے۔ دھن میں ہو تو راج دربار میں عزت، کاموں میں فتح، دولت کا حصول۔ مکر میں ہو تو اختیارات ملیں گے سونے و رتن سے فائدہ، کام ستھ ہوں۔ کُنبھ میں ہو تو بد چلن مفلس، مریض۔ فضول خرچ اور تشویش مند۔ مین میں ہو تو قرضے سے دبا ہوا، فکر مند، چھُوت کی بیماری، کھجلی اور درد وغیرہ پھل حاصل ہوں۔

بُدھ دشا پھل :- اُوچ اپنی راشی میں ہونے اور بلوان بُدھ کی دشا میں تعلیم، سائینس، آرٹ اور زراعت میں

ترقی، دھن لابھ۔ خاوند بیوی کو سُکھ، کھانسی، گیس اور پت سے تکلیف میکھ راشی میں ہو تو بدھ کی دشا میں دھن نقصان اور فریبی رجحان۔ برکھ راشی میں ہو تو دھن اور شہرت یافتہ، اولاد و بیوی کی فکر، زہر سے نقصان متھن میں ہو تو تھوڑا فائیدہ، معمولی تکلیف، ماتا کو سُکھ، کرک میں ہو تو دھن کا حصول، شعرو شاعری کی طرف رغبت، غیر ملک کا سفر۔ سنگھ میں ہو تو گیان دھیان کی پراپتی، دھن کا ناش، کنیا میں ہو تو گرنتھوں کی رچنا اندرونی اہلیت و قابلیت میں اضافہ، دھن اور عیش و عشرت کا حصُول برشچک میں ہو تو کام بگڑا، بد چلنی، فضول خرچی وغیرہ پھل دے۔ دھن میں ہو تو منیسٹا گری کرے، وزیر بننے کا یوگ اور حکومت حاصل ہو۔ مکر میں ہو تو نیچ آدمیوں سے دوستی، مالی نقصان، تھوڑا فائیدہ ہو۔ کنبھ میں ہو تو رشتہ داروں کو تکلیف، افلاس، بیماری اور کمزوری وغیرہ رہے مین راشی میں ہو تو بُدھ کی دشا میں کھانسی، زہر اور آگ اور ہتھیار سے تکلیف، تھوڑا نقصان، کئی طرح کے جھنجھٹ وغیرہ پھل حاصل ہوں۔

گرہوں کی شانتی کیلئے سات واروں کے برت کا طریقہ

اگر کسی بچے کی جنم کنڈلی میں اشبھ گرہ کی حالت میں ہو یا خراب گرہ کی دشا انتر دشا چل رہی ہو تو حسب ذیل طریقے سے خراب (اشبھ) گرہ کی شانتی کے لئے برت رکھنے سے کلیان ہوگا۔ مفصل جانکاری کے لئے ہمارے دفتر سے بہودھی سپتاہ منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ قیمت ۵/- روپے

اتوار کے برت کا طریقہ

سبھی خواہشات وتمناؤں کی تکمیل، آنکھوں کی بیماری، کوڑھ یا چمڑے کے روگوں کے ناش کے لئے نیز درازی عمر، خوش قسمتی میں اضافہ کے لئے اتوار کا برت رکھا جاتا ہے۔ یہ برت شکل پکش کے پہلے اتوار کو شروع کرکے ایک سال تک یا کم از کم ۱۲ برت ضرور رکھیں۔ برت کے دن صرف گیہوں کی روٹی یا گڑ سے بنا دلیہ گھی شکر کے ساتھ کھائیں۔ بھوجن سے پہلے اشنان کرکے صاف ستھرے کپڑے پہنیں۔ اور "اوم ہراں ہریں ہروں سہ سوریائے نمہ" بیج منتر کا پانچ مالا کریں اور رَوی وار کتھا پڑھیں۔ اس کے بعد سورج کو گندھا کشت، لال پھول ڈال کر تانبے کے جل سے حسب ذیل منتر پڑھتے ہوئے ارگھ دیں۔

"نمہ سہسر کرن سرو دیا دھی ناشن، اگران اردھیہ میا دتم بھگیا سہتوادے"

پھر یہ دکشا کرکے سرخ چندن کا تلک لگائیں۔ آخری اتوار کو ہون کے بعد برہمن جوڑے کو بھوجن کرا کے اپنی سامرتھ شکتی کے مطابق سرخ کپڑے، پھل پھول وغیرہ اور دکشنا سے خوش کریں۔

سوموار کے برت کا طریقہ

یہ برت ساون، چیت، بیساکھ، کارتک یا مگھر کے مہینوں کے شکل پکش کے پہلے سوموار سے شروع کریں۔ اس برت کو پانچ برس، ۱۴ برس یا ۱۶ سوموار۔ پورن شردھا کے ساتھ ودھی پورک دھارن کریں۔ چیت، شکل اشٹمی تتھی آردرا نکشتر سوموار کو یا ساون ماہ کے پہلے سوموار کو برت شروع کرنے کا خاص مہتو ہے۔ برت شروع کرنے والے استری پرش کو چاہیئے کہ صبح سویرے جل میں کچھ کالے تل ڈال کر اشنان کرے اس کے بعد "اوم نمہ شوائے" وغیرہ جنتو منتر کے ذریعہ اور سفید پھولوں، سفید چندن، پنچامرت، اکشت، سپاری، پھل، گنگا جل، بلو پتر وغیرہ سے شو پاروتی کا پوجن کرے اور پوجا کے بعد برہمن کو دان دکشنا کرکے خود بھوجن کرے۔ بھوجن ایک وقت بغیر نمک کے ہونا چاہیئے۔ برت کا اُدھیاپن بھی متذکرہ مہینوں میں کرنا اچھا پھل دینے والا ہوگا۔ اُدھیاپن میں دشانش جپ کا ہون کرکے سفید پدارتھ، دودھ، دہی، کھیر، چاندی، سفید پھولوں کا دان کرنا چاہیئے۔ یہ برت کرنے سے دیرگھ سوداگ، زنانہ سکھ، شانتی، دھن، پتر وغیرہ سب سکھوں کی پراپتی ہوتی ہے اور سب طرح کے دکھ دور ہوتے ہیں۔

منگلوار کے برت کا طریقہ

ہر طرح کے سکھوں، خون کے روگ، دشمن کے ناش، صحت کی سنبھال اور بیٹے کی ولادت کے لئے منگلوار کا برت اہم ہے۔ یہ برت شکل پکش کے پہلے منگلوار سے شروع کرکے ۲۱ ہفتے تک یا حسب توفیق زندگی بھر رکھیں۔ اس برت میں گیہوں اور گڑ کے ساتھ بھوجن کریں۔ بھوجن نمک کے بغیر ایک ہی وقت کریں۔ اس برت سے منگل گرہ کے ارشٹ دوش بھی شانت ہو جاتے ہیں۔ برت میں شری ہنومان جی کی لال پھولوں، پھلوں، تانبے کے برتن اور ناریل سے پوجا دان کرنا چاہیئے۔ اور شری ہنومان چالیسا کا پاٹھ کرنا چاہیئے۔ بھوم گرہ کی شانتی کے لئے "اوم کراں کریں کروں سہ بھومائے نمہ" کی پانچ مالائیں کرنی چاہئیں اور گڑ، پیلے لڈوؤں اور سرخ کپڑے کا دان کرنا چاہیئے۔

بُدھوار کے برت کا طریقہ

بدھوار کا برت بدھ گرہ شانتی اور دھن بُدھی ودیا اور بیوپار میں توسیع وترقی کے لئے رکھا جاتا ہے۔ یہ برت وشاکھا نکشتر کے وقت سے بدھوار کو شروع کرکے ہر بدھوار یا سات بدھوار تک کریں۔ برت کے دن غسل کرکے ہرے کپڑے پہن کر شری وشنو سہسر نام کا پاٹھ اور گرہ شانتی کے لئے بیج منتر "اوم براں بریں بروں سہ بدھائے نمہ" کا پاٹھ کریں۔ اس دن ایک وقت نمک کے بغیر بھوجن گھی، مونگ یا مونگ کی دال سے بنے میٹھے کھانے کا دان کریں اور خود بھی یہی استعمال کریں۔ آخری بدھوار مدھو شری بدھی اور گھی کے ساتھ ہون کریں اور ہرے کپڑے، پھل اور مونگ کا دان کریں۔ گائے کو ہرا گھاس ڈالیں۔

برہسپتی وار کے برت کا طریقہ

یہ برت برہسپت گرہ کی شانتی اور شادی کے سکھوں، تعلیم، پتر سنتان اور دولت کے حصول کے لئے بہترین ہے۔ یہ برت شکل پکش کے پہلے ویر وار کو شروع کریں۔ ویروار کے دن انورادھا نکشتر ہو تو اور بھی اچھا ہے۔ یہ برت پیلا یگیوپویت دھارن کرکے برہسپتی کی پوجا خود یا کسی شریشٹھ برہمن کی طرف سے کرائی جانی چاہیئے۔ پوجا میں کھڑاؤں چھاتہ اور کمنڈل رکھیں اور پیلے رنگ کے پھول، چنے کی دال، پیلے کپڑے، پیلا چندن، ہلدی اور پیلے چاول لڈو وغیرہ کا بھوگ لگانا چاہیئے۔ ان کا دان کرکے ہی خود ایک وقت کا بھوگ لگائیں۔ نمک کا استعمال نہ کریں۔ اس دن کیلے کے پودے کا پوجن کرنا شبھ ہوتا ہے۔ گورو (برہسپت) شانتی کے لئے "اوم گراں گریں گروں سہ گرووے نمہ" منتر کی پانچ مالا کا جاپ کریں۔ ادھیاپن میں دشانش حصہ کا ۲۰ سمدھا مدھو سرپی، گھی، دہی کے ساتھ ہون کرنا چاہیئے۔

شُکروار کے برت کا طریقہ

یہ برت دھن دولت، شادی، اولاد جیسے دنیاوی (مادی) سکھوں کو دینے والا ہے۔ اکثر شکل پکش کے پہلے شکروار سے شروع کیا جاتا ہے۔ ساون ماہ کے پہلے شکروار کو برت شروع کرنے سے

(باقی صفحہ ۸۱ پر)

بقیہ: گرہوں کی شانتی کیلئے سات داروں کے برت کا طریقہ

صفحہ ۱۹ کا ....

خاص طور پر لکشمی کی کرپا رہتی ہے۔ برت کے دن اشنان کرکے سفید کپڑے پہن کر شری لکشمی دیوی کی دھوپ دیپ، سفید چندن، چاول، سفید پھول، چینی مٹھائی سے پوجا کرکے بچوں میں سفید مٹھائی، کھیر اور پھل وغیرہ بانٹ دیں گرہ شانتی کے لئے "اوم دراں دریں دروں سہ شکرائے نمہ" کی تین مالا کا پاٹھ کریں۔ خود بھی ایک وقت کھیر وغیرہ سفید چیزوں کا استعمال کریں نمک استعمال نہ کریں۔ ادھیاپن اور ہون وغیرہ کے بعد برہمن بالکوں کو کھیر، چاول وغیرہ کا بھوجن کرانے اور سفید کپڑے چینی چاول، چاندی پھل وغیرہ سفید اشیاء کا دان کریں۔

سنیچر وار کے برت کا طریقہ

یہ برت شنی گرہ کی ارشٹ شانتی کے لئے ہے اور پرانے و پیچیدہ امراض، دشمن کے خوف، اقتصادی کرائسیس، ذہنی سراسیمگی و پریشانی سے نجات دلاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ دھن دولت اور بیوپار میں توسیع و ترقی کا ضامن ہے۔ یہ برت شکل پکش کے شنی وار بالخصوص ساون ماہ کے شنی وار کو لوہے سے بنی شنی کی مورتی کو پنچامرت سے اشنان کرا کے دھوپ، سوگندھ، نیلے پھول، پھل اور نیویدھ وغیرہ کے پوجن سے شروع کرنا چاہیئے۔ "اوم شن شنے شچرائے نمہ" منتر کی تین مالا کا جاپ کریں۔ برت کے دن نیلے کپڑے پہنیں۔ ایک برتن میں سرسوں کا تیل، کالے تِل، نیلے پھول، لونگ، تیل، گنگا جل، دودھ ڈال کر مغرب کی طرف منہ کرکے پیپل کی جڑ میں ڈال دیں۔ اس کے بعد شنی جی کی اُپاسنا کریں۔ ۱۹ شنی وار کرنے کے بعد ادھیاپن کے وقت شنی ستوتر کا پاٹھ، جوتے، جراب، نیلے رنگ کا وستر، کالے ماش، چاقو اور تیل سے بنی اشیاء کا دان کسی بوڑھے برہمن کو دیں اور خود بھی اُڑد (ماش) وغیرہ اور تیل سے بنی چیزوں کا استعمال کریں۔

راہو کی شانتی: اس کے لئے بھی شنی وار کا برت متذکرہ بالا طریقہ سے کریں اور دان میں ناریل، بھورا کمبل یا وستر دیں۔

علاوہ ازیں پرندوں کو باجرہ ڈالنا چاہیئے۔ راہو کے بیج منتر کا پاٹھ کرنا اچھا ہوگا۔

کیتو گرہ کی شانتی: کے لئے کیتو کے بیج منتر "اوم سراں سریں سروں سہ کیتوے نمہ" کی پانچ مالا کا جاپ اور پوجن منگل وار کے برت جیسا کرنا چاہیئے۔

ستناجا

کالے ماش (اُڑد) مونگ گیہوں، چنے، جو، چاول اور کنگنی

آکٹ گند: اگر، تگر، کستوری، کنگو، کپور، چندن لونگ گوروچن

مزید تفصیلات حاصل کرنے کے لئے پنڈت پنّالال جیوتشی ایم اے جنرل مرچنٹ ڈیڈا، ہوشیار پور کو خط لکھیں۔

برہسپت دشا پھل:

برہسپت کی دشا میں گیان لابھ، دھن لابھ، گلے کا روگ، پھوڑے پھنسی وغیرہ سے دکھ ہو۔ میکھ راشی میں برہسپت ہو تو اسکی دشا میں افسری، تعلیم استری دھن پتر کی پراپتی، مان عزت پائے۔ برکھ میں ہو تو ربیض، غیر ملک میں قیام، مالی نقصان۔ متھن میں ہو تو مخالفت، کلیش، دھن کا ناش۔ کرک میں ہو تو حکام سے لابھ، عیش و عشرت اور آرام و آسائش کا حصول، شہرت، عزت ملے۔ دوستی، اعلےٰ رتبہ اور وظیفہ ملے۔ سنگھ میں ہو تو بادشاہ سے عزت پائے، ترقی پتر رشتہ دار لابھ، خوشی، اناج اور دھن دولت سے مالا مال۔ کنیا میں ہو تو راج کی بدولت دھن لابھ۔ حکومت میں یوگ دان دینا، سفر، جھگڑا۔ [illegible] میں ہو تو کچھ تھوڑا بہت عقلمندی، ذہانت اور اندرونی اہلیت کی کمی، بے عزتی ہو، [illegible] بڑھے۔ برشچک میں ہو تو پتر لابھ، صحتمندی، دھن لابھ، سارے قرضہ ادا [illegible]۔ دھن راشی میں ہو تو سیناپتی، وزیر، ممبرشپ، اعلےٰ مراتب، کم لابھ، مکر [illegible] ہو تو مالی کشٹ، پوشیدہ امراض، کنبھ میں ہو تو راجہ سے عزت اور بحالی، اسمبلی یا پارلیمنٹ کا ممبر، تعلیم و دولت کا حصول۔ مال سکھ مین میں ہو تو تعلیم دولت [illegible] استری پتر سکھ، خوشی حاصل ہو۔

شکر دشا کا پھل:

شکر کی دشا میں رتن، وستر، زیورات، عزت، دنیاوی حسن، نئے کام کی شروعات، کاروبار، لسکین موسیقی سے لطف اندوز ہونے کا پھل حاصل ہو۔ میکھ راشی میں شکر ہو تو من میں چنچلتا، غیر ملکی سفر، گھبراہٹ، غصہ حسد، پرائی عورت سے محبت [illegible]۔ برکھ میں ہو تو تعلیم کا حصول، دھن کنیا سکھ کی حصولیابی۔ متھن میں ہو تو شعر و شاعری سے رغبت، خوشی، دھن لابھ، پتر ہانی، مویشیوں سے لابھ۔ کرک میں ہو تو مالی سنکٹ، دکھی، غیر ملکی سفر، استری پتر سے مخالفت، سنگھ کا سامنا۔ تلا میں ہو تو شہرت ملے، غیر ملکی سفر، بے عزتی بھی ہو۔ برشچک میں ہو تو پتاپ وان، کلیش، دھن ہانی، سکھ، چنتا، استری تکلیف ہو۔ دھن راشی میں ہو تو شعر و شاعری کا رجحان، اہلیت میں اضافہ، راجہ سے عزت ملے، پتروں سے پیار۔ مکر میں ہو تو چنتا، کشٹ، بات کف سے روگ۔ کنبھ میں ہو تو پرائی استری سے محبت، روگ، کشٹ، دھن ہانی اور مین دشا میں ہو تو راجہ سے دھن لابھ، بیوپار سے لابھ، کاروبار میں توسیع و ترقی، سینما گھر، ویڈیو، کھیلوں کا حصول ہو۔

شنی دشا پھل:

بلوان شنی کی دشا میں جاتک کو دھن، جن، سواری، پرتاپ، سفر، عزت، شہرت کے علاوہ روگ وغیرہ پھل حاصل ہوں۔

میکھ راشی میں شنی ہو تو شنی کی دشا میں آزادی، باہر قیام، نازک جسم پر روگ، چمڑی روگ، کسی رشتہ دار سے جدائی۔

برکھ میں ہو تو کوششوں میں کمی، وایو پیڑا، جھگڑا، کلیش، دست کی روگ، راجہ سے عزت مان، فتح حاصل ہو۔ متھن میں ہو تو قرضہ، کشٹ، چنتا، غلامی۔ کرک میں ہو تو آنکھ کان کے روگ، رشتہ دار سے جدائی، دکھ، مصیبت۔ افلاس سنگھ میں ہو تو روگ، کلیش، اقتصادی مشکلات۔ کنیا میں ہو تو مکان کی تعمیر، زمین، کچھ سکھ ملے۔ تلا میں ہو تو اناج دھن کا حصول۔ فتح حاصل ہو، خوشی ملے۔ عیش و عشرت کا سامان ملے۔ برشچک میں ہو تو سفر، کمینہ پن، کنجوسی، بیج سنگھ، معمولی اقتصادی تکلیف۔ دھن میں ہو تو راجہ سے عزت و احترام، پبلک میں ہر جگہ

ترکیب نماز

نماز فرض ہے اور کسی صورت میں معاف نہیں صرف عورتوں کے لئے بعض حالات میں معاف ہے۔ تمام عبادتوں میں نماز اللہ تعالیٰ کے لئے بہت پسند ہے۔ بندہ پاک صاف ہو کر اہتمام کے ساتھ جب اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اللہ جل جلالہٗ کو یہ طریقہ بہت بھلا لگتا ہے۔ نماز افضل ترین عبادت ہے۔ اس کا مقصد اللہ کی خوشنودی ہے۔ نماز سے انسان کو بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ خاص فائدہ تزکیہ نفس ہے وہ پاک صاف رہتا ہے، گناہوں سے بچتا ہے، دل میں اللہ کا خوف رہتا ہے۔ اس میں باقاعدگی اور وقت کی پابندی کی عادت پڑ جاتی ہے۔ نماز باجماعت سے معاشرہ سے نظم و نسق کی تعمیر ہوتی ہے۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ بیشک نماز بُرائیوں سے بچاتی ہے۔ حرام چیزوں سے نافرمانیوں سے دُور رکھتی ہے۔

شرائط نماز :- نماز سے پہلے کچھ باتیں ضروری یعنی نماز کی تیاریاں اور پھر نماز میں کچھ باتیں ضروری اور کچھ بہتر ہیں۔ ہم یہاں یہ سب باتیں بیان کرتے ہیں۔

۱. فرائض نماز :- یعنی جن کے بغیر نماز صحیح نہیں ہو سکتی۔ وضو کرنا، نماز کا وقت ہونا، رُخ بجانب قبلہ ہونا، جسم کپڑوں اور جگہ کا پاک ہونا۔ نماز کی نیت، تکبیر، قیام، قرأت، رکوع، سجود وغیرہ کرنا، نماز میں منہ ہاتھ پاؤں وغیرہ کے علاوہ جسم کو ڈھانکنا۔ عورتوں کے لئے ستر پوشی کا خیال رکھنا لازم ہے۔ اگر باریک تر کپڑے جیسے ململ وغیرہ سے ستر پوشی کرے گی تو نماز نہ ہوگی۔

۲. واجبات نماز :- نماز میں الحمد یعنی سورہ فاتحہ پڑھنا۔ اس کے ساتھ کسی اور سورہ یا آیات کا پڑھنا نماز ترتیب سے پڑھنا۔ التحیات کے لئے بیٹھنا۔ ختم نماز پر سلام پھیرنا دائیں بائیں۔ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔

نماز لازم ہے کہ اطمینان سے پڑھے۔ اگر تنہا ہے تو قرأت باآواز کرے یا خاموش پڑھے لیکن امام ہے تو دو رکعتوں میں قرأت باآواز کے لئے صبح، مغرب، عشا کی نماز نیز جمعہ اور عیدین کی نماز ہیں۔

۳. سنت :- نماز شروع کرنے پر پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ ہر رکن رعمل کی ابتدا میں (مثلاً رکوع، سجود، قیام وغیرہ کے وقت) تکبیر کہے گا۔ قیام میں ہاتھ باندھتے پر دایاں ہاتھ اوپر رکھنا۔ ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا۔ آمین خاموش کہنا۔ کم از کم تین بار رکوع اور سجدوں میں تسبیح پڑھنا۔ سمع اللہ لمن حمدہ کہنا۔ رکوع کے سیدھے کھڑے ہو کر سجدے میں جانا، دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا، پہلی اور تیسری رکعتوں کے بعد جلدی اٹھنا۔ التحیات کے وقت بائیں پہلو پر بیٹھنا۔

۴. مستحبات :- نماز اطمینان سے پڑھنا۔ ہرگز جلدی نہ کرنا۔ نماز میں ہر رکن کو توجہ، سکون اور اطمینان سے ادا کرنا۔ قرأت کے وقت ہر لفظ کو سمجھ کر پڑھنا، توجہ، خشوع اور خضوع سے نماز پڑھنا۔

۵. مکروہات :- نماز میں یہ باتیں مکروہ ہیں نماز پڑھتے وقت مٹی یا کسی اور چیز سے اپنے کپڑے کو بچانے کی کوشش کرنا، اِدھر اُدھر دیکھنا، انگڑائیاں لینا، سجدہ کرتے وقت زمین پر بازو رکھنا یعنی پورا ہاتھ بچھا دینا۔ کمرے میں نماز کی جگہ ہر طرف تصاویر کا آویزاں کرنا۔ میلے کچیلے کپڑوں میں نماز پڑھنا۔ نماز میں سجدہ کرتے وقت زمین سے مٹی ہٹانا۔ پہلی صف میں جگہ ہونے کے باوجود بے وجہ پیچھے کھڑے ہونا۔ دور دور کھڑے ہونا۔ سہولت کے لئے بے وجہ کسی کا سہارا لیکر نماز پڑھنا۔

۶. مفسدات نماز :- یعنی جن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے :- نماز میں بات چیت کرنا، سلام کا جواب دینا، امام کے علاوہ کسی اور کو قرأت کے وقت لقمہ دینا، تحریر پڑھ کر نماز ادا کرنا۔ ناپاک جگہ پر نماز پڑھنا۔ نماز میں کھانا پینا بے ضرورت نماز کے دوران میں معمولی سا بھی کوئی فعل بار بار کرنا (عمل کثیر)

نماز کے آٹھ ضروری احکام :- نماز میں کبھی کبھی غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ ان غلطیوں کے بھی درجے ہیں۔ اور نماز متاثر ہوتی ہے۔ نماز بہت احتیاط اور توجہ سے پڑھنی چاہئے۔

(۱) نماز میں کوئی فرض چھوڑ دینے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ جان بوجھ کر فرض کا منکر کافر ہو جاتا ہے۔

۲. واجب :- نماز میں کوئی واجب چھوٹ گیا تو نماز ٹوٹتی نہیں بلکہ نامکمل رہ جاتی ہے۔ اور اس سے گنہگار ہے۔

۳. سنت مؤکدہ :- وہ عمل ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کرتے رہے۔ اُسے دانستہ کسی نے چھوڑ دیا تو مواخذہ ہوگا۔

۴. مستحب :- وہ عمل ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کرتے اور کبھی نہ کرتے تھے۔ کرنا بہتر ہے نہ کرنا بھی گناہ نہیں ہے۔

۵. فعل مباح :- یعنی وہ عمل جس کے کرنے یا نہ کرنے ثواب ہے نہ عذاب۔ (۶) حرام :- وہ افعال ہیں جنھیں کرنے سے شریعت کرنے سے منع کر دیا ہے۔ انھیں کرنے سے سخت عذاب ہوگا۔

۷. مکروہات :- وہ ہیں جن کی ممانعت میں شک ہو۔ کرنے میں ثواب اور نہ کرنے میں عذاب کا خطرہ ہے۔ (۸) مفسد نماز :- وہ نماز جسے کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اور اگر قصداً کیا تو گنہگار ہوگا۔

اب ذیل میں نمازوں کے اوقات و دیگر تفصیلات پیش کئے جاتے ہیں :-

نمبر	اوقات	رکعتیں	تعداد	مقررہ اوقات
۱	فجر	دو سنت مؤکدہ، دو فرض	۴	پو پھٹنے اور سورج نکلنے سے پہلے
۲	ظہر	چار سنت مؤکدہ، چار فرض، دو سنت مؤکدہ، دو نفل	۱۲	دوپہر کے ڈھلنے سے اس وقت تک جب ہر چیز کا سایہ اپنے اصل سایہ سے دوگنا ہو جائے
۳	عصر	چار سنت غیر مؤکدہ، چار فرض	۸	ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد سے سورج کے غروب ہو جانے سے پہلے تک
۴	مغرب	تین فرض دو سنت مؤکدہ دو نفل	۷	غروب آفتاب کے بعد سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک رہتا ہے لیکن فوراً پڑھ لینا افضل ہے
۵	عشاء	چار سنت، چار فرض، دو سنت مؤکدہ، دو نفل، تین وتر واجب، دو نفل	۱۷	رات کے وقت غروب آفتاب کے ڈیڑھ دو گھنٹے کے بعد سے صبح صادق تک
۶	جمعہ	چار سنت مؤکدہ، دو فرض باجماعت، چار سنت، دو سنت، نفل	۱۴	ظہر کا وقت
۷	عیدین	دو رکعت واجب	۲	طلوع آفتاب بعد جبکہ سورج پورے طور پر روشن ہو جائے دوپہر تک وقت ہے۔ عجلت میں افضل ہے

نقشہ گھڑی پلوں کو گھنٹوں منٹوں میں بدلنا

پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ
١	٠	٢٤	١٦	٦	٢٤	٣١	١٢	٢٤	٤٦	١٨	٢٤
٢	٠	٤٨	١٧	٦	٤٨	٣٢	١٢	٤٨	٤٧	١٩	٤٨
٣	١	١٢	١٨	٧	١٢	٣٣	١٣	١٢	٤٨	١٩	١٢
٤	١	٣٦	١٩	٧	٣٦	٣٤	١٣	٣٦	٤٩	٢٠	٣٦
٥	٢	٠	٢٠	٨	٠	٣٥	١٤	٠	٥٠	٢٠	٠
٦	٢	٢٤	٢١	٨	٢٤	٣٦	١٤	٢٤	٥١	٢٠	٢٤
٧	٣	٤٨	٢٢	٨	٤٨	٣٧	١٥	٤٨	٥٢	٢١	٤٨
٨	٣	١٢	٢٣	٩	١٢	٣٨	١٥	١٢	٥٣	٢١	١٢
٩	٣	٣٦	٢٤	٩	٣٦	٣٩	١٦	٣٦	٥٤	٢٢	٣٦
١٠	٤	٠	٢٥	١٠	٠	٤٠	١٦	٠	٥٥	٢٢	٠
١١	٤	٢٤	٢٦	١٠	٢٤	٤١	١٦	٢٤	٥٦	٢٢	٢٤
١٢	٤	٤٠	٢٧	١١	٤٨	٤٢	١٧	٤٨	٥٧	٢٢	٤٨
١٣	٥	١٢	٢٨	١١	١٢	٤٣	١٧	١٢	٥٨	٢٣	١٢
١٤	٥	٣٦	٢٩	١١	٣٦	٤٤	١٠	٣٦	٥٩	٢٣	٣٦
١٥	٦	٠	٣٠	١٢	—	٤٥	١٨	٠	٦٠	٢٤	٠

گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ
١	—	٢٤	١٦	٦	٢٤	٣١	١٢	٢٤	٤٦	١٨	٢٤
٢	١	٤٨	١٧	٦	٤٨	٣٢	١٢	٤٨	٤٧	١٨	٤٨
٣	١	١٢	١٨	٧	١٢	٣٣	١٣	١٢	٤٨	١٨	١٢
٤	١	٣٦	١٩	٧	٣٦	٣٤	١٣	٣٦	٤٩	١٩	٣٦
٥	٢	٠	٢٠	٨	٠	٣٥	١٤	٠	٥٠	١٩	٠
٦	٢	٢٤	٢١	٨	٢٤	٣٦	١٤	٢٤	٥١	٢٠	٢٤
٧	٣	٤٨	٢٢	٨	٤٨	٣٧	١٤	٤٨	٥٢	٢٠	٤٨
٨	٣	١٢	٢٣	٩	١٢	٣٨	١٥	١٢	٥٣	٢٠	١٢
٩	٣	٣٦	٢٤	٩	٣٦	٣٩	١٥	٣٦	٥٤	٢١	٣٦
١٠	٤	٠	٢٥	١٠	٠	٤٠	١٦	٠	٥٥	٢١	٠
١١	٤	٢٤	٢٦	١٠	٢٤	٤١	١٦	٢٤	٥٦	٢٢	٢٤
١٢	٤	٤٨	٢٧	١١	٤٨	٤٢	١٦	٤٨	٥٧	٢٢	٤٨
١٣	٥	١٢	٢٨	١١	١٢	٤٣	١٧	١٢	٥٨	٢٣	٦
١٤	٥	٣٦	٢٩	١١	٣٦	٤٤	١٧	٣٦	٥٩	٢٣	٣٦
١٥	٦	٠	٣٠	١٢	٠	٤٥	١٨	٠	٦٠	٢٤	٠

نظرات سیارگان: سیارگان کی پانچویں اور نویں نظر کو نظر تثلیث کہتے ہیں۔ ایک راشی پر اکٹھے ہونے کو قران اور پہلی ساتویں نظر کو مقابلہ کہتے ہیں چوتھی اور دسویں نظر کو نظر تربیع کہتے ہیں تیسری اور گیارہویں نظر کو تسدیس کہتے ہیں۔ نظر تربیع نظر مقابلہ سے کم اثر رکھتی ہے۔ نظر تسدیس نیم دوستی کے لئے نظر تربیع نیم دوستی کے لئے۔ ذیل میں نظر تثلیث نظر مقابلہ اور قران کا نتیجہ لکھا ہے باقی اس طرح تصور کریں۔

نظرات مقابلہ

نظرات مقابلہ		نتیجہ نظرات مقابلہ
چندرماں	سورج	فتنہ فساد درمیان سلاطین کے لئے بہتر اور مفید ہے
منگل	سورج	برائی جنگ وجدل رفتشر کرنے مخالفوں کے لئے
سورج	برہسپت	شرارت [illegible]
سورج	سنیچر	دو محبوبوں کے درمیان عداوت وجدائی کرنے کے لئے
چندرماں	منگل	دشمن وزیر دور کرنے کے لئے حشرات الارض کے لئے
چندرماں	بدھ	دوستوں میں جدائی کرانے کے لئے
برہسپت	چندرماں	اسرار مخفی کے انکشافات کے لئے بہتر ہے
چندرماں	شکر	عورتوں کی مردوں سے مخالفت کرانے کے لئے
چندرماں	سنیچر	دشمن کو بیمار ڈالنے اور اس کی ہلاکت کے لئے ہے۔
بدھ	منگل	بیمار کرنے اہل قلم و بستہ کاروبار کے لئے
برہسپت	منگل	عذاب شدید پیدا کرنے کے لئے بہتر ہے۔
شکر	منگل	دو محبوبوں کے درمیان فرقت وعداوت کے لئے
سنیچر	منگل	واسطے ہلاکت دشمن اور رقیب کے لئے بہتر ہے
بدھ	برہسپت	خراب وتباہ کرنے دشمن کے املاک کے لئے
بدھ	سنیچر	تباہ وبرباد کلک واملاک کے لئے۔
بدھ	شکر	مخالفوں کے کاروبار اور دوستوں میں فرقت وجدائی
برہسپت	سنیچر	کسی کو مرتبے سے گرانے کے لئے مفید ہے۔
شکر	سنیچر	مردوں اور عورتوں میں فتنہ وفساد پیدا کرتا ہے۔

نتیجہ نظرات وتثلیث

نظرات مقابلہ		نتیجہ نظرات وتثلیث
چندرماں	سورج	محبت درمیان سلاطین وامراء کے لئے اچھا ہے
سورج	منگل	سفر کرنے اہل فوج اور تسخیر کرنے سلاطین کے لئے ہے
سورج	بدھ	کسی عمارت اور آباد جگہ کو ترقی اور نام آوری سلاطین کے لئے
سورج	سنیچر	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات کے لئے بہتر ہے۔
چندرماں	منگل	برائے دفعیہ حاسدان اور خواب بندی کے لئے ہے
چندرماں	بدھ	برائے تسخیر محبت اور وصل معشوق کے لئے ہے۔
چندرماں	برہسپت	برائے ترقی مرتبہ وجاہ وجلال کے لئے۔
چندرماں	شکر	وصل عورت اور محبت بڑھانے کے لئے
چندرماں	سنیچر	واسطے ترقی زراعت وشادابی کے لئے
منگل	بدھ	واسطے قوت اور شفائے بیماراں کے لئے۔
منگل	برہسپت	فتنہ وفساد کے دور کرنے کے لئے بہتر ہے۔
منگل	شکر	ترقی زراعت ومکان کے لئے۔
منگل	سنیچر	ترقی علم وصنعت وحرفت کے لئے
بدھ	برہسپت	حصول زر ومال کے لئے فائدہ مند اور بہتر ہے
بدھ	شکر	تسخیر جانوراں آبی۔ وصل محبوب کے لئے بہتر ہے
بدھ	سنیچر	برائے حل مشکلات کے لئے عمدہ ہے۔
برہسپت	سنیچر	برائے دفع غضب سلطان کے لئے بہتر ہے
شکر	سنیچر	واسطے محبت قائم رکھنے کے خوب ہے۔

چوری گئی چیز معلوم کرنا

١	٨	١٤	١٩	٢٣	٢٦	٢٨
٨	٢	٩	١٩	٢٠	٢٤	٢٧
١٤	٩	٣	١٠	١٦	٢١	٢٥
١٩	١٥	١٠	٤	١١	١٧	٢٢
٢٣	٢٠	١٦	١٠	٥	١٢	١٨
٢٦	٢٤	٢١	١٧	١٢	٦	١٣
٢٨	٢٧	٢٥	٢٢	١٨	١٣	٧

فال دیکھنے والے کو چاہیئے کہ جس کا مال چوری گیا وہ کسی چھوٹے بچے سے یہ کہکر کہ ان چیزوں کو کون لے گیا ہے نقشہ کے ایک خانہ پر اس سے انگلی رکھنے کو کہے جس خانہ میں وہ انگلی رکھے اس ہندسہ کو انیس سے ضرب دے اور جو عدد حاصل ہوں ان کو آٹھ پر تقسیم کرے اور جو باقی بچے اسکا جواب ہے اگر ایک باقی بچے تو مال مشرق کی طرف گیا ہے اگر دو بچیں تو مال شمال مشرق کے کونے میں گیا ہے اگر تین بچیں تو مغرب کی جانب اگر چار بچیں تو مال جنوب ومغرب کے کونے میں گیا ہے اگر پانچ بچیں تو مال شمال کی طرف۔ اگر سات بچیں تو جنوب کی طرف اور اگر کچھ نہ بچے برابر تقسیم ہو تو مال شمال مغرب کی طرف گیا ہے اب تقسیم کرنے سے اگر صفر باقی بچے تو چوری شدہ مال مل جائے گا۔ اگر طاق بچیں تو چیز نہیں ملے گی اب جو خارج قسمت باقی رہے اعداد جفت سے ضرب دیکر ۹ پر تقسیم کردو اگر خارج قسمت اعداد جفت ہوں تو عورت چور ہے اگر طاق اعداد ہوں تو مرد چور ہے بتقسیم جو عدد باقی رہیں وہ ایک سے تین تک ہوں تو ۲۰ سال کی عمر تک کا ہے اگر چار سے چھ بچیں تو چور ۲۱ سے ۴۵ سال کا اگر ۸ یا صفر تک بچے تو عمر رسیدہ یعنی زیادہ عمر کا ہے۔

گنڈ مول نچھتروں میں جنم

گنڈانت نچھتروں میں بیان

اشونی اشلیکھا مگھا جیشٹھا مول ریوتی ان چھ نچھتروں میں پیدائش ہونے سے گنڈ مول مانے ہیں جو منحوس خیال کئے جاتے ہیں مول نچھتر کے پہلے چرن میں پیدائش ہو تو پتا کا ناش ہو دوسرے میں ماتا کا ناش تیسرے میں دھن کا ناش چوتھے میں شانتی سے شبھ ہو جاتا ہے۔ اشلیکھا کے پہلے چرن میں شانتی سے شبھ ہوتا ہے دوسرے میں دھن ناش تیسرے میں ماتا کا اور چوتھے میں پتا کا ناش کرتا ہے اشونی نچھتر کے پہلے چرن میں پتا کو دکھ دوسرے میں سکھ تیسرے میں منتری کے سمان اور چوتھے چرن میں جنم ہونے سے راجہ کے سمان ہوتا ہے مگھا نچھتر کے پہلے چرن میں ماتا کو دوسرے میں پتا کو دکھ تیسرے چرن میں سکھ اور چوتھے میں دھن لابھ ہوتا ہے جیشٹھا کے پہلے چرن میں بڑے بھائی کا دوسرے میں چھوٹے بھائی کا تیسرے میں ماتا کا اور چوتھے میں اپنے آپ کا ناش کرتا ہے۔ ریوتی نچھتر کے پہلے چرن میں راجہ کے سمان دوسرے میں گرہ تیسرے میں دھن سے یکت اور چوتھے چرن میں جنم ہوں تو کئی طرح کے دکھ بھوگتا ہے۔

پنچک نچھتروں کی خاصیت

پانچ نچھتر دھنیشٹھا سے لیکر ریوتی نچھتر تک پنچک کہلاتے ہیں ان میں چارپائی بنوانا۔ لکڑی گھر کپڑا خریدنا، مردہ جلانا اور سفر کرنا ناقص ہوتا ہے گر ایکم کو مولا پنچمی کو بھرنی چھٹہ کو کرتکا نومی کو روہنی اور دسمی کو اشلیکھا نچھتر آجائے اور جو بچہ ایسے پیدا ہو وہ مر جائے گا۔ گاؤں یا کنوآں اگر آباد ہو وہ ویران ہو جائیگا شادی ہو تو عورت بیوہ ہو سفر کرے تو جانی و مالی نقصان ہوتا ہے۔

لڑکے کے دانت نکلنے کی خاصیت

اگر پیدائش سے ایک ماہ میں دانت نکلیں تو بچہ مر جائے۔ دو ماہ میں چھوٹے بھائی کو نقصان۔ تین ماہ میں ہمشیرہ کو۔ چوتھے ماہ میں ماتا کا ناش۔ پانچویں میں بڑے بھائی کو تکلیف۔ چھٹے میں والدین کو سکھ۔ ساتویں میں پتا کے لئے سکھدائی۔ آٹھویں میں قوی شریر نویں میں دھن۔ دسویں گیارہویں بارہویں میں سکھ۔

ناقص گرہوں کی شانتی کیلئے کارآمد نگینے. کس راشی والے شخص کو کونسا نگ پہننا چاہیئے؟

میکھ	برشچک	متھن	کنیا	برکھ	تلا	کرک	سنگھ	مکر	کنبھ	دھن	مین
مونگا		بنّا		ہیرا		موتی	مانک	نیلم		پکھراج	

ناقص گرہوں کے بُرے اثر کو دُور کرنے اور شبھ گرہوں کے اثر میں اضافہ کرنے کے لئے صحیح گرہ نگ بہت مفید اور کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ صحیح اور ٹھیک نگ جہاں دُنیاوی خوشحالی میں مددگار ہوتے ہیں وہاں کئی قسم کے لاعلاج دماغی اور پیچیدہ امراض میں بھی فائدہ مند ہوتے ہیں۔ مگر غور کریں کہ لاپرواہی سے غلط اور خراب نگ دھارن کر لینے سے کبھی دفعہ فائدہ ہونے کی بجائے نقصان ہونے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔ غلط یا خراب نگ دھارن کرنے کی نسبت نگ دھارن نہ کرنا زیادہ بہتر ہے۔ صحیح نگ دھات وغیرہ جڑنے لینے کے بعد متبرک (پاک) مہورت میں نگ کے مطابق منتر پڑھتے ہوئے دھارن کرنے سے نگ کے اثرات دوگنے ہو جاتے ہیں۔ آپ اپنی جنم کنڈلی کی بنا پر صحیح نگ کی جانکاری اور پہننے کا طریقہ جاننے کے لئے پندرہ روپے کا منی آرڈر بھیج سکتے ہیں۔ مزید نگوں کو پہننے کا طریقہ نیچے درج کیا جا رہا ہے۔

(پنّالال جیوتشی)

۱۔ مانک

اس کو سورج منی بھی کہتے ہیں۔ سندھوری اور سُرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کو سورج گرہ کی شانتی کے لئے اتوار کو سونے یا تانبے کی انگوٹھی میں انامیکا انگلی میں پہننا چاہیئے۔ اتوار کو پکھ کرتیکا اترا کھاڑا یا اترا پھالگنی نکشتر ہو تو زیادہ اچھا ہے۔ مانک پتھر کی انگوٹھی پر "اوم گھرنی سوریائے نمہ" اس بیج منتر کا پاٹھ کرنا چاہیئے۔ مانک تیز بخار، سر درد، بواسیر اور آنکھوں کی بیماری کے لئے مشبہ ہے۔

۲۔ موتی

یہ چاندنی ہے اس کو شکل پکھ کے سوموار یا پورنماشی کے روز چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر چھوٹی انگلی میں دھارن کرنا چاہیئے۔ روہنی ہست یا شروَن نکشتر شبھ ہیں کم از کم چار رتی کا وزن ضرور ہونا چاہیئے۔ پیٹ کی بیماری، دانت کی بیماری، دل کی بیماری اور بلڈ پریشر وغیرہ بیماریوں میں فائدہ مند ہے موتی پتھر کا کشتہ چندر کانت ہے۔

۳۔ مونگا

لال سندھوری رنگ کا ہوتا ہے یہ منگل گرہ کی نمائندگی کرتا ہے ۸ رتی کا مونگا منگلوار کو مرگشرا چترا یا دھنشٹھا نکشتر میں یا مکر راشی کے چندرماں میں دھارن کرنا چاہیئے۔ اس کو سونے یا تانبے کی انگوٹھی میں منگل کا بیج منتر پڑھ کر دائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی میں دھارن کرنا چاہیئے۔ منتر اس طرح ہے۔ اوم بھوم بھومائے نمہ۔ مونگا مصفا خون معدے کی کمزوری سے پیدا شدہ بیماریوں جسمانی اور ذہنی کمزوریوں کیلئے مفید ہے۔

۴۔ پنّا

گہرے سبز رنگ کا بدھ گرہ کا نگینہ ہے اس کو چاندنی پکش کے دوران بدھوار اشلیکھا جیشٹھا یا ریوتی نکشتر میں پہنیں یہ چھ رتی کے وزن کا ہو تو زیادہ اثردار ہوتا ہے اس کو سونے کی انگوٹھی میں دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہننا چاہیئے۔ پہننے سے قبل بدھ گرہ کے بیج منتر کی کم از کم ایک لاکھ مالا کر لینا شبھ ہے پنا دھارن شخص پر جادو ٹونے کا اثر نہیں ہوتا عقل تیز ہوتی ہے

۵۔ پکھراج

یہ نگینہ برہسپت گرہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ سفید اور پیلے دونوں رنگوں میں ملتا ہے اس کو اپنی راس کے مطابق پنربس وشاکھا یا پوروا بھادرپد نکشتر کے وقت برہسپتی وار کی صبح طلوعِ آفتاب کے وقت سونے کی انگوٹھی میں ترجنی (انگوٹھے کے ساتھ والی) انگلی میں دھارن کرنا چاہیئے۔ اس کا بیج منتر اس طرح سے ہے اوم گرانگ گرینگ گرونگ گورو سے نمہ کم از کم پانچ رتی کا پکھراج بہتر ہوتا ہے۔ یہ نگینہ علم طاقت عقل اور اولاد کے سکھ کے لئے بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔ عورتوں کی خوشنما بیاہتا زندگی کے لئے خاص طور پر اچھا ہے۔

۶۔ ہیرا

شکر گرہ کی شانتی کیلئے ہیرا پہنا جاتا ہے اس کا وزن ۶ سے ۷ رتی تک ہونا چاہیئے۔ اسکو شکروار کے روز بھرنی پوروا پھالگنی یا پوروا کھاڑا نکشتر کے وقت پلاٹینم کی انگوٹھی میں جڑوا کر شبھ مہورت میں دھارن کرنا چاہیئے اسکا بیج منتر ہے اوم دراں درینگ درونگ سہ شکرائے نمہ۔ اگر ہیرا پہننا ممکن نہ ہو تو سفید گومیدھ پہن سکتے ہیں ہیرا دھارن کرنے سے عورت کا سکھ طاقت مال معدے کی خرابی اور اندرونی پیچیدہ بیماریوں میں راحت حاصل ہوتی ہے۔

۷۔ نیلم

یہ نگینہ نیلی شعاعوں والا پاردرشی ہوتا ہے نیلم پنج دھات یا سونے کی انگوٹھی میں کم از کم چار رتی کا ہونا چاہیئے۔ اسکو سنیچروار کو درمیانی انگلی میں پکھ انورادھا یا اترا بھادرپد نکشتر میں دھارن کرنا چاہیئے۔ اسکا بیج منتر اوم شم سنیچرائے نمہ ہے اصلی نیلم چند گھنٹوں میں ہی اثر دکھاتا ہے اگر کوئی حادثہ آنکھوں میں درد یا ڈراؤنے خواب آئیں تو اس کو جلد اتار دیں۔ صحیح نیلم پہننے سے اچانک دولت کا فائدہ خون و آنکھ کی بیماری میں مفید ہوتا ہے۔

۸۔ گومیدھ

یہ نگینہ راہو کے ناقص اثر کو دُور کرتا ہے چار سے سات رتی کا گومیدھ سواتی ستبھکھا یا آردرا نکشتر میں ... انگوٹھی میں جڑوا کر سنیچر ... پہننا چاہیئے۔ دیکھنے میں یہ الو کی آنکھ کی طرح لگتا ہے وکالت اور سرکاری محکموں میں ترقی بیماری سے راحت اور دشمنوں سے نجات پانے کے لئے بھی اس کا استعمال اچھا ہوتا ہے۔

۹۔ لہسنیا

یہ نگ کیتو گرہ کی نمائندگی کرتا ہے یہ نگینہ اندھیرے میں بلی کی آنکھ کی مانند چمکتا ہے اس کو بدھوار کے روز کم از کم چار رتی کے وزن کا پنج دھات کی انگوٹھی میں چھوٹی انگلی میں پہننا چاہیئے اس روز اشونی مگھا یا مول نکشتر ہو تو شبھ ہے اس کو پہننے سے بھوت وغیرہ کا اثر نہیں ہوتا۔ یہ نگ اولاد سکھ دولت میں اضافہ اور دشمن کی تباہی میں فائدہ مند ہے۔ زیادہ جانکاری کیلئے

رتن اور جیوتش نام کی کتاب ہندی میں ۱۲ روپے بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔

پنڈت پنّالال جیوتشی۔ اڈہ ہوشیار پور۔ جالندھر سٹی

ہندوستان کے مشہور مقدس مقامات

ہری دوار :- اتر پردیش میں گنگا ندی کے کنارے آباد ہے یہاں ہر کی پوڑی پر اشنان کا بڑا مہاتم ہے اس گھاٹ پر برہما جی نے یگیہ کیا تھا۔ مرتک شریروں کے پھول (راکھ) یہاں بہائے جاتے ہیں چنڈی دیوی، بوگ مایا چوبیس اوتار کے مندر کنکھل بھیم گوڈا ہیت دھارا، گورو کل اور رشی کل دیکھنے یوگیہ ستھان ہیں ہردوار سے ۱۶ میل دور رشی کیش کے مقام پر بھرت مندر اور بابا کالی کملی والے کا آشرم ہے۔ رشی کیش سے ۳ میل آگے گنگا ندی پر لکشمن جھولا کا پل ہے یہاں سورگ آشرم قابل دید جگہ ہے یہاں سے بدری ناتھ کو چڑھائی شروع ہوتی ہے ہردوار سے دو میل نیچے کنکھل کا مقام ہے ... دکش پرجاپتی کی راجدھانی تھا۔

بدری ناتھ :- ضلع گڑھوال میں سطح سمندر سے ۲۲۴ فٹ کی بلندی پر ہے رشی کیش ... جون جولائی میں یاترا کی جاتی ہے ... بدری ناتھ جانے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز بھی راستہ ہے یہاں پر وشنو بھگوان کا مندر ہے اور تپت کنڈ قابل دید ہے۔

دیوبند شاہ ولایت :- سہارنپور سے دہلی کے راستہ پر سہارنپور اور مظفر نگر کے درمیان میں دیوبند قصبہ میں یہ عظیم درگاہ واقع ہے یہاں پر عرس ہر سال بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے اس درگاہ کے نام پر اس محلہ کا نام ہی شاہ ولایت پڑ گیا ہے اس ولی کامل کی بہت سی کرامات مشہور ہیں ... اس متبرک درگاہ کی زیارت کرنے کے لئے آتے ہیں اور اپنا دامن مرادوں سے بھر کر لے جاتے ہیں یہاں دار العلوم یونیورسٹی دنیا میں دوسری بڑی یونیورسٹی ہے۔

جگن ناتھ پوری :- یہ تیرتھ اڑیسہ پرانت میں سمندر کے کنارے پر واقع ہے ۲۱۴ فٹ اونچا شری جگن ناتھ جی کا مندر بارہویں صدی میں تعمیر ہوا تھا۔ یہاں پر چھوت چھات نہیں ہے یہاں مذکورہ ... اندر ... لوک ناتھ مہادیو اور ساگر کا سورگ دوار پانچ تیرتھ ہیں یہاں کا رتھ یاترا کا میلہ مشہور ہے۔

بنارس :- گنگا ندی کے کنارے آباد ہے یہاں کے گھاٹ قابل دید ہیں۔ کاشی بھی اسے کہتے ہیں یہاں پر وشوناتھ کا مندر، ... پورنا کا مندر، ہندو یونیورسٹی اور ... بابا کی ... یہاں ... تعلیم اور ناگری پرچار سبھا کا مرکز ہے رام نگر کی رام لیلا بہت مشہور ہے۔

ایودھیا :- شری رام چندر جی مہاراج کی جنم بھومی ہے رام نومی پر زبردست میلہ لگتا ہے یہاں پر ہنومان گڑھی، کنک بھون اور راجمحل ... محل قابل دید ہیں۔

جوالا مکھی کی آتش گاہ :- جوالا مکھی روڈ سٹیشن سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر جوالا مکھی کا مشہور مندر ہے یہاں زمین کے اندر سے نکلتی ہوئی آگ ... جیوتی کا درشن ہوتا ہے۔ نوراتروں میں بھاری میلہ لگتا ہے روایت ہے کہ یہاں ستی کی زبان گری تھی جوالا مکھی سے ۲۴ میل کے فاصلہ پر کانگڑہ کا قدیم اور مشہور قصبہ ہے یہاں پر دیوی کا مندر مہابھارت کے وقت کا قلعہ اور ... جی کا مندر قابل دید ہے۔

ویشنو دیوی :- جموں سے تقریباً ... ترکوٹا پہاڑ میں گپھا کے اندر داخل ہوکر ویشنو دیوی کے درشن ہوتے ہیں ہر سال آدمی اسوج کے نوراتروں سے اسکی یاترا شروع کرتے ہیں جو اب تقریباً سارا سال جاری رہتی ہے۔

امر ناتھ :- کشمیر میں سرینگر سے ۵۰ میل دور ہے شراون کی پورنماشی کو ہزاروں کی تعداد میں یاتری ... چھڑی کے ساتھ ملاتے ہوکر امر ناتھ جی کے درشن کرتے ہیں ... کبوتروں کا جوڑا سب کی توجہ کا مرکز ہوتا ہے۔

متھرا :- اتر پردیش میں بھگوان شری کرشن کا جنم استھان ہے جمنا جی کے وشرام گھاٹ پر اشنان کرنے کا بڑا مہاتم ہے شری ناتھ جی، کشوری رمن، گوپی ناتھ اور دوارکا دھیش کے مندر دیکھنے لائق ہیں پاس ہی برندابن ہے گوکل، نند گاؤں، برسانہ وغیرہ تیرتھ بھی ہیں یہاں ساون میں جھولے کا میلہ لگتا ہے برج کی ہولی بہت مشہور ہے جنم اشٹمی پر بڑا میلہ ہوتا ہے۔

پشکر :- اجمیر سٹیشن سے سات میل دور ہے یہاں مندر میں اشنان ہوتا ہے۔ برہما گایتری، ساوتری اور بڑا بھگوتی کے مندر قابل دید ہیں کارتک کی پورنماشی کے روز یہاں میلہ لگتا ہے یہ بڑا تیرتھ استھان ہے۔

گنگوتری :- ہمالیہ پربت پر ہے۔ کالا گودام سے راستہ جاتا ہے یہاں پر گنگا جی کے سب سے پہلے درشن ہوتے ہیں۔

جمنوتری :- ہمالیہ پر واقع ہے یہاں سے جمنا جی نکلتی ہیں۔

کوروکشیتر :- یہاں پر کوروں اور پانڈوں کی لڑائی یعنی مہابھارت کا یدھ ہوا تھا۔ شری کرشن جی نے ... ارجن کو گیتا جی کا اپدیش دیا تھا۔ سورج گرہن کے روز یہاں پر بڑا بھاری میلہ لگتا ہے لوگ اس جگہ پوتر تالابوں میں اشنان دان کرتے ہیں۔

کیدار ناتھ :- رشی کیش سے بدری ناتھ کے راستے میں تیرتھ ہے سطح سمندر سے ۲۲۰۵۳ فٹ اونچا ہے یہاں کا مندر دیکھنے لائق ہے۔

کارخانہ مفید عالم جنتری کے اصول

ہمارے کارخانہ میں پیدائش سے متعلق ہر ایک کام باریک بینی اور شاستروں کے مطابق کیا جاتا ہے۔ ٹیوہ، جنم پتری، ورشن پھل وغیرہ کا چارج مع سند کیا جاتا ہے۔

ٹیوہ جنم پتری اگر آپ ٹیوہ جنم پتری بنوانا چاہتے ہیں تو پیدائش کا وقت، مقام، تاریخ، والد کا نام، دادا کا نام اور گوتر، جنم سمت دسن اور اگر آپ کو پیدائش کا وقت نہ معلوم ہو تو خط لکھنے کا وقت، تاریخ و شہر کا نام لکھ کر بھیجیں ٹیوہ بنوانے کی فیس ۱۱/- روپے، جنم پتری بنوانے کی فیس ۱۵/- روپے سے ۵۱/- روپے تک لی جاتی ہے۔ ڈاک خرچ الگ۔

ورشن پھل پورے سال کی پیشن گوئیاں اس میں دی جاتی ہیں۔ ورشن پھل جاننے کے لئے آپ جنم کنڈلی کی نقل، جنم تاریخ، وقت، سمت وغیرہ اور اس کے معلوم نہ ہونے پر سوال کا وقت، جگہ اور تاریخ لکھ کر بھیجیں۔ ورشن پھل بنوانے کی فیس ۳۱/- روپے سے ۵۱/- روپے تک لی جاتی ہے۔

پرشن مہورت وغیرہ جنم کنڈلی اور پیدائش وقت کا پتہ معلوم ہونے پر پرشن کا پھل دیش (سوال کا نتیجہ) سوال کا وقت تاریخ اور جگہ لکھکر بھیجیں۔ فیس فی سوال ۱۱/- روپے۔

ہمارے یہاں مندرجہ ذیل ینتر (تعویذ) ودھی پورک تیار کئے گئے مہیا ہیں۔

(۱) شنی ینتر قیمت ۱۰۱/- روپے
(۲) لکشمی ینتر " ۱۰۱/- "
(۳) سروکاریہ سدھی ینتر قیمت ۱۵۱/- روپے
(۴) منوکامنا سدھی ینتر قیمت ۱۰۱/- روپے
(۵) مقدمہ وغیرہ و نوکری میں کامیابی کے لئے ینتر۔ قیمت ۱۰۱/- روپے

ضروری نوٹ :- ہر آرڈر کے ساتھ پوری رقم پیشگی آنے پر ہی خط و کتابت کی جائے گی۔

خط و کتابت اور ملنے کا پتہ

پنڈت دیوی دیال جیوتشی اینڈ سنز لاہور والے

اڈا ہوشیار پور - جالندھر شہر پنجاب

رسالہ علم الخواب قیمت ۱۵ روپے

خواب یعنی سپن دیکھنے کی شبھ و اشبھ علامات

کارخانہ مفید عالم جنتری جالندھر سے منگوائیں

دنیا کے کاروبار سے فارغ ہو کر جب انسان گہری نیند سو جاتا ہے تو اندرونی حواس تیز ہو جاتے ہیں اس وقت جو خیالات اس کے ذہن میں آتے ہیں جو اشکال اس کی نظر سے دکھائی دیتی ہیں ان کو خواب کہتے ہیں یہ خواب قدرت کا ایک پوشیدہ راز ہے جس کا ظہور اوقات معینہ پر ہو جاتا ہے اس کی تعبیر بری ہو یا اچھی اپنا نتیجہ ضرور دکھاتی ہے خواب اچھا یا صحیح وہ ہوتا ہے جو صحت اور اعتدال کی حالت میں دیکھا جاتا ہے جو خواب حالت بیماری اور اختلاج عناصر پریشان حالت میں آتا ہے وہ قابل اعتبار نہیں ہوتا اور جو خواب دن کو دیکھا جاتا ہے وہ بھی صداقت میں کم ہوتا ہے اس کی تعبیر کی مدت ظہور میں آنے کی مقرر ہے رات کے پہلے حصہ میں جو خواب دیکھا جاتا ہے اس کا نتیجہ ایک برس کے اندر ظاہر ہوتا ہے۔ رات کے دوسرے حصے میں جو خواب دیکھا جاتا ہے اس کا نتیجہ آٹھ ماہ میں ظاہر ہوتا ہے رات کے تیسرے پہر دکھائی دینے والے خواب کا نتیجہ تین مہینے کے اندر معلوم ہو جاتا ہے رات کے چوتھے حصے کے خواب کا نتیجہ ایک ماہ کے اندر ظاہر ہو جاتا ہے جو رات ختم ہونے کے ایک گھنٹہ قبل آتا ہے اس کا ثمرہ دس دن اور صبح کے خواب کی تعبیر ایک پہر میں ظاہر ہو جاتی ہے۔

قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب	قسم خواب	نتیجہ خواب
آسمان دیکھنا	رتبہ بلندی کی دلیل	آب خورہ دیکھنا	فکرمندی	پیدل چلنا	سفر	جام دیکھنا	کامیابی	حلوا لینا	عمر درازی	رسی دیکھنا	خوشی کی دلیل	عمارت بنانا	فائدہ	ہلال دیکھنا	لڑکا ہو
آسمان پر چڑھنا	سفر کی ۔	بادشاہ ۔	ترقی	پروہت ملے	اولاد ہونے	جوتا پہننا	کاروبار میں ترقی	خط پڑھنا	راحت ملے	ریت پر چلنا	دشمن سے تکرار	عورت سے ملاپ	موت و صدمہ	ہڈی ۔	دولتمندی کی دلیل
آسمان سے گرنا	تنزل کی دلیل	بہنی ۔	پریشانی		کی دلیل	جوتا ملے	سفر	گدھے پر چڑھنا	عورت ملے	راستہ طے کرنا	مشکلات سے بچنا	غبار دیکھنا	بیماری	رات کو رونا	۔ ۔
آسمان ابر آلود	پریشان ۔	سبزہ ۔	خوشی کی دلیل	پھول دیکھنا	دولت و عزت ملے	جسم جلے	دولت	خربوزہ دیکھنا	نعمت ۔	رہزن دیکھنا	مکار سے نقصان	غوطہ لگانا	دوست ملنے کی دلیل	ہاتھی دیکھنا	فائدہ بہتر ہو
آسمان پر اڑنا	ترقی کی ۔	بارش ۔	بیماری ۔ ۔	پھل ۔	۔ ۔	جیب کترا	آرام	خرچہ ۔	خوشخبری	زراعت ۔	کاروبار میں فائدہ	قبر میں جانا	پریشانی	گندم ۔	دولتمندی
انگشتری پانا	عورت کی ۔	بلندی سے گرنا	ذلت	پیاس لگے	حرص	جماع کرنا	دولت	خوشبو لگانا	حقیر	زہر کھانا	پریشانی	کالا کپڑا پہننا	موت و صدمہ	ریل ۔	تکلیف کی دلیل
۔ پہننا	عورت سے ملاقات	۔ پر چڑھنا	ترقی کی دلیل	پانی پر چلنا	کامیابی	جانور کی پوجا	نیا کام شروع	خوش ہونا	تکلیف	سانپ پکڑنا	دشمن پر فتح	گائے دیکھنا	موٹا ہونے کی دلیل	نبض ۔	عمر درازی
آندھی دیکھنا	سفر میں پریشانی	برات دیکھنا	غم ۔ ۔	تخت پر بیٹھنا	مرتبہ بلند	چابی دیکھنا	خزانہ ملے	دریا میں	بیماری سے	۔ مارنا	آفت سے بچنا	گھوڑ سواری	ترقی کی دلیل	مچھر ۔	دشمن سے خطرہ
اونٹ دیکھنا	ترقی دولت	۔ موت	راحت ۔ ۔	[illegible] دیکھنا	رنج و فکر	چاول ۔	خوشی ملے	نہانا	صحت	سورج دیکھنا	بلندی	مندر میں جانا	خوشخبری ملے	مالی ۔	[illegible]
اونٹ سواری	بیماری و سفر	برف گرتے دیکھنا	خراب موسم ۔ ۔	تعویذ ۔	بیماری کی دلیل	چادر اوڑھنا	عورت سے ملاقات	دریا پار کرنا	تکلیف	سولی چڑھنا	عزت	محل گرتے دیکھنا	پریشانی	مور ۔	راحت خوشی
آگ دیکھنا	بارش کی علامت	بادام کھانا	دولت ملے ۔	تار کھینچنا	پریشان ۔	چاہ میں گرنا	پریشانی	دشمن دیکھنا	فتح	سر کٹا دیکھنا	فائدہ	ہل چلانا	بیماری کی علامت	ناک کٹے ۔	بے عزتی
آگ بجھانا	صدمہ کی دلیل	بادل دیکھنا	سفر ۔ ۔	تکیہ پانا	بندھن ۔	چراغ دیکھنا	عزت	دیوار گرنا	عزت	ستارہ ۔	بلند رتبہ	کھیت کاٹنا	عورت سے رنج	ہاتھ دھونا ۔	ناامیدی
اناج بکھرنا	لالچ کی دلیل	بال کٹے دیکھنا	قرضہ سے نجات	تربوز کھانا	تکلیف ۔	چکی ۔	مصیبت	دوائی پینا	بیماری	سونا پانا	پریشانی	موت دیکھنا	پریشانی	مکھی ۔	فکر پریشانی
اناج بیچنا	شرمساری کی دلیل	بارش ۔	جھگڑے کی دلیل	تیل پینا	مرض ۔	چکور ۔	عورت سے فساد	دریا میں تیرنا	ترقی	ستارہ پکڑنا	خوشی	مرگھٹ ۔	۔	سر منڈانا	عزت
اندھا دیکھنا	تکلیف ۔ ۔	بلبل گانے	موت ۔	توپ دیکھنا	دشمن مغلوب	چور ۔	بد ۔ ۔	درخت پھاندنا	امید میں کامیابی	سر منڈھنا	لڑائی	نہر ۔	تکلیف دور ہو	ساگ کھانا	خوش نصیبی
آم کھانا	اولاد سے راحت	باجہ دیکھنا	تکلیف ۔	تابوت ۔	لمبی عمر کی دلیل	چندن ۔	فائدہ	دانت سنہری	خرابی صحت	شانتی دیکھنا	خطرہ	نمک ۔	دولت ملنے کی دلیل	سیب ۔	بیٹا ہو
آم کا درخت	دولت کی دلیل	بندر ۔	بیماری ۔	تتری ۔	حکومت ملے ۔	چوپایہ ۔	فکر	دانت اکھاڑنا	دولت	شربت پینا	درازی عمر	نشہ میں ہونا	آفت برپا ہوگی	شیر دیکھنا	دشمن پر فتح
آنکھ گرے	مصیبت ۔ ۔	بیمار ۔	تکلیف ۔	ٹھوکر مارنا	دشمن پر فتح	چائے پینا	امید میں فتح	درخت کاٹنا	رنج	شیشہ دیکھنا	فکر و اندیشہ	وضو کرنا	دیانتدار ہونا	راجہ دیکھنا	مرتبہ میں ترقی
آنسو چلے	دولت ملے ۔	پہاڑ پر چڑھنا	دولت ملے	ٹاٹ دیکھنا	دولت	حجام دیکھنا	بیماری	دیگ دیکھنا	مباشرت	صحرا ۔	سفر	ولیمہ کرنا	مرتبہ میں بلندی	رشوت کھانا	شرمسار کا ہو
آئینہ دیکھنا	تکلیف پانا	پیغمبر دیکھنا	حکام سے ملاقات	ٹھٹھا کرنا	تہمت لگے	حجامت بنوانا	لمبی عمر	دیوار ۔	مالدار	صراف ۔	الزام	الزام لگنا	وصیت کرنا	رخسار دیکھنا	عورت سے ملاقات
انار ملے	دولت کی دلیل	پہلو چپ	عورت ملنے	جہاز دیکھنا	تبدیلی کی علامت	حلوا کھانا	۔ ۔	دہی ۔	غم دور	ضامن ہونا	فائدہ	کتے کا کاٹنا	دشمن سے فکر	ہاتھا پائی کرنا	دولت ملے گی
آلو دیکھنا	مصیبت آنا	دیکھنا	کی دلیل	جنازہ ۔	بیماری سے چھٹکارا	حرام کرنا	ذلت	دودھ پینا	بہشت ملے	طلاق دینا	کاروبار میں فائدہ	کمان دیکھنا	مسرت ملے	ہاتھ دیکھنا	رشتہ داروں سے فائدہ
اپنی شادی	موت کی دلیل	پہلو راست دیکھنا	دولت ملے	جواہرات دیکھنا	کامیابی	حکیم دیکھنا	بیماری	رشوت کھانا	شرمساری	طوائف دیکھنا	کاروبار میں ترقی	کفن پہننا	راحت کی دلیل	ناخن تراشنا	قرض ادا ہو
ابرق دیکھنا	خوشی کی دلیل	پیشاب کرنا	بیٹے کی موت	جنگ کرنا	پرہیزگاری	حقہ پینا	معشوق ملے	رخسار دیکھنا	عورت ملے	عطر لگانا	خوش نصیبی	ہرن دیکھنا	لڑکی پیدا ہو		

انگ پھڑکنے کی سعد و نحس علامتیں

اعضاء جسم	نتیجہ	اعضاء جسم	نتیجہ	اعضاء جسم	نتیجہ
پیشانی	نقصان کی دلیل	لب بالا	بلند بختی کی علامت	ہونٹ	عیاشی کی علامت
ابرو راست	عزت کی دلیل	گردن راست	ناگہانی خوشی ۔	کان	کم زندگی کی دلیل
ابرو چپ	خوشی فرزند ۔	گردن چپ	معشوق سے ملاقات	گردن	دولت کی ۔
درمیان ہر دو ابرو	عزیز سے ملاقات	ٹھوڑی	عزیز کی جدائی	ناک	نقل و حرکت ۔
چشم راست	حصول مقصد	خال یعنی تل کا	نتیجہ	پستان راست	عورتوں سے محبت
چشم چپ	عورت سے جدائی	پیشانی	دولتمندی کی علامت	۔ چپ	عورتوں سے فساد
پلک راست	شادی فرحت	چشم راست	عورت سے محبت	کمر	پریشان زندگی کی دلیل
پلک چپ	پریشانی و تکلیف	چشم چپ	پریشانی کی دلیل	بغل	دوسروں سے نقصان
رخسار راست	نقصان کی علامت	ٹھوڑی	راحت کی علامت	دل	تیز طبیعت ہونے کی دلیل
۔	۔ ۔ فرحت	رخسار	دولتمندی کی علامت	[illegible]	[illegible]

یاترا یعنی سفر کیلئے سعد و نحس علامات

سفر کے وقت شبھ شگون وچار

اگر چلتے وقت ہوا پیچھے سے آگے کو یا دائیں سے بائیں کو چلتی ہو تو مبارک۔ اگر کتا دائیں سے گزرے تو مقصد میں کامیابی رہے گی۔ سامنے نظر آئے تو کام ضرور سرانجام ہوگا۔ دھنی یا برہمن کا ہیئت سے ملنا شیر کا درشن، کالی چڑیا، کوّا، بھدرہ کتا، گیدڑ بولیں تو دشمن کی پراجے ہوتی ہے۔ اگر سامنے کپڑا سفید، پالکی، مینڈھا، گھی، پھول، اگنی، فقیروں کا جھنڈ، دودھ، شہد، پانی، گھوڑا، غلہ ہوں تو یہ بھی نیک شگن ہیں۔ اگر باہر جاتے وقت مردہ جس کے ساتھ کوئی روتا ہوا ملے تو شبھ شگن ہوتا ہے۔ اگر سفر کے ارادے سے گھر سے نکلو اور آگے سے عورت مع بچہ کے ملے تو کامیابی ہوتی ہے۔ پانی بھرا ہوا گھڑا، زیورات، جنیو، [illegible] بھی شبھ شگن ہیں۔

سفر کے وقت اشبھ شگون وچار

اگر چلتے وقت کوئی آدمی یا حیوان تمہارے سیدھے ہاتھ آکر راستہ کاٹ دے تو اشبھ۔ اگر چلتے وقت پاؤں میں ٹھوکر لگ جائے تو بھی برا شگن ہوتا ہے۔ اگر چلتے وقت کپڑا پچھلی طرف سے پھنس جائے تو کام برباد ہو جاوے۔ چلتے وقت بایاں پاؤں ٹھوکر کھائے تو کام ادھورا رہتا ہے۔ برات جاتے وقت راستہ میں مردہ ملے تو دلہن کے لئے نحس۔ اگر واپسی پر ملے تو دلہا کے لئے منحوس۔ کسی مکان کی چھت پر کتا روئے تو گھر والوں پر مصیبت نازل ہوتی ہے۔ کنگھی کرتے وقت بال بکثرت ٹوٹیں تو اس شخص پر مصیبت آتی ہے۔ جو باہر جاتے وقت کتا کھڑا ہوا [illegible] ملے تو [illegible] کام نہیں ہوتا۔

علم جیوتش و نجوم

گزشتہ برسوں میں جنم نچھتر کو تی نچھتر سے شمار کرکے جمع کرو اور مجموعہ سے دو عدد کم کرو اور باقی کو ۹ پر تقسیم کرکے اگر باقی ایک رہے تو پہلے دشا سورج کی میعاد ۱۸ دن ہوگی۔ اگر دو رہیں تو چندرماں کی میعاد ۳۰ دن، تین سے منگل میعاد ۲۱ دن چار سے راہو میعاد ایک ماہ ۲۴ دن پانچ سے برہسپت میعاد ایک ماہ ۱۸ دن چھ سے سنیچر میعاد ایک ماہ ۲۱ دن آٹھ سے کیتو میعاد ۲۱ دن اگر پوری تقسیم ہو تو شکر میعاد ۲ ماہ ہوگی۔

منتھا اور اس کا پھل

گزشتہ برسوں میں جنم لگن کا ہندسہ جمع کرکے مجموعہ کو ۱۲ پر تقسیم کردو۔ بقیہ اعداد کو سیکھ راشی سے شمار کرکے اس راشی میں منتھا لگا دو اگر منتھا برس کنڈلی میں پہلے دوسرے، تیسرے، پانچویں، نانویں، دسویں اور گیارہویں ہو تو شبھ ہوتی ہے اگر چوتھے چھٹے، ساتویں، آٹھویں اور بارہویں گھر میں پڑ جاوے تو ناقص پھل دینے والی ہوتی ہے

اجتماع سیارگان

اگر کسی کا جنم لگن برشچک ہے اور برس میں برشچک راس آٹھویں خانہ میں آ گئی ہے جو موت سے تعلق رکھتا ہے برشچک راس کا مالک منگل دیکھا برس میں کہاں پڑا ہے اگر میکھ برشچک یا مکر میں پڑا ہو تو اس سلسلہ سے موت کا خطرہ ہوگا۔ اگر آٹھویں میں کوئی شبھ گرہ بیٹھا ہو یا دیکھتا ہو تو بیمار رہ کر اچھا ہو جائے گا۔ یا خون کی بیماری ہو کر بچ جائیگا۔

دو جنمان برش کا بیان

اگر جنم لگن اور برس لگن ایک ہی ہو جائیں تو اس کو دو جنماں سال کہتے ہیں جو اریشٹ کے دینے والا اور ناقص ہوتا ہے اگر برہسپت اور چندرماں شبھ استھان میں پڑے ہوں تو وہ برش کچھ شبھ ہو جاتا ہے اگر چھٹے بارہویں پڑ جائے تو بہت ناقص ہوتا ہے اگر برہسپت آٹھویں اور چندرماں چھٹے گھر میں پڑ جائے تو اس برس میں ارتیو کے سمان کشٹ ہوتا ہے۔

گرہوں کا پھل

اگر کوئی گرہ جنم میں اچھا اور برس میں بھی اچھا پڑ گیا ہے تو اس کا پھل بہت اچھا رہے گا۔ اگر جنم اور برس دونوں میں خراب پڑ گیا ہے تو پھل نہایت خراب رہے گا۔ اگر جنم میں اچھا اور برس میں خراب یا برس میں اچھا اور جنم میں خراب پڑ گیا ہے تو اس گرہ کا اوسط درجے پر رہے گا۔ شبھ گرہ ۱-۲-۳-۴-۵-۷-۹-۱۰-۱۱ گھر میں اچھا پھل دیتے ہیں اور ۶-۸-۱۲ گھر میں ناقص پھل دیتے ہیں۔ پاپی گرہ ۳-۶-۱۰-۱۱ گھر میں شبھ پھل دیتے ہیں ۲-۵-۹ گھر میں مدھم پھل ۱-۴-۷-۸-۱۲ گھر میں ناقص پھل دیتے ہیں۔ (پنالال جیوتشی)

برس پھل یعنی سال کے نیک و بد حالات

جس برش کا درش پھل بنانا مطلوب ہو اس سمت یا سن میں سے اپنے جنم کا سمت یا سن کم کرو جو باقی رہے وہ گت برش یعنی سال گزشتہ ہوں گے۔ گت برسوں کے نیچے جو یوم گھڑی پل جمع کرو ان کو نقشہ لگن سارنی سے لکھ لیویں اور اس میں اپنے جنم کا یوم اور اشٹ گھڑی پل جمع کردو۔ حاصل جمع آئندہ برس کا یوم گھڑی پل نکل آئیگا۔ بعدازاں نقشہ لگن سارنی سے اس دن کے گھڑی پل جمع کردو جو گھڑی پل برآمد ہوں وہ برس کا لگن نکل آئے گا۔ برس پھل کے مفصل حالات دیکھنے ہوں تو رسالہ سرشتہ تقدیر حصہ دوم قیمت ۲۵/ روپے کارخانہ مفید عالم جنتری اڈہ ہوشیارپور جالندھر سے منگوا سکتے ہیں۔

ابتدا سے — برش سارنی — ۸۰ سال تک

عمر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
راشی	۱	۲	۳	۵	[illegible]	۹	۱	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۰	۱	۲	۴
ڈگری	۱۵	۳۱	۴۶	۲	۱۷	۳۵	۴۸	۴	۱۹	۳۵	۵۰	۶	۲۱	۳۷	۵۲	۸	۲۳	۳۹	۵۴	۱۰
کلا	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۵	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۴۴	۵	۳۰	۵۰	۲۸
عمر	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
راشی	۵	۶	۰	۲	۳	۴	۵	۰	۰	۲	۴	۵	۶	۷	۲	۳	۴	۵	۰	۱
ڈگری	۲۶	۴۱	۵۷	۱۲	۲۸	۴۵	۵۸	۱۴	۳۰	۴۵	۱	۱۶	۳۲	۴۵	۳	۱۸	۳۴	۴۹	۵	۲۱
کلا	۱	۴۳	۴	۳۶	۷	۳۹	۱۰	۴۲	۱۳	۴۵	۱۶	۴۷	۱۹	۵۱	۲۲	۵۳	۲۵	۵۷	۲۸	۰
عمر	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
راشی	۲	۳	۵	۶	۷	۱	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۷	۱	۳	۴	۵
ڈگری	۳۶	۵۲	۷	۲۳	۳۸	۵۳	۹	۲۵	۴۰	۵۶	۱۱	۲۷	۴۲	۵۸	۱۳	۱۹	۴۴	۰	۱۵	۳۱
کلا	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۱	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۲۴	۵۱	۲۷	۵۱	۳۰
عمر	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
راشی	۶	۱	۳	۳	۴	۶	۷	۱	۲	۴	۵	۶	۷	۲	۳	۴	۵	۷	۱	۲
ڈگری	۴۷	۲	۱۸	۳۳	۴۹	۴	۲۰	۳۵	۵۱	۰	۲۲	۳۷	۵۳	۷	۲۴	۳۹	۵۵	۱۰	۲۶	۴۲
کلا	۱	۲۳	۴	۳۶	۶۰	۳۹	۱۰	۴۲	۱۳	۴۵	۱۶	۴۸	۱۹	۵۱	۲۲	۵۴	۲۵	۵۷	۲۸	۰

گرہوں کے بیدھ چکر کا بیان

گرہوں کا پھلادیش معلوم کرنے کے لئے ان کا بیدھ جاننا بھی ضروری ہے کیونکہ ایک گرہ جب ایک راشی پر واقع ہوتا ہے اور دوسرا گرہ جو اس سے بیدھ کے خانہ پر ہوتا ہے وہ اسکی تاثیر کو بدل دیتا ہے جیسا کہ سورج بارھویں گھر میں خراب پھل دیتا ہے لیکن جب اس کو کسی اور گرہ نے چھٹے گھر میں ہو کر بیدھا تو پھر سورج بجائے ناقص پھل کے اچھا پھل دے گا بیدھ میں جب چندرماں شکل پکش چاند کے حصے کا دوسرے یا پانچویں یا نانویں گھر میں آ جائے تو بیدھ پھل کو دور کر دیتا ہے سورج کو سنیچر کا بیدھ پھل نہیں ہوتا۔ بدھ کو سنیچر منگل کا بیدھ پھل نہیں ہوتا سنیچر کو برہسپت کا بیدھ پھل نہیں ہوتا

گرہ					گرہ				گرہ									
سورج	۱۱	۳	۲	۶	سنیچر	۳	۱۱	۶	شکر	۱۱	۱۲	۹	۸	۵	۴	۲	۳	۱
	۵	۹	۴	۱۲		۱۲	۵	۹		۳	۶	۱۱	۵	۹	۱۰	۱	۷	۸
منگل	۳	۱۱	۶	۰	راہو کیتو	۳	۱۱	۶	برہسپت	۱۱	۷	۹	۲	۵	۰	۰	۰	۰
	۱۲	۵	۹	۰		۱۲	۵	۹		۸	۳	۱۰	۱۲	۴	۰	۰	۰	۰
بدھ	۱۱	۱۲	۵	۸	۹	۴	۰	۰	سنیچر	۳	۱۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲	۱۰	۸	۱	۴	۲	۰	۰		۱۲	۵	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰

آیو یعنی عمر کے حالات

آیو معلوم کرنے کیلئے پہلے اپنے جنم نچھتر کو دیکھو بعدازاں معلوم کرو کہ کس قدر گھڑی پل وقت پیدائش تک گزرے ہیں ان کو ۱۲۰ سے ضرب دو اور حاصل ضرب کو ۹۰ پر تقسیم کردو۔ خارج قسمت سال برآمد ہوں گے جو باقی بچے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کردو۔ خارج قسمت دن ہوں گے جو باقی بچے اس کو ۳ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کردو خارج قسمت گھڑی پل برآمد ہوگی جس قدر سال مہینے دن گھڑی برآمد ہونگی ان کو ۱۲۰ سے تفریق کرو اور اس روز چندرماں کو دیکھو۔ نچھتر کے کس چرن میں ہے اگر پہلے میں تو ۵ ماہ دوسرے میں ۵ برس تیسرے میں ۱۰ برس چوتھے ۲۰ برس باقی میں جمع کردو۔ مجموعہ عمر ہوگی۔

خیر اندیش:- پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے

علم جیوتش و نجوم

برسوں میں گرہوں کی درشٹی

برس میں ہر ایک گرہ پانچویں اور نانویں گھر کو پورنا درشٹی سے دیکھتا ہے۔ پہلے اور ساتویں شترو درشٹی سے دیکھتے ہیں تیسرے گیارہویں گھر نصف متر درشٹی اور چوتھے دسویں گھر نصف شترو درشٹی سے تو اقبال یوگ ہوتا ہے۔

برس میں لگن ہونے کے متفرق یوگ

اگر منتھا کی راشی کا مالک کیندر یا ترکون میں پڑا ہو تو اقبال یوگ ہوتا ہے۔ دسویں نصف شترو درشٹی سے دیکھتے ہیں سورج برہسپت شکر کا آپس میں اتصال ہو اور چر لگن ہو تو جلدی تبدیل ہوگی اگر دو سبھاؤ ہو تو جا کر واپس آئے۔ اگر چندرماں وکری گرہ سے نظر دوستی رکھتا ہو تو تبادلہ ہوگا ساتویں گھر کا سوامی بلوان ہو کر کیندر میں بیٹھا ہو اور دسویں کا سوامی بلوان اچھے یا متر راشی کا ہو کر ساتویں ہو تو اس برس میں استری پکش سے سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے لگن کا مالک پانچویں یا ساتویں پڑا ہو یا ساتویں کا مالک لگن میں پڑا ہو یا بدھ برہسپت ترکون میں ہوں یا پانچویں گھر کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو ترجیہ یوگ ہوتا ہے گرہ جس گھر میں واقع ہونے ہیں اس کے آشرا اپنا سبھاوک پھل دیتے ہیں۔ راہو کیتو جس گرہ کے گھر پڑتے ہیں اس کا پھل دیتے ہیں اپنا پھل نہیں دیتے۔

برس کنڈلی بنانے کا آسان طریقہ

فرض کرو کسی کے گت برس ہیں ۳۰ ہیں اور جنم شٹ بد صورۃ ۱۹ گھڑی ۵ پل ہے اب گت برس کو تین جگہ علیحدہ رکھا یا پہلی جگہ سوایا کیا دوسری جگہ نصف کیا اور تیسری جگہ ڈیوڑھا کیا سب کو جمع کرنے پر تقسیم کیا تو برس اشٹ نکل آئے گا۔ $30 \times \frac{5}{4} = 37$۔ دن ۳۰ گھڑی پل ۔ ۱۵ گھڑی ۳۰ گھڑی ۲۵ پل + ۴ دن ۱۹ گھڑی ۵ پل = کل ۲۴۵ ÷ ۷ = ۶۰۵ ۔ اب برس اشٹ سنیچر ۵ گھڑی پل ہوا۔ اسمیں جمع کر کے برس معلوم طلوع و غروب سیارگان کر لیویں۔ جو گرہ سورج کے نزدیک پس و پیش راشیوں میں ان درجوں پر ہوتے ہیں وہ ملحاظ اشیوں کے است ہو جاتے ہیں اس وقت انکی حالت بیمار یا نادان ہو جاتی ہے چندرماں سورج سے ۱۲ منگل ۱۸ بدھ ۱۳ برہسپت ۵ شکر ۱۲ سنیچر ۱۵ اشش تک پس و پیش راشیوں میں غروب ہو جاتا ہے۔

وکری گرہوں کی تاثیرات

منگل زائچہ میں وکری ہو تو عزت میں خطرہ دشمنوں سے تکلیف کاروبار میں نقصان اور حاکم سے خوف ہو بدھ وکری ہو تو رشتہ داروں میں ناچاقی امیدوں میں پریشانی روزگار میں خلل ہو۔ برہسپت وکری ہو تو کاروبار تجارت میں نقصان امیدوں میں مایوسی، عورت کو تکلیف شکر وکری ہو تو ضدی سبھاؤ غیر عورت سے ملاقات ہو۔ سنیچر ہو تو امیدوں میں مایوسی مشریر کشٹ روپیہ کا نقصان ہو۔

جنم لگن یعنی زائچہ کا بیان

علم جیوتش میں ہر کام کے لئے سب سے اوّل لگن کا دیکھنا ضروری ہے کیونکہ موجودات عالم کی نیکی و بدی کا فیصلہ اُس پر ماتما نے لگن یعنی طالع پیدائش اور گردش سیارگان پر رکھا ہے اس لئے جس وقت لگن دیکھنا مطلوب ہو، اُس اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے وقت مطلوب تک دیکھیں کہ کس قدر دن چڑھا ہے، وقت مطلوب سے طلوع آفتاب کم کر دیں اور جو باقی گھنٹے منٹ رہیں۔ اُن کے گھڑی پل بنالیں وہ اشٹ بن جائے گا۔ ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ اور ڈھائی پل کا ایک منٹ اور ۲۴ منٹ کی ایک گھڑی ہوتی ہے۔ اگر دنمان سے اشٹ بنانا ہو تو پہلے دنمان کو نصف کر دو اور اس میں سے اپنے شہر کی دیشانتر کم کر دو۔ وہ دوپہر کے بارہ بجے کا اشٹ بن جائے گا۔ اگر لگن مطلوب بارہ بجے دوپہر کے بعد کا ہو تو اس کے گھڑی پل بناکر اس میں جمع کر دیویں اگر بارہ بجے سے پہلے کا لگن دیکھنا ہو تو جس وقت کا لگن دیکھنا ہو اُس کو بارہ سے تفریق کر کے اُس کے گھڑی پل بناکر بارہ بجے کے اشٹ سے کم کر دیویں تو اشٹ بن جائیگا جب اشٹ بن جائے تو پھر اُس دن اُس وقت کا سورج سپشٹ کر لیویں جس راشی کے جتنے انش سورج سپشٹ ہو اُس راشی کے نیچے اور اتنے انشوں کے سامنے سارنی میں جو گھڑی پل ہوں، اُن کو وقت مطلوبہ کے اشٹ میں جمع کر لیویں جو حاصل گھڑی پل ہوں۔ اُن کو نقشہ لگن سارنی میں دیکھو جس راشی کے نیچے اور جتنے انشوں کے سامنے وہ ہندسے ہوں گے وہی لگن اتنے انش وقت مطلوب ہوگا۔

لگن سپشٹ کرنے کی مثال۔ ہم نے ۲۶ جنوری ۱۹۵۱ء کو جالندھر میں دوپہر کے بارہ بجے کا لگن سپشٹ کرنا ہے۔ اُس وقت کا اشٹ بنایا تو ۱۱ گھڑی ۲۵ پل اشٹ ہوا۔ اُس وقت کا سورج سپشٹ کیا تو مکر راشی کے ۱۲ انش ۱ کلا ۴۰ بکلا ہوا۔ اب ہم نے لگن سارنی میں مکر راشی کے نیچے اور ۱۲ انش کے سامنے دیکھا تو ۵۳ گھڑی ۱۴ پل برآمد ہوئے، اِن کو اپنے اشٹ ۱۱ گھڑی ۲۵ پل میں جمع کیا تو ۴ گھڑی ۳۹ پل برآمد ہوئے۔ اب ان کو لگن سارنی میں دیکھا تو میکھ راشی کے نیچے اور ۱۴ انش کے سامنے اس کے نزدیکی ہندسہ ۴ کلا ۳۷ بکلا ہے۔ اب $\frac{۴}{۳۷}$ اور $\frac{۴}{۳۹}$ کا فرق صرف ۲ کلا کا ہے اب $\frac{۴}{۳۹}$ سے اگلے خانہ کا فرق صرف ۸ کلا کا ہے۔ اب ۲ کو ۶۰ سے ضرب دیکر ۸ پر تقسیم کر دو $\frac{۶۰ \times ۲}{۸}$ = ۱۵ کلا ہوا۔ اب ہمارا لگن سپشٹ میکھ لگن ۱۶ انش ۱۵ کلا ۰ بکلا ہوا۔ اب اس میں وقت مطلوب کے سورج سپشٹ کی کلا بکلا ۱ کلا ۴۰ بکلا جمع کر دیا تو ہمارا لگن سپشٹ میکھ لگن ۱۶ انش ۱۶ کلا ۴۰ بکلا تمام ہوا۔ اس طرح ہر لگن سپشٹ کر لیا کریں۔

دشم سپشٹ کرنے کی مثال: اب ہم نے اُسی دن اُسی شام کا دشم سپشٹ کرنا ہے۔ ہمارا وقت مطلوب کا اشٹ ۱۱ گھڑی ۲۵ پل ہے اس میں لگن سارنی کے ۱۲ انش کے سامنے لگن سارنی ۵۳ گھڑی ۱۴ پل جمع کئے تو ۴ گھڑی ۳۹ پل برآمد ہوئے۔ اب ہم نے دشم سارنی میں ۴ گھڑی ۳۹ پل کے نزدیکی ہندسہ کو دیکھا تو ۳ انش کے سامنے مکر راشی کے نیچے ۴ گھڑی ۴۰ پل ہے اب لگن سپشٹ کی طرح دیکھا تو $\frac{۴}{۳۹}$ اور $\frac{۴}{۴۰}$ کا ۱ کلا فرق ہے اور اگلے خانہ کا فرق ۱۱ کا ہے۔ اب لگن سپشٹ کی طرح $\frac{۶۰ \times ۱}{۱۱}$ = ۵ کلا ۲۷ بکلا ہوا۔ اب چونکہ ہمارا دشم سپشٹ ۱ کلا کم ہے اس لئے اس کو مکر راشی کے ۳ انش ۰۰ کلا ۰۰ بکلا میں سے کم کیا تو باقی مکر راشی کے ۲ انش ۵۴ کلا ۳۳ بکلا ہوا۔ اب اس میں سورج سپشٹ کی ۱ کلا ۴۰ بکلا لگن سپشٹ کی طرح جمع کیا تو دشم سپشٹ مکر راشی کے ۲ انش ۵۶ کلا ۱۳ بکلا ہوا بعض اوقات دشم سپشٹ میں ۹ ویا ۱۰ ویں راس بھی آجاتی ہے، بھاؤ سپشٹ۔ دشم سپشٹ میں سے ۶ راشی کم کرنے سے چوتھا بھاؤ سپشٹ ہو جاتا ہے۔ چوتھے بھاؤ سے لگن سپشٹ کم کرنے سے جو راشی وغیرہ حاصل ہوں گی۔ راشیوں کو ۳۰ سے ضرب دے کر انش جمع کرو اور ۶ سے تقسیم کرو تو وہ انش ہوں گے۔ باقی کو ۶۰ سے ضرب دے کر اس میں کلا جمع کر کے ۶ سے تقسیم کرو تو کلا ہوں گی۔ باقی کو ۶۰ سے ضرب دیکر بکلا جمع کر کے ۶ سے تقسیم کرو تو بکلا نکل آئیں گی۔ باقی کو چھوڑ دینا چاہیئے، جو راشی وغیرہ ہوں وہ کھٹانش نکل آئے گا۔ کھٹانش کو لگن میں جوڑنے سے دوسرے بھاؤ کی دوسری سندھی ہوتی ہے اس سندھی میں کھٹانش جوڑنے سے دوسرا بھاؤ سپشٹ ہو جاتا ہے۔ چوتھے بھاؤ تک اسی طرح سپشٹ کرتے جاویں۔ چوتھے بھاؤ کی دوسری سندھی میں ایک راشی جمع کرنے سے پانچویں بھاؤ کی دوسری سندھی ہوتی ہے پھر ساتویں بھاؤ کی دوسری سندھی تک اسی طرح کرو۔ لگن میں ۶ راشی جمع کرنے سے ساتواں بھاؤ سپشٹ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ۶ راشی جمع کرنے سے بارھویں بھاؤ تک سپشٹ کرتے چلے جاویں۔

زیادہ جانکاری کے لئے "جیوتش تتو ہندی" میں منگوالیں۔ قیمت ۲۰/-

گرہوں کی دشا معلوم کرنا

جنم کنڈلی تیار ہو چکنے کے بعد یہ معلوم کرنا چاہئے کہ یہ شخص کس سیارہ کی دشا یعنی وقت میں پیدا ہوا ہے۔ یوگنی دشا، بنشوتری دشا۔ بر وقت پیدائش جو نچھتر ہو اس کو مطلوبہ دشا کے نیچے اپنے جنم نچھتر کو دیکھو مطلوبہ نچھتر کے نیچے جو گرہ ہوگا اس گرہ کی دشا بر وقت پیدائش سمجھنی چاہیئے۔ جس قدر نچھتر اس دن گزر چکا ہوگا۔ اسی قدر دشا اس کی گزر چکی ہے۔ مثال: ایک آدمی اترا کھاڑ نچھتر میں پیدا ہوا ہے۔ جنم اشٹ ۱۱ گھڑی ۲۵ پل ہے۔ نچھتر ۱۴ گھڑی ۳۷ پل کا نچھتر ۵۵ گھڑی ۴۰ پل ہے۔ جنم اشٹ اس سے کم کیا تو باقی نچھتر ۳۰ گھڑی ۱۲ پل گزرنا باقی ہے۔ اب سورج کی دشا ۵۵ گھڑی ۰۵ پل میں ۶ سال گزرنی ہے تو ۳۰ گھڑی ۱۲ پل میں کتنی گزرنی ہے نکال کر دیکھا ۲۸ دن ۲۰ گھڑی ۴ پل بقایا دشا رہ گئی۔ ۱ سے ۶ سال میں سے کم کیا تو وہ گزشتہ دشا نکل آئے گی۔

نقشہ بنشوتری دشا

کرتکا	روہنی	مرگشر	آردرا	پرنبس	پکھ	اشلیکھا	اشنی	بھرنی
اترا	ہست	چترا	سواتی	بیکھا	انرادھا	جیشٹھا	مگھا	پوربا
پھاگنی	شرون	دھنشٹا	ست	پوربا	اترا	ریوتی	مولا	کھاڑ
اترا	..	..	بکھا	بہادر	بھادر	..	..	پوربا
کھاڑ	..	..	..	پد	پد	..	..	پھاگنی
سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
۶	۱۰	۷	۱۸	۱۶	۱۹	۱۷	۷	۲۰
سال	سال	سال	سال	سال	سال	سال	سال	سال

نقشہ یوگنی دشا

آردرا	پرنبس	پکھ	اشنی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگشر
چترا	سواتی	بیکھا	انرادھا	جیشٹھا	مولا	پورباکھاڑ	اتراکھاڑ
شرون	دھنشٹا	ست	پوربا بھادر	اترا بھادر	ریوتی	مگھا	پوربا پھاگنی
..	اشلیکھا	مگھا	اترا	ہست	..	..	..
منگلا	پنگلا	دھانیہ	بھرامری	بھدریکا	اُلکا	سدھا	سنکٹا
چندرماں	سورج	برہسپت	منگل	بدھ	سینچر	شکر	راہو
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
سال	سال	سال	سال	سال	سال	سال	سال

بنشوتری دشا کے انتر

سورج کی بنشوتری دشا میں سورج کی انتردشا

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
سال	..	..	..	..	..	..	..	..	۱
مہینے	۳	۶	۴	۱۰	۹	۱۱	۱۰	۴	۱۰
دن	۱۸	..	۶	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۶	..

چندرماں کی مہادشا میں چندرماں کی انتردشا

نام گرہ	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
سال	..	..	۱	۱	۱	۱	..	۱	..
مہینے	۱۰	۷	۶	۴	۷	۵	۷	۸	۶
دن	..	..	..	..	..	..	..	..	..

منگل کی مہادشا میں منگل کی انتردشا

نام گرہ	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں
سال	..	۱	..	۱	..	..	۱	..	..
مہینے	۴	..	۱۱	۱	۱۱	۴	۳	۴	۷
دن	۲۷	۱۸	۶	۱	۲۷	۲۷	..	۶	..

راہو کی مہادشا میں راہو کی انتردشا

نام گرہ	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل
سال	۲	۲	۲	۲	۱	۳	..	۱	۱
مہینے	۸	۴	۱۰	۶	..	..	۱۰	۶	..
دن	۱۲	۲۴	۶	۱۸	۱۸	..	۲۴	-	۱۸

برہسپت کی مہادشا میں برہسپت کی انتردشا

نام گرہ	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو
سال	۲	۲	۲	..	۲	..	۱	..	۲
مہینے	۱	..	۳	۱۱	۸	۹	۴	۱۱	۴
دن	۱۸	۱۲	۶	۶	..	۱۸	..	۶	۲۴

سینچر کی مہادشا میں سینچر کی انتردشا

نام گرہ	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت
سال	۳	۲	۱	۳	..	۱	۱	۱	۲
مہینے	..	۸	۱	۲	۱۱	۷	۱	۱۰	۶
دن	۳	۹	۹	..	۱۲	..	۹	۶	۱۲

بدھ کی مہادشا میں بدھ کی انتردشا

نام گرہ	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر
سال	۲	..	۲	..	۱	..	۲	۲	۲
مہینے	۴	۱۱	۱۰	۱۰	۵	۱۱	۶	۳	۸
دن	۲۷	۲۷	..	۶	..	۲۴	۱۸	۶	۹

کیت کی مہادشا میں کیت کی انتردشا

نام گرہ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ
سال	..	۱	..	..	..	۱	..	۱	..
مہینے	۴	۲	۴	۷	۴	..	۱۱	۱	۵
دن	۲۷	-	۷	-	۲۴	۱۸	۶	۹	۲۷

شکر کی مہادشا میں شکر کی انتردشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت
سال	۳	۱	۱	۱	۳	۲	۳	۲	۱
مہینے	۴	..	۸	۲	-	۸	۴	۱۰	۲
دن	..	..	..	..	..	..	..	..	..

جالندھر سے بھارت کے دوسرے شہروں کے لگن ختم ہونے کا وقت

ہر روز لگن ساری کے ختم ہونے کا وقت جالندھر شہر کے اکشانش (۱۹۔۳۱) کے انحصار ہے کسی بھی دوسرے مقام کے میکھ وغیرہ لگن کا شروع اور آخری وقت جاننے کے لئے وہاں کے شہر کا سورج طلوع وقت اس اکشانش کے مطابق لگن ساری ضروری ہوتی ہے لیکن یہاں پر پاٹھکوں کی سہولت کیلئے سوکشم روپ سے بھارت کے انیک شہروں کے لگن ختم ہونے کا وقت جاننے کے لئے نقشہ پیش کیا جارہا ہے اس کی مدد سے آپ جس شہر کا لگن شروع اور ختم ہونے کا وقت جان سکتے ہیں۔ جیسے اگر آپ ۱۳ اپریل کو برشچک لگن کا وقت ختم ہونے کا وقت جاننا چاہتے ہیں تو آپ دہلی کے آگے اور برشچک لگن کے نیچے (−) ۱۱ منٹ کی کمی کر لیویں۔ آپ ۱۳ اپریل جالندھر کے لگن ہونے کا وقت ۲۳ گھنٹے ۳۱ منٹ ہیں ۱۱ منٹ گھٹانے سے ۱۳ اپریل کو دہلی میں رات کو ۱۱ بجکر ۲۰ منٹ پر برشچک لگن ختم ہونے کا وقت ہوگا۔ زیادہ شہروں کے لگنوں کا طلوع اور وہاں کے اکشانش کے مطابق لکھا گیا ہے لیکن کچھ شہروں کے لگن کا وقت پوزیشنل اسٹرالوجی سنٹر کلکتہ سے دی گئی اجازت کے مطابق فہرست دی گئی ہے۔

نام شہر	اکشانش		میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
امرتسر	۳۱	۳۸	+۲	+۲	+۲	+۳	+۴	+۱۲	−۵	+۵	+۵	+۵	+۵	−۴
انبالہ	۳۰	۲۱	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۵	−۵	−۵	−۵	−۴	−۳	−۳۰
اننت ناگ	۳۳	۴۳	−۴	−۴	+۳	+۰	+۳	+۵	+۸	+۹	+۸	+۷	−۴	+۰
اجمیر	۲۶	۲۷	+۱۲	+۱۵	+۱۵	+۱۲	+۸	+۲	+۱	+۳	+۲	+۲	+۷	+۱۱
ابوہر	۳۰	۸	+۵	+۵	+۵	+۵	+۵	+۳	+۳	+۲	+۲	+۴	+۶	+۶۰
احمدآباد	۲۳	۲	+۲۶	−۳۰	+۳۱	−۲۴	+۱۶	+۱۵	−۲	−۶	−۴	+۲	+۱۱	+۱۸
الہ آباد	۲۵	۲۸	−۱۴	−۱۱	−۱۲	−۱۵	−۲۱	−۲۹	−۳۴	−۳۷	−۳۵	−۳۱	−۲۵	−۲۰
علی گڑھ	۲۷	۲۴	−۵	−۳	−۳	−۴	−۶	−۱۰	−۱۰	−۱۲	−۱۲	−۱۰	−۷	−۴
اجودھیا	۲۶	۴۸	−۱۷	−۱۵	−۱۵	−۱۷	−۲۰	−۲۵	−۲۸	−۳۰	−۲۹	−۲۵	−۲۰	−۱۶
آکولا	۲۰	۴۲	+۱۳	+۱۹	+۱۷	+۱۰	+۱	−۱۵	−۱۹	−۲۳	−۲۳	−۱۶	−۵	+۳
الور	۲۷	۳۴	+۳	+۵	+۵	+۳	+۰	−۴	−۶	−۸	−۷	−۴	+۱	+۴
آگرہ	۲۷	۱۰	−۳	−۱	−۱	−۳	−۶	−۱۱	−۱۴	−۱۶	−۱۵	−۱۱	−۸	−۴
اندور	۴۲	۴۴	+۱۴	+۱۸	+۱۶	+۱۱	+۳	−۸	−۱۴	−۱۹	−۱۷	−۱۰	−۱	−۷
اجین	۲۳	۹	+۱۴	+۱۸	+۱۷	+۱۲	+۵	−۴	−۱۰	−۱۲	−۳	−۷	+۲	+۳
اونہ	۳۱	۳۲	−۴	−۴	−۴	−۳	−۲	−۲	−۲	−۲	−۲	−۲	−۲	−۳
اودھم پور	۳۲	۵۵	−۲	−۲	−۲	+۰	+۳	+۴	+۷	+۷	+۷	+۶	+۵	+۲
کوٹ کھائی	۳۱	۲۸	−۸	−۸	−۷	−۷	−۸	−۷	−۷	−۷	−۷	−۶	−۶	−۷
کرنال	۲۹	۴۲	−۵	−۴	−۴	−۴	−۴	−۶	−۵	−۷	−۷	−۵	−۳	−۲
کالکا	۳۰	۴۰	−۵	−۵	−۵	−۴	−۴	−۶	−۶	−۵	−۵	−۳	−۴	−۵
کورکشیتر	۲۹	۵۹	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۶	−۶	−۷	−۷	−۵	−۳	−۲
کرتارپور	۳۱	۲۷	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱
کپورتھلہ	۳۱	۲۳	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱
کھٹمنڈو	۲۷	۴۲	−۳۲	−۳۰	−۳۰	−۳۰	−۲۹	−۳۸	−۴۰	−۴۲	−۴۲	−۴۰	−۳۶	−۳۲
کٹک	۲۰	۲۸	−۳۲	−۳۰	−۳۰	−۳۰	−۲۹	−۳۸	−۴۰	−۴۲	−۴۲	−۴۰	−۳۶	−۳۲
کانپور	۲۶	۲۸	−۱۱	−۸	−۹	−۱۲	−۱۶	−۲۲	−۲۶	−۲۸	−۲۷	−۲۲	−۱۷	−۱۳
کانگڑہ	۳۲	۵	−۵	−۵	−۵	−۴	−۳	−۳	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۳
کلو	۳۱	۵۸	−۸	−۸	−۸	−۷	−۶	−۶	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۵
[illegible]	۳۱	۴۹	−۳	−۳	−۳	−۲	−۱	−۰	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۱
کھنہ	۳۰	۴۲	−۳	−۳	+۳	−۲	−۲	−۳	−۳	−۳	−۳	−۲	−۲	−۳
گوالیار	۲۶	۱۴	−۲	+۱	+۱	−۲	−۶	−۱۳	−۱۷	−۱۹	−۱۸	−۱۴	−۹	−۵
گورداسپور	۳۲	۳	+۱	+۱	+۱	+۰	+۰	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۱
گورکھپور	۲۶	۴۵	−۲۵	−۲۳	−۲۳	−۲۵	−۲۸	−۳۳	−۳۶	−۳۸	−۳۷	−۳۳	−۲۸	−۲۵
گڑگاؤں	۲۸	۳۷	+۰	+۱	+۱	+۰	−۲	−۶	−۸	−۱۰	−۹	−۷	−۴	−۲
گوہاٹی	۲۶	۱۱	−۵۵	−۴۸	−۵۳	−۵۵	−۶۱	−۶۸	−۷۲	−۷۵	−۷۳	−۶۹	−۶۴	−۶۰
[illegible]	۲۰	۴۰	−۲	−۱	−۱	−۱	−۴	−۸	−۱۰	−۱۲	−۱۱	−۹	−۶	−۱
گنگا نگر	۳۰	۴۹	+۷	+۷	+۷	+۸	+۸	+۷	+۷	+۷	+۷	+۸	+۸	+۷
گیا	۲۴	۵۰	+۲۶	−۱۸	−۲۳	−۲۷	−۳۳	−۴۲	−۴۷	−۵۱	−۴۹	−۴۴	−۴۰	−۳۲
چنڈی گڑھ	۳۰	۴۴	−۵	−۵	−۵	−۴	−۴	−۵	−۵	−۵	−۵	−۴	−۴	−۵
جے پور	۲۶	۵۵	+۷	+۸	+۸	+۶	+۳	−۳	−۷	−۹	−۸	−۴	−۱	+۲
جموں	۳۲	۴۳	−۱	−۱	−۰	+۲	+۳	+۴	+۴	+۶	+۵	+۴	+۲	+۱
جودھپور	۲۶	۲۸	+۲۰	+۲۲	+۲۲	+۱۹	+۱۵	+۸	+۴	+۲	+۳	+۷	+۱۲	+۱۶

نام شہر	اکشانس		میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کمبھ	مین
دہلی	۲۸	۳۹	−۱	−۰	−۰	−۱	−۳	−۷	−۹	−۱۱	−۱۰	−۸	−۵	−۳
دہرہ دون	۳۰	۱۹	−۶	−۸	−۸	−۹	−۹	−۱۱	−۱۲	−۱۳	−۱۳	−۱۱	−۹	−۹
دھرمشالہ	۳۲	۲۹	−۶	−۵	−۵	−۴	−۳	−۳	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۲
ناہن	۳۰	۲۳	−۷	−۷	−۷	−۶	−۶	−۷	−۷	−۷	−۷	−۶	−۶	−۷
ننگل	۳۰	۲۳	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴
نینی تال	۲۹	۲۳	−۱۳	−۱۱	−۱۱	−۱۲	−۱۴	−۱۸	−۱۹	−۲۱	−۲۰	−۱۷	−۱۴	−۱۱
نول گڑھ	۲۷	۴۵	+۸	+۹	+۹	+۸	+۶	+۳	+۱	+۲	−۳	−۰	+۴	+۴
نواں شہر	۳۱	۱۷	−۳	−۳	−۳	−۳	−۳	−۳	−۳	−۳	−۳	−۳	−۳	−۳
ناگ پور	۲۱	۹	+۳	+۸	+۸	+۱	−۸	−۱۹	−۲۷	−۳۲	−۳۱	−۲۲	−۱۲	−۲
پٹیالہ	۳۰	۲۰	−۲	−۲	−۲	−۲	−۲	−۳	−۳	−۴	−۴	−۳	−۲	−۲
پانی پت	۲۹	۲۳	−۲	−۱	−۱	−۲	−۴	−۶	−۱۰	−۱۲	−۱۱	−۸	−۵	−۲
پٹھانکوٹ	۳۲	۱۷	−۳	−۳	−۳	−۲	−۱	−۱	+۱	+۱	+۱	+۱	+۱	−۱
پونہ	۱۸	۳۱	+۲۹	+۳۹	+۳۳	+۲۵	+۱۲	−۲	−۱۱	−۱۹	−۱۶	−۷	+۵	+[illegible]
پٹنہ	۲۵	۳۷	−۲۹	−۲۵	−۲۶	−۲۹	−۳۴	−۴۱	−۴۵	−۴۷	−۴۶	−۴۱	−۳۶	−۳۲
پالم پور	۳۲	۹	−۶	−۶	−۶	−۵	−۴	−۴	−۲	−۲	−۲	−۲	−۲۰	−۴
پھگواڑہ	۳۱	۱۳	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱
فاضلکا	۳۰	۲۵	+۶	+۶	+۶	+۶	+۶	+۵	+۵	+۵	+۵	+۷	+۷	+۷
فیروزپور	۳۰	۵۵	+۴	+۴	+۴	+۵	+۵	+۴	+۵	+۵	+۵	+۶	+۶	+۵
بھٹنڈہ	۳۰	۱۱	+۳	+۳	+۳	+۳	+۳	+۲	+۲	+۲	+۲	+۴	+۵	+۵
بٹالہ	۳۱	۴۹	+۰	+۰	+۰	+۱	+۲	+۲	+۳	+۳	+۳	+۳	+۳	+۲
وارانسی	۲۵	۲۰	−۱۸	−۱۳	−۱۵	−۱۹	−۲۵	−۳۳	−۳۸	−۴۱	−۴۰	−۳۵	−۲۸	−۵
بلاسپور	۳۱	۱۹	−۵	−۵	−۵	−۴	−۴	−۵	−۴	−۴	−۴	−۳	−۳	−۴
بمبئی	۱۸	۵۸	+۳۲	+۳۸	+۳۵	+۲۸	+۱۷	+۳	−۸	−۱۴	−۱۱	−۲	+۱۰	+۲۱
بنگلور	۱۲	۵۸	+۲۲	+۳۰	+۲۸	+۱۶	−۱	−۲۱	−۳۶	−۴۴	−۴۰	−۲۷	−۱۰	+۶
بریلی	۲۸	۲۲	−۱۱	−۹	−۹	−۱۰	−۱۲	−۱۶	−۱۸	−۲۰	−۲۰	−۱۸	−۱۴	−۱۱
بیکانیر	۲۸	۱	−۱۴	−۱۶	−۱۶	−۱۵	−۱۳	−۹	−۸	−۶	−۶	−۸	−۱۲	۱۵
بڑودہ	۲۲	۱۸	+۲۶	+۳۰	+۲۹	+۲۳	+۱۶	+۷	+۲	−۵	−۵	+۱	+۱۱	+۲۱
بھوبنیشور	۲۰	۱۵	−۲۲	−۱۷	−۱۸	−۲۵	−۳۶	−۴۹	−۵۸	−۶۳	−۶۱	−۵۳	−۴۲	−۳۲
بھوپال	۲۳	۱۶	+۷	+۱۱	+۱۰	+۵	−۳	−۱۳	−۱۹	−۲۵	−۲۱	−۱۶	−۸	−۱
میرٹھ	۲۹	۱	−۵	−۴	−۴	−۵	−۷	−۱۱	−۱۳	−۱۵	−۱۴	−۱۴	−۸	−۵
مرادآباد	۲۸	۵۱	−۹	−۸	−۸	−۹	−۱۱	−۱۵	−۷	−۱۹	−۱۸	−۱۸	−۱۲	−۹
منڈی	۳۱	۴۳	−۸	−۸	−۸	−۸	−۷	−۷	−۵	−۵	−۵	−۵	−۵	−۴
موگا	۳۰	۴۸	+۱	+۱	+۱	+۲	+۲	+۱	+۱	+۱	+۱	+۱	+۲	+۱
متھرا	۲۷	۲۸	−۲	−۰	−۰	−۱	−۴	−۹	−۱۲	−۱۴	−۱۴	−۱۴	−۷	−۴
مدراس	۱۳	۴	+۱۱	+۱۹	+۱۷	+۵	−۱۲	−۳۱	−۴۶	−۵۴	−۵۱	−۵۱	−۲۱	−۵
میسور	۳	۱۸	+۲۷	+۳۵	+۳۲	+۲۰	+۲	−۱۷	−۳۳	−۳۲	−۳۸	−۲۴	−۷	+۱۰
روپڑ	۳۰	۵۷	−۴	−۴	−۴	−۳	−۳	−۴	−۳	−۳	−۳	−۲	−۲	−۳
رانچی	۲۳	۲۳	−۲۵	−۲۱	−۲۳	−۲۸	−۳۶	−۴۶	−۵۲	−۵۷	−۵۵	−۴۸	−۳۹	−۳۱
لدھیانہ	۳۰	۵۵	−۲	−۲	−۲	−۱	−۱	−۲	−۲	−۲	−۲	−۱	−۱	−۲
لاہور	۳۱	۳۲	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۳	+۳
لکھنؤ	۲۶	۲۵	−۱۴	−۱۲	−۱۲	−۱۴	−۱۸	−۲۴	−۲۸	−۳۰	−۲۹	−۲۵	−۲۰	−۱۷
شیلانگ	۲۵	۳۴	−۵۵	−۴۹	−۵۲	−۵۵	−۶۱	−۶۹	−۷۴	−۷۶	−۷۵	−۷۱	−۶۵	−۶۱
سرینگر	۳۴	۶	−۲	−۲	−۱	+۲	−۵	+۷	+۱۰	+۱۱	+۱۰	+۹	+۶	+۲
شملہ	۳۱	۶	−۶	−۶	−۶	−۵	−۴	−۵	−۵	−۵	−۵	−۵	−۵	−۶
سونی پت	۲۹	۳	−۲	−۱	−۱	−۲	−۴	−۸	−۱۰	−۱۲	−۱۱	−۹	−۶	−۴
سندرنگر	۳۱	۳۲	−۶	−۶	−۶	−۵	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۴	−۵
سورت	۲۱	۱۲	+۲۸	+۳۳	+۳۱	+۲۴	+۱۵	+۴	−۴	−۹	−۸	+۱	+۱۲	+۲۱
سہارنپور	۲۹	۵۸	−۵	−۵	−۵	−۵	−۵	−۷	−۸	−۹	−۹	−۷	−۵	−۵
ہمیرپور	۳۱	۴۲	−۶	−۶	−۵	−۵	−۴	−۴	−۲	−۲	−۲	−۲	−۲	−۴
حیدرآباد	۱۷	۳۰	+۱۲	+۱۸	+۱۶	+۷	−۶	−۲۱	−۴۰	−۳۹	−۳۶	−۲۵	−۱۲	−۱
ہوشیارپور	۳۱	۳۶	−۳	−۳	−۲	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۱	−۲
ہانسی	۲۹	۶	+۳	+۳	+۳	+۲	+۰	−۴	−۶	−۸	−۷	−۴	−۱	+۲
حصار	۲۹	۱۰	−۳	−۴	−۴	−۳	−۱	−۳	−۵	−۷	−۶	−۳	+۰	+۳
ہردوار	۲۹	۵۰	−۸	−۸	−۷	−۸	−۸	−۱۰	−۱۱	−۱۱	−۱۲	−۱۰	−۸	−[illegible]

روزانہ لگن سارنی ماہ: بیساکھ (اپریل مئی) سٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

مندرجہ روزانہ سارنی دیسی پروشٹوں پر مبنی ہے اس کے مطابق دیکھیں دیسی پروشٹے اور انگریزی تاریخوں کے سلسلے میں ایک آدھ دن کا فرق پڑ سکتا ہے دوپہر ۱۲ بجے کے بعد کے وقت کو ۱۳، ۱۴ وغیرہ اور رات ۱۲ بجے اور اس کے بعد کے وقت کو بترتیب ۲۴ بجے ۰۱، ۰۲، ۰۳ وغیرہ ہندسوں سے لکھا گیا ہے۔

پنڈت بہاری لال جیوتشی ایم اے

بیساکھ	اپریل	میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین	
		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۱۳	۷	۴۰	۹	۳۴	۱۱	۴۸	۱۴	۹	۱۶	۲۹	۱۸	۵۰	۲۱	۱۱	۲۳	۳۱	۱	۳۵	۳	۱۶	۴	۴۱	۶	۴
۲	۱۴	۷	۳۷	۹	۳۰	۱۱	۴۴	۱۴	۵	۱۶	۲۵	۱۸	۴۶	۲۱	۷	۲۳	۲۷	۱	۳۱	۳	۱۲	۴	۳۷	۶	۰
۳	۱۵	۷	۳۳	۹	۲۶	۱۱	۴۰	۱۴	۱	۱۶	۲۱	۱۸	۴۲	۲۱	۳	۲۳	۲۳	۱	۲۷	۳	۸	۴	۳۳	۵	۵۶
۴	۱۶	۷	۲۹	۹	۲۲	۱۱	۳۶	۱۳	۵۷	۱۶	۱۷	۱۸	۳۸	۲۰	۵۹	۲۳	۱۹	۱	۲۳	۳	۴	۴	۲۹	۵	۵۲
۵	۱۷	۷	۲۵	۹	۱۹	۱۱	۳۳	۱۳	۵۳	۱۶	۱۳	۱۸	۳۴	۲۰	۵۵	۲۳	۱۵	۱	۱۹	۳	۱	۴	۲۶	۵	۴۸
۶	۱۸	۷	۲۱	۹	۱۵	۱۱	۲۹	۱۳	۴۹	۱۶	۱۰	۱۸	۳۱	۲۰	۵۲	۲۳	۱۲	۱	۱۶	۲	۵۷	۴	۲۲	۵	۴۴
۷	۱۹	۷	۱۷	۹	۱۱	۱۱	۲۵	۱۳	۴۵	۱۶	۶	۱۸	۲۷	۲۰	۴۸	۲۳	۸	۱	۱۲	۲	۵۳	۴	۱۸	۵	۴۰
۸	۲۰	۷	۱۳	۹	۷	۱۱	۲۱	۱۳	۴۲	۱۶	۲	۱۸	۲۳	۲۰	۴۴	۲۳	۴	۱	۸	۲	۴۹	۴	۱۴	۵	۳۶
۹	۲۱	۷	۹	۹	۳	۱۱	۱۷	۱۳	۳۸	۱۵	۵۸	۱۸	۱۹	۲۰	۴۰	۲۳	۰	۱	۴	۲	۴۵	۴	۱۰	۵	۳۲
۱۰	۲۲	۷	۵	۸	۵۹	۱۱	۱۳	۱۳	۳۴	۱۵	۵۴	۱۸	۱۵	۲۰	۳۶	۲۲	۵۶	۱	۰	۲	۴۱	۴	۶	۵	۲۸
۱۱	۲۳	۷	۱	۸	۵۵	۱۱	۹	۱۳	۳۰	۱۵	۵۰	۱۸	۱۱	۲۰	۳۲	۲۲	۵۲	۲۴	۵۶	۲	۳۷	۴	۲	۵	۲۴
۱۲	۲۴	۶	۵۷	۸	۵۱	۱۱	۵	۱۳	۲۶	۱۵	۴۶	۱۸	۷	۲۰	۲۸	۲۲	۴۸	۲۴	۵۲	۲	۳۳	۳	۵۸	۵	۲۰
۱۳	۲۵	۶	۵۳	۸	۴۷	۱۱	۱	۱۳	۲۲	۱۵	۴۲	۱۸	۳	۲۰	۲۴	۲۲	۴۴	۲۴	۴۸	۲	۲۹	۳	۵۴	۵	۱۶
۱۴	۲۶	۶	۴۹	۸	۴۳	۱۰	۵۷	۱۳	۱۸	۱۵	۳۸	۱۷	۵۹	۲۰	۲۰	۲۲	۴۰	۲۴	۴۴	۲	۲۵	۳	۵۰	۵	۱۲
۱۵	۲۷	۶	۴۵	۸	۳۹	۱۰	۵۴	۱۳	۱۴	۱۵	۳۴	۱۷	۵۵	۲۰	۱۶	۲۲	۳۶	۲۴	۴۰	۲	۲۱	۳	۴۶	۵	۸
۱۶	۲۸	۶	۴۱	۸	۳۵	۱۰	۵۰	۱۳	۱۰	۱۵	۳۰	۱۷	۵۱	۲۰	۱۲	۲۲	۳۲	۲۴	۳۶	۲	۱۷	۳	۴۲	۵	۴
۱۷	۲۹	۶	۳۷	۸	۳۱	۱۰	۴۶	۱۳	۶	۱۵	۲۶	۱۷	۴۷	۲۰	۸	۲۲	۲۸	۲۴	۳۲	۲	۱۳	۳	۳۸	۵	۰
۱۸	۳۰	۶	۳۳	۸	۲۷	۱۰	۴۲	۱۳	۲	۱۵	۲۲	۱۷	۴۳	۲۰	۴	۲۲	۲۴	۲۴	۲۸	۲	۹	۳	۳۴	۴	۵۶
۱۹	یکم مئی	۶	۲۹	۸	۲۳	۱۰	۳۸	۱۲	۵۸	۱۵	۱۸	۱۷	۳۹	۲۰	۰	۲۲	۱۰	۲۴	۲۴	۲	۵	۳	۳۰	۴	۵۲
۲۰	۲	۶	۲۶	۸	۱۹	۱۰	۳۴	۱۲	۵۴	۱۵	۱۴	۱۷	۳۵	۱۹	۵۶	۲۲	۱۷	۲۴	۲۰	۲	۱	۳	۲۶	۴	۴۹
۲۱	۳	۶	۲۲	۸	۱۵	۱۰	۳۰	۱۲	۵۱	۱۵	۱۰	۱۷	۳۲	۱۹	۵۳	۲۲	۱۳	۲۴	۱۷	۱	۵۸	۳	۲۳	۴	۴۵
۲۲	۴	۶	۱۸	۸	۱۲	۱۰	۲۶	۱۲	۴۷	۱۵	۷	۱۷	۲۸	۱۹	۴۹	۲۲	۹	۲۴	۱۳	۱	۵۴	۳	۱۹	۴	۴۱
۲۳	۵	۶	۱۴	۸	۸	۱۰	۲۲	۱۲	۴۳	۱۵	۳	۱۷	۲۳	۱۹	۴۵	۲۲	۵	۲۴	۹	۱	۵۰	۳	۱۵	۴	۳۷
۲۴	۶	۶	۱۰	۸	۴	۱۰	۱۸	۱۲	۳۹	۱۴	۵۹	۱۷	۲۰	۱۹	۴۱	۲۲	۱	۲۴	۵	۱	۴۶	۳	۱۱	۴	۳۳
۲۵	۷	۶	۶	۸	۰	۱۰	۱۴	۱۲	۳۵	۱۴	۵۵	۱۷	۱۶	۱۹	۳۷	۲۱	۵۷	۲۴	۱	۱	۴۲	۳	۷	۴	۲۹
۲۶	۸	۶	۲	۷	۵۶	۱۰	۱۰	۱۲	۳۱	۱۴	۵۱	۱۷	۱۲	۱۹	۳۳	۲۱	۵۲	۲۳	۵۷	۱	۳۸	۳	۳	۴	۲۵
۲۷	۹	۵	۵۸	۷	۵۲	۱۰	۶	۱۲	۲۷	۱۴	۴۷	۱۷	۸	۱۹	۲۹	۲۱	۴۹	۲۳	۵۳	۱	۳۴	۲	۵۹	۴	۲۱
۲۸	۱۰	۵	۵۴	۷	۴۸	۱۰	۲	۱۲	۲۳	۱۴	۴۳	۱۷	۴	۱۹	۲۵	۲۱	۴۵	۲۳	۴۹	۱	۳۰	۲	۵۵	۴	۱۷
۲۹	۱۱	۵	۵۰	۷	۴۴	۹	۵۸	۱۲	۱۹	۱۴	۳۹	۱۷	۰	۱۹	۲۱	۲۱	۴۱	۲۳	۴۵	۱	۲۶	۲	۵۱	۴	۱۳
۳۰	۱۲	۵	۴۶	۷	۴۰	۹	۵۴	۱۲	۱۵	۱۴	۳۵	۱۶	۵۶	۱۹	۱۷	۲۱	۳۷	۲۳	۴۱	۱	۲۲	۲	۴۷	۴	۹
۳۱	۱۳	۵	۴۲	۷	۳۶	۹	۵۰	۱۲	۱۱	۱۴	۳۱	۱۶	۵۲	۱۹	۱۳	۲۱	۳۳	۲۳	۳۷	۱	۱۸	۲	۴۳	۴	۵
۱ جیٹھ	۱۴	۵	۳۸	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—

جیٹھ	مئی	برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ	
		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۱۴	۷	۳۲	۹	۴۶	۱۲	۷	۱۴	۲۶	۱۶	۴۸	۱۹	۹	۲۱	۲۹	۲۳	۳۳	۱	۱۴	۲	۳۹	۴	۱	۵	۳۴
۲	۱۵	۷	۲۸	۹	۴۲	۱۲	۳	۱۴	۲۳	۱۶	۴۴	۱۹	۵	۲۱	۲۵	۲۳	۲۹	۱	۱۰	۲	۳۵	۳	۵۷	۵	۳۰
۳	۱۶	۷	۲۴	۹	۳۸	۱۱	۵۹	۱۴	۱۹	۱۶	۴۰	۱۹	۱	۲۱	۲۱	۲۳	۲۵	۱	۶	۲	۳۱	۳	۵۳	۵	۲۶
۴	۱۷	۷	۲۰	۹	۳۴	۱۱	۵۵	۱۴	۱۵	۱۶	۳۶	۱۸	۵۷	۲۱	۱۷	۲۳	۲۱	۱	۲	۲	۲۷	۳	۴۹	۵	۲۲
۵	۱۸	۷	۱۶	۹	۳۰	۱۱	۵۱	۱۴	۱۱	۱۶	۳۲	۱۸	۵۳	۲۱	۱۳	۲۳	۱۷	۲۴	۵۸	۲	۲۳	۳	۴۵	۵	۱۸
۶	۱۹	۷	۱۲	۹	۲۶	۱۱	۴۷	۱۴	۷	۱۶	۲۸	۱۸	۴۹	۲۱	۹	۲۳	۱۳	۲۴	۵۴	۲	۱۹	۳	۴۱	۵	۱۴
۷	۲۰	۷	۸	۹	۲۲	۱۱	۴۳	۱۴	۳	۱۶	۲۴	۱۸	۴۵	۲۱	۵	۲۳	۹	۲۴	۵۰	۲	۱۶	۳	۳۷	۵	۱۰
۸	۲۱	۷	۴	۹	۱۸	۱۱	۳۹	۱۳	۵۹	۱۶	۲۰	۱۸	۴۱	۲۱	۱	۲۳	۵	۲۴	۴۶	۲	۱۲	۳	۳۳	۵	۶
۹	۲۲	۷	۰	۹	۱۴	۱۱	۳۵	۱۳	۵۵	۱۶	۱۶	۱۸	۳۷	۲۰	۵۷	۲۳	۱	۲۴	۴۲	۲	۸	۳	۲۹	۵	۲
۱۰	۲۳	۶	۵۶	۹	۱۰	۱۱	۳۱	۱۳	۵۱	۱۶	۱۲	۱۸	۳۳	۲۰	۵۳	۲۲	۵۷	۲۴	۳۸	۲	۴	۳	۲۵	۴	۵۸
۱۱	۲۴	۶	۵۲	۹	۶	۱۱	۲۸	۱۳	۴۷	۱۶	۹	۱۸	۳۰	۲۰	۵۰	۲۲	۵۴	۲۴	۳۵	۲	۰	۳	۲۱	۴	۵۴
۱۲	۲۵	۶	۴۸	۹	۲	۱۱	۲۴	۱۳	۴۴	۱۶	۵	۱۸	۲۶	۲۰	۴۶	۲۲	۵۰	۲۴	۳۱	۱	۵۶	۳	۱۷	۴	۵۰
۱۳	۲۶	۶	۴۵	۸	۵۹	۱۱	۲۰	۱۳	۴۰	۱۶	۴	۱۸	۲۲	۲۰	۴۲	۲۲	۴۶	۲۴	۲۷	۱	۵۲	۳	۱۳	۴	۴۶
۱۴	۲۷	۶	۴۱	۸	۵۵	۱۱	۱۶	۱۳	۳۶	۱۵	۵۷	۱۸	۱۸	۲۰	۳۸	۲۲	۴۲	۲۴	۲۳	۱	۴۸	۳	۹	۴	۴۲
۱۵	۲۸	۶	۳۷	۸	۵۱	۱۱	۱۲	۱۳	۳۲	۱۵	۵۳	۱۸	۱۴	۲۰	۳۴	۲۲	۳۸	۲۴	۱۹	۱	۴۴	۳	۶	۴	۳۸
۱۶	۲۹	۶	۳۳	۸	۴۷	۱۱	۸	۱۳	۲۸	۱۵	۴۹	۱۸	۱۰	۲۰	۳۰	۲۲	۳۴	۲۴	۱۵	۱	۴۰	۳	۲	۴	۳۵
۱۷	۳۰	۶	۲۹	۸	۴۳	۱۱	۴	۱۳	۲۴	۱۵	۴۵	۱۸	۶	۲۰	۲۶	۲۲	۳۰	۲۴	۱۱	۱	۳۶	۲	۵۸	۴	۳۱
۱۸	۳۱	۶	۲۵	۸	۳۹	۱۱	۰	۱۳	۲۰	۱۵	۴۱	۱۸	۲	۲۰	۲۲	۲۲	۲۶	۲۴	۷	۱	۳۲	۲	۵۴	۴	۲۷
۱۹	یکم جون	۶	۲۱	۸	۳۵	۱۰	۵۶	۱۳	۱۶	۱۵	۳۷	۱۷	۵۸	۲۰	۱۸	۲۲	۲۲	۲۴	۳	۱	۲۸	۲	۵۰	۴	۲۳
۲۰	۲	۶	۱۷	۸	۳۱	۱۰	۵۲	۱۳	۱۲	۱۵	۳۳	۱۷	۵۴	۲۰	۱۴	۲۲	۱۸	۲۳	۵۹	۱	۲۴	۲	۴۶	۴	۱۹
۲۱	۳	۶	۱۳	۸	۲۷	۱۰	۴۸	۱۳	۸	۱۵	۲۹	۱۷	۵۰	۲۰	۱۰	۲۲	۱۴	۲۳	۵۵	۱	۲۰	۲	۴۲	۴	۱۵
۲۲	۴	۶	۹	۸	۲۳	۱۰	۴۴	۱۳	۴	۱۵	۲۵	۱۷	۴۶	۲۰	۶	۲۲	۱۰	۲۳	۵۱	۱	۱۶	۲	۳۸	۴	۱۱
۲۳	۵	۶	۵	۸	۱۹	۱۰	۴۰	۱۳	۰	۱۵	۲۱	۱۷	۴۲	۲۰	۲	۲۲	۶	۲۳	۴۷	۱	۱۲	۲	۳۴	۴	۷
۲۴	۶	۶	۱	۸	۱۵	۱۰	۳۶	۱۲	۵۶	۱۵	۱۷	۱۷	۳۸	۱۹	۵۸	۲۲	۲	۲۳	۴۳	۱	۸	۲	۳۰	۴	۳
۲۵	۷	۵	۵۸	۸	۱۲	۱۰	۳۳	۱۲	۵۲	۱۵	۱۳	۱۷	۳۴	۱۹	۵۴	۲۱	۵۸	۲۳	۳۹	۱	۴	۲	۲۶	۴	۰
۲۶	۸	۵	۵۴	۸	۸	۱۰	۲۹	۱۲	۴۸	۱۵	۹	۱۷	۳۰	۱۹	۵۱	۲۱	۵۵	۲۳	۳۶	۱	۰	۲	۲۲	۳	۵۶
۲۷	۹	۵	۵۰	۸	۴	۱۰	۲۵	۱۲	۴۴	۱۵	۶	۱۷	۲۷	۱۹	۴۷	۲۱	۵۱	۲۳	۳۲	۰	۵۶	۲	۱۸	۳	۵۲
۲۸	۱۰	۵	۴۶	۸	۰	۱۰	۲۱	۱۲	۴۱	۱۵	۲	۱۷	۲۳	۱۹	۴۳	۲۱	۴۷	۲۳	۲۸	۰	۵۳	۲	۱۴	۳	۴۸
۲۹	۱۱	۵	۴۲	۷	۵۶	۱۰	۱۷	۱۲	۳۷	۱۴	۵۸	۱۷	۱۹	۱۹	۳۹	۲۱	۴۳	۲۳	۲۴	۰	۴۹	۲	۱۰	۳	۴۴
۳۰	۱۲	۵	۳۸	۷	۵۲	۱۰	۱۳	۱۲	۳۳	۱۴	۵۴	۱۷	۱۵	۱۹	۳۵	۲۱	۳۹	۲۳	۲۰	۰	۴۵	۲	۷	۳	۴۰
۳۱	۱۳	۵	۳۴	۷	۴۸	۱۰	۹	۱۲	۲۹	۱۴	۵۰	۱۷	۱۱	۱۹	۳۱	۲۱	۳۵	۲۳	۱۶	۰	۴۱	۲	۳	۳	۳۶
۱ ہاڑ	۱۴	۵	۳۰	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—

روزانہ لگن سارنی ماہ ہاڑ (جون جولائی) سٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

ستھ کو روزانہ ساری دیسی پروشٹی پر جتنی ہے۔ اس کے مطابق دیکھیں۔ دیسی پروشٹے انگریزی تاریخوں کے مطابق میں ایک آدھ دن کا فرق پڑ سکتا ہے دوپہر ۱۲ بجے کے بعد کے وقت کو
۱۳-۱۴-۱۵ وغیرہ ہندسوں اور رات ۱۲ بجے کے بعد کے وقت کو بالترتیب ۲۴ کی بجائے ۱-۲-۳ وغیرہ ہندسوں سے لکھا گیا ہے۔ (پنڈت بنا لال جیوتشی، ایم اے)

ہاڑ	جون	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ
۱	۱۳	۷	۴۳	۱۰	۵	۱۲	۲۵	۱۴	۴۶	۱۷	۷	۱۹	۲۷	۲۱	۳۱	۲۳	۱۲	۲۴	۳۷	۱	۵۹	۳	۳۲	۵	۲۶
۲	۱۵	۷	۴۰	۱۰	۱	۱۲	۲۱	۱۴	۴۲	۱۷	۳	۱۹	۲۳	۲۱	۲۷	۲۳	۸	۲۴	۳۳	۱	۵۵	۳	۲۸	۵	۲۲
۳	۱۶	۷	۳۶	۹	۵۷	۱۲	۱۷	۱۴	۳۸	۱۶	۵۹	۱۹	۱۹	۲۱	۲۳	۲۳	۴	۲۴	۲۹	۱	۵۱	۳	۲۴	۵	۱۸
۴	۱۷	۷	۳۲	۹	۵۳	۱۲	۱۳	۱۴	۳۴	۱۶	۵۵	۱۹	۱۵	۲۱	۱۹	۲۳	۰۰	۲۴	۲۵	۱	۴۷	۳	۲۰	۵	۱۴
۵	۱۸	۷	۲۸	۹	۴۹	۱۲	۹	۱۴	۳۰	۱۶	۵۱	۱۹	۱۱	۲۱	۱۵	۲۲	۵۶	۲۴	۲۱	۱	۴۳	۳	۱۶	۵	۱۰
۶	۱۹	۷	۲۴	۹	۴۵	۱۲	۵	۱۴	۲۶	۱۶	۴۷	۱۹	۷	۲۱	۱۱	۲۲	۵۲	۲۴	۱۷	۱	۳۹	۳	۱۲	۵	۶
۷	۲۰	۷	۲۰	۹	۴۱	۱۲	۱	۱۴	۲۲	۱۶	۴۳	۱۹	۳	۲۱	۷	۲۲	۴۸	۲۴	۱۳	۱	۳۵	۳	۸	۵	۲
۸	۲۱	۷	۱۶	۹	۳۷	۱۱	۵۷	۱۴	۱۸	۱۶	۳۹	۱۸	۵۹	۲۱	۳	۲۲	۴۴	۲۴	۹	۱	۳۱	۳	۴	۴	۵۸
۹	۲۲	۷	۱۲	۹	۳۳	۱۱	۵۳	۱۴	۱۴	۱۶	۳۵	۱۸	۵۵	۲۰	۵۹	۲۲	۴۰	۲۴	۵	۱	۲۷	۳	۰۰	۴	۵۴
۱۰	۲۳	۷	۸	۹	۲۹	۱۱	۴۹	۱۴	۱۰	۱۶	۳۱	۱۸	۵۱	۲۰	۵۵	۲۲	۳۶	۲۴	۱	۱	۲۳	۲	۵۶	۴	۵۰
۱۱	۲۴	۷	۴	۹	۲۵	۱۱	۴۵	۱۴	۶	۱۶	۲۷	۱۸	۴۷	۲۰	۵۱	۲۲	۳۲	۲۳	۵۷	۱	۱۹	۲	۵۲	۴	۴۶
۱۲	۲۵	۷	--	۹	۲۱	۱۱	۴۱	۱۴	۲	۱۶	۲۳	۱۸	۴۳	۲۰	۴۷	۲۲	۲۸	۲۳	۵۳	۱	۱۵	۲	۴۸	۴	۴۲
۱۳	۲۶	۶	۵۶	۹	۱۷	۱۱	۳۷	۱۳	۵۸	۱۶	۱۹	۱۸	۳۹	۲۰	۴۳	۲۲	۲۴	۲۳	۴۹	۱	۱۱	۲	۴۴	۴	۳۹
۱۴	۲۷	۶	۵۲	۹	۱۳	۱۱	۳۳	۱۳	۵۴	۱۶	۱۵	۱۸	۳۵	۲۰	۳۹	۲۲	۲۰	۲۳	۴۵	۱	۷	۲	۴۰	۴	۳۵
۱۵	۲۸	۶	۴۸	۹	۹	۱۱	۲۹	۱۳	۵۰	۱۶	۱۱	۱۸	۳۱	۲۰	۳۵	۲۲	۱۶	۲۳	۴۱	۱	۳	۲	۳۶	۴	۳۱
۱۶	۲۹	۶	۴۴	۹	۵	۱۱	۲۵	۱۳	۴۶	۱۶	۷	۱۸	۲۷	۲۰	۳۱	۲۲	۱۲	۲۳	۳۷	۲۴	۵۹	۲	۳۲	۴	۲۷
۱۷	۳۰	۶	۴۰	۹	۲	۱۱	۲۲	۱۳	۴۳	۱۶	۴	۱۸	۲۴	۲۰	۲۷	۲۲	۹	۲۳	۳۴	۲۴	۵۶	۲	۲۹	۴	۲۳
۱۸	سنکرانت	۶	۳۶	۸	۵۸	۱۱	۱۸	۱۳	۳۹	۱۶	۰۰	۱۸	۲۰	۲۰	۲۳	۲۲	۵	۲۳	۳۰	۲۴	۴۸	۲	۲۵	۴	۱۹
۱۹	۲	۶	۳۲	۸	۵۴	۱۱	۱۴	۱۳	۳۵	۱۵	۵۶	۱۸	۱۶	۲۰	۲۰	۲۲	۱	۲۳	۲۶	۲۴	۴۴	۲	۲۱	۴	۱۵
۲۰	۳	۶	۲۸	۸	۵۰	۱۱	۱۰	۱۳	۳۱	۱۵	۵۲	۱۸	۱۲	۲۰	۱۶	۲۱	۵۷	۲۳	۲۲	۲۴	۴۰	۲	۱۷	۴	۱۱
۲۱	۴	۶	۲۸	۸	۴۶	۱۱	۶	۱۳	۲۷	۱۵	۴۸	۱۸	۸	۲۰	۱۲	۲۱	۵۳	۲۳	۱۸	۲۴	۳۶	۲	۱۳	۴	۷
۲۲	۵	۶	۲۱	۸	۴۲	۱۱	۲	۱۳	۲۳	۱۵	۴۴	۱۸	۴	۲۰	۸	۲۱	۴۹	۲۳	۱۴	۲۴	۳۲	۲	۹	۴	۳
۲۳	۶	۶	۱۶	۸	۳۸	۱۰	۵۸	۱۳	۱۹	۱۵	۴۰	۱۸	۰۰	۲۰	۴	۲۱	۴۵	۲۳	۱۰	۲۴	۲۸	۲	۵	۳	۵۹
۲۴	۷	۶	۱۳	۸	۳۴	۱۰	۵۴	۱۳	۱۶	۱۵	۳۶	۱۷	۵۶	۲۰	۰۰	۲۱	۴۱	۲۳	۶	۲۴	۲۵	۲	۱	۳	۵۵
۲۵	۸	۶	۹	۸	۳۱	۱۰	۵۰	۱۳	۱۱	۱۵	۳۲	۱۷	۵۲	۱۹	۵۶	۲۱	۳۷	۲۳	۲	۲۴	۲۱	۱	۵۷	۳	۵۱
۲۶	۹	۶	۶	۸	۲۷	۱۰	۴۷	۱۳	۸	۱۵	۲۹	۱۷	۴۹	۱۹	۵۲	۲۱	۳۳	۲۲	۵۹	۲۴	۲۱	۱	۵۴	۳	۴۸
۲۷	۱۰	۶	۲	۸	۲۳	۱۰	۴۳	۱۳	۴	۱۵	۲۵	۱۷	۴۵	۱۹	۴۸	۲۱	۲۹	۲۲	۵۵	۲۴	۱۷	۱	۵۰	۳	۴۴
۲۸	۱۱	۵	۵۸	۸	۱۹	۱۰	۳۹	۱۳	۰	۱۵	۲۱	۱۷	۴۱	۱۹	۴۵	۲۱	۲۶	۲۲	۵۱	۲۴	۱۳	۱	۴۶	۳	۴۰
۲۹	۱۲	۵	۵۴	۸	۵	۱۰	۳۵	۱۲	۵۶	۱۵	۱۷	۱۷	۳۷	۱۹	۴۱	۲۱	۲۲	۲۲	۴۷	۲۴	۹	۱	۴۲	۳	۳۶
۳۰	۱۳	۵	۵۰	۸	۱۱	۱۰	۳۱	۱۲	۵۲	۱۵	۱۳	۱۷	۳۳	۱۹	۳۷	۲۱	۱۸	۲۲	۴۳	۲۴	۵	۱	۳۸	۳	۳۲
۳۱	۱۴	۵	۴۶	۸	۷	۱۰	۲۷	۱۲	۴۸	۱۵	۹	۱۷	۲۹	۱۹	۳۳	۲۱	۱۴	۲۲	۳۹	۲۴	۱	۱	۳۴	۳	۲۸
۳۲	۱۵	۵	۴۲	۸	۳	۱۰	۲۳	۱۲	۴۴	۱۵	۵	۱۷	۲۵	۱۹	۲۹	۲۱	۱۰	۲۲	۳۵	۲۳	۵۷	۱	۳۰	۳	۲۴
ساون	۱۶	۵	۳۸	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

ماہ ساون (جولائی اگست)

ساون	جولائی	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ
۱	۱۶	۷	۵۹	۱۰	۱۹	۱۲	۴۰	۱۵	۱	۱۷	۲۱	۱۹	۲۵	۲۱	۶	۲۲	۳۱	۲۳	۵۳	۱	۲۶	۳	۲۰	۵	۳۴
۲	۱۷	۷	۵۵	۱۰	۱۵	۱۲	۳۶	۱۴	۵۷	۱۷	۱۷	۱۹	۲۱	۲۱	۲	۲۲	۲۷	۲۳	۴۹	۱	۲۲	۳	۱۶	۵	۳۰
۳	۱۸	۷	۵۱	۱۰	۱۱	۱۲	۳۲	۱۴	۵۳	۱۷	۱۳	۱۹	۱۷	۲۰	۵۸	۲۲	۲۳	۲۳	۴۵	۱	۱۸	۳	۱۲	۵	۲۶
۴	۱۹	۷	۴۷	۱۰	۷	۱۲	۲۸	۱۴	۴۹	۱۷	۹	۱۹	۱۳	۲۰	۵۴	۲۲	۱۹	۲۳	۴۱	۱	۱۴	۳	۸	۵	۲۲
۵	۲۰	۷	۴۳	۱۰	۳	۱۲	۲۴	۱۴	۴۵	۱۷	۵	۱۹	۹	۲۰	۵۰	۲۲	۱۵	۲۳	۳۷	۱	۱۰	۳	۴	۵	۱۸
۶	۲۱	۷	۳۹	۹	۵۹	۱۲	۲۰	۱۴	۴۱	۱۷	۱	۱۹	۵	۲۰	۴۶	۲۲	۱۱	۲۳	۳۳	۱	۶	۳	۰۰	۵	۱۴
۷	۲۲	۷	۳۵	۹	۵۵	۱۲	۱۶	۱۴	۳۷	۱۶	۵۷	۱۹	۱	۲۰	۴۲	۲۲	۷	۲۳	۲۹	۱	۲	۲	۵۶	۵	۱۰
۸	۲۳	۷	۳۱	۹	۵۱	۱۲	۱۲	۱۴	۳۳	۱۶	۵۳	۱۸	۵۷	۲۰	۳۸	۲۲	۳	۲۳	۲۵	۲۴	۵۸	۲	۵۲	۵	۶
۹	۲۴	۷	۲۷	۹	۴۷	۱۲	۸	۱۴	۲۹	۱۶	۴۹	۱۸	۵۳	۲۰	۳۴	۲۱	۵۹	۲۳	۲۱	۲۴	۵۴	۲	۴۸	۵	۲
۱۰	۲۵	۷	۲۳	۹	۴۳	۱۲	۴	۱۴	۲۵	۱۶	۴۵	۱۸	۴۹	۲۰	۳۰	۲۱	۵۵	۲۳	۱۷	۲۴	۵۰	۲	۴۴	۴	۵۸
۱۱	۲۶	۷	۱۹	۹	۳۹	۱۲	۰۰	۱۴	۲۱	۱۶	۴۱	۱۸	۴۵	۲۰	۲۶	۲۱	۵۱	۲۳	۱۳	۲۴	۴۶	۲	۴۰	۴	۵۴
۱۲	۲۷	۷	۱۵	۹	۳۵	۱۱	۵۶	۱۴	۱۷	۱۶	۳۷	۱۸	۴۱	۲۰	۲۲	۲۱	۴۷	۲۳	۹	۲۴	۴۲	۲	۳۶	۴	۵۰
۱۳	۲۸	۷	۱۲	۹	۳۲	۱۱	۵۳	۱۴	۱۳	۱۶	۳۳	۱۸	۳۷	۲۰	۱۸	۲۱	۴۳	۲۳	۵	۲۴	۳۸	۲	۳۲	۴	۴۶
۱۴	۲۹	۷	۸	۹	۲۸	۱۱	۴۹	۱۴	۱۰	۱۶	۳۰	۱۸	۳۳	۲۰	۱۵	۲۱	۳۹	۲۳	۲	۲۴	۳۴	۲	۲۸	۴	۴۳
۱۵	۳۰	۷	۴	۹	۲۴	۱۱	۴۵	۱۴	۶	۱۶	۲۶	۱۸	۲۹	۲۰	۱۱	۲۱	۳۵	۲۲	۵۸	۲۴	۳۰	۲	۲۴	۴	۳۹
۱۶	۳۱	۷	۰۰	۹	۲۰	۱۱	۴۱	۱۴	۲	۱۶	۲۲	۱۸	۲۵	۲۰	۷	۲۱	۳۱	۲۲	۵۴	۲۴	۲۶	۲	۲۰	۴	۳۵
۱۷	سنکرانت	۶	۵۶	۹	۱۶	۱۱	۳۷	۱۳	۵۸	۱۶	۱۸	۱۸	۲۱	۲۰	۳	۲۱	۲۸	۲۲	۵۰	۲۴	۲۲	۲	۱۶	۴	۳۱
۱۸	۲	۶	۵۲	۹	۱۲	۱۱	۳۳	۱۳	۵۴	۱۶	۱۳	۱۸	۱۸	۱۹	۵۹	۲۱	۲۳	۲۲	۴۶	۲۴	۱۹	۲	۱۲	۴	۲۷
۱۹	۳	۶	۴۸	۹	۸	۱۱	۲۹	۱۳	۵۰	۱۶	۱۰	۱۸	۱۴	۱۹	۵۵	۲۱	۲۰	۲۲	۴۲	۲۴	۱۵	۲	۹	۴	۲۳
۲۰	۴	۶	۴۴	۹	۴	۱۱	۲۵	۱۳	۴۶	۱۶	۶	۱۸	۱۰	۱۹	۵۱	۲۱	۱۶	۲۲	۳۸	۲۴	۱۱	۲	۵	۴	۱۹
۲۱	۵	۶	۴۰	۹	۰۰	۱۱	۲۱	۱۳	۴۲	۱۶	۲	۱۸	--	۱۹	۴۷	۲۱	۱۲	۲۲	۳۴	۲۴	۷	۲	۱	۴	۱۵
۲۲	۶	۶	۳۶	۸	۵۶	۱۱	۱۷	۱۳	۳۸	۱۵	۵۸	۱۸	۲	۱۹	۴۳	۲۱	۸	۲۲	۳۰	۲۴	۳	۱	۵۷	۴	۱۱
۲۳	۷	۶	۳۲	۸	۵۲	۱۱	۱۳	۱۳	۳۴	۱۵	۵۴	۱۷	۵۴	۱۹	۳۹	۲۱	۴	۲۲	۲۶	۲۴	۵۹	۱	۵۳	۴	۷
۲۴	۸	۶	۲۸	۸	۴۸	۱۱	۹	۱۳	۳۰	۱۵	۵۰	۱۷	۵۵	۱۹	۳۵	۲۱	--	۲۲	۲۲	۲۴	۵۵	۱	۴۹	۴	۳
۲۵	۹	۶	۲۴	۸	۴۴	۱۱	۵	۱۳	۲۶	۱۵	۴۶	۱۷	۵۱	۱۹	۳۱	۲۰	۵۶	۲۲	۱۸	۲۳	۵۱	۱	۴۵	۴	--
۲۶	۱۰	۶	۲۰	۸	۴۱	۱۱	۲	۱۳	۲۲	۱۵	۴۲	۱۷	۴۷	۱۹	۲۷	۲۰	۵۲	۲۲	۱۴	۲۳	۴۸	۱	۴۱	۳	۵۶
۲۷	۱۱	۶	۱۶	۸	۳۷	۱۰	۵۸	۱۳	۱۸	۱۵	۳۹	۱۷	۴۳	۱۹	۲۴	۲۰	۴۹	۲۲	۱۱	۲۳	۴۴	۱	۳۸	۳	۵۲
۲۸	۱۲	۶	۱۲	۸	۳۳	۱۰	۵۴	۱۳	۱۵	۱۵	۳۵	۱۷	۳۹	۱۹	۲۰	۲۰	۴۵	۲۲	۷	۲۳	۴۰	۱	۳۴	۳	۴۸
۲۹	۱۳	۶	۸	۸	۲۹	۱۰	۵۰	۱۳	۱۱	۱۵	۳۱	۱۷	۳۵	۱۹	۱۶	۲۰	۴۱	۲۲	۳	۲۳	۳۶	۱	۳۰	۳	۴۴
۳۰	۱۴	۶	۵	۸	۲۵	۱۰	۴۶	۱۳	۷	۱۵	۲۷	۱۷	۳۱	۱۹	۱۲	۲۰	۳۷	۲۱	۵۹	۲۳	۳۲	۱	۲۶	۳	۴۰
۳۱	۱۵	۶	۱	۸	۲۱	۱۰	۴۲	۱۳	۳	۱۵	۲۳	۱۷	۲۷	۱۹	۸	۲۰	۳۳	۲۱	۵۵	۲۳	۲۸	۱	۲۲	۳	۳۶
بھادوں	۱۶	۵	۵۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ کاتک اکتوبر نومبر اسٹنڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

[illegible]

پنڈت پنا لال جوتشی ایم اے

تاریخ انگریزی	تاریخ دیسی	تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا	
		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۱۷	۸	۵۷	۱۱	۱۶	۱۳	۲۰	۱۵	۱	۱۶	۲۶	۱۷	۴۸	۱۹	۲۱	۲۱	۱۵	۲۳	۲۹	۱	۵۰	۴	۱۰	۶	۳۱
۲	۱۸	۸	۵۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۶	۱۴	۵۷	۱۶	۲۲	۱۷	۴۴	۱۹	۱۷	۲۱	۱۱	۲۳	۲۵	۱	۴۶	۴	۶	۶	۲۷
۳	۱۹	۸	۴۹	۱۱	۸	۱۳	۱۲	۱۴	۵۳	۱۶	۱۸	۱۷	۴۰	۱۹	۱۳	۲۱	۷	۲۳	۲۱	۱	۴۲	۴	۲	۶	۲۳
۴	۲۰	۸	۴۵	۱۱	۴	۱۳	۸	۱۴	۴۹	۱۶	۱۴	۱۷	۳۶	۱۹	۹	۲۱	۳	۲۳	۱۷	۱	۳۸	۳	۵۸	۶	۱۹
۵	۲۱	۸	۴۱	۱۱	۰	۱۳	۴	۱۴	۴۵	۱۶	۱۰	۱۷	۳۲	۱۹	۵	۲۰	۵۹	۲۳	۱۳	۱	۳۴	۳	۵۴	۶	۱۵
۶	۲۲	۸	۳۷	۱۰	۵۶	۱۳	۰	۱۴	۴۱	۱۶	۶	۱۷	۲۸	۱۹	۱	۲۰	۵۵	۲۳	۹	۱	۳۰	۳	۵۰	۶	۱۱
۷	۲۳	۸	۳۳	۱۰	۵۲	۱۲	۵۶	۱۴	۳۷	۱۶	۲	۱۷	۲۴	۱۸	۵۷	۲۰	۵۱	۲۳	۵	۱	۲۶	۳	۴۶	۶	۷
۸	۲۴	۸	۲۹	۱۰	۴۸	۱۲	۵۲	۱۴	۳۳	۱۵	۵۸	۱۷	۲۰	۱۸	۵۳	۲۰	۴۷	۲۳	۱	۱	۲۲	۲۳	۴۲	۶	۳
۹	۲۵	۸	۲۶	۱۰	۴۵	۱۲	۴۹	۱۴	۳۰	۱۵	۵۵	۱۷	۱۶	۱۸	۵۰	۲۰	۴۴	۲۲	۵۸	۱	۱۹	۳	۳۹	۶	۰
۱۰	۲۶	۸	۲۲	۱۰	۴۱	۱۲	۴۵	۱۴	۲۶	۱۵	۵۱	۱۷	۱۳	۱۸	۴۶	۲۰	۴۰	۲۲	۵۴	۱	۱۵	۳	۳۵	۵	۵۶
۱۱	۲۷	۸	۱۸	۱۰	۳۷	۱۲	۴۱	۱۴	۲۲	۱۵	۴۷	۱۷	۹	۱۸	۴۲	۲۰	۳۶	۲۲	۵۰	۱	۱۱	۳	۳۱	۵	۵۲
۱۲	۲۸	۸	۱۴	۱۰	۳۳	۱۲	۳۷	۱۴	۱۸	۱۵	۴۳	۱۷	۵	۱۸	۳۸	۲۰	۲۹	۲۲	۴۶	۱	۸	۳	۲۷	۵	۴۸
۱۳	۲۹	۸	۱۰	۱۰	۲۹	۱۲	۳۳	۱۴	۱۴	۱۵	۳۹	۱۷	۱	۱۸	۳۴	۲۰	۲۸	۲۲	۴۲	۱	۴	۳	۲۳	۵	۴۴
۱۴	۳۰	۸	۶	۱۰	۲۵	۱۲	۲۹	۱۴	۱۰	۱۵	۳۵	۱۶	۵۷	۱۸	۳۰	۲۰	۲۴	۲۲	۳۸	۱	۰	۳	۱	۵	۴۰
۱۵	۳۱	۸	۲	۱۰	۲۱	۱۲	۲۵	۱۴	۶	۱۵	۳۱	۱۶	۵۳	۱۸	۲۶	۲۰	۲۰	۲۲	۳۴	۲۴	۵۶	۳	۱۵	۵	۳۶
۱۶	کارتک	۷	۵۸	۱۰	۱۷	۱۲	۲۱	۱۴	۲	۱۵	۲۷	۱۶	۴۹	۱۸	۲۲	۲۰	۱۶	۲۲	۳۰	۲۴	۵۲	۳	۱۲	۵	۳۳
۱۷	۲	۷	۵۴	۱۰	۱۳	۱۲	۱۷	۱۳	۵۸	۱۵	۲۳	۱۶	۴۵	۱۸	۱۸	۲۰	۱۲	۲۲	۲۶	۲۴	۴۸	۳	۸	۵	۲۹
۱۸	۳	۷	۵۰	۱۰	۱۰	۱۲	۱۴	۱۳	۵۵	۱۵	۲۰	۱۶	۴۲	۱۸	۱۵	۲۰	۹	۲۲	۲۳	۲۴	۴۵	۳	۴	۵	۲۵
۱۹	۴	۷	۴۶	۱۰	۶	۱۲	۱۰	۱۳	۵۱	۱۵	۱۶	۱۶	۳۸	۱۸	۱۱	۲۰	۵	۲۲	۱۹	۲۴	۴۱	۳	-	۵	۲۱
۲۰	۵	۷	۴۲	۱۰	۲	۱۲	۶	۱۳	۴۷	۱۵	۱۲	۱۶	۳۴	۱۸	۷	۲۰	۱	۲۲	۱۵	۲۴	۳۷	۲	۵۶	۵	۱۷
۲۱	۶	۷	۳۸	۹	۵۸	۱۲	۲	۱۳	۴۳	۱۵	۸	۱۶	۳۰	۱۸	۳	۱۹	۵۷	۲۲	۱۱	۲۴	۳۳	۲	۵۲	۵	۱۳
۲۲	۷	۷	۳۵	۹	۵۴	۱۱	۵۸	۱۳	۳۹	۱۵	۴	۱۶	۲۶	۱۷	۵۹	۱۹	۵۳	۲۲	۷	۲۴	۲۹	۲	۴۹	۵	۱۰
۲۳	۸	۷	۳۱	۹	۵۰	۱۱	۵۴	۱۳	۳۵	۱۵	۰	۱۶	۲۲	۱۷	۵۵	۱۹	۴۹	۲۲	۳	۲۴	۲۵	۲	۴۵	۵	۶
۲۴	۹	۷	۲۷	۹	۴۶	۱۱	۵۰	۱۳	۳۱	۱۴	۵۶	۱۶	۱۸	۱۷	۵۱	۱۹	۴۵	۲۱	۵۹	۲۴	۲۱	۲	۴۱	۵	۲
۲۵	۱۰	۷	۲۳	۹	۴۲	۱۱	۴۶	۱۳	۲۷	۱۴	۵۲	۱۶	۱۴	۱۷	۴۷	۱۹	۴۱	۲۱	۵۵	۲۴	۱۷	۲	۳۷	۴	۵۸
۲۶	۱۱	۷	۱۹	۹	۳۸	۱۱	۴۲	۱۳	۲۳	۱۴	۴۸	۱۶	۱۰	۱۷	۴۳	۱۹	۳۷	۲۱	۵۱	۲۴	۱۳	۲	۳۳	۴	۵۴
۲۷	۱۲	۷	۱۰	۹	۳۴	۱۱	۳۸	۱۳	۱۹	۱۴	۴۴	۱۶	۶	۱۷	۳۹	۱۹	۳۳	۲۱	۴۷	۲۴	۹	۲	۲۹	۴	۵۰
۲۸	۱۳	۷	۱۱	۹	۳۰	۱۱	۳۴	۱۳	۱۵	۱۴	۴۰	۱۶	۲	۱۷	۳۵	۱۹	۲۹	۲۱	۴۳	۲۴	۵	۲	۲۵	۴	۴۶
۲۹	۱۴	۷	۷	۹	۲۶	۱۱	۳۰	۱۳	۱۱	۱۴	۳۶	۱۵	۵۸	۱۷	۳۱	۱۹	۲۵	۲۱	۳۹	۲۴	۱	۲	۲۱	۴	۴۲
۳۰	۱۵	۷	۳	۹	۲۲	۱۱	۲۶	۱۳	۷	۱۴	۳۲	۱۵	۵۴	۱۷	۲۷	۱۹	۲۱	۲۱	۳۵	۲۳	۵۷	۲	۱۷	۴	۳۸
۳۱	۱۶	۶	۵۹																						

(مگھر) نومبر۔ دسمبر

تاریخ انگریزی	تاریخ دیسی	برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا	
		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۱۶	۹	۱۸	۱۱	۲۲	۱۳	۳	۱۴	۲۸	۱۵	۵۰	۱۷	۲۳	۱۹	۱۷	۲۱	۳۱	۲۳	۵۳	۲	۱۳	۴	۳۴	۶	۵۵
۲	۱۷	۹	۱۴	۱۱	۱۸	۱۲	۵۹	۱۴	۲۴	۱۵	۴۶	۱۷	۱۹	۱۹	۱۳	۲۱	۲۷	۲۳	۴۹	۲	۹	۴	۳۰	۶	۵۱
۳	۱۸	۹	۱۰	۱۱	۱۵	۱۲	۵۶	۱۴	۲۱	۱۵	۴۳	۱۷	۱۶	۱۹	۱۰	۲۱	۲۴	۲۳	۴۶	۲	۵	۴	۲۶	۶	۴۷
۴	۱۹	۹	۷	۱۱	۱۱	۱۲	۵۲	۱۴	۱۷	۱۵	۳۹	۱۷	۱۲	۱۹	۶	۲۱	۲۰	۲۳	۴۱	۲	۱	۴	۲۲	۶	۴۳
۵	۲۰	۹	۳	۱۱	۷	۱۲	۴۸	۱۴	۱۳	۱۵	۳۵	۱۷	۸	۱۹	۲	۲۱	۱۶	۲۳	۳۷	۱	۵۷	۴	۱۸	۶	۳۹
۶	۲۱	۸	۵۹	۱۱	۳	۱۲	۴۴	۱۴	۹	۱۵	۳۱	۱۷	۴	۱۸	۵۸	۲۱	۱۲	۲۳	۳۳	۱	۵۳	۴	۱۴	۶	۳۵
۷	۲۲	۸	۵۵	۱۰	۵۹	۱۲	۴۰	۱۴	۵	۱۵	۲۷	۱۷	۰	۱۸	۵۴	۲۱	۸	۲۳	۲۹	۱	۴۹	۴	۱۰	۶	۳۱
۸	۲۳	۸	۵۱	۱۰	۵۵	۱۲	۳۶	۱۴	۱	۱۵	۲۳	۱۶	۵۶	۱۸	۵۰	۲۱	۴	۲۳	۲۵	۱	۴۵	۴	۶	۶	۲۷
۹	۲۴	۸	۴۷	۱۰	۵۱	۱۲	۳۲	۱۳	۵۷	۱۵	۱۹	۱۶	۵۲	۱۸	۴۶	۲۱	۰	۲۳	۲۱	۱	۴۱	۴	۲	۶	۲۳
۱۰	۲۵	۸	۴۳	۱۰	۴۷	۱۲	۲۸	۱۳	۵۳	۱۵	۱۵	۱۶	۴۸	۱۸	۴۲	۲۰	۵۶	۲۳	۱۷	۱	۳۷	۳	۵۸	۶	۱۹
۱۱	۲۶	۸	۳۹	۱۰	۴۳	۱۲	۲۴	۱۳	۴۹	۱۵	۱۱	۱۶	۴۴	۱۸	۳۸	۲۰	۵۲	۲۳	۱۳	۱	۳۳	۳	۵۴	۶	۱۵
۱۲	۲۷	۸	۳۵	۱۰	۳۹	۱۲	۲۰	۱۳	۴۵	۱۵	۷	۱۶	۴۰	۱۸	۳۴	۲۰	۴۸	۲۳	۹	۱	۲۹	۳	۵۰	۶	۱۱
۱۳	۲۸	۸	۳۱	۱۰	۳۵	۱۲	۱۶	۱۳	۴۱	۱۵	۳	۱۶	۳۶	۱۸	۳۰	۲۰	۴۴	۲۳	۵	۱	۲۵	۳	۴۶	۶	۷
۱۴	۲۹	۸	۲۷	۱۰	۳۱	۱۲	۱۲	۱۳	۳۷	۱۴	۵۹	۱۶	۳۲	۱۸	۲۶	۲۰	۴۰	۲۳	۱	۱	۲۱	۳	۴۲	۶	۳
۱۵	۳۰	۸	۲۳	۱۰	۲۷	۱۲	۸	۱۳	۳۳	۱۴	۵۵	۱۶	۲۸	۱۸	۲۲	۲۰	۳۶	۲۲	۵۷	۱	۱۷	۳	۳۸	۵	۵۹
۱۶	مگھر	۸	۱۹	۱۰	۲۳	۱۲	۴	۱۳	۲۹	۱۴	۵۱	۱۶	۲۴	۱۸	۱۸	۲۰	۳۲	۲۲	۵۳	۱	۱۳	۳	۳۴	۵	۵۵
۱۷	۲	۸	۱۵	۱۰	۱۹	۱۲	۰	۱۳	۲۵	۱۴	۴۷	۱۶	۲۰	۱۸	۱۴	۲۰	۲۸	۲۲	۴۹	۱	۹	۳	۳۰	۵	۵۱
۱۸	۳	۸	۱۱	۱۰	۱۵	۱۱	۵۶	۱۳	۲۱	۱۴	۴۳	۱۶	۱۶	۱۸	۱۰	۲۰	۲۴	۲۲	۴۵	۱	۵	۳	۲۶	۵	۴۷
۱۹	۴	۸	۷	۱۰	۱۱	۱۱	۵۲	۱۳	۱۷	۱۴	۳۹	۱۶	۱۲	۱۸	۶	۲۰	۲۰	۲۲	۴۱	۱	۱	۳	۲۲	۵	۴۳
۲۰	۵	۸	۳	۱۰	۷	۱۱	۴۸	۱۳	۱۳	۱۴	۳۵	۱۶	۸	۱۸	۲	۲۰	۱۶	۲۲	۳۷	۲۴	۵۷	۳	۱۸	۵	۳۹
۲۱	۶	۷	۵۹	۱۰	۳	۱۱	۴۴	۱۳	۹	۱۴	۳۱	۱۶	۴	۱۷	۵۸	۲۰	۱۲	۲۲	۳۳	۲۴	۵۳	۳	۱۴	۵	۳۵
۲۲	۷	۷	۵۵	۹	۵۹	۱۱	۴۰	۱۳	۵	۱۴	۲۷	۱۶	۰	۱۷	۵۴	۲۰	۸	۲۲	۲۹	۲۴	۴۹	۳	۱۰	۵	۳۱
۲۳	۸	۷	۵۱	۹	۵۵	۱۱	۳۶	۱۳	۱	۱۴	۱۴	۲۳	۵۶	۱۷	۵۰	۲۰	۴	۲۲	۲۵	۲۴	۴۵	۳	۶	۵	۲۷
۲۴	۹	۷	۴۷	۹	۵۱	۱۱	۳۲	۱۲	۵۷	۱۴	۱۹	۱۵	۵۲	۱۷	۴۶	۲۰	۰	۲۲	۲۱	۲۴	۴۱	۳	۳	۵	۲۳
۲۵	۱۰	۷	۴۳	۹	۴۷	۱۱	۲۸	۱۲	۵۳	۱۴	۱۵	۱۵	۴۸	۱۷	۴۲	۱۹	۵۶	۲۲	۱۷	۲۴	۳۵	۲	۵۹	۵	۱۹
۲۶	۱۱	۷	۳۹	۹	۴۳	۱۱	۲۴	۱۲	۴۹	۱۴	۱۱	۱۵	۴۴	۱۷	۳۸	۱۹	۵۲	۲۲	۱۳	۲۴	۳۳	۲	۵۵	۵	۱۵
۲۷	۱۲	۷	۳۵	۹	۳۹	۱۱	۲۰	۱۲	۴۵	۱۴	۷	۱۵	۴۰	۱۷	۳۴	۱۹	۴۸	۲۲	۹	۲۴	۲۹	۲	۵۱	۵	۱۱
۲۸	۱۳	۷	۳۱	۹	۳۵	۱۱	۱۶	۱۲	۴۱	۱۴	۳	۱۵	۳۶	۱۷	۳۰	۱۹	۴۴	۲۲	۵	۲۴	۲۵	۲	۴۷	۵	۷
۲۹	۱۴	۷	۲۸	۹	۳۱	۱۱	۱۲	۱۲	۳۷	۱۳	۵۹	۱۵	۳۳	۱۷	۲۶	۱۹	۴۰	۲۲	۱	۲۴	۲۱	۲	۴۳	۵	۳
۳۰	۱۵	۷	۲۴	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—

روزانہ لگن سارنی ماہ پوہ (دسمبر جنوری) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

مندرجہ روزانہ سارنی دیسی پروشٹوں پر مبنی ہے اس کے مطابق دیکھیں۔ دیسی پروشٹے اور انگریزی تاریخوں کے سلسلے میں ایک آدھ دن کا فرق پڑ سکتا ہے۔ دوپہر ۱۲ بجے کے بعد کے وقت کو ۱۳-۱۴-۱۵ وغیرہ ہندسوں اور رات ۱۲ بجے کے بعد کے وقت کو بالترتیب ۲۴ بجے ۱، ۲، ۳ وغیرہ عددوں سے لکھا گیا ہے۔

(پنڈت پنّالال جیوتشی ایم اے)

پوہ	دسمبر	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ
۱	۱۵	۹	۲۷	۱۱	۸	۱۲	۳۳	۱۳	۵۵	۱۵	۲۸	۱۷	۲۲	۱۹	۳۶	۲۱	۵۷	۲۴	۱۷	۲	۳۹	۵	۰	۷	۲۰
۲	۱۶	۹	۲۳	۱۱	۴	۱۲	۲۹	۱۳	۵۱	۱۵	۲۴	۱۷	۱۸	۱۹	۳۳	۲۱	۵۳	۲۴	۱۳	۲	۳۵	۴	۵۶	۷	۱۶
۳	۱۷	۹	۱۹	۱۱	۰	۱۲	۲۵	۱۳	۴۷	۱۵	۲۰	۱۷	۱۳	۱۹	۲۸	۲۱	۴۹	۲۴	۹	۲	۳۱	۴	۵۲	۷	۱۲
۴	۱۸	۹	۱۶	۱۰	۵۶	۱۲	۲۱	۱۳	۴۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۰	۱۹	۲۳	۲۱	۴۵	۲۴	۵	۲	۲۷	۴	۴۸	۷	۸
۵	۱۹	۹	۱۲	۱۰	۵۲	۱۲	۱۷	۱۳	۳۹	۱۵	۱۲	۱۷	۶	۱۹	۲۰	۲۱	۴۱	۲۴	۱	۲	۲۳	۴	۴۴	۷	۴
۶	۲۰	۹	۸	۱۰	۴۸	۱۲	۱۳	۱۳	۳۵	۱۵	۸	۱۷	۳	۱۹	۱۶	۲۱	۳۷	۲۳	۵۷	۲	۱۹	۴	۴۰	۷	۰
۷	۲۱	۹	۴	۱۰	۴۴	۱۲	۹	۱۳	۳۱	۱۵	۴	۱۶	۵۸	۱۹	۱۲	۲۱	۳۳	۲۳	۵۳	۲	۱۵	۴	۳۶	۶	۵۶
۸	۲۲	۹	۰	۱۰	۴۰	۱۲	۵	۱۳	۲۷	۱۵	۰	۱۶	۵۴	۱۹	۸	۲۱	۲۹	۲۳	۴۹	۲	۱۱	۴	۳۲	۶	۵۲
۹	۲۳	۸	۵۶	۱۰	۳۶	۱۲	۱	۱۳	۲۳	۱۴	۵۶	۱۶	۵۰	۱۹	۴	۲۱	۲۵	۲۳	۴۵	۲	۷	۴	۲۸	۶	۴۸
۱۰	۲۴	۸	۵۲	۱۰	۳۲	۱۱	۵۷	۱۳	۱۹	۱۴	۵۲	۱۶	۴۶	۱۹	۰	۲۱	۲۱	۲۳	۴۱	۲	۳	۴	۲۴	۶	۴۴
۱۱	۲۵	۸	۴۸	۱۰	۲۸	۱۱	۵۳	۱۳	۱۵	۱۴	۴۸	۱۶	۴۲	۱۸	۵۶	۲۱	۱۷	۲۳	۳۷	۱	۵۹	۴	۲۰	۶	۴۰
۱۲	۲۶	۸	۴۴	۱۰	۲۴	۱۱	۴۹	۱۳	۱۱	۱۴	۴۴	۱۶	۳۸	۱۸	۵۲	۲۱	۱۳	۲۳	۳۳	۱	۵۵	۴	۱۶	۶	۳۶
۱۳	۲۷	۸	۴۰	۱۰	۲۰	۱۱	۴۵	۱۳	۷	۱۴	۴۰	۱۶	۳۴	۱۸	۴۸	۲۱	۹	۲۳	۲۹	۱	۵۱	۴	۱۲	۶	۳۲
۱۴	۲۸	۸	۳۶	۱۰	۱۶	۱۱	۴۱	۱۳	۳	۱۴	۳۶	۱۶	۳۰	۱۸	۴۴	۲۱	۵	۲۳	۲۵	۱	۴۷	۴	۸	۶	۲۸
۱۵	۲۹	۸	۳۲	۱۰	۱۲	۱۱	۳۷	۱۲	۵۹	۱۴	۳۲	۱۶	۲۶	۱۸	۴۰	۲۱	۱	۲۳	۲۱	۱	۴۴	۴	۴	۶	۲۴
۱۶	۳۰	۸	۲۸	۱۰	۸	۱۱	۳۳	۱۲	۵۵	۱۴	۲۸	۱۶	۲۲	۱۸	۳۶	۲۰	۵۷	۲۳	۱۷	۱	۴۰	۴	۰	۶	۲۰
۱۷	۳۱	۸	۲۴	۱۰	۴	۱۱	۲۹	۱۲	۵۱	۱۴	۲۴	۱۶	۱۸	۱۸	۳۲	۲۰	۵۳	۲۳	۱۳	۱	۳۶	۳	۵۶	۶	۱۶
۱۸	یکم جنوری	۸	۲۰	۱۰	۰	۱۱	۲۵	۱۲	۴۷	۱۴	۲۰	۱۶	۱۴	۱۸	۲۸	۲۰	۴۹	۲۳	۹	۱	۳۲	۳	۵۲	۶	۱۲
۱۹	۲	۸	۱۶	۹	۵۶	۱۱	۲۱	۱۲	۴۳	۱۴	۱۶	۱۶	۱۰	۱۸	۲۴	۲۰	۴۵	۲۳	۵	۱	۲۸	۳	۴۸	۶	۸
۲۰	۳	۸	۱۲	۹	۵۲	۱۱	۱۷	۱۲	۳۹	۱۴	۱۲	۱۶	۶	۱۸	۲۰	۲۰	۴۱	۲۳	۱	۱	۲۴	۳	۴۴	۶	۴
۲۱	۴	۸	۸	۹	۴۸	۱۱	۱۳	۱۲	۳۵	۱۴	۸	۱۶	۲	۱۸	۱۷	۲۰	۳۷	۲۲	۵۷	۱	۲۰	۳	۴۰	۶	۰
۲۲	۵	۸	۴	۹	۴۴	۱۱	۱۰	۱۲	۳۲	۱۴	۵	۱۵	۵۹	۱۸	۱۳	۲۰	۳۳	۲۲	۵۳	۱	۱۶	۳	۳۶	۵	۵۶
۲۳	۶	۸	۰	۹	۴۱	۱۱	۶	۱۲	۲۸	۱۴	۱	۱۵	۵۵	۱۸	۹	۲۰	۳۰	۲۲	۵۰	۱	۱۲	۳	۳۲	۵	۵۲
۲۴	۷	۷	۵۶	۹	۳۷	۱۱	۲	۱۲	۲۴	۱۳	۵۷	۱۵	۵۱	۱۸	۵	۲۰	۲۶	۲۲	۴۶	۱	۸	۳	۲۸	۵	۴۸
۲۵	۸	۷	۵۲	۹	۳۳	۱۰	۵۸	۱۲	۲۰	۱۳	۵۳	۱۵	۴۷	۱۸	۱	۲۰	۲۲	۲۲	۴۲	۱	۴	۳	۲۵	۵	۴۵
۲۶	۹	۷	۴۸	۹	۲۹	۱۰	۵۴	۱۲	۱۶	۱۳	۴۹	۱۵	۴۳	۱۷	۵۷	۲۰	۱۸	۲۲	۳۸	۱	۰	۳	۲۱	۵	۴۱
۲۷	۱۰	۷	۴۴	۹	۲۵	۱۰	۵۰	۱۲	۱۲	۱۳	۴۵	۱۵	۳۹	۱۷	۵۳	۲۰	۱۴	۲۲	۳۴	۲۴	۵۶	۳	۱۷	۵	۳۷
۲۸	۱۱	۷	۴۰	۹	۲۱	۱۰	۴۶	۱۲	۸	۱۳	۴۱	۱۵	۳۵	۱۷	۴۹	۲۰	۱۰	۲۲	۳۰	۲۴	۵۲	۳	۱۳	۵	۳۳
۲۹	۱۲	۷	۳۶	۹	۱۷	۱۰	۴۲	۱۲	۴	۱۳	۳۷	۱۵	۳۱	۱۷	۴۵	۲۰	۶	۲۲	۲۶	۲۴	۴۸	۳	۹	۵	۲۹
۳۰	۱۳	۷	۳۲	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—

ماہ (ماگھ) جنوری فروری

ماگھ	جنوری	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ
۱	۱۳	۹	۱۳	۱۰	۳۸	۱۲	۰	۱۳	۳۳	۱۵	۲۷	۱۷	۴۱	۲۰	۲	۲۲	۲۲	۲۴	۴۴	۳	۵	۵	۲۵	۷	۲۸
۲	۱۴	۹	۹	۱۰	۳۴	۱۱	۵۶	۱۳	۲۹	۱۵	۲۳	۱۷	۳۷	۱۹	۵۸	۲۲	۱۸	۲۴	۴۰	۳	۱	۵	۲۱	۷	۲۴
۳	۱۵	۹	۵	۱۰	۳۰	۱۱	۵۲	۱۳	۲۵	۱۵	۱۹	۱۷	۳۳	۱۹	۵۴	۲۲	۱۴	۲۴	۳۶	۲	۵۷	۵	۱۷	۷	۲۰
۴	۱۶	۹	۱	۱۰	۲۶	۱۱	۴۸	۱۳	۲۱	۱۵	۱۵	۱۷	۲۹	۱۹	۵۰	۲۲	۱۰	۲۴	۳۲	۲	۵۳	۵	۱۳	۷	۱۶
۵	۱۷	۹	۵۷	۱۰	۲۲	۱۱	۴۴	۱۳	۱۷	۱۵	۱۱	۱۷	۲۵	۱۹	۴۶	۲۲	۶	۲۴	۲۸	۲	۴۹	۵	۹	۷	۱۲
۶	۱۸	۹	۵۳	۱۰	۱۸	۱۱	۴۰	۱۳	۱۳	۱۵	۷	۱۷	۲۱	۱۹	۴۲	۲۲	۲	۲۴	۲۴	۲	۴۵	۵	۵	۷	۸
۷	۱۹	۸	۵۰	۱۰	۱۵	۱۱	۳۶	۱۳	۹	۱۵	۳	۱۷	۱۷	۱۹	۳۸	۲۱	۵۸	۲۴	۲۰	۲	۴۱	۵	۱	۷	۴
۸	۲۰	۸	۴۶	۱۰	۱۱	۱۱	۳۳	۱۳	۶	۱۵	۰	۱۷	۱۴	۱۹	۳۴	۲۱	۵۴	۲۴	۱۶	۲	۳۷	۴	۵۷	۷	۰
۹	۲۱	۸	۴۲	۱۰	۷	۱۱	۲۹	۱۳	۲	۱۴	۵۶	۱۷	۱۰	۱۹	۳۰	۲۱	۵۰	۲۴	۱۲	۲	۳۳	۴	۵۳	۶	۵۷
۱۰	۲۲	۸	۳۸	۱۰	۳	۱۱	۲۵	۱۳	۵۸	۱۴	۵۲	۱۷	۶	۱۹	۲۶	۲۱	۴۶	۲۴	۸	۲	۲۹	۴	۴۹	۶	۵۳
۱۱	۲۳	۸	۳۴	۹	۵۹	۱۱	۲۱	۱۲	۵۴	۱۴	۴۸	۱۷	۲	۱۹	۲۲	۲۱	۴۲	۲۴	۴	۲	۲۵	۴	۴۵	۶	۴۹
۱۲	۲۴	۸	۳۰	۹	۵۵	۱۱	۱۷	۱۲	۵۰	۱۴	۴۴	۱۶	۵۸	۱۹	۱۹	۲۱	۳۹	۲۴	۰	۲	۲۱	۴	۴۱	۶	۴۵
۱۳	۲۵	۸	۲۶	۹	۵۱	۱۱	۱۳	۱۲	۴۶	۱۴	۴۰	۱۶	۵۵	۱۹	۱۵	۲۱	۳۶	۲۳	۵۷	۲	۱۸	۴	۳۸	۶	۴۲
۱۴	۲۶	۸	۲۲	۹	۴۷	۱۱	۹	۱۲	۴۲	۱۴	۳۶	۱۶	۵۱	۱۹	۱۲	۲۱	۳۲	۲۳	۵۳	۲	۱۴	۴	۳۴	۶	۳۸
۱۵	۲۷	۸	۱۸	۹	۴۳	۱۱	۵	۱۲	۳۸	۱۴	۳۲	۱۶	۴۷	۱۹	۸	۲۱	۲۸	۲۳	۴۹	۲	۱۰	۴	۳۰	۶	۳۴
۱۶	۲۸	۸	۱۵	۹	۴۰	۱۱	۲	۱۲	۳۵	۱۴	۲۹	۱۶	۴۳	۱۹	۴	۲۱	۲۴	۲۳	۴۵	۲	۶	۴	۲۶	۶	۳۰
۱۷	۲۹	۸	۱۱	۹	۳۶	۱۰	۵۸	۱۲	۳۱	۱۴	۲۵	۱۶	۳۹	۱۹	۰	۲۱	۲۰	۲۳	۴۱	۲	۲	۴	۲۲	۶	۲۶
۱۸	۳۰	۸	۷	۹	۳۲	۱۰	۵۴	۱۲	۲۷	۱۴	۲۱	۱۶	۳۵	۱۸	۵۶	۲۱	۱۶	۲۳	۳۵	۱	۵۸	۴	۱۸	۶	۲۲
۱۹	۳۱	۸	۳	۹	۲۸	۱۰	۵۰	۱۲	۲۳	۱۴	۱۷	۱۶	۳۱	۱۸	۵۲	۲۱	۱۲	۲۳	۳۳	۱	۵۴	۴	۱۴	۶	۱۸
۲۰	یکم فروری	۷	۵۹	۹	۲۴	۱۰	۴۶	۱۲	۱۹	۱۴	۱۳	۱۶	۲۷	۱۸	۴۸	۲۱	۸	۲۳	۲۹	۱	۵۰	۴	۱۰	۶	۱۴
۲۱	۲	۷	۵۵	۹	۲۰	۱۰	۴۲	۱۲	۱۵	۱۴	۹	۱۶	۲۳	۱۸	۴۴	۲۱	۴	۲۳	۲۵	۱	۴۶	۴	۶	۶	۱۰
۲۲	۳	۷	۵۱	۹	۱۶	۱۰	۳۸	۱۲	۱۱	۱۴	۵	۱۶	۱۹	۱۸	۴۰	۲۱	۰	۲۳	۲۱	۱	۴۲	۴	۲	۶	۶
۲۳	۴	۷	۴۷	۹	۱۲	۱۰	۳۴	۱۲	۷	۱۴	۱	۱۶	۱۵	۱۸	۳۶	۲۰	۵۶	۲۳	۱۷	۱	۳۸	۳	۵۸	۶	۲
۲۴	۵	۷	۴۳	۹	۸	۱۰	۳۰	۱۲	۳	۱۳	۵۷	۱۶	۱۱	۱۸	۳۲	۲۰	۵۲	۲۳	۱۳	۱	۳۴	۳	۵۴	۵	۵۸
۲۵	۶	۷	۴۰	۹	۵	۱۰	۲۷	۱۲	۰	۱۳	۵۴	۱۶	۸	۱۸	۲۹	۲۰	۴۹	۲۳	۱۰	۱	۳۱	۳	۵۱	۵	۵۵
۲۶	۷	۷	۳۶	۹	۱	۱۰	۲۳	۱۱	۵۶	۱۳	۵۰	۱۶	۴	۱۸	۲۵	۲۰	۴۵	۲۳	۶	۱	۲۷	۳	۴۷	۵	۵۱
۲۷	۸	۷	۳۲	۸	۵۷	۱۰	۱۹	۱۱	۵۲	۱۳	۴۶	۱۶	۰	۱۸	۲۱	۲۰	۴۱	۲۳	۲	۱	۲۳	۳	۴۳	۵	۴۷
۲۸	۹	۷	۲۸	۸	۵۳	۱۰	۱۵	۱۱	۴۸	۱۳	۴۲	۱۵	۵۶	۱۸	۱۷	۲۰	۳۵	۲۲	۵۸	۱	۱۹	۳	۳۹	۵	۴۳
۲۹	۱۰	۷	۲۴	۸	۴۹	۱۰	۱۱	۱۱	۴۴	۱۳	۳۸	۱۵	۵۲	۱۸	۱۳	۲۰	۳۳	۲۲	۵۴	۱	۱۵	۳	۳۰	۵	۳۹
۳۰	۱۱	۷	۲۰	۸	۴۵	۱۰	۷	۱۱	۴۰	۱۳	۳۴	۱۵	۴۸	۱۸	۹	۲۰	۲۹	۲۲	۵۰	۱	۱۱	۳	۳۱	۵	۳۵
۳۱	۱۲	۷	۱۶	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—

دن رات کے سیارگان کی روزانہ ساعات

ساعتیں دن اور رات میں بارہ بارہ ہوتی ہیں۔ اگر دن میں سیاروں کی ساعت معلوم کرنی ہو تو مقدار دن کو ۱۲ پر تقسیم کر دو۔ جو باقی بچے وہ ایک سیارہ کی ساعت ہوگی۔ اسی طرح اگر رات کے سیاروں کی ساعت معلوم کرنی ہو تو مقدار رات کو ۱۲ پر تقسیم کر دو جو باقی بچے وہ ایک سیارہ کی ساعت ہوگی۔ ساعت کا وقت طلوع آفتاب سے شمار ہوگا۔ شبھ گرہ کی ساعت شبھ پھل اور اشبھ گرہ کی ساعت اشبھ پھل دینی کہی ہے۔

رات کی ساعت	دن کی ساعت	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
بدھوار	اتوار	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر
ویروار	سوموار	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج
شکروار	منگلوار	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	بدھ	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں
سنیچروار	بدھوار	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل
اتوار	ویروار	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ
سوموار	شکروار	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت
منگلوار	سنیچروار	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر

مہورت چوگھڑیا برائے سفر

اگر بوقت یاترا سفر یا کسی نیک کام کے وقت مہورت نیک نہ بنتا ہو اور جانا بھی ضروری ہو تو اس چوگھڑیا مہورت دیکھ کر سفر اختیار کرنا چاہیئے۔ جس دن مہورت چوگھڑیا دیکھنا ہو اُس دن دمان کو ۸ پر تقسیم کرنے سے جو گھڑی پل برآمد ہوں گے وہ ایک حصہ کی مقدار ہوگی۔ اسی طرح راتری مان کو ۸ پر تقسیم کرکے جو گھڑی پل برآمد ہوں وہ وہ ایک حصہ مقدار رات کی ہوگی۔ کال اُدویگ اور روگ ناقص ہوتے ہیں۔ امرت لابھ شبھ اور چر شبھ ہیں۔

دن کا چوگھڑیا مہورت

	1	2	3	4	5	6	7	8
اتوار	ادویگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	ادویگ
سوموار	امرت	کال	شبھ	روگ	ادویگ	چر	لابھ	امرت
منگلوار	روگ	ادویگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ
بدھوار	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	ادویگ	چر	لابھ
ویروار	شبھ	روگ	ادویگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ
شکروار	چر	لابھ	امرت	[illegible]	شبھ	روگ	ادویگ	چر
سنیچروار	کال	شبھ	روگ	ادویگ	چر	لابھ	امرت	کال

رات کا چوگھڑیا مہورت

	1	2	3	4	5	6	7	
اتوار	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادویگ	شبھ
سوموار	چر	روگ	کال	لابھ	ادویگ	شبھ	امرت	چر
منگلوار	کال	لابھ	ادویگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال
بدھوار	ادویگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادویگ
ویروار	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادویگ	شبھ	امرت
شکروار	روگ	کال	لابھ	ادویگ	شبھ	امرت	چر	روگ
سنیچروار	لابھ	ادویگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ

چندرماں کی سواری دیکھنے کا طریقہ

سیاروں کی ساعت میں کیا کام کرنا چاہیئے؟

ساعت زحل یعنی سنیچر :- اس کی ساعت میں عمارت بنوانا۔ درخت اور باغ لگوانا۔ چاہ اور حوض کھدوانا۔ صلح و شرکت کا معاملہ اختیار کرنا۔ دشمنی اور ہلاکت کیلئے نقش اور تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بچہ بدحال منحوس اور کم عمر والا ہوتا ہے۔ ساعت شمس یعنی سورج :- اس کی ساعت میں حکام سے ملاقات کپڑا زیور اور ضروریات کا طلب کرنا فصد کھلوانا۔ سفر کو جانا۔ محبت دوستی صحت اور دولت کے لئے تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا دور اندیش دراز عمر دولت مند و خوشحال ہوتا ہے۔ ساعت قمر یعنی چندرماں :- اس کی ساعت میں تعمیرات عمارت حوض وغیرہ باغ اور زراعت۔ علاج معالجہ شادی وغیرہ کا پیغام بھیجنا دوستی محبت کے لئے تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بڑا خوش قسمت ہوتا ہے۔ ساعت مریخ یعنی منگل :- اس کی ساعت میں دشمن سے مقابلہ جنگ اور لڑائی کرنا موزوں ہے۔ شبھ کاموں کے لئے نحس ہے۔ بغض و حسد و ہلاکت دشمن کیلئے تعویذ اور عمل لکھنا مفید ہے۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا بچہ ظالم ہوتا ہے۔ ساعت عطارد یعنی بدھ :- اس کی ساعت میں علاج دوائی وغیرہ کرنا لڑکے کو مکتب بٹھانا۔ تعلیم حاصل کرنا۔ کنواں باؤلی کھدوانا۔ عمارت بنوانا۔ خرید و فروخت کرنا۔ کپڑا پہننا یا بنوانا۔ زبان بندی اور خواب بندی کے لئے تعویذ لکھنا اور حاکمان و اہل قلم سے کوئی حاجت طلب کرنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بچہ بڑا عالم نیک ہوتا ہے۔

ساعت مشتری یعنی برہسپت :- اس کی ساعت میں شادی بیاہ اور حکام سے ملاقات کپڑا پہننا فصد کھلوانا۔ مجلس منعقد کرنا۔ خرید و فروخت دوستی کے لئے تعویذ لکھنا اور عمل کرنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بلند اقبال ہوتا ہے۔

ساعت زہرہ یعنی شکر :- اس کی ساعت میں شادی نکاح دوستی عشق و محبت علاج صحت و تندرستی۔ خرید و فروخت کا کام کپڑا سلانا یا پہننا اور عمل حب دوستی و خواب بندی کے لئے نقش و تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہوتا ہے۔ وہ نیک بخت خوش قسمت اور صاحب مال اور دولت مند اور اقبال مند و ذی مرتبہ اور گانے و دیا کا بہت شوقین اور دلدادہ ہوتا ہے۔

ہست ریکھاؤں (ہاتھ کی لکیروں) اور مختلف نشانات کے ذریعے مستقبل کا علم

گذشتہ سال پنچانگ دواکر (مصنف پنڈت پنّالال جیوتشی جالندھر) کی تصنیفات میں ہاتھ کی خصوصی ریکھاؤں کا بیان مثالوں سمیت کیا جا چکا ہے اب اس سال ناظرین کی جانکاری کے لئے کچھ اور ریکھاؤں اور اُن پر پائے جانے والے خاص نشانات و اُن کے پھل کا بیان کریں گے۔

منی بندھ ریکھائیں (لکیریں)

منی بندھ وہ ریکھائیں ہیں جو ہاتھ کے شروع اور کلائی کے درمیان پائی جاتی ہیں، عام طور پر یہ ریکھائیں دو یا تین ہوتی ہیں۔ مگر ان کی تعداد کم یا زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔

منی بندھ کی پہلی ریکھا سے (جو ہتھیلی کی طرف ہے) صحت، عمر، جسمانی طاقت کا پتہ چلتا ہے۔ یہ ریکھا صاف، سندر، سیدھی و بیچ میں کٹی نہ ہو تو ایسا شخص حوصلہ مند، ہمتی ہوتا ہے اور اس کی صحت اچھی رہتی ہے۔

منی بندھ کی دوسری ریکھا دھن۔ ودّیا اور بیوپار کی نشاندہی کرتی ہے اگر کسی کی ہتھیلی کے شروع میں یہ دوسری ریکھا صاف اور سیدھی ہو تو وہ آدمی دولتمند، سروس یا دوسرے کسی خود کمائے دھن کے ذریعہ بیوپار کرنے والا ہوتا ہے۔

منی بندھ کی تیسری ریکھا سے دھن دولت۔ خوشحالی، سنتان سکھ اور زمین جائیداد کی جانکاری ہوتی ہے، چوتھی ریکھا سے جاتک کی بھگتی گیان اور دھرم سمبندھی دلچسپیوں کی جانکاری ہوتی ہے۔

اگر کسی آدمی کی کلائی کے شروع میں تین یا چار منی بندھ ریکھائیں صاف گولائی لئے ہوئے اور بغیر کسی منحوس نشان کے ہوں تو ایسا شخص خوش قسمت دولتمند سنتان، جائیداد وغیرہ کے سکھوں سے بری ہوتا ہے۔ ایسے جاتک بچپن سے ہی دھنی کہلائے جائیں گے۔ اُن کا گرہستی جیون سکھی ہوتا ہے۔

اگر منی بندھ ریکھا بھومالا کی طرح ہو تو ایسی ایک ریکھا بھی آدمی کو دھن دولت سے بری کر دیتی ہے۔ دو ہوں تو بلند رتبہ۔ عالم اور بھاگیہ وان ہوتا ہے بھومالا کی طرح تین یا چار ریکھائیں ہوں تو آدمی راجہ یا راجہ کے سمان سکھوں سے بری ہوتا ہے۔ ایسا جاتک گورنر۔ وزیر اعلیٰ، وزیر اعظم یا صدر کے عہدہ کی شان بڑھاتا ہے۔

اگر منی بندھ کی دو تین ریکھائیں ناقص۔ کٹی ہوئی اور صاف نہ دکھائی دینے والی ہوں تو ایسا آدمی بیمار۔ دکھی۔ نردھن و بدقسمت ہوتا ہے۔ تینوں ریکھاؤں میں سے جو بھی کٹی ہوئی۔ یا صاف نہ دکھائی دے تو اس ریکھا کے شبھ پھل میں کمی آ جائے گی۔ ایسی عورت نردھن وہ بے قاعدگی کی زندگی گزارتی ہے۔

اگر منی بندھ ریکھا اوپر کو اُٹھ کر (دھنش کی شکل ہو کر) پھر نیچے جھکی سیدھی جا رہی ہو تو ایسے شخص اندرونی طور پر کمزور ہوتے ہیں۔ وہ سنتان سے فکرمند رہتے ہیں۔ ایسی ریکھا والی عورت کے گربھ دھارن میں رُکاوٹ یا حمل کے نقص کے کارن سنتان کا نقصان ہو دیکھئے شکل نمبر ۲۔

اگر منی بندھ پر دو ٹیڑھی ریکھائیں ہوں تو وہ شہوت پسند۔ دراچاری و کمینی فطرت والا ہوتا ہے۔ اس کی اچانک موت ممکن ہو سکتی ہے۔

ودیش یاترا یوگ

اگر منی بندھ سے چھوٹی چھوٹی ریکھائیں نکل کر چندر کشیتر (پربت) کی طرف جائیں اور چندر کشیتر بھی اچھا ہو تو ایسے جاتک کو ودیش گھومنے کے موقعہ ملیں گے اور ودیش میں ہی قسمت جاگتی ہے۔

قسمت جاگنے کا علم

اگر منی بندھ ریکھا ہاتھ میں ایک ہی ہو تو اُن کی قسمت ۴۵ سال بعد ہی جاگتی ہے۔ اگر دو منی بندھ ریکھائیں ہوں تو ۳۰ اور ۳۵ سال کے درمیان قسمت جاگتی ہے، اگر تین منی بندھ ریکھائیں ہوں تو ۲۵ سے ۳۵ سال کی عمر میں قسمت جاگتی ہے

ہاتھ کے نشانات اور اُن کا اثر

ہاتھ کی چھوٹی چھوٹی لکیریں مل کر کئی بار مختلف شکلیں اختیار کرتی ہیں۔ انھیں ہست ریکھا چِنہ کہتے ہیں۔ یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ جیسے تکون۔ کراس۔ دائرہ دیپ مربع جال ترشول وغیرہ۔ اسی طرح کچھ آدمیوں کی ہتھیلی پر بندو، نکشتر۔ تیل وغیرہ ہوتے ہیں!

تکون
دیپ
کراس
دائرے

ان سب کی الگ الگ اہمیت ہوتی ہے۔ کچھ نشانات ایسے ہوتے ہیں جو جاتک کے ہاتھ پر زندگی بھر رہتے ہیں۔ اُن کا اثر کبھی دیرپا اور زیادہ ہوتا ہے۔ کچھ نشان کسی خاص وقت پر ظاہر ہوتے ہیں اور غائب ہوتے رہتے ہیں۔ اُن کا اثر عارضی ہوتا ہے۔ ایسے نشانوں کا پھل عقل اور ہنر کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے،

تکون کا نشان

اگر پہلی منی بندھ ریکھا میں تکون کا نشان ہو تو اچانک دھن پراپتی کا سوچک ہوتا ہے، اسے لاٹری میں کامیابی مل سکتی ہے یا دوسروں کی دھن دولت حاصل ہوتی ہے اگر دو لکیروں کے درمیان تکون ہو تو بڑھاپے میں ناموری اور دھن لابھ کی پراپتی ہوتی ہے، کراس کے نشان ہوں تو کئی طرح کی مشکلات اور جد و جہد کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اگر دیپ کا نشان ہو تو بیچ کی عمر میں دھن پراپتی اور عہدہ میں ترقی ہوتی ہے۔

تکون بہت کم آدمیوں کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ ہتھیلی کے درمیان تکون ہونے پر جاتک خوش قسمت۔ گن وان اور شیریں زبان ہوتا ہے۔ مشتری پربت پر ودِش رہت۔ تکون پر جاتک کلا و سنگیت پریمی ہوتا ہے۔ منگل کشیتر پر یہ ودِش رہت تکون کا ہونا بہادری کا سوچک ہے

گرہوں کا انسانی زندگی پر اثر

شمس یعنی سورج

یہ ستارہ برج اسد یعنی سنگھ راس کا مالک ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی پہلی ۱۰-۱۹ یا ۲۸ تاریخ کو ہوتی ہے ان کا ستارہ بھی سورج ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے وہ شخص شہرت پسند۔ غصیلا۔ خوددار۔ ظریف الطبع۔ ذہین اور دیانتدار ہوتا ہے اس کے ساتھ اگر کوئی احسان کیا جائے تو وہ اس کا معاوضہ ادا کرنے کا بے حد خواہش مند ہوتا ہے دنیاوی نفاست، حسن اور خوبصورتی تصنیفات شاعری علم موسیقی اور مناظر قدرت سے اس کو بہت رغبت ہوتی ہے۔ بادشاہوں اور وزرا، امرا، مصاحب رئیسوں اور بڑی نامدار ہستیوں سے اس کا تعلق رہتا ہے۔ بڑا دانش مند صاحب عزت و جاہ کا مالک ہوتا ہے۔ طبیعت اور مزاج کا صفراوی غصہ ور اور چنچل ہوتی اور سب کام بڑی ہوشیاری اور احتیاط سے لینے والا ہوتا ہے۔ پختہ ارادہ کا مالک جس کام کو ہاتھ میں لیتا ہے فتح و ترقی سے سرانجام دیتا ہے۔ وہ ٹھنڈک و تازہ ہوا کو بہت پسند کرتا ہے۔ رہائش اسے اعلیٰ روشنی والے گھروں میں بہت پسند ہے۔ حساب کتاب لین دین میں ماہر اور کامیاب ہوتا ہے۔ خلاف مرضی بات پر جلد ناراض بھی ہو جاتا ہے۔ ان لوگوں کو وہ آدمی زیادہ مدد دیتے ہیں جن کا ستارہ پیدائش کے وقت چندرماں یا برہسپت [illegible] ہوتا ہے۔

قمر یعنی چندرماں

یہ ستارہ برج سرطان یعنی کرک راس کا مالک ہے جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۲-۱۱-۲۰-۲۹ تاریخ کو ہوتی ہے ان کا ستارہ بھی چندرماں ہوتا ہے۔ وہ شخص اس کی تاثیر سے قوت خیال کا بہت اظہار دیتا ہے۔ اس کے اندر قدرت کے مناظر کا شوق۔ تصویر کشی کا احساس اور شاعری تصنیف کی طرف رغبت زیادہ پائی جاتی ہے حلیم الطبع۔ کم گو۔ شیریں سخن اور مزاج کا بہت ملنسار ہوتا ہے۔ دوسروں کی نکتہ چینی کو پسند نہیں کرتا۔ شدھ پاکیزہ بدن سفید پوش۔ شیریں غذا کا شائق ہمدرد اور پاک تر خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتا۔ مزاج بادی بلغمی چہرہ مستطیل۔ لمبا قد۔ خوش طبع اور بڑا عقلمند و رشوت بدعملی سے بیحد دکھائی دیتا ہے۔ شہزادوں، ولیعہد، سوداگر جاسوس تا صدر اور مقدس لوگوں سے اس کو تعلق رہتا ہے۔ نگاہ ہمیشہ سلنے رکھتا ہے۔ متلون مزاج دبلا پتلا اور گوری رنگت سے یکت ہوتا ہے سمندر کا مدوجزر بہاؤ دریاؤں کا نظارہ بہت پسند کرتا ہے۔ روشنی کو زیادہ وقعت نہیں دیتا۔ اندھیرے کو اس کی طبیعت قدرے زیادہ پسند کرتی ہے۔ علمی تحقیقات میں اس کو بہت دلچسپی اور کامیابی ہوتی ہے۔ کوئی کام بلا سوچے سمجھے نہیں دیتا۔ اس قسم کے لوگوں کو وہ آدمی زیادہ مدد دیتے ہیں جن کا ستارہ شکر اور برہسپت ہوتا ہے۔

مریخ یعنی منگل

یہ ستارہ برج حمل عقرب یعنی میکھ اور برشچک راس کا مالک ہوتا ہے۔ جن آدمیوں کی پیدائش انگریزی مہینہ کی ۹-۱۸-۲۷ کو ہوتی ہے ان کا ستارہ بھی منگل ہوتا ہے جن لوگوں کی پیدائش کے وقت منگل بلوان ہوتا ہے ان میں زندگی کی خاص قابلیت پائی جاتی ہے۔ ایسا آدمی بے خوف حوصلہ مند وفادار اپنی دھن کا پکا اور مستقل مزاج ہوتا ہے۔ جھگڑے سے ہمیشہ بچتا ہے لیکن جب کوئی خواہ مخواہ چھیڑے تو پھر ہزار بار اس سے ٹکرا کر دم لیتا ہے۔ زندگی کے جس شعبہ میں وہ کام کرتا ہے اس میں دوسروں کی رہنمائی کا حصہ اختیار کرتا ہے۔ آراضیات کا مالک بڑا زمین اور سپہ سالار جنرل فوج افسر اور حکام اسلحہ اور کارخانوں سے اس کا تعلق رکھتا ہے۔ دوسروں کی نکتہ چینی اسے پسند نہیں آتی ہمیشہ اپنی رائے کو مقدم خیال کرتا ہے۔ مزاج کا کڑوا ہوتا ہے۔ جب کوئی بات اس کے علم اور ذاتی تجربہ کے خلاف ہو جائے تو وہ جس سے نہیں دیکھتا۔ سرخ رنگت مائل سفیدی ہمیشہ تند خوئی مزاج ہوتا ہے۔ ایسا شخص بہت مضبوط طاقتور اور پکے ارادہ کا انسان ہوتا ہے وعدہ اور اقرار سے طبیعت کو نہیں پھیرتا جنگ و جدل اور لڑائی فساد کے کاموں میں اس کا دل سخت ہوتا ہے۔ جوش میں آکر جلد بدلہ لیتا ہے حکومت کرنے کا بہت شائق ہوتا ہے

عطارد یعنی بدھ

یہ ستارہ عقل دلیل سوچ وچار علم اور ترقی سے منسوب ہے۔ اور برج جوزا اور سنبلہ یعنی متھن اور کنیا راس کا مالک ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۵-۱۴-۲۳ تاریخ کے دن ہوتی ہے ان کا ستارہ بھی بدھ ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ بلوان ہوتا ہے وہ دنیاوی ضرورت میں بہت عقل دور اندیشی اور حکمت عملی سے کام لیتا ہے سنجیدگی اور دانائی کی رغبت ہنرمندی اور تجارت کی علامات اس میں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ بیوپاری سوداگر اہل قلم وکلا خوش نویس مکتب و دیوان خانوں سے اس کا تعلق رکھتا ہے۔ اس کے آدمی سروے زمین کے کاموں میں زیادہ حصہ لیتے ہیں بڑا عاقل حسین میانہ قد مائل رنگت دبلا بدن گنت ریاضی کے کاموں میں ماہر سیشٹ بدھی جو کوئی مشکل بات کو جلد سمجھنے والا نکتہ دان احسن الرائے اور علم الرائے عالم فاضل اور باتدبیر ہوتا ہے۔ حکیم اور منجم صفت لوگوں سے اس کا واسطہ اور تعلق ہے۔ تصنیفات، مصوری اور آرٹ وغیرہ کے کاموں میں ان کو بہت دلچسپی پائی گئی ہے۔ جس کام کو وہ ہاتھ میں لیتا ہے۔ بڑی سنجیدگی اور غور و فکر سے اس کو انجام دیتا ہے۔ اولاد سے خوش رہتا ہے۔ رہائش اس کی اندھیرے میں اچھی معلوم نہیں دیتی۔ ان کو وہ آدمی زیادہ مدد دیتے ہیں جن کا ستارہ پیدائش سورج سنیچر ہوتا ہے۔

مشتری یعنی برہسپت

یہ ستارہ برج قوس اور حوت یعنی دھن اور مین راس کا مالک ہوتا ہے جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۳-۱۲-۲۱-۳۰ تاریخ کو ہوتی ہے ان کا ستارہ بھی برہسپت ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے وہ بڑا فیاض زندہ دل اور خوش مزاج ہوتا ہے۔ حکومت و اقتدار کا شائق اور دشمنوں کے دلوں کو فتح کر کے حکومت کرنے کی قابلیت کا مالک ہوتا ہے۔ اس کو شاہی صاحبان کی نظر میں بھی تعلق رہتا ہے۔ اہل خاندان اور صاحب اعتبار و با رعب، عالم فاضل اور با اعتبار، حکیم اور شیریں صاحب تدبیر، عاقل اور با اعتبار لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ دنیاوی شہرت، نیک نامی اور راحت و اطمینان سے زندگی بسر کرتا ہے۔ بڑا دانشمند، درست حرکت عمل اور بے نظیر دماغی قابلیت اور جائداد کا مالک ہوتا ہے اپنی گفتگو و نکات پر خاص ملکہ رکھتا ہے۔ مکر و فریب اور جھوٹ سے نفرت۔ ظالم کی مخالفت۔ مظلوم کی حمایت اس کی طبیعت میں خاص جوش پیدا کرنے والی ہوتی ہے۔ غریب فقراؤں کا خیر خواہ اور عزیز و احباب سے محبت اور نیک سلوک کرنے کا بہت خواہشمند ہوتا ہے۔ اندھیرے میں زیادہ عرصہ نہیں ٹھہرتا۔ بزرگوں اور ذی عزت لوگوں کے ساتھ اچھے لوگوں کی ملاقات بہت [illegible] ہے۔ دوسروں کی مدد کے لئے ہر وقت مستعد و کوشاں رہتا ہے۔

زہرہ یعنی شکر

یہ ستارہ برج ثور اور میزان یعنی برکھ اور تلا اس کا مالک ہے جس شخص کی پیدائش انگریزی مہینہ کی ۶-۱۵-۲۴ تاریخ کو ہوتی ہے اس کا ستارہ بھی شکر ہوتا ہے جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے وہ عام طور پر بڑے وفادار محبت کرنے والے رحمدل اور خوش مزاج ہوتے ہیں۔ اس کی تاثیر سے اس کا قوی حالت میں واقع ہونا مرد و عورت کی باہمی محبت کا نشان پایا گیا ہے۔ عشق و محبت کی طرف ان کی رغبت بہت ہوتی ہے۔ لباس عمدہ گوری رنگت شیریں اخلاق سے پر ہوتا ہے۔ جھگڑے لڑائی سے دور بھاگتا ہے۔ اس کو جوہری سوداگر ارباب نشاط اور خوبصورت عورتوں سے بہت تعلق رکھتا ہے۔ اس کی گھریلو زندگی بالعموم خوشگوار ہوتی ہے۔ خودغرض بالکل نہیں ہوتا۔ عورت اور اولاد کی بہت خواہش مند ہوتا ہے۔ جس شکل کو دیکھتا ہے اس میں اپنی کاریگری کی شکل کا پورا پورا اظہار کرتا ہے۔ خوبصورتی اور محبت اس کا ستارہ ہے۔ ہر اچھی چیز زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اس پر اس کو پیدائشی حق ہے۔ آرٹ اور مصوری وغیرہ کے کاموں میں اس کو خاص محبت ہوتی ہے گرم چیزوں کے استعمال اور عمدہ کپڑوں کو پسند کرتا ہے جن لوگوں کا ستارہ شکر ہو ان کو اکثر زکام و کھانسی کی شکایت عام رہتی ہے۔

زحل یعنی سنیچر

یہ ستارہ برج جدی اور دلو یعنی مکر اور کنبھ راس کا مالک ہوتا ہے۔ جس شخص کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۸-۱۷-۲۶ تاریخ کو ہوتی ہے اس کا ستارہ بھی شنی ہوتا ہے۔ اس کا انسانی قسمت پر بڑا بھاری اثر ہوتا ہے جو قسمت کی حالت کو بالکل پلٹ دیتا ہے جس شخص کے زائچہ میں یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے۔ وہ شخص ترقی، کامیابی و مرتبہ بہت جلد حاصل کر لیتا ہے اس کو شل چودھری دیہات اور تعلقدار اور رئیس و مالک اراضیات اور مہتمم صاحب خزانہ اور جاگیرات سے تعلق رکھتا ہے بڑا دانشمند اور دور اندیش ہوتا ہے اس میں انتہائی آزادی اور زیادہ بولنے کی طرف رغبت پائی جاتی ہے خاموشی و کم گفتگو کو زیادہ پسند کرتا ہے زیادہ بولنے والوں سے اُسے نفرت ہوتی ہے۔ بڑا سنجیدہ اور خاموش بیٹھنے والا ہوتا ہے۔ سوسائٹی اور مجلس کو زیادہ پسند نہیں کرتا نہ راستی کام میں ماہر حساب دان مخفی خیالات غصیلا اور مستقل مزاج ہوتا ہے وفادار بھی بہت ہوتا ہے۔ ارادہ کا پکا اور اپنے آپ پر بھروسہ رکھنے والا ہوتا ہے۔ لکھنے پڑھنے میں زیادہ وقت دیتا ہے۔ زراعت اور دیہات کی بود و باش پسند کرتا ہے۔ اس کو گرمی اچھی اور سردی مضر ہوتی ہے۔

راہو و کیتو

راہو شمس اور کنیا راس کا مالک ہے۔ جس کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۴-۱۳-۲۲-۳۱ تاریخ کو ہوتی ہے اس کا ستارہ بھی راہو ہوتا ہے۔ اس ستارہ کی پیدائش کا شخص بہت طاقتور ہوتا ہے گر اچانک واقعات ہو جانے سے بلا وجہ کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جن لوگوں کا یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے۔ وہ شخص کئی کاموں پر اپنی آمدنی کا ذریعہ دیکھتا ہے ایک کام کو چھوڑ کر اچانک دوسرا شروع کر دیتا ہے اس پر سورج کی روشنی بہت جلد اثر کرتی ہے۔ گرمی کو بہت کم برداشت کرتا ہے۔ سفر کا اچانک پیش آنا۔ اچانک موت۔ خویشوں سے اچانک لڑائی ان کی عادات پر سر بھاوک گئی ہے۔ جن لوگوں کا پیدائش کے وقت ستارہ بدھ اور سنیچر ہوتا ہے۔ وہ ان لوگوں کو زیادہ مدد دیتے ہیں۔ سبز رنگ کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔

کیتو ستارہ کو برج قوس اور حوت یعنی دھن اور مین راس سے تعلق رکھتا ہے۔ جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینے کی ۷-۱۶-۲۵ تاریخ کو ہوتی ہے ان کا ستارہ بھی کیتو ہوتا ہے۔ یہ لوگ سمندری اتفاقات پانی کے بڑے شائق ہوتے ہیں۔ ان کا مشاہدہ بہت عجیب قسم کا ہوتا ہے جن کا ستارہ پیدائش چندرماں ہوتا ہے۔ ان کی خاندان کی زندگی زیادہ تر بسر ہوتی ہے جہاز اور کارخانہ مشینری کلوں کے کام سے ان کو زیادہ رغبت ہوتی ہے۔ طبیعت متفکر رہتی ہے۔

صحت کیلئے مفید نسخہ جات

امراض معدہ :- ایک عمدہ سیب لیکر اس کو اوپر سے چھیل دو اور اُس میں جسقدر لونگ ہو سکیں چبھو دیں۔ اس سیب کو کسی صاف ستھری جگہ پر ۴۰ دن تک رکھ چھوڑیں۔ پھر یہ لونگ نکال کر شیشی میں رکھو تو صبح شام کھانا کھانے کے بعد دو تین لونگ کھا لیا کریں مفید ہے۔

آدھے سر کا درد :- ریٹھے کو پانی میں گھس کر دو تین قطرے ناک میں ٹپکا دیں۔ آرام ہوگا۔

بچھو کاٹے کا علاج :- ڈنک کی جگہ پر لہسن پیس کر لگائیں آرام ہوگا۔

بخار تیسرے روز کا :- سُرخ مرچ کو خشک پیس کر بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے ہاتھ کی درمیانی انگلی میں باندھ دیں۔ انگلی کو پانی میں ڈالے رکھیں ایک ہی بار میں آرام ہو جائے گا۔

موسمی بخار :- جنگلی کریلے کے پتے ۱/۲ سیر مرچ سیاہ ۲ تولہ باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولی پانی کے ہمراہ کھلانے سے آرام ہوگا۔

سانپ کاٹے کا علاج :- ریٹھے کا چھلکا ۶ ماشہ کونڈی میں سردائی کی مانند خوب گھونٹ کر اس میں ایک پاؤ پختہ پانی ڈال کر بغیر چھانے ہی پلا دیں۔ فوراً قے اور دست کے ذریعہ زہریلا مادہ باہر نکلنا شروع ہو جائے گا۔ ۱۰-۱۵ منٹ کے وقفہ سے پھر ۶ ماشہ ریٹھے کا چھلکا بطور سردائی حل کر کے پلا دیں اور یہ عمل تب تک جاری رکھیں جب تک کہ مار گزیدہ ریٹھے کی سردائی کو کڑوا محسوس نہ کرنے لگ جائے۔ جب کڑوا معلوم ہو تو سمجھ لو کہ اب زہر قطعی رفع ہو گیا۔ بعد ازاں مار گزیدہ کو گھی کا خوب استعمال کرائیں۔ یہ نسخہ بے خطا ہے۔ مریض میں جان باقی ہونی چاہیئے۔

پاگل کتے کے کاٹے کا علاج :- پودینہ جنگلی کے پتے اور رشک پیس کر لیپ کریں۔ یا سرخ مرچ پیس کر باندھ دیں مریض جلد ٹھیک ہو جائے گا۔

میرانا بخار :- مغز تخم نیم ۳ ماشہ مغز بادام ۱ ماشہ زیرہ سفید ۱ ماشہ کوکریلے کے تازہ پانی سے کھلائیں۔ مونگ مسور کی دال کا پانی ہمراہ چاول دیں۔

پھوانا نزلہ :- بھنے چنے ۷ عدد کالی مرچ ۱ عدد صبح پاخانہ سے فارغ ہو کر نہار منہ کھا لیا کریں۔ یہ عمل ۴ دن کریں پانچویں دن چنے ۱۴ اور کالی مرچ ۲ عدد کھانا شروع کر دیں اسے ایک ہفتہ بعد چنے ۲۱ اور کالی مرچ ۳ عدد کھا لیا کریں یہ عمل دو ہفتہ تک کریں۔ پرہیز کھٹائی میٹھا تیل اور گڑ وغیرہ کا رکھیں

پتھری گردہ :- نیم کے تازہ پتے ۲ تولہ باریک پیس کر گائے کے گھی ۵ تولہ میں ملا کر پلائیں پتھری ٹکڑے ہو کر پیشاب کی راہ خارج ہو جائے گی۔

پیشاب کا بند ہونا :- قلمی شورہ ۱/۲ ۴ سے ۹ ماشہ تک برابر کی مصری ملا کر کھلائیں آرام ہوگا۔

صنعت وحرفت کیلئے کارآمد نسخہ جات

پرانی کھانسی :- رال سفید کو شہد خالص میں چٹائیں۔

دانت درد :- مرچ سیاہ کو عرق گلاب میں جوش دے کر کلیاں کرائیں آرام آجائے گا۔

پیشاب میں شکر آنا :- گلو خشک باریک پیس کر ہموزن کھانڈ کے ساتھ کھلانا فائدہ مند ہے۔

گلیسرین میں تھوڑا افیون کا ست یا افیون شامل کر کے کان میں ڈال دیں اور روئی اگے رکھ دیں۔ کان درد کو آرام آجاتا ہے۔ تیل میں لہسن جلا کر ڈالنے سے یا زرد کوڑی کی راکھ ڈال کر عرق لیموں ٹپکانے سے کان کا درد اچھا ہو جاتا ہے۔ مور کا پنکھ تیل میں جلا کر کان بہنے والے مریض کے کان میں ڈال دیں تو آرام آجاتا ہے۔ کان میں پانی پڑ جائے تو پیاز کا پانی ڈالنے سے درد اچھا ہو جاتا ہے۔

داڑھ کے درد کا مجرب علاج :- عقرقرحا ۱ تولہ مرچ سیاہ ۱ تولہ نوشادر ۱ تولہ۔ کافور ۱ تولہ سب کو باریک کر کے داڑھ پر خوب ملیں۔ اور رال نیچے ٹپکا دیں فوراً درد بند ہو جاتا ہے۔ باداموں کا چھلکا ابلوں پر رکھ کر ہمراہ مصطگی دانتوں پر ملنا بھی بہت مفید ہے۔

امرت دھارا بنانا :- یہ ایک بہت ہی لاجواب نسخہ ہے ڈاکٹر حکیم اس کے مختلف نام رکھ کر ہزاروں روپے کما رہے ہیں۔ ہم اسے مفید عالم جنتری کے قدردانوں کے لئے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ ست اجوائن۔ مشک کافور پیپرمنٹ یعنی ست پودینہ تینوں ہموزن یعنی ایک ایک تولہ لیکر ایک شیشی میں ڈال دیں۔ پانچ منٹ میں خود بخود حل ہو کر پانی بن جائیں گی۔ پھر اس میں ۱/۲ تولہ ست الائچی ڈال دیں امرت دھارا تیار ہے۔ اگر ۵-۷ بوند ست دار چینی ڈال دیں تو یہ امرت دھارا نہایت مجرب بن جائیگی پیٹ درد سر درد نزلہ زکام ہر مرض کیلئے مختلف انوپانوں سے مفید ہے۔

ٹنکچر آیوڈین بنانا :- آیوڈین پیور ۴ ڈرام - آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ۲ ڈرام سپرٹ ریکٹی فائیڈ ۱/۲ پاؤ (۱۲) اونس اول ہر دو کو ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں حل کریں اور شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ پھوڑا پھنسی چوٹ وغیرہ کے لئے مفید ہے

زنک لوشن :- زنک سلفاس ۲ گرین۔ عرق گلاب ایک اونس ان ہر دو کو ایک شیشی میں ملا لیں۔ دو قطرے صبح دو شام آنکھوں میں ڈالنا دکھتی آنکھوں کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔

دیسی صابن بنانا :- سوڈا کاسٹک ایک سیر تیل تل ۴ سیر پانی ۳ سیر میدہ گندم ۵ چھٹانک سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر کے میدہ کو تیل میں الگ حل کریں پھر دونوں کو آپس میں ملا لیں۔ ۱۵-۲۰ منٹ تک زور سے کسی لوہے کی چیز سے ہلاتے رہے۔ جب ذرا گاڑھا سا ہو جائے تو سانچوں میں بھر کر سرد کر لیں۔ ۶-۷ گھنٹہ کے بعد ٹکیا بنا لیں

مچھر بھگانا تیل :- سٹرونیلا آئیل جسے لیمن گراس یا روح سگندھ بھی کہتے ہیں۔ ایک اونس میٹھا یا کڑوا دونوں کو ملا کر شیشی میں بند رکھیں رات کو چند قطرے ہاتھ پاؤں چہرے اور گردن وغیرہ پر مل لینے سے مچھر کھٹمل نزدیک نہیں آئیں گے۔

خوشبودار انگریزی صابن :- سوڈا کاسٹک ایک پاؤ ناریل ایک سیر۔ پانی تین پاؤ۔ نشاستہ ایک چھٹانک اول سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کریں بعد ازاں نشاستہ اور روغن ناریل کو حل کریں اور دونوں کو ملا کر چند منٹ ملائیں جب گاڑھا ہو جائے تو ایک تولہ کوئی خاص عطر یا ایسنس حل کر کے پھر سانچوں میں ڈال لیں۔ خوبصورتی کیلئے کوئی ہلکا سا رنگ دے لیں۔

بڑھیا خوشبودار تیل بنانا :- روغن ناریل ایک سیر چھلکا نارنگی ۵ تولہ۔ رتن جوت ایک تولہ عطر حنا یا عطر گلاب ایک تولہ سوائے عطروں کو باقی چیزوں کو دھیمی آنچ پر پکائیں دو چار جوش دیکر آگ پر سے اتار کر ایک دن رکھ چھوڑیں جب میل نیچے بیٹھ جائے تو پھر اس کو چھان کر عطر ملا لیں۔ اور شیشیوں میں بھر کر استعمال کریں قوت دماغ کو بڑھاتا ہے بالوں کو ملائم لمبا نرم اور چمکدار بناتا ہے۔

خوشبودار سفری گولیاں :- ملٹھی پیر چھان کی ہوئی ایک پاؤ گوند کتیرا ایک چھٹانک الائچی دانہ ۱/۲ چھٹانک ان سب کو کوٹ کر کپڑ چھان کر لیویں۔ بعد ازاں تیل پودینہ ۱/۲ پونڈ تیل اور چینی مرلوتد ڈال کر آٹا گوندھ لیں۔ ہاتھ پر تھوڑا سا تیل لگا کر گولیاں بنا کر خشک کر لیویں۔ کھانسی وغیرہ پیاس قے متلی بدہضمی کے لئے مفید ہیں۔

جڑی بوٹیوں سے ناقص گرہوں کی شانتی

جو لوگ قیمتی نگینوں و پتھروں کو دھارن کرنے کے قابل نہیں ہیں روپیہ درشی رکھنے والے ہمارے رشیوں نے ان کے ناقص گرہوں کی شانتی کے لئے جڑی بوٹی بھی دھارن کرنا بتایا ہے۔ صحیح ڈھنگ سے پہننے سے گرہوں کا ناقص اثر دور ہو کر نتیجہ پھل ہوتا ہے۔

جنم کنڈلی میں اگر سورج ناقص ہو تو اتوار کو بیل پتر کی جڑ گلابی ڈورے میں باندھ کر صبح پورب کی طرف مکھ کر کے دھارن کرے جڑ سفید ڈورے میں لپیٹ کر سوموار کو اتر کی طرف مکھ کر کے منگل کے لئے منگل وار کو اننت مول کی جڑ ریشمی لال ڈورے میں اتر کی طرف مکھ کر کے بدھ کے ناقص اثر کو دور کرنے کیلئے ردھارا کی جڑ ہرے ڈورے میں بدھوار کو دکشن کی دشا کی طرف مکھ کر کے۔ برہسپت کے خراب اثر کو دور کرنے کے لئے نارنگی کی جڑ کو پیلے کپڑے میں باندھ کر ویروار پورب کی طرف مکھ کر کے۔ اگر شکر ناقص ہو تو سرپوکھا کی جڑ سفید ڈورے میں پشچم کی طرف مکھ کر کے۔ سنیچر کے خراب اثر کو دور کرنے کیلئے بچھو کی جڑ کالے ڈورے میں لپیٹ کر دکھن دشا کی طرف مکھ کر کے۔

نوٹ - ہر طرح کی بیماری کے متعلق مشورہ کیلئے یا خود ملیں - ڈاکٹر جگجیت لال شرما نمبر 1070 سیکٹر 7 پنچکولہ (ہریانہ)

मुखबिर आलम जन्त्री, अड्डा होशियारपुर, जालन्धर से प्राप्त होने वाली सर्वोपयोगी पुस्तकें

श्रीदुर्गा सप्तशती भा. टी. (पं० देवीदयाल)—हवन विधि, सिद्ध श्रीदुर्गा यन्त्र व मन्त्रों सहित इस दुर्गा सप्तशती में श्रीदुर्गा पाठ, निर्वाण मन्त्र, सिद्ध सम्पुट मन्त्र श्री दुर्गा पाठाध्याय के अतिरिक्त बहुत-सी विशेषताओं का समावेश कर दिया गया है। डाक व्यय सहित मूल्य 25 रुपये।

विवाह पद्धति भा. टी. (पं० देवीदयाल)—यह विवाह पद्धति पंजाब, हिमाचल, हरियाणा, जम्मू इत्यादि प्रदेशों में प्रचलित विवाह प्रणालियों को सम्मुख रखकर प्रणीत की गई है। साथ सुगम विवाह प्रणाली अर्थात् एक घण्टे में विवाह की सरल विधि भी बता दी गई है मूल्य केवल 25 रुपये। डाक व्यय सहित।

शिव मन्त्रावली भा. टी.—इस पुस्तक में प्राचीन हस्त-लिखित ग्रन्थों से दुर्लभ यन्त्र-मन्त्र का संग्रह, सिद्ध करने के उपाय, विधान इत्यादि का विस्तृत वर्णन किया गया है। मूल्य 25 रुपये।

स्त्री भावप्रकाश भा. टी.—स्त्री व सप्तम भाव के संबन्ध में पूर्ण ज्ञान। विवाह सुखमय रहेगा या नहीं। विवाहोपरान्त भाग्योदय विचारादि मूल्य 15 रुपये।

वर्षफल चन्द्रिका भा. टी.—इसमें वर्षफल बनाने की सरल विधियाँ और वर्ष भर का ठीक-ठीक फलादेश कहने की उत्तम पुस्तक मूल्य 25 रुपये।

तनु भावप्रकाश भा. टी.—इसमें शरीर के सुख-दुख, यथापयश शरीर लक्षण तथा १२ भावों का सूक्ष्म फल दिया गया है। मूल्य 20 रुपये। डाक व्यय सहित।

ज्योतिषसर्व संग्रह भा. टी.—मुहूर्त प्रश्न, शकुन, जातक, टेवा बनाना, दशाफल इत्यादि के ज्ञान हेतु श्रेष्ठ पुस्तक। मूल्य डाक व्यय सहित २० रुपए।

लग्न सारिणी समुच्चय—भारत के तमाम बड़े-बड़े शहरों की सारणियां दी गई हैं। जिसमें आप किसी भी जगह का लग्न बना सकते हैं। मूल्य 25 रुपये।

पुराने पंचांग—सं० १९७१ से १९८० तक मूल्य ७५ रु० सं० १९८१ से १९९० तक मूल्य ७५ रु०, सं० १९९१ से २००४ तक ७५ रु०, सं० २००५ से २०१० तक ३५ रु०, संवत् २०११ से २०१५ तक ३५ रुपये। संवत् २०१६ से २०२० तक ३५ रुपये।

जन्मपत्री टेवा फार्म—छपे हुये 50 रु० सैंकड़ा, बेलदार सादे 50 रु० सैंकड़ा, फी एक कापी पैसे, बढ़िया ग्लेज पेपर) रु० सैंकड़ा, जन्मपत्री लघुकापी 150) रु० सैंकड़ा। बड़ी कापी 500 रुपये सैंकड़ा।

पुस्तक	मूल्य
फल दीपिका	20 रुपए
मानसागरी भा. टी.	55 "
ताजिक नीलकण्ठी भा. टी.	40 "
भाव कुतूहल भा. टी.	40 "
जातकाभरण भा. टी.	40 "
मुहूर्त चिन्तामणि भा. टी.	30 "
लग्न चन्द्रिका भा. टी.	20 "
जातकालंकार भा. टी.	12 "
लघुपाराशरी भा. टी.	12 "
बृहत्पाराशरी भा. टी.	70 "
हस्तरेखा विज्ञान	25 "
बृहज्जातक भा. टी.	50 "
बृहद् होड़ा चक्र	15 "
बृहद् ज्योतिसार	50 "
कर्म विपाक भा. टी.	50 "
रत्न परिचय	20 "
पाश्चात्य ज्योतिष	25 "
उत्तरकालामृत	50 "
चमत्कार चिन्तामणि	10 "
शीघ्रबोध भा. टी.	15 "
प्रश्न दर्पण भा. टी.	20 "
ग्रहफल दर्पण	25 "
धन भाव प्रकाश	25 "
सहज भाव प्रकाश	25 "
दशम भाव प्रकाश	15 "
तनु भाव प्रकाश	15 "
स्त्री भाव प्रकाश	25 "
प्रश्न प्रकाश	20 "
फल प्रकाश	20 "
ज्योतिष शास्त्र	20 "
हनुमान ज्योतिष	10 "
सुगम ज्योतिष प्रवेशिका	20 "
ज्योतिष की प्रथम पुस्तक	25 रुपए
भारतीय ज्योतिष नेमिचन्द्र	75 "
भारतीय ज्योतिष	20 "
त्रिकालज्ञ ज्योतिष	25 "
शरीर सर्वांग लक्षण	15 "
भुवन दीपका	30 "
तेजी मन्दा सट्टा	25 "
केरलीय ज्योतिष	30 "
कर्म विपाक (भा॰टी॰)	40 "

कर्मकाण्ड व धर्म सम्बन्धी

पुस्तक	मूल्य
विवाह पद्धति भा. टी.	25 रुपए
सोमावती व्रत कथा	4 "
श्रीदुर्गा सप्तशती भा. टी	25 "
कर्मकाण्ड भास्कर	30 "
महामृत्युंजय जप विधि	10 "
गणेश चतुर्थी व्रत कथाएँ	12 "
करवा चतुर्थी व्रत	5 "
सप्तवार व्रत कथा	5 "
सोमवार, मंगलवारादि कथाएं	125 " सैंकड़ा
गण्ड मूलादि शान्ति	10 रुपए
जन्मदिन पूजा पद्धति	6 "
संस्कार पद्धति (भा॰टी॰)	20 "
वैसाख महात्म्य भा. टी.	20 "
महालक्ष्मी व्रत कथा	10 "

हनुमान शिव दुर्गा

पुस्तक	मूल्य
इत्यादि के चालीसे	125 रुपए सैंकड़ा
नित्य कर्म विधि	15 रुपए
कात्यायनी शान्ति	5 "
पंच नारायण बली	15 "
वशिष्ट हवन पद्धति	10 "
हरितालिका व्रत कथा	5 "
जटार्थ पंचमी व्रत.	5 "
सत्यनारायण व्रत कथा भा. टी.	5 "
पार्वण श्राद्ध पद्धति	200 रु० सैंकड़ा
एकोदिष्ट श्राद्ध	15 रुपए
श्री गरुड़ पुराण भा. टी.	25 "
गरुड़ पुराण भाषा	15 "
सर्व व्रतोद्यापन विधि	12 "
श्री तुलसी रामायण बड़ी	200 रुपए
सुख सागर	75 "
वाल्मीकि रामायण	70 "
प्रेम सागर	30 "
शिव पुराण	80 "
श्रीमद् भगवत् गीता	20 रु०, 30 रु०

नोट :—प्रत्येक आर्डर के साथ कम से कम २०) रु० पेशगी अवश्य भेजें

Supply office: General Book Depot, Adda Hoshiarpur - JAllandar-144008

غیر ممالک اور بھارت کے اہم شہروں کا سٹینڈرڈ وقت طلوع آفتاب

تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ
لنڈن (انگلینڈ)			لنڈن (انگلینڈ)			نیویارک (امریکہ)			نیویارک (امریکہ)			جموں اودھمپور			منڈی۔ کلو		
۱ جنوری	۸	۶	۲۰ اگست	۴	۵۲	۲۵ مارچ	۵	۵۲	۱۵ نومبر	۶	۴۳	۲۰ جون	۵	۲۷	۱ مارچ	۶	۴۸
۵	۸	۶	۲۵	۵	۰	۳۰	۵	۴۴	۲۰	۶	۵۰	۲۵	۵	۲۸	۵	۶	۴۲
۱۰	۸	۴	۳۰	۵	۸	۵ اپریل	۵	۳۵	۲۵	۶	۵۴	۳۰	۵	۳۰	۱۰	۶	۳۴
۱۵	۸	۱	۵ ستمبر	۵	۱۸	۱۰	۵	۲۶	۳۰	۷	۰	۵ جولائی	۵	۳۲	۱۵	۶	۲۸
۲۰	۷	۵۷	۱۰	۵	۲۶	۱۵	۵	۱۸	۵ دسمبر	۷	۵	۱۰	۵	۳۴	۲۰	۶	۲۶
۲۵	۷	۵۰	۱۵	۵	۳۱	۲۰	۵	۱۲	۱۰	۷	۱۰	۱۵	۵	۳۶	۲۵	۶	۲۲
۳۰	۷	۴۳	۲۰	۵	۴۲	۲۵	۵	۴	۱۵	۷	۱۳	۲۰	۵	۳۹	۳۰	۶	۱۷
۵ فروری	۷	۳۵	۲۵	۵	۵۰	۳۰	۴	۵۶	۲۰	۷	۱۸	۲۵	۵	۴۲	۵ اپریل	۶	۴
۱۰	۷	۲۶	۳۰	۵	۵۸	۵ مئی	۴	۴۹	۲۵	۷	۲۰	۳۰	۵	۴۶	۱۰	۵	۵۸
۱۵	۷	۱۷	۵ اکتوبر	۶	۷	۱۰	۴	۴۳	۳۰	۷	۲۱	۵ اگست	۵	۴۹	۲۰	۵	۴۹
۲۰	۷	۷	۱۰	۶	۱۴	۱۵	۴	۳۸	جموں اودھمپور			۱۰	۵	۵۲	۳۰	۵	۴۱
۲۵	۶	۵۸	۱۵	۶	۲۳	۲۰	۴	۳۴				۱۵	۵	۵۵	۵ مئی	۵	۳۲
۱ مارچ	۶	۴۷	۲۰	۶	۳۲	۲۵	۴	۳۰	۱ جنوری	۷	۳۲	۲۰	۵	۵۹	۱۰	۵	۲۷
۵	۶	۳۸	۲۵	۶	۴۱	۳۰	۴	۲۶	۵	۷	۳۳	۲۵	۶	۱	۲۰	۵	۲۳
۱۰	۶	۲۷	۳۰	۶	۴۹	۵ جون	۴	۲۵	۱۰	۷	۳۳	۳۰	۶	۵	۳۰	۵	۱۸
۱۵	۶	۱۵	۵ نومبر	۷	۰	۱۰	۴	۲۴	۱۵	۷	۳۲	۵ ستمبر	۶	۸	۵ جون	۵	۱۷
۲۰	۶	۴	۱۰	۷	۹	۱۵	۴	۲۳	۲۰	۷	۳۱	۱۰	۶	۱۱	۱۰	۵	۱۶
۲۵	۵	۵۲	۱۵	۷	۱۸	۲۰	۴	۲۴	۲۵	۷	۲۹	۱۵	۶	۱۴	۱۵	۵	۱۷
۳۰	۵	۴۱	۲۰	۷	۲۶	۲۵	۴	۲۵	۳۰	۷	۲۶	۲۰	۶	۱۷	۲۰	۵	۱۸
۵ اپریل	۵	۲۷	۲۵	۷	۳۴	۳۰	۴	۲۵	۵ فروری	۷	۲۳	۲۵	۶	۲۰	۳۰	۵	۲۰
۱۰	۵	۱۵	۳۰	۷	۴۲	۵ جولائی	۴	۳۰	۱۰	۷	۱۹	۳۰	۶	۲۳	۵ جولائی	۵	۲۲
۱۵	۵	۵	۵ دسمبر	۷	۴۹	۱۰	۴	۳۳	۱۵	۷	۱۵	۵ اکتوبر	۶	۲۶	۱۰	۵	۲۵
۲۰	۴	۵۴	۱۰	۷	۵۵	۱۵	۴	۳۶	۲۰	۷	۱۰	۱۰	۶	۳۰	۲۰	۵	۳۰
۲۵	۴	۴۳	۱۵	۸	۰	۲۰	۴	۴۰	۲۵	۷	۵	۱۵	۶	۳۴	۳۰	۵	۳۵
۳۰	۴	۳۴	۲۰	۸	۳	۲۵	۴	۴۴	۱ مارچ	۶	۵۹	۲۰	۶	۳۶	۵ اگست	۵	۴۰
۵ مئی	۴	۲۵	۲۵	۸	۶	۳۰	۴	۵۰	۵	۶	۵۳	۲۵	۶	۴۰	۱۰	۵	۴۴
۱۰	۴	۱۷	۳۰	۸	۵	۵ اگست	۴	۵۵	۱۰	۶	۴۷	۳۰	۶	۴۴	۲۰	۵	۵۰
۱۵	۴	۷	نیویارک (امریکہ)			۱۰	۵	۰	۱۵	۶	۴۱	۵ نومبر	۶	۴۸	۳۰	۵	۵۶
۲۰	۴	۰				۱۵	۵	۵	۲۰	۶	۳۵	۱۰	۶	۵۳	۵ ستمبر	۵	۵۹
۲۵	۳	۵۵	۱ جنوری	۷	۲۱	۲۰	۵	۱۰	۲۵	۶	۲۸	۱۵	۶	۵۷	۱۰	۶	۳
۳۰	۳	۵۰	۵	۷	۲۱	۲۵	۵	۱۴	۳۰	۶	۲۲	۲۰	۷	۳	۲۰	۶	۹
۵ جون	۳	۴۶	۱۰	۷	۲۱	۳۰	۵	۲۰	۵ اپریل	۶	۱۵	۲۵	۷	۸	۳۰	۶	۱۵
۱۰	۳	۴۳	۱۵	۷	۲۰	۵ ستمبر	۵	۲۶	۱۰	۶	۹	۳۰	۷	۱۲	۵ اکتوبر	۶	۱۷
۱۵	۳	۴۲	۲۰	۷	۱۷	۱۰	۵	۳۱	۱۵	۶	۴	۵ دسمبر	۷	۱۶	۱۰	۶	۲۰
۲۰	۳	۴۲	۲۵	۷	۱۵	۱۵	۵	۳۶	۲۰	۵	۵۸	۱۵	۷	۲۲	۱۵	۶	۲۴
۲۵	۳	۴۳	۳۰	۷	۱۰	۲۰	۵	۴۱	۲۵	۵	۵۲	۳۰	۷	۳۰	۲۰	۶	۲۸
۳۰	۳	۴۵	۵ فروری	۷	۴	۲۵	۵	۴۶	۳۰	۵	۴۶	منڈی۔ کلو			۳۰	۶	۳۳
۵ جولائی	۳	۵۰	۱۰	۶	۵۹	۳۰	۵	۵۱	۵ مئی	۵	۴۲				۵ نومبر	۶	۳۹
۱۰	۳	۵۵	۱۵	۶	۵۳	۵ اکتوبر	۵	۵۶	۱۰	۵	۳۸	۱ جنوری	۷	۳۱	۱۰	۶	۴۴
۱۵	۴	۰	۲۰	۶	۴۲	۱۰	۶	۲	۱۵	۵	۳۵	۱۰	۷	۳۳	۲۰	۶	۵۳
۲۰	۴	۶	۲۵	۶	۳۸	۱۵	۶	۷	۲۰	۵	۳۲	۲۰	۷	۳۲	۳۰	۷	۲
۲۵	۴	۱۳	۱ مارچ	۶	۳۲	۲۰	۶	۱۲	۲۵	۵	۲۹	۳۰	۷	۱۹	۵ دسمبر	۷	۷
۳۰	۴	۲۰	۵	۶	۲۵	۲۵	۶	۱۸	۳۰	۵	۱۸	۵ فروری	۷	۱۱	۱۰	۷	۱۱
۵ اگست	۴	۲۷	۱۰	۶	۱۷	۳۰	۶	۲۳	۵ جون	۵	۲۶	۱۰	۷	۴	۲۰	۷	۱
۱۰	۴	۳۶	۱۵	۶	۸	۵ نومبر	۶	۳۰		۵	۲۹	۲۰	۷	۱	۲۵	۷	۱۹
۱۵	۴	۴۴	۲۰	۶	۰	۱۰	۶	۳۶	۱۰	۵	۲۶	۲۵	۶	۵۵	۳۰	۷	۲۲

ہجری مہینوں میں ہونے والے اہم واقعات!

۱۔ محرم

سن ہجری اسلامی کی ابتدا اسی ماہ سے ہوئی ہے۔ اسلامی سال کا سب سے پہلا دن ۱۶ جولائی ۶۲۲ء تھا جسے آج ۱۴۰۶ سال ہو گئے ہیں۔ یکم محرم ۲۴ھ کو عثمان غنی مسند خلافت پر جلوہ آرا ہوئے اور یکم محرم ۸۰ھ کی شب کو حضرت امام اعظم اور اسی دن سید احمد صاحب شہید بریلوی تولد ہوئے اور ۶۱ھ کو یوم عاشورہ کو حضرت سیدنا امام حسین کی شہادت کربلا میں قیامت خیز وحسرت انگیز ہوئی۔ ۲۴ھ بروز عاشورہ حضرت عمر آنحضرت کے پہلو سے مبارک میں دفن ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شب عاشورہ میں تمام شب بیدار رہنا اور سو رکعت نماز پڑھنے سے فرشتوں کی عبادت جیسا ثواب ملتا ہے۔

۲۔ صفر

اسی مہینے ۶ھ کو خیبر کی جنگ میں مسلمانوں کو شاندار فتح حاصل ہوئی۔ اور حضرت امام حسین کے پوتے امام محمد باقر بن زین العابدین رضی اللہ عنہم کربلا سے تین سال پیشتر ۲۰ صفر ۵۷ھ کو پیدا ہوئے اور ۱۱ صفر ۹۹ھ کو حضرت عمر بن عبدالعزیز مسند نشین خلافت ہوئے۔ ۳۷۰ھ کو شیخ بوعلی سینا مشہور حکیم تولد ہوئے اور اسی مہینہ ۷۳ھ میں حضرت عبداللہ بن زبیر شہید ہوئے۔ اگر اس ماہ کا چاند دیکھ کر کوئی شخص چار رکعت نماز نفل عشاء کے فرض اور وتر کے درمیان پڑھے چاروں نفل چاروں رکعتیں گیارہ گیارہ بار اور سلام پھر کر ۷۰ بار کلمہ تمجید اور ۷۰ بار درود شریف پڑھے تو وہ آسمانی بلاؤں سے محفوظ رہے۔

۳۔ ربیع الاول

اس ماہ مبارک میں یکم کو آنحضرت نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی جانب ہجرت فرمائی اور ۵ تاریخ کو انتقال بی بی سکینہ بنت امام حسین کا ہوا اور ۸ تاریخ ۲۶۰ھ کو وفات امام عسکری کی ہوئی۔ وفات حضرت عبدالمطلب کی ہوئی دس تاریخ کو۔ ۱۲ کو آنحضرت دنیا میں تشریف فرما ہوئے اور اسی تاریخ کو آنحضرت نے وفات پائی۔ اس لئے اس مہینے میں مجلس میلاد شریف قائم کی جاتی ہے اور ۱۰ تاریخ ۲۲۹ھ کو امام جعفر صادق تولد ہوئے۔ جو شخص اول رات اور اول دن ربیع الاول کو چار رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورت اخلاص سات بار پڑھے تو فائدہ پائے۔ اور ۱۲، ۲۱ تاریخ کو روزہ رکھے، تو اسے بیحد ثواب حاصل ہوتا ہے۔

۴۔ ربیع الثانی

اسلام کی ابتدا میں نماز کی صرف دو رکعتیں فرض ہوتی تھیں خواہ سفر کی حالت ہو یا اقامت کی۔ چنانچہ کئی سال اسی طرح رہی۔ ۱ھ میں اس مہینہ میں ظہر، عصر، عشاء میں بحالت اقامت دو رکعت کا اضافہ ہوا اور سفر کی حالت میں بدستور دو ہی رکعتیں رہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ابو تراب کا معزز خطاب بھی آنحضرت کی طرف سے اسی مہینہ میں ملا۔ منگل کے دن ۱۸ تاریخ ۶۴۴ھ کو ایسی سخت آندھی چلی کہ خانہ کعبہ کے پردے اڑ گئے اور ۲۱ روز تک برہنہ رہا۔ اس ماہ کی ۶، ۱۲، ۲۰، ۲۶ تاریخ کو جو روزہ رکھے گا وہ ثواب عظیم پائیگا۔ پہلی رات اور پہلے دن چار رکعت نماز پڑھے۔

۵۔ جمادی الاول

حضرت خالد کو اسی مہینہ میں بارگاہ نبوی سے سیف اللہ کا معزز خطاب عطا ہوا اور ان کی وفات بھی اسی مہینے میں ہوئی۔ حضرت رسول اللہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب کے شوہر ابی العاص اسی مہینہ میں ۶ھ کو مکہ معظمہ سے آکر مشرف بہ اسلام ہوئے اور ۴۱ھ میں حضرت امام حسن نے حضرت معاویہ سے صلح کر کے خلافت ان کے سپرد کر دی۔ اور ۲ھ میں حضرت رقیہ دختر رسول اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ اس ماہ میں جو شخص چار رکعت نماز پڑھے بعد الحمد شریف کے ہر رکعت میں سورت اخلاص سات بار پڑھے تو اسے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اور ۵-۱۲-۱۶-۲۰-۲۶ تاریخ کو روزہ رکھے۔

۶۔ جمادی الثانی

اس ماہ مبارک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ خاتون کا نکاح حضرت عبداللہ آپکے والد سے پہلی تاریخ شب دوشنبہ کو ہوا۔ اس مہینے کی ۲۰ تاریخ کو جمعہ ۲۵ھ کے روز حضرت فاطمہ حضور کی صاحبزادی کی ولادت شریف ہوئی اور اسی ماہ کی ۲۲ تاریخ ۱۳ھ کو حضرت ابوبکر صدیق نے وفات پائی اور حضور کے پہلوئے مبارک میں رکھے گئے۔ اسی ماہ کی تین تاریخ کو ۶۱۴ھ میں ملا ناداہد مصنف دیوان شنی کی وفات ہوئی۔ اسی ماہ کی ۱۴ تاریخ ۵۰۵ھ قاضی عیاض عالم مفسر امام غزالی نے ۵۷ سال کی عمر میں وفات پائی۔ اسی ماہ میں خلیفہ متوکل محل جعفریہ کی بنیاد رکھی یہ سامرہ کے قریب بنایا گیا۔

۷۔ رجب

اس مہینے کی ۲۷ تاریخ کو حضور فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج ہوئی۔ اسی مہینے ۹ھ کو بادشاہ حبش شاہ نجاشی کی وفات ہوئی جب یہ خبر مدینہ منورہ پہنچی تو آنحضرت نے نماز غائبانہ جنازہ ادا فرمائی۔ اور اسی مہینے کی ۱۴ تاریخ ۱۵۰ھ کو حضرت امام شافعی پیدا ہوئے۔ اسی ماہ ۴۶۷ھ میں علامہ زمخشری جو علم نجوم کے مشہور امام ہیں تولد ہوئے تھے۔ اسی ماہ کی ۱۳ تاریخ ۳۲ھ کو حضرت عباس کی وفات ہوئی۔ ۵ تاریخ ۱۱۰ھ کو حضرت خواجہ حسن بصری کی وفات ہوئی۔ ۳۰ تاریخ ۲۰۴ ہجری کو امام شافعی اور ۶ تاریخ ۶۳۲ھ کو خواجہ معین الدین چشتی اجمیری نے وفات پائی۔

۸۔ شعبان

لکھا ہے کہ اگر پہلی رات میں بارہ رکعت نماز پڑھے بعد سورہ فاتحہ کے پندرہ بار سورہ اخلاص پڑھے تو اس کے نامۂ اعمال سے دس ہزار بدیاں دور کر کے دس ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ اور مرنے والے کا نام اسی ماہ میں قابض الارواح کو دیا جاتا ہے۔ شب برات کو جتنی بھی نماز دو دو رکعت سے پڑھے تو اللہ کی جناب میں مقبولیت کا باعث ہے اور اگر کم از کم ۲۰ رکعت تو ضرور ہی پڑھے تو اللہ تعالے تمام گناہ اس کے معاف کر دیتا ہے۔ اور آتش دوزخ سے اسے بچا لیتا ہے۔ حق تعالے ارشاد فرماتا ہے کہ اس شب کو رحمت کے فرشتے نازل ہوتے ہیں۔

۹۔ رمضان

اس مہینے کی ۲ تاریخ کو حضرت فاطمہ کا عقد مبارک حضرت علی سے ہوا۔ ۱۵ رمضان ۳ھ حضرت امام حسین پیدا ہوئے۔ دس تاریخ ۸ ہجری کو فتح مکہ کے لئے مدینہ پاک سے روانہ ہوئے اور ۲۰ تاریخ کو شاندار فتح نصیب ہوئی۔ ۸ رمضان قبل طلوع آفتاب حضرت امام جعفر صادق پیدا ہوئے۔ یکم رمضان ۴۷۰ ہجری کو حضرت شیخ عبدالقادر محی الدین جیلانی پیدا ہوئے۔ ۳ رمضان ۱۱ ہجری نے حضرت فاطمہ نے عمر ۲۸ سال وفات پائی اور ۱۸ رمضان حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کا انتقال ہوا۔ ۱۷ رمضان کو حضرت علی کو زخم کاری لگا اور وفات پائی۔

۱۰۔ شوال

حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کا نکاح آنحضرت سے اسی ماہ میں ہوا۔ اور پھر رخصتی بھی تین سال بعد اسی ماہ میں ہوئی۔ اسی مہینہ ۱۷۰ ہجری میں خلیفہ ہارون الرشید کا بیٹا امین تولد ہوا۔ ۱۳ شوال جمعہ ۱۹۴ھ کے دن امام المحدثین حضرت محمد بن اسمعیل بخاری تولد ہوئے۔ ۱۴ شوال ۹۷۱ ہجری جمعہ کی رات کو حضرت شیخ احمد فاروقی مجدد الف ثانی پیدا ہوئے۔ ۹ شوال ۱۱۰ ہجری کو حضرت محمد بن سیرین محدث نے وفات پائی۔ اور ۱۴۸ ہجری میں حضرت امام جعفر صادق اور ۱۸۷ھ میں حضرت ابراہیم بلخی اور عید کے دن حضرت امام فخر الدین رازی نے ۶۰۶ھ میں وفات پائی۔

۱۱۔ ذیقعد

۷ ہجری کو اسی مہینہ میں عمرۃ القضا کو جاتے وقت مقام سرف پر حضرت میمونہ آنحضرت کے نکاح میں آئیں۔ ۲۵ تاریخ دس ہجری کو امام محمد بن ابی بکر پیدا ہوئے۔ اور آخر ذیقعدہ ۵ ہجری کو حضرت سعد بن معاذ کی وفات سے عرش عظیم لرز گیا۔ حضرت امام اعظم کے بیٹے حضرت حماد بھی اسی مہینہ ۱۷۹ ہجری میں واصل بحق ہوئے اور ۲۴۶ ہجری میں حضرت ذوالنون مصری نے وفات پائی۔ ۳۲۱ ہجری میں امام ابو جعفر طحاوی نے وفات پائی۔ ۳۸۵ھ میں امام دارقطنی نے وفات پائی۔ اس مہینے بعد نماز عشاء ۳۰ رکعات پڑھے۔ بعد نماز سورۃ عم پڑھے اور لی القصد کیلئے دعا مانگے اللہ تعالے پوری کریگا۔

۱۲۔ ذی الحجہ

اس مہینہ ۸ ہجری کو مدینہ منورہ میں آں حضرت کے صاحبزادے حضرت ابراہیم تولد ہوئے اور ۱۹ تاریخ ۳۵ ہجری کو حضرت علی خلیفہ مقرر ہوئے۔ ۲۰ھ کے اسی مہینہ میں حضرت عمر نے مصر پر فتح حاصل کی اور ۱۴۵ ہجری کو بمقام رے خلیفہ ہارون الرشید تولد ہوئے۔ ۱۸ تاریخ یوم جمعہ ۳۵ ہجری کو حضرت عثمان غنی شہید ہوئے اور ۱۵۵ھ میں محدث دارمی کا انتقال ہوا۔ ۲۷ تاریخ ۳۳۴ ہجری کو حضرت شبلی مشہور ولی اللہ کا وصال ہوا۔ اس ماہ کی پہلی رات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ چھ رکعت پڑھے تو پورا ثواب حاصل ہوگا۔

۲۷ ستائیس نچھتروں میں پیدائش کا بیان

اشونی نچھتر۔ جس لڑکے کی پیدائش اشونی نچھتر میں ہو۔ وہ شخص دولتمند خوش وضع ہر کام میں ہوشیار اور دانشمند ہو عزیزوں اور سمبندھیوں سے سلوک رکھے۔ نیکی اور ہر ایک کے ساتھ احسان کرنے والا قوی جسم اور خوبصورت ہر دلعزیز ہو دنیا میں عزت و قدر اور نام پائے۔ لباس اور پوشاک اچھی سے رغبت ہو۔ زیور پہننے کا شوق رکھے۔ قسمت کا ستارہ ۲۰ ویں برس طلوع ہوگا۔

بھرنی نچھتر۔ کا جنم ہو تو ست وادی۔ راستگو صاحب عزت اور دراز عمر ہو جس بات کا دل میں ارادہ کرے۔ وہ بخوبی انجام کو پہنچ جائے۔ ہوشمند کم گو عالم وقار راحت کا۔ نوکر اور اعتقاد اس کا درست ہو۔ بیمار کم رہے۔ قسمت کا ستارہ ۲۵ برس کے بعد طلوع ہوگا۔

کرتکا نچھتر۔ اشتہا زیادہ رکھے۔ طعام لذیذ کا طلبگار رہے۔ بخیل و بدکار عورت کمین ہو۔ نیکی اور احسان کو بھول جائے۔ کام تماشہ سے بہت کرے۔ متکبر افسردہ دل ہو۔ عورت بیگانہ سے محبت رکھے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے اس کو پوری طرح سے سرانجام دیوے۔ رشتہ داروں اور دوستوں سے بیگانہ رہے۔ قسمت کا ستارہ ۲۹ ویں برس کے بعد طلوع ہوگا۔

روہنی نچھتر۔ دولتمند اہل فراست عزیزوں کا پیارا راست بادی اور شیریں و نرم گفتار ہو۔ دنیاوی کاموں کو بڑی عقلمندی اور سنجیدگی سے سرانجام دیوے مشورہ ہر کام میں خردمند ہو۔ دوسرے کے خیالات پر جلد نقش کر جائے گر خوش وضع اور دانشمند راج مان ہو۔ اگر رات کا جنم ہو۔ تو گفتگو شیریں۔ دل سخت ہوئے دروغ گو بدنیت ہو۔ مال و ملک غیر کو لینے کی خواہش رکھے۔ ہر دلعزیز ہو۔ قسمت کا ستارہ ۳۰ ویں برس کے بعد طلوع ہوگا۔

مرگشرا نچھتر۔ شوخ مزاج تیز رفتار ہو۔ عورتوں سے رغبت رکھے۔ عیاش ہو تھوڑی سی خلاف مزاج بات بگڑ جائے۔ خود پسند اور مغرور ہو۔ احسان کی پرواہ نہ کرے۔ بڑا چالاک مزاج متحمل ہو۔ طبیعت میں سختی اور غصہ بہت رکھے۔ اپنے کام اور مطلب میں پروین ہو۔ لڑائی اور فساد کے کاموں میں رغبت اور عزیزوں کی ہتک سے خوش رہے۔ قسمت کا ستارہ ۲۸ ویں برس کے بعد طلوع ہوگا۔

اردرا نچھتر۔ حلیم مزاج اور استقلال طبیعت ہو۔ اگر کوئی صدمہ آجائے تو مضطرب نہ ہووے۔ گفتگو نرم رکھے۔ عقلمند و دانا ہو۔ دھن و دولت سکھ سے محروم رہے۔ نیکی اور احسان کا جاننے والا ہو۔ کار نیک میں رغبت رکھے۔ جو کچھ پیدا کرے خرچ کر دیوے۔ غلہ وغیرہ کبھی اس کے پاس جمع نہ رہے۔ قسمت کا ستارہ ۲۵ ویں برس کے بعد طلوع ہوگا۔

پنربسو نچھتر۔ مستقل مزاج علم و فہم دولت اچھی ہو۔ لوگوں میں عزت و مان اہل عیال اور دوست و آشنا اس کے بہت ہوں۔ اولاد کا سکھ آرام دیکھے۔ حلیم مزاج سیتل سبھاؤ راحت مند ہو۔ عزیزوں کو دوست رکھے چیزوں میں رغبت ہو۔ سفر بہت کرے۔ قسمت کا ستارہ ۲۴ ویں برس کے بعد طلوع ہوگا۔

پکھ نچھتر۔ بڑا عقلمند و دانا عابد و زاہد اور ہوشیار سلیم الطبع راحت پسند۔ دوسرے کے کام میں دل سے سعی و کوشش کرے۔ پنڈت و عالم حکمی بھاگوان ہو۔ دیوتاؤں کے پوجن اور دھرم کے کام میں یو ستقاد رکھے کھانا بہت زیادہ ہو۔ جو میسر ہووے کھا جاوے۔ کار عذاب و ثواب میں تمیز رکھے دوسرے کی بات جلد سمجھنے والا ہو۔ قسمت کا ستارہ ۳۵ ویں برس کے بعد طلوع ہوگا۔

آشلیکھا نچھتر۔ جملہ کار دنیاوی میں جو نیک ہوں۔ پیروی کرے قبیلہ داری زیادہ ہو۔ دیوتا براہمن اور مرشد لوگوں سے محبت رکھے۔ خود پسند متلون مزاج ہو کسی کو خاطر میں نہ لائے۔ اپنا فائدہ مدنظر ہو دوسرے کی بہبودی اور نفع سے راضی نہ ہووے۔ عمل شراب وغیرہ سے بھی کچھ رغبت ہو۔ نیک و بد کی امتیاز نہ رکھے۔ خود پسند اور رشتہ داروں سے ناچاقی رکھنے والا ہو۔ قسمت کا ستارہ ۳۰ ویں برس کے بعد طلوع ہوگا۔

مگھا نچھتر۔ دولتمند اور آسودہ حال ہو۔ زوجہ سے موافقت اور سلوک رکھے۔ ماں باپ کی خاطرداری میں مستعد اور خادم ہو۔ باتیں نیک کرے۔ کار دنیاوی میں ہوشمند سمجھ رکھنے والا ہو۔ کسی کا آزردہ دل نہ کرے۔ ہمیشہ خوشحال رہے۔ بیوپار میں دھن کا لابھ اٹھائے۔ نیک خیالات رکھے۔ قسمت کا ستارہ ۲۵ ویں برس کے بعد طلوع ہوگا۔

پوربا پھالگنی نچھتر۔ دشمنوں پر غالب رہے۔ بڑا ہوشیار ہر فن اور ہر کام میں کامل ہو۔ سرداروں اور رئیس وغیرہ راجہ لوگوں کی خدمت میں سرگرم رہے۔ خوش وضع اور نیک سخن ہو۔ غصہ زیادہ نہ رکھے۔ عورتوں میں پیارا اور عزیز ہو۔ سواری کا سکھ اور آرام پائے۔ اقبال مند اور صاحب عزت و دنیادار ہو۔ حکومت کا کام اس کے تعلق میں ضرور رہے۔ سفر کا شائق ہو۔ خیرات زیادہ دیوے۔ امیدوں میں اکثر فتح اور کامیابی اٹھائے۔ دوستوں سے ملاقات بہت رکھے۔ راج دربار میں عزت اور مان پائے گا۔ قسمت کا ستارہ ۲۸ - ۳۲ سال کے درمیان طلوع ہوگا۔

اترا پھالگنی نچھتر۔ بہت دولت پیدا کرے۔ عیاش طبیعت ہو۔ دھن و دیا کے جاننے میں رغبت رکھے۔ بڑا سورمیر اور قوت ور ہو۔ کشتی اور پہلوان گیری کا شوق بھی رکھے۔ بڑا ذہین اور راست گو۔ سنجیدہ بردبار صادق الوعدہ۔ صاحب تدبیر اور شیریں گفتار ہو۔ غیروں کا کام بدل کرے۔ قسمت کا ستارہ ۲۸ - ۳۱ سال کے درمیان طلوع ہوگا۔

ہست نچھتر۔ ہست نچھتر کا جنم ہو۔ تو وہ شخص اپنی قوم اور برادری میں سردار ہو۔ لوگ اس کی نصیحت پر عمل کریں۔ خردمند ہو۔ دشمنوں سے ہمیشہ جنگ و جدل رکھے۔ پیشہ ذلیل دروغگو اور گردن کٹنے کی عادت ہو۔ بھائی بندوں کے پاس نہ رہے۔ خود پسند شراب اور عمل کے نشہ میں رغبت ہو۔ عورت بیگانہ سے تعلق رکھے۔ دوستوں کی خدمت اور تواضع کا خواہشمند ہو۔ عیش اور آرام میں زندگی بسر کرے۔ طبیعت غصہ ور ہو۔ تھوڑی سی خلاف بات پر جلد بگڑ جائے گا۔ قسمت کا ستارہ ۳۰ - ۳۲ برس کے بعد طلوع ہوگا۔

چترا نچھتر۔ بڑا عقلمند و دانا صاحب ہمت اور درمیانہ قد ہو ہمیشہ خوشحال رہے۔ دولت مند سخی۔ راستگو اور سلیم الرائے ہو۔ استری اور اولاد کی طرف سے سکھ پائے۔ خوش نویس۔ ہر ایک چیز کا شائق ہو۔ عمارت کے کاموں میں خاص دلچسپی رکھے۔ اعضائے بدن اور جسم خوبصورت ہو حکمت اور وید و دیا کے جاننے والا ہو۔ دھرم میں ثابت قدم رہے۔ روپیہ پاس کم ٹھہرے۔ قسمت کا ستارہ ۳۳ - ۳۸ برس کے درمیان طلوع ہوگا۔

سواتی نچھتر۔ کاروبار سوداگری کو خوب سمجھے۔ بڑا ہوشمند اور سمجھدار ہو۔ دوستوں اور عزیزوں کی پرورش اور خاطرداری کرے۔ دھرم وان سیتل سبھاؤ اور سب کا دوست ہو۔ اتفاق اور سلوک ہر ایک کے ساتھ دیوتاؤں میں پریت رکھنے والا ہو۔ جب کبھی اس کو تشنگی کا موقع ہو۔ بے صبر ہو جاوے۔ قسمت کا ستارہ ۳۰ - ۳۶ برس کے درمیان طلوع ہوگا۔

وشاکھا نچھتر۔ طامع مند خوبصورت اور مالدار ہو۔ کھوٹے کاموں میں طبیعت کا لگاؤ بہت رکھے۔ سورمیر سب کام میں مستقل اور ہوشیار ہو۔ لڑائی اور فساد کے کاموں میں خوش رہے۔ نیک صفت۔ سخی۔ راستگو اور نام آور بھی ہو۔ دولت جمع کرنے میں کوشش بہت رکھے۔ سفر بہت کرے۔ قسمت کا ستارہ ۲۱ - ۲۸ - ۳۴ کے درمیان طلوع ہوگا

انرادھا نچھتر۔ علم و ہنر۔ کسب و تجارت اور ہر ایک فن شائق ہو سفر بہت کرے۔ دولتمند صاحب عزت بھائی بندوں کے کام میں پریت

رکھنے والا ہو۔ اشتہا زیادہ رکھے۔ جسیم اور طاقتور ہو۔ بھاگیہ طلوع کا وقت ۳۹ سال کے بعد ہوگا۔

جیشٹا نچھتر۔ دوست بہت ہوں۔ دھرم اور کار خیر میں طبیعت کا لگاؤ بہت رکھے۔ فن و ہنر اور صنعت و دستکاری کا شائق ہو۔ حکایات و قصص اور شاعری سے رغبت کمال رکھے۔ صابر و قانع مزاج و سیتل سبھاؤ ہو۔ غصہ کا اثر طبیعت پر کم لائے۔ بڑا دانا اور ہر سب کام میں ہوشیار ہو۔ ۱۳-۲۷-۳۱-۴۹ واں برس صحت کے لئے ناقص رہے گا۔

مولا نچھتر۔ فیاض۔ سخی۔ شیریں سخن ہو۔ کسی کو تکلیف نہ دے۔ دولتمند آسودہ حال اور قبائل میں عزیز ہو۔ برادری اور دوستوں میں عزت و توقیر پائے۔ جسمانی صحت زیادہ اچھی نہ ہو۔ مریض اور اکثر دکھی رہے۔ تھوڑی سی خلاف مزاج بات پر جلد بگڑ جاوے۔ بھاگیہ اودے کا وقت ۲۷ یا ۳۱ ویں سال ہوگا۔

پورواکھاڈ نچھتر۔ معاملہ اتحاد میں مستحکم شخص ہو۔ اولاد کی طرف سے خوش رہے۔ صاحب مروت اور ذی لیاقت ہر ایک کا دوست ہو۔ ایکاد درستی بہت رکھے۔ دکھی آدمیوں کو دیکھ کر سکھ کا دینے والا ہو۔ بڑا چتر اور ہوشیار سب کام کے جاننے میں ہوش اور سمجھ سے۔ مستقل مزاج ہو۔ بھاگیہ اودے کا وقت ۲۸ ویں سال ہوگا۔

اتراکھاڈ نچھتر۔ بڑا ہوشیار اور چاتر۔ لیاقت شعور ہو۔ فتح اور کامیابی حاصل کرے۔ امیر لوگوں کے ساتھ تعلق رکھے۔ دوست بہت ہوں۔ کار خیر میں سعی و کوشش اور مدد کرے۔ دربار اور مجلس میں عزت دار ہو۔ لوگوں میں قدر و منزلت اور نام پائے۔ گانے بجانے اور راگ ودیا کا شائق ہو۔ بھاگیہ اودے کا وقت ۳۱ ویں سال ہوگا۔

شرون نچھتر۔ دولت مند۔ بسیار گو خردمند۔ عورت خوبصورت ملے۔ سنجیدہ و لائق عقلمند۔ باہمت اور نیک نام و مشہور ہو۔ علم موسیقی اور حساب نوشت اور ریاضی اور ہیئت و نجوم میں رغبت رکھے۔ غیب دان ہو۔ دوسرے کے دل میں سے بھید پائے۔ وسیع خیالات والا ہو۔ زندگی کے ۱۹-۲۴ واں سال ناقص رہیں گے۔

دھنشٹا نچھتر۔ علم موسیقی راگ ودیا کے علم سے بہت شوق رکھے۔ بھائی بندوں سے بہت پیار اور محبت رکھے۔ دولتمند آسودہ حال اور نیک بخت نام آور ہو۔ اچھے اور نیک کام بہت کرے۔ عورت کا عزیز۔ شجاع اور ہمت والا جواہرات سے شغف یا ان حکومت کا کام اس کے تعلق میں مدد رہے۔ خوش وضع اور طالع مند ہو۔ لوگوں میں عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ زندگی کے ۱۵-۲۳-۲۹ ویں سال اچھے نہیں ہیں۔

ستبھکھا۔ دولت مند۔ راست گو اور سخاوت میں مشہور ہو۔ اچھے اور نیک کام بہت کرے۔ بڑا عقلمند و دانا اور ہوشیار۔ جسیم بدن ہو۔ عورت بیگانہ سے محبت رکھے۔ دشمن پر غالب اور فتحمند ہو۔ جس جگہ جاوے عزت و قدر حاصل کرے۔ راج دربار میں مان پرتشٹھا اور عزت حاصل کرے۔ زندگی کا ۴۲ واں سال خاص اہمیت رکھتا ہے۔

پوروا بھادرپد۔ دولتمند خوش وضع اور خوش شکل ہو۔ دوستوں سے محبت و خلوص دل رکھے۔ بہت بولنے والا ہو۔ خواب لیتی نیند اس پر غالب رہے۔ صاحب علم اور کاریگر ہر فن و ہنر میں کامل ہو۔ تھوڑی خلاف مزاج بات پر بگڑ جائے۔ عورتیں بہت ہوں۔ اولاد کی طرف سے سکھ اور آرام پائے۔ بھاگیہ اودے کے ۱۹-۲۱ واں سال ہوگا۔

اترا بھادرپد نچھتر۔ [illegible] خوبصورت۔ گورا بدن۔ صاحب ہمت اور عقلمند ہو۔ فلک و تقریر اور سوال و جواب میں نہایت ہوشمند اور خبردار ہو۔ دوسرے شترو کو مارنے والا اور دھرم نیتی کے جاننے والا ہو۔ سخی۔ نیت دھرم میں ثابت قدم رہے۔ بڑا [illegible] اور ہنر اور راست تقریر ہو۔ جس کام کو کرے اس کو پوری طرح سے سرانجام دیوے۔ دولتمند ہو۔ بھاگیہ اودے کا سال ۲۷ یا ۳۱ واں ہوگا۔

ریوتی نچھتر۔ ماں باپ کی خدمت کرے۔ تیز رفتار اور تیز گفتار ہو۔ دوستوں سے خوش رہے۔ عقلمند و دانا اور سادھو پرکرتی ہو۔ زندگی کے ۱۷-۲۱ اور ۳۴ واں سال ناقص ہے۔

جنم کنڈلی میں متفرق اور چمتکاری یوگ

اولاد حاصل کرنیکا یوگ۔ ۱۔ جس شخص کی جنم کنڈلی میں پانچویں ساتویں۔ نویں یا گیارھویں خانہ کا مالک جس مہینہ میں لابھ کے خانہ (۱۱) میں جائے۔ اور جس روز وہ خانہ چندرماں کے ہمراہ ہو یا چندرماں سے دیکھتا ہو۔ اس مہینہ میں سنتان کا لابھ ہوتا ہے۔

۲۔ کنڈلی میں لگن گیارھویں اور نویں خانہ میں برہسپت ہو۔ اور پانچواں خانہ باپ کے گھر سے مبترا ہو۔ تو سنتان کا سکھ ضرور حاصل ہوتا ہے۔

۳۔ برہسپت۔ چندر لگن اور لگن ان تینوں سے پانچویں گھر کے سوامی کی دشا۔ انتر دشا میں یا اس پانچویں گھر سے نویں گھر کے سوامی کی دشا۔ انتر دشا میں لڑکا ہونے کا امکان رہتا ہے۔ اس کے علاوہ اگرچہ لگن کا مالک پانچویں گھر میں ہو۔ اور پانچویں گھر کا مالک بلوان ہو۔ نیز گورو بھی مکمل بلوان ہو۔ علاوہ ازیں پنچمیش اپنی اوچی راشی میں ہو۔ تو کئی بیٹے کا یوگ بنتا ہے۔

۴۔ اگر پانچواں گھر شکر۔ چندرماں سے یکت ہو یا درشٹ ہو یا پانچویں گھر میں سم راشی اور سم ورگ ہو۔ تو کنیا سنتان ہوتی ہے۔ اگر وشم (۵ر۳ر وغیرہ) ہو۔ تو پتر پیدا ہوتا ہے۔

۵۔ اگر پنچمیش اپنی نیچ راشی میں ہو یا درشٹ ستھانوں میں ۶-۸-۱۲ ویں خانہ میں ہو یا دشمن راشی میں ہو۔ اور پانچویں بھاو میں کیتو۔ راہو۔ نربل بدھ وغیرہ ہوں۔ تو تکلیف سے لڑکے کی پراپتی ہوتی ہے۔

۶۔ اگر چندرماں پاپ گھر کی راشی میں ہو۔ اور پنچمیش نویں گھر میں ہو نیز لگن تکون ۵ ویں اور ۹ ویں بھاو میں ہو یا چندرماں پنچمیش میں ہو کر لگن میں قائم ہو۔ اور پنچم میں شنی ہو۔ تو متبنے لڑکے کا یوگ بنتا ہے۔

۷۔ دشمیش پانچویں استھان میں ہو۔ اور پنچمیش بھی پانچویں بھاو میں ہو۔ اور پنچم میں پاپ گرہ ہوں۔ تو بڑوں کی بددعا سے بیٹے کی موت واقع ہو۔ یا شنی۔ سورج پنچم میں ہوں اور نربل چندرماں سپتم میں ہوں۔ لگن میں راہو اور ۱۲ ویں بھاو میں گورو ہو۔ تو پریت بددعا سے اولاد کی ہانی ہوتی ہے۔ اگر پنچمیش پاپ گرہوں سے پیڑت ہو یا درشٹ ہو۔ تو دیوتا کے شاپ سے اور اگر پنچمیش ۶ ویں گھر کے مالک سے یکت ہو۔ تو برہمن کے شاپ سے بیٹے (سنتان) کی ہانی ہوتی ہے۔

دولت حاصل ہونیکے یوگ۔ ۱۔ 3-8-12 بھاووں میں دھن یوگ ہوتے پر بھی بہت پھل کم ہوتا ہے۔ اپنی راشی کا شکر لگن میں سہت ہو کر شنی بدھ سے یکت اور درشٹ ہو۔ تو آدمی دولتمند ہوتا ہے۔ نیز پنچم بھاو میں دھن یا مین راشی ہو۔ اور وہ گورو سے یکت اور درشٹ ہو۔ نیز لابھ استھان میں چندرماں منگل ہوں۔ تو بھی آدمی دولتمند ہوتا ہے۔

۲۔ جلد دولت ملنے کا یوگ۔ اگر دسویں بھاو کا سوامی دھنیش سے یکت ہو نیز لابھ گھر کا مالک کرمیش کے نویں گھر کے سوامی سے یکت ہو۔ تو جلد دولت حاصل ہوتی ہے۔

۳۔ قسمت کا مالک لابھ استھان میں اور لابھ کا مالک قسمت کے خانہ میں ہو یا قسمت اور دھن کے مالک کا سمبندھ ہو یا بھاگیش کا لگنیش۔ پنچمیش۔ چترتھیش یا کرمیش ان میں باہم درشٹی سمبندھ اور یتی ہو تو بھی یوگ ہوتا ہے۔

۴۔ بلوان دھنیش کا سپتمیش سے سمبندھ ہو۔ نیز وہ (دھنیش) استری کے خانہ (شکر) سے یکت اور درشٹ ہو۔ تو آدمی کو عورت سے دولت حاصل ہوتی ہے۔

۵۔ **دشا گیان۔** لابھ بھاو میں یا لابھ یوگ کی جو راشی ہوگی۔ نیز سب گرہوں کی نسبت جو گرہ زیادہ طاقتور ہوگا۔ اسی دشا سے دھن ملیگا۔

۶۔ **سمے کا گیان۔** دھن بھاو (دوسرے) میں جو گرہ ہو یا دھن بھاو کو جو گرہ پوری نظر سے دیکھے یا دھنیش کی دشا۔ انتر دشا سے دھن ملتا ہے۔

جنتروں منتروں کے ذریعہ دل کی مراد پانا -

پراچین کال میں جو کام دنیاوی ذرائع سے پورا نہ ہوتا تھا ہمارے رشی منی منتروں کے ذریعہ سدھ کر لیا کرتے تھے -

اپنے آپ میں چھپے درتوں کے اکٹھ کا نام ہی منتر ہے (समष्टि) اور (व्यष्टि) من کی وراٹ شکتیوں کو عملی شکل دینے کا اہم کام (मुन्त्र शक्ति) منتر کرتے ہیں - منتروں اور شدووانوں نے منتروں کے انوشٹھان اور ان کی سدھی کیلئے کئی طرح کے اصولوں پر عمل کرنے کی ہدایت کی ہے - جن میں اہم یہ ہیں -

(۱) منتروں کی سدھی کیلئے شُبھ سنکلپ - پختہ ارادہ - اٹوٹ شردھا - اور اٹل وشواس کا ہونا ضروری ہے -

(۲) صاف ستھرا اور ایکانت استھان -

(۳) منتر خواہ کسی پرکار کا بھی ہو - اسے گپت رکھنا چاہیئے -

(۴) من کا ایک طرف لگانا اشد ضروری ہے - اپنے ادیشیہ کے سوائے دیگر کوئی بھی بات من میں نہیں لانی چاہیئے -

(۵) انوشٹھان کے دنوں میں ساتوک بھوجن کرنا چاہیئے - سستی - بھوگ - ولاس - میتھن وغیرہ کو تیاگ کر برہمچریہ کا پوری طرح پالن کرنا چاہیئے -

(۶) من میں کسی طرح کا شک نہ کریں - اگر ممکن ہو تو کسی قابل تانترک یا ودوان سے بھی مزید مشورہ حاصل کریں -

مزید جانکاری کیلئے ہماری پستک "منتر شکتی رہسیہ" منگوا کر پڑھیں - قیمت پانچ روپے

گرہبھ رکشک منتر

"اتوار اور منگلوار کی شام کو گائے کے گوبر کو جلا کر کاماکشی ماتا کے سامنے دھوپ جلائیں اور اس جلے ہوئے گوبر کی راکھ کو لا کر اس پر نیچے درج کیا گیا منتر تین مرتبہ پڑھ کر اسے پوتر کریں - اسکے بعد اس بھسم (راکھ) کو حاملہ عورت کے جسم پر چھڑک دیں تو پھر اس کا حمل برقرار رہے گا -

"ॐ प्रकृति रूपिणी शक्ति स्वरूपिणी मा कामाक्षा देव्यै नमः। ह्रीं क्लीं श्रीं फट् स्वाहा।"

جنتر (تعویذ) دھارن کرنے کا طریقہ -

کسی اتوار کو صبح سویرے کچھ کھائے بغیر چرچری کی جڑ اکھاڑ لادیں -

ॐ नमः कामाक्षाय गर्भस्थ सन्तान रक्षा कुरु कुरु फट् स्वाहा।

اس منتر کو ۱۰۸ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد تانبہ کے تعویذ میں اسکو ڈال کر ریشم کی کالی ڈوری میں پرو کر حاملہ عورت کے گلے میں ڈال دیں جب تک اولاد نہ ہو تب تک یہ تعویذ عورت کے گلے میں ہی رہے -

مفرور آدمی کو واپس بلانا

ایک کورا گھڑا اور کسورا لے آویں - جن پر کوئی نشان نہ ہو - گھڑے کے باہر اور کسورے پر مندرجہ ذیل منتر لکھیں - اس منتر کو ایک کاغذ پر لکھ کر اسے گھڑے کے اندر ڈال دیں - اسکے ساتھ ہی تانبے کے چار پیسے بھی ڈال دیں - پھر گھڑے کو اس کسورے سے ڈھک کر گھڑے کی بائیں طرف سات مرتبہ گھماتے ہوئے نیچے درج منتر پڑھیں -

ऐं ह्रीं क्लीं
ऊ मुं च
ऐ वि च्चै

ایسا الگ الگ جگہوں پر سات دن تک کرنے کرنے سے مفرور جلد واپس آ جائیگا - مفرور کا نام لکھو

بیوپار اور کاروبار میں منافع کیلئے

"ॐ नमः [illegible], ॐ नमः कामाक्षाय, ॐ [illegible] [illegible] ह्रीं ह्रीं [illegible] फट् स्वाहा।"

دیوالی کی رات کو امانت میں کسی کمرہ میں آسن لگا کر اپنے سامنے دیو لکشمی کا چتر سجا کر مندرجہ بالا منتر کا ۱۰۸ مرتبہ جاپ کریں تو منتر سدھ ہو جائیگا - بیوپار یا کاروبار شروع کرنے سے پیشتر اس منتر کا سات مرتبہ جاپ کریں - بیوپار میں ہمیشہ ترقی ہوگی -

مندرجہ بالا منتر مہادیوی کا مول منتر ہے اسکی سدھی کا طریقہ یہ ہے کہ سورج طلوع ہونے سے پیشتر اٹھ کر ندی پر جا کر وہاں نہانے کے بعد کھڑے ہو کر اس منتر کا اداجپ کرے -

ॐ ह्रीं पवननन्दनाय नमः

اسکے بعد مول منتر کا ۱۰۸ مرتبہ جاپ کرتے ہوئے سر پر پانی سے بارہ مرتبہ مارجن کریں پھر دوسرے کپڑے پہن کر گنگا یا ندی کنارے بیٹھ کر انگ نیاس کرے - اسکا روزانہ ۱۰۰۰۰ جپ کریں - ساتویں دن سورج نکلنے سے لیکر سورج غروب ہونے تک جپ کریں پھر رات کو مہادیوی کا درشن پا کر کھائی دیگا - اور مہادیوی بڑے خوف سے مکت ہونے کا وردیگی -

سنتان پراپتی کیلئے منتر

देवकी सुत गोविन्द वासुदेव जगत्पते
देहि मे तनयं कृष्ण त्वामहं शरणंगतः।

اس منتر کا ایک لاکھ جاپ کریں - تل - شہد وغیرہ سے ہون کریں روزانہ کم از کم ایک مالا ضرور کرنی چاہیئے - خاوند - بیوی دونوں کو برہمچریہ برت کرنا چاہیئے ساتوک بھوجن کریں - جھوٹ - نندا - چغلی - حسد وغیرہ سے بچیں - زمین پر سوئیں - آدمی کو اپنے بال نہ کٹوانے چاہئیں - ایک لاکھ منتر کا جاپ پورا ہو جانے کے بعد جپ کے دسویں حصہ کا ہون کریں - اور چار برہمنوں کو ساتوک اور میٹھا بھوجن کرائیں - پھر سنتان کامنا لازمی پوری ہوگی -

دھن حاصل کرنے کیلئے منتر

"श्रीं ह्रीं श्रीं ॐ महालक्ष्म्यै नमः"

اس منتر کو ماہ بیساکھ کے سواتی نکشتر کے وقت شروع کرنے پر اس کا ایک لاکھ بیس ہزار کی تعداد میں جپ کرنے پر منتر سدھی اوشیہ ہوگی - اور دھن کی کمی ختم ہو جائیگی

ملازمت حاصل کرنے کیلئے منتر

ॐ नमः भगवती पद्मावती ऋद्धि सिद्धि दायिनी दुःख दारिद्र्य हारिणी श्रीं श्रीं ॐ नमः कामाक्षाय ह्रीं ह्रीं फट् स्वाहा।

سینچروار کو شنی دیو کی ودھی پوروک پوجا کریں - اس کے بعد اس منتر کا ایک ہزار جپ پورا کریں - تو یہ منتر سدھ ہو جائیگا - ملازمت کی تلاش کیلئے روانہ ہونے سے پیشتر اس منتر کا سات مرتبہ جاپ کریں - اور چلتے وقت پہلے کو اٹھا کر آگے کو جا کر قدم رکھ کر نکل جائیں تو یقیناً روزگار مل جائیگا - " ملازمت کے حصول کیلئے ایک تنتر "

بھوت پریت کے سایہ والے مریض کیلئے منتر تنتر

" ॐ पवनपुत्राय नमः, ॐ नमः कामाक्षाय ह्रीं ह्रीं क्लीं क्लीं श्रीं श्रीं फट् स्वाहा।"

اس منتر کو سرسوں سے کر ہاتھ اٹھا کے پڑھیں اور بھوت پریت کے سایہ والے مریض عورت یا مرد کے شریر پر سرسوں پھینکیں - یہ منتر تین مرتبہ پڑھ کر سرسوں پھینکیں تو پھر بھوت وغیرہ کا سایہ بھاگ جائے گا -

بھوت پریت بھگانے کا ایک منتر

اگر کسی عورت کو بھوت ستاتا ہو تو پوری چوکسی کے ساتھ اس عورت کے پاس جا کر - لیکن اس سے کچھ ہٹ کر آسن لگائیں اس کے بعد گوگل، گھوڑے کے ناخن اور سوکھی لال مرچیں جلتی ہوئی آگ میں ڈال کر بھوت کھیلنے والی عورت کے ناک کے سامنے رکھ دیں - اگر بھوت پھر بھی نہ جائے تو بیت کی پتلی سی چھڑی پر "ॐ नमः [illegible] हुं हुं [illegible]" کے منتر کو تین مرتبہ پڑھیں - پھر وہ چھڑی بھوت کے سایہ والی عورت کی پیٹھ پر تین مرتبہ ماریں تو پھر بھوت لازمی نکل جائے گا -

حصول ملازمت کیلئے ایک تعویذ

کتے کا ناخن تانبے کے تعویذ میں رکھ کر ریشمی لال دھاگے سے آدمی کے دائیں بازو پر مضبوطی سے باندھیں لیکن عورت کے بائیں بازو سے باندھ کر جہاں ملازمت کیلئے جگہ خالی ہو اگر وہاں پہنچ کر وہ افسر یا مالک کے پاس جائیں تو کام فوراً بن جائے گا - پنالال جیوتشی

عِلمُ الغیب

یہ مبترک علم جیوتش ودیا کا ایک اہم جزو ہے جس کے ذریعہ ہر ایک شخص اپنے وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی سے پرشن وقت کی گرہ چال کو دیکھکر زندگی کے نیک و بد حالات کی تمیز بڑی اچھی طرح سے کرسکتا ہے۔ یہ گپت ودیا انسان کی زندگی کا ایک اعمالنامہ ہے جس کے ذریعہ دُنیا وی کاموں کے آغاز و انجام اور ان کے نیک و بد حالات کے نتائج ظاہر ہو جاتے ہیں جن کا ذکر مفید عالم جنتری کے شائقین کے لئے ان کالموں میں درج کیا جاتا ہے۔ مفصل حالات کے لئے رسالہ پرشن آفتاب دیکھیں۔

پرشن کرنے والے کے خیالات

پرشن یعنی سوال ایک لگن میں ہمیشہ ایک ہی ہونا چاہیئے۔ زیادہ پرشن ایک وقت میں درست نہیں ہوتے۔ اگر سائل بضد ہوکر ایک وقت میں دو چار پرشن کرے تو پہلے پرشن کا جواب پرشن لگن سے اور دوسرے کا چندرماں سے جس راشی میں اس کا ستھان ہے تیسرا سورج کے ستھان سے چوتھا برہسپت کی راشی سے اور پانچواں بدھ شکر میں سے جو بلوان ہو اس کی راشی سے جواب دینا۔

پرشن اور تعداد سوالات :-

چاہے سورج اور چندرماں کے سوائے ہر ایک گرہ کی دو راشیاں بتلائی ہیں پرشن کے وقت منگل کی میکھ بدھ کی متھن برہسپت کی دھن شکر کی تلا اور سنیچر کی کمبھ راشی لینی چاہیئے اگر منگل بدھ برہسپت کی راشی کا لگن ہو تو پرشن کرنے والے کے دل میں دو سوال ہوتے ہیں اگر شکر سنیچر کی راشی کا لگن ہو تو دو سے زیادہ سائل کے دل میں سوال ہوتے ہیں اور سورج چندرماں کی راشی سے ایک ہی پرشن لینا چاہیئے۔

سوالات اور اُن کے جوابات

پرشن یعنی سوالات کو دو قسموں میں منقسم کیا گیا ہے ایک ظاہری اور دوسرا باطنی۔ سائل کا اپنے مطلب کو بیان کردینا ظاہری سوال ہے اور باطنی پرشن وہ ہے کہ سائل اپنے مطلب کو ظاہر نہ کرے۔ زائچہ بناکر اس خانہ کے حالات نظارت دشرف اور دوستی دشمنی کا لحاظ رکھکر جواب سائل بیان کردو۔ اگر سائل پرشن باطنی کے لئے دریافت حال کا مدعی ہے تو اس حالت میں زائچہ بناکر دیکھیں جو بلوان گرہ ہو اس سے جس گھر میں چندرماں بیٹھا ہو اس بھاؤ کے خیالات سوال کرنے والے کے پائے جائیں گے۔ اس یوگ میں جہاں بلوان ہو اس سے لگن کا سوامی جہاں بیٹھا ہو اس بھاؤ کو دیکھکر سوال کرنے والے کے خیالات کا اظہار کردینا چاہیئے۔ میکھ، برشچک اور درسنگھ میں سے کوئی ایک لگن ہو یا ان میں منگل یا سورج بیٹھا ہو یا دیکھتا ہو تو دھاتو کے متعلق پرشن ہوگا متھن کمبھ اور کنیا میں سے کوئی لگن ہو اور ان میں بدھ یا سنیچر کا لیگ ہو یا درشٹ معبندھ ہوں تو پرشن مول کے بارے ہے۔ برکھ تلا سنگھ میں دھن یا کرک لگن ہو ان میں سے کسی ایک پر چندرماں برہسپت اور شکر کی نظر ہو یا بیٹھا ہو تو سائل کا پرشن جیو کے متعلق سمجھنا چاہیئے۔

روزگار کا سوال

اگر روزگار کے متعلق پرشن کیا گیا ہے تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر گنیش اور چندرماں کی حالت کو دیکھیں اگر گنیش اور چندرماں اس گرہ سے متصل ہوں جو خانہ ۹۔ ۱۰ اور گیارہویں میں بلوان ہو تو روزگار کی حالت خوش اسلوبی سے انجام ہونے کی دلیل ہے اگر دسویں گھر کا مالک لگن میں ہو یا گنیش سے اتصال کرتا ہو یا سورج لگن میں یا گنیش سے اس کو دیکھتا ہو یا لگن کا مالک اور خانہ دسویں کا مالک آپس میں درشٹی مکت ہوں تو روزگار ملیگا۔

بیوپار سے فائدہ ہو یا ملازمت سے

پرشن کنڈلی میں دیکھیں کہ گنیش اور چندرماں کس راشی میں پڑے ہیں ان راشیوں کے مالک دونوں ان کے خانہ دوست میں واقع ہوں۔ اور ان پر کسی وکری گرہ کی درشٹی نہ ہو اور چھیویں گھر کا مالک خانہ ہفتم میں پڑا ہو یا ہمراہ ستارہ دوست کے خانہ ہفتم میں پڑا ہو کو ناظر ہو تو دلیل ہے کہ پرشن کرنے والے کو بیوپار میں فائدہ ہوگا ساتویں گھر کا مالک خانہ ہفتم کو ناظر ہو اور گنیش کی روشنی سے رہت ہو تو بیوپار سے نہیں بلکہ ملازمت سے فائدہ ہوگا۔

کارج سدھی پرشن

اگر کوئی ایسا پرشن کرے تو اس وقت زائچہ بناکر دیکھیں بوقت پرشن لگن میں شبھ گرہ ہو یا شبھ گرہ کی اس پر درشٹی ہو یا گنیش لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ یا زیر نگاہ سے چندرماں واقع ہو تو کارج سرانجام ہوگا۔ اگر یوگ اس کے برعکس ہو تو کارج سرانجام نہ ہوگا۔ سائل کے منہ سے جو لفظ نکلیں انھیں دوگنا کرکے ۳ پر تقسیم کرنے سے ایک باقی بچے تو لابھ ۲ سے مساوی ہوگا اور صفر باقی بچے تو کارج میں نقصان ہوگا۔

اِستری جاتک یوگ

پرش کے جنم میں کہے ہوئے گرہوں کی تاثیرات میں جو پھل وچار میں کہا ہو وہ استری جاتک میں بھی کہنا یوگیہ ہے۔ جو پھل استری کے لئے کہنا نہ بنتا ہو وہ پرش کے لئے مبارک کتھن ہوتا ہے۔ لگن اور چندرماں سے استری کے شریر کا وچار کیا جاتا ہے اور ستیم اور اشٹم بھاؤ سے اس کی سوبھاگیہ اوستھا اور ودھوا اوستھا کا وچار نی جن کرتے ہیں جس استری کے جنم میں چر راشی کا لگن ہو اس کا پتی سدا پردیش میں گمن کرنے والا ہوتا ہے لگن اور چندرماں استری کے جنم میں سم راشی میں ہو تو وہ استری سبھاؤ سے یکت ہوتی ہے لگن اور چندرماں وشم راشی کے ہوں اور ان کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو وہ استری پرش پرکرتی میں اودھک سبھاؤ والی ہوتی ہے۔ بدھ اور شنی استری کے جنم میں ۷ ویں بھاؤ میں پڑے ہوں تو اس میں استری کا پتی نپنسک ہوتا ہے ساتویں بھاؤ میں شنی اور سورج ہوں تو اس استری کا پتی اسے تیاگ دیتا ہے۔ ۷ ویں شنی ہو اور پاپ گرہ اسے دیکھتا ہو تو اس استری کا وواہ بڑی مشکل سے ہوتا ہے۔ ۷ ویں بھاؤ میں پاپ اور شبھ گرہ دونوں ہوں تو پُنر بھو دوسرا وواہ کرنے والی ہوتی ہے۔ ساتویں بھاؤ میں بل ہین پاپی گرہ بیٹھا ہو اور اسے شبھ گرہ دیکھتا ہو تو اس کا پتی اس استری کو تیاگ دیتا ہے۔ ساتویں منگل ہو اور اسے پاپی گرہ دیکھتا ہو تو اس عورت کو بال ودھوا یوگ ہوتا ہے۔ اشٹمیش (آٹھویں گھر کا مالک) ۷ ویں گھر میں بیٹھا ہو۔ سپتمیش (ساتویں کا مالک) اشٹم بھاؤ میں پڑا ہو اور پاپی گرہ دیکھتا ہو تو نئی بیاہی ودھوا ہو جاتی ہے ۸ ویں بھاؤ میں برہسپتی اور شکر ہو تو گربھ وتی نہیں ہوتی۔ گربھ وتی اگر ہو بھی جائے تو سنتان کا جیون کٹھن ہوتا ہے اشٹم بھاؤ میں پاپ گرہ ہو تو اس کی دشا میں ودھوا ہو جاتی ہے۔ منگل آٹھویں ہو تو کشل سبھاؤ ہوتی ہے بدھ اور شکر لگن میں ہوں تو استری روپ وتی گن وان اور پتی کو پریہ رکھنے والی ہوتی ہے شنی آٹھویں ہو تو پتی کے لئے ارشٹ دائیک ہوتی ہے ۸ ویں راہو ہو تو کل دھرم کو ناش کرنے والی ہوتی ہے۔ ساتویں بھاؤ میں کرور پاپی گرہ ہو تو سنیاس یوگ کو دھارن کرنے والی ہوتی ہے جنم کے وقت ستیم بھاؤ کا سپشٹ دیکھنا چاہیئے۔ سپشٹ کئے ہوئے سپتم بھاؤ کے راشی اور رانش آدک میں اگر شنی کا نواسں ہو تو اس میں استری کا پتی بہرہ اور بے وقوف ہوتا ہے۔

استری کے سبھاوک لکشن اور علامات

لگن میں اور ستیم بھاؤ میں پاپی گرہ ہو تو سات برس کے بعد ودھوا ہو جاتی ہے چھٹے یا آٹھویں چندرماں ہو تو دو تین برس میں ودھوا ہو جاتی ہے چھٹے اور آٹھویں ستھان کے سوامی چھٹے یا بارہویں میں پڑے ہوں تو نئی بیاہی ہوئی استری مر جاتی ہے۔ برکھ کنیا برشچک سنگھ راشیوں میں چندرماں ہو تو بڑی سنتان والی ہوتی ہے۔ لگن سے پہلے چوتھے ساتویں آٹھویں یا ۱۲ ویں ستھان میں منگل بیٹھا ہو تو استری کو ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ استری لڑکی کے جنم لگن سے منگل یوگ بیٹھا ہو تو پتی کا ناش کرنے والی ہوتی ہے۔ جنم لگن یا لگن سے اشٹم ستھان میں گرو گرہ بیٹھا ہو اور نیچ وشت یا پاپی گرہ کے ورگ میں ہو تو سوامی کو مرتیو دینے والی ہوتی ہے۔ استری کے جنم کال میں ستیم اور دوسرے ستھان پر پاپی گرہ ہو تو سوامی کے ویوگ کا دکھ کرتی ہے اگر پرش کو ایسا یوگ پڑا ہو تو استری ویوگ کا دُکھ پاتا ہے اگر دونوں کو ایسا یوگ پڑ جائے تو دونوں کو دُکھ کی نورتی ہوتی ہے اور دھن دغیرہ کا سکھ ملتا ہے۔

اِستری سنتان یوگ

استری کی جنم راشی سے یا استری کے پرسدھ بولتے نام کی راشی سے نالویں، پانچویں اپنی راشی ہو یا اپنی جنم راشی یا پرسدھ بولتے نام کی راشی سے پانچویں، نالویں راشی استری کی راشی ہو تو سکھ سے یکت ہوتی ہے اگر اس کے برعکس یوگ پڑے ہوں تو پُتر سکھ سے رہت ہوتی ہے پانچویں بھاؤ کی کارک راشی سنگیا سے یا پانچویں بھاؤ میں جتنی سنگیا والی راشی ہے اسی قدر سنگیا تعداد میں سنتان کا ہونا کہا ہے۔ لگن سے یا برہسپتی سے پانچویں بھاؤ کی راشی نیچ سے یا است یا شترو کھیتری گرہ سے یکت ہو تو اتنی سنتان کا ناش ہونا بتلایا ہے۔ پانچویں گھر کا مالک مذکر گرہ ہو اور مذکر راشی میں بیٹھا ہو تو پہلے پسر اور اگر مؤنث گرہ ہو اور مؤنث راشی میں بیٹھا ہو تو پہلے دُختر ہوتی ہے سنیچر پانچویں گھر میں ہو تو پہلے گربھ سے لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ چندرماں منگل شکر ہو تو پہلے گربھ سے لڑکے کی پیدائش ہوتی ہے۔

قسمت یعنی تقدیر کے پوشیدہ حالات جاننے کا آئینہ

جب آپ کو کسی قسم کا پرشن یعنی سوالات کے متعلق حالات معلوم کرنا ہوں کہ فلاں کام سرانجام ہوگا یا نہیں تو آپ پہلے پرشن کو نقشہ سوالات میں دیکھیں پھر ایشور کا نام لیکر سوال کے نیچے لکھے ہندسوں میں کسی ایک پر انگلی رکھیں جس حصہ پر انگلی رکھیں اس ہندسہ کا جواب نقشہ جوابات میں دیکھ لیں۔ فرض کرو کسی نے امتحان میں کامیابی کے متعلق پرشن کیا ہے تو نقشہ نمبر ۳ میں اس نے ۹ پر انگلی رکھی ہے تو نقشہ ۳ جوابات - ۹ کے سامنے لکھا ہوا ہے، کامیابی اچھی ہوگی۔ اسی طرح سے باقی سوالات کے متعلق بھی دیکھ لیا کریں۔ پرشن دن میں ایکبار کرنا چاہیئے۔ بار بار کرنے پر پرشن کا سپھل عموماً نہیں ملتا۔

آج کا دن کیسا بیتے گا (۱)				خواہش بر آئے گی یا نہیں (۲)				امتحان میں کامیاب ہوگا (۳)				وہ مجھ سے محبت کرتا ہے یا نہیں (۴)				میری عورت کیسی ہوگی (۵)				گمشدہ دولت ملیگی یا نہیں (۶)			
۱	۴	۷	۱۰	۲	۵	۸	۱۱	۳	۶	۹	۱۲	۴	۷	۱۰	۱۳	۵	۸	۱۱	۱۴	۶	۹	۱۲	۱۵
۲	۵	۸	۱۱	۳	۶	۹	۱۲	۴	۷	۱۰	۱۳	۵	۸	۱۱	۱۴	۶	۹	۱۲	۱۵	۷	۱۰	۱۳	۱۶
۳	۶	۹	۱۲	۴	۷	۱۰	۱۳	۵	۸	۱۱	۱۴	۶	۹	۱۲	۱۵	۷	۱۰	۱۳	۱۶	۸	۱۱	۱۴	۱۷

مقدمہ میں فتح ہوگی یا نہیں (۷)				ملازمت ملے گی یا نہیں (۸)				کاروبار اچھا چلے گا یا نہیں (۹)				میری آمدن کس قدر ہوگی (۱۰)				زندگی میں آرام ملیگا یا نہیں (۱۱)				تکلیف سے نجات ملیگی یا نہیں (۱۲)			
۷	۱۰	۱۳	۱۶	۸	۱۱	۱۴	۱۷	۹	۱۲	۱۵	۱۸	۱۰	۱۳	۱۶	۱۹	۱۱	۱۴	۱۷	۲۰	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱
۸	۱۱	۱۴	۱۷	۹	۱۲	۱۵	۱۸	۱۰	۱۳	۱۶	۱۹	۱۱	۱۴	۱۷	۲۰	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	۱۳	۱۶	۱۹	۲۲
۹	۱۲	۱۵	۱۸	۱۰	۱۳	۱۶	۱۹	۱۱	۱۴	۱۷	۲۰	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	۱۳	۱۶	۱۹	۲۲	۱۴	۱۷	۲۰	۲۳

میری شادی کب ہوگی (۱۳)				اولاد کب ہوگی (۱۴)				صحت ملے گی یا نہیں (۱۵)				تعلیم کا پرشن (۱۶)				سفر کا پرشن (۱۷)				غائب کے متعلق پرشن (۱۸)			
۱۳	۱۶	۱۹	۲۲	۱۴	۱۷	۲۰	۲۳	۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۱۶	۱۹	۲۲	۱	۱۷	۲۰	۲۳	۴	۱۸	۲۱	۲۴	۳
۱۴	۱۷	۲۰	۲۳	۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۱۶	۱۹	۲۲	۱	۱۷	۲۰	۲۳	۲	۱۸	۲۱	۲۴	۵	۱۹	۲۲	۱	۴
۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۱۶	۱۹	۲۲	۱	۱۷	۲۰	۲۳	۲	۱۸	۲۱	۲۴	۳	۱۹	۲۲	۳	۶	۲۰	۲۳	۲	۵

عورت سے لڑکی ہوگی یا لڑکا (۱۹)				خواب کا نتیجہ اچھا رہیگا یا برا (۲۰)				چوری گئی چیز ملیگی یا نہیں (۲۱)				قیدی کب رہائی پائیگا (۲۲)				باہر گئے ہوئے کا سوال (۲۳)				غائب کس طرف گیا ہے (۲۴)			
۱۹	۲۲	۱	۴	۲۰	۲۳	۲	۵	۲۱	۲۴	۳	۶	۲۲	۱	۴	۷	۲۳	۲	۵	۸	۲۴	۳	۶	۹
۲۰	۲۳	۲	۵	۲۱	۲۴	۳	۶	۲۲	۱	۴	۷	۲۳	۲	۵	۸	۲۴	۳	۶	۹	۱	۴	۷	۱۰
۲۱	۲۴	۳	۶	۲۲	۱	۴	۷	۲۳	۲	۵	۸	۲۴	۳	۶	۹	۱	۴	۷	۱۰	۲	۵	۸	۱۱

سوالات اور ان کے جوابات

۱
۱- دن اچھا گزریگا۔
۲- پریشانی اور تکلیف
۳- آج کا دن اچھا گزریگا
۴- نہایت اچھا گزرے گا۔
۵- شادمانی ہوگی۔
۶- خراب گزرے گا۔
۷- اچھا گزرے گا۔
۸- خراب گزرے گا۔
۹- پریشانی و غم ہوگا۔
۱۰- بہت ہی برا گزرے گا
۱۱- بالکل خراب رہے گا
۱۲- درمیانہ گزرے گا۔

۲
۲- مراد بر آئے گی۔
۳- کام انجام نہیں ہوگا۔
۴- خواہش کا نتیجہ کچھ نہیں
۵- امید چھوڑ دو۔
۶- مراد پوری نہ ہوگی۔
۷- ضرور ہوگی۔
۸- مراد پوری نہیں ہوگی۔
۹- کام دیر سے ہوگا۔
۱۰- امید بر آئے گی۔
۱۱- کسی حد تک حاصل ہوگی
۱۲- خواہش پوری ہوگی۔
۱۳- کوشش سے کامیابی ہوگی

۳
۳- پاس ہو جاؤ گے۔
۴- پاس ہو جاؤ گے۔
۵- پاس ہونے کی امید کم ہے۔
۶- پاس ہونا مشکل ہے
۷- پاس ہو جاؤ گے
۸- پاس ہونا مشکل ہے
۹- کامیابی اچھی ہوگی
۱۰- فیل ہو جاؤ گے۔
۱۱- پاس ہو جاؤ گے۔
۱۲- پاس ہونے کی امید کم ہے
۱۳- پاس ہونے کا شک ہے۔
۱۴- پاس نہیں ہوگے۔

۴
۴- محبت رکھتا ہے۔
۵- دیکھنے کو بچہ ... ہے
۶- دلی محبت رکھتا ہے
۷- بالکل محبت نہیں
۸- ظاہرہ محبت ہے۔
۹- دلی محبت نہیں رکھتا
۱۰- محبت نہیں رکھتا۔
۱۱- خود غرضی کی محبت ہے
۱۲- دلی محبت ہے۔
۱۳- محبت نہیں رکھتا۔
۱۴- غرض کی محبت ہے۔
۱۵- دل محبت رکھتا ہے

۵
۵- خوش شکل فرمانبردار ہوگی
۶- بد مزاج ہوگی۔
۷- شکل دکھ میں ... ہوگی
۸- سیاہ رنگت ہوگی۔
۹- شائستہ و خوب صورت
۱۰- نیک بخت ہوگی۔
۱۱- نیک روح ہوگی۔
۱۲- سانولی صورت۔
۱۳- خوب صورت شکل
۱۴- کوئی خاص صفت نہیں
۱۵- جھگڑالو طبیعت
۱۶- بدصورت عادت اچھی

۶
۶- روپیہ نہیں ملیگا
۷- دیر سے ملے گا
۸- ملنا ممکن ہے
۹- ملجائیگا۔
۱۰- امید نہیں ہے۔
۱۱- ضرور ملیگا
۱۲- کبھی نہیں ملیگا
۱۳- ملنے کی امید نہیں
۱۴- 〃 〃 〃
۱۵- ملنے کی امید ہے
۱۶- مل جائے گا۔
۱۷- مشکل ملے گی۔

۷
۷- جیتنا مشکل ہے۔
۸- کوشش کرو امید ہے
۹- ضرور کامیابی ہوگی
۱۰- ہار جائیں گے۔
۱۱- کامیاب ہوں گے۔
۱۲- کامیابی نہیں ملے گی۔
۱۳- ڈگری ہوگی
۱۴- خارج ہو جائے گا
۱۵- تمہاری فتح ہوگی
۱۶- کامیابی نہ ہوگی۔
۱۷- صلح ہوگی۔
۱۸- کچھ کامیابی ہوگی

۸
۸- ملازمت ضرور ملیگی
۹- دیر سے ملے گی
۱۰- خرچ کرنے سے ملے گی
۱۱- کسی کی مدد سے ملیگی
۱۲- نہیں ملے گی۔
۱۳- ملنے کی امید نہیں ہے
۱۴- مشکل سے ملے گی۔
۱۵- کسی کے ذریعہ سے ملے گی
۱۶- دیر سے ملے گی
۱۷- ملنے کی امید بہت کم ہے
۱۸- ضرور ملے گی
۱۹- کچھ عرصہ سے ملے گی

۹
۹- کاروبار اچھا چلیگا۔
۱۰- شروع میں مدھم بعد میں اچھا
۱۱- اس کام میں نقصان زیادہ
۱۲- کسی کے ساتھ ملکر کریں۔
۱۳- اکیلے کام کرنے میں فائدہ
۱۴- جو کام پہلے ہے اسی میں فائدہ
۱۵- دوسرا کام کرنے میں فائدہ
۱۶- شراکت میں فائدہ۔
۱۷- نقل وطن کرنے میں فائدہ
۱۸- فائدہ دیر بعد۔
۱۹- اس کام میں فائدہ نہیں
۲۰- کام بہت اچھا چلے گا۔

۱۰
۱۰- کام مساوی رہیگا۔
۱۱- فائدہ زیادہ ہوگا۔
۱۲- خوب روپیہ ملیگا۔
۱۳- امید سے زیادہ فائدہ
۱۴- تھوڑی تعداد میں۔
۱۵- امید سے زیادہ فائدہ
۱۶- امید سے زیادہ فائدہ۔
۱۷- مساوی فائدہ رہیگا۔
۱۸- پریشانی زیادہ۔
۱۹- نقصان ہوگا۔
۲۰- آرام زیادہ ملے گا۔
۲۱- آرام بھی ملے گا۔

۱۱
۱۱- آرام ملے گا۔
۱۲- آرام ملے گا۔
۱۳- آرام دیر سے ملے گا۔
۱۴- بڑھاپے میں آرام ملے گا۔
۱۵- زندگی میں آرام ملے گا۔
۱۶- اول آرام بعد میں تکلیف
۱۷- شروع آرام۔ بعد تکلیف
۱۸- ہمیشہ تکلیف رہے گی۔
۱۹- آرام بہت ہوگا۔
۲۰- تھوڑا آرام ملے گا۔
۲۱- تکلیف زیادہ
۲۲- آرام ملے گا۔

۱۲
۱۲- تکلیف سے نجات ہوگی
۱۳- ابھی کچھ دن تکلیف ہے
۱۴- اچھے دن آنے والے ہیں
۱۵- ایک سال بعد دن اچھے ہونگے
۱۶- مصیبت کے دن ختم ہیں
۱۷- خوشی کے دن آنیوالے ہیں
۱۸- دن اچھے ہونے میں دیر نہیں
۱۹- زندگی مصیبت میں رہے
۲۰- پچھلی اوستھا اچھی
۲۱- باقی زندگی اچھی
۲۲- اچھے دن شروع ہیں
۲۳- درمیان میں اچھے دن ہیں

۱۳
۱۳- شادی ہوگی۔
۱۴- شادی دیر سے ہوگی
۱۵- شادی نہیں ہوگی۔
۱۶- کسی کے ذریعہ ہوگی
۱۷- دیر سے ہوگی۔
۱۸- جلد ہونے والی ہے
۱۹- شادی کی امید رکھو
۲۰- شادی دیر سے ہوگی۔
۲۱- شادی کی امید کم ہے
۲۲- رشتہ دار کی امید ہے
۲۳- دیر سے ہوگی۔
۲۴- جلد ہوگی۔

۱۴
۱۴- دعا سے ہوگی
۱۵- بزرگوں کی خدمت سے
۱۶- عرصہ بعد ہوگی
۱۷- اولاد ہونے کی امید نہیں
۱۸- عرصہ کے بعد ہوگی۔
۱۹- اولاد کی امید کم ہوگی
۲۰- دوائی سے ہوگی
۲۱- اولاد جلد ہوگی
۲۲- دوسری شادی سے ہوگی
۲۳- علاج کرنے سے ہوگی
۲۴- اولاد ہونے میں دیر ہے
۱- اولاد دیر سے ہوگی۔

۱۵
۱۵- جلد شفا پائیگا۔
۱۶- ابھی وقت لگے گا
۱۷- علاج تبدیل کرنے سے
۱۸- صحت ہوگی
۱۹- بیماری خطرناک ہے
۲۰- صحت ہوگی۔
۲۱- دیر بعد صحت ہوگی۔
۲۲- دیوتا پوجن سے صحت ہوگی
۲۳- صحت مشکل ہے۔
۲۴- شفا نہیں ہوگی۔
۱- دین سے صحت ہوگی۔
۲- صحت ہونے میں شک ہے

۱۶
۱۶- محنت سے پراپت ہوگی
۱۷- قسمت میں ودیا ہے
۱۸- ودیا جلد آجائے گی
۱۹- ودیا محنت سے ہوگی
۲۰- ودیا بھاگیہ میں نہیں ہے
۲۱- انگریزی جلد سیکھو گے
۲۲- ودیا حاصل ہوگی
۲۳- ہندی پڑھنا اچھا ہے
۲۴- فارسی جلد سیکھو گے
۱- بڑی مشکل سے پڑھو گے
۲- ودیا میں فائدہ نہیں ہے
۳- ودیا درمیانہ ہوگی۔

۱۷
۱۷- دکن کا سفر مفید ہے
۱۸- جلد سفر ہوگا۔
۱۹- پچھم کا سفر اچھا
۲۰- سفر فائدہ مند نہیں
۲۱- اتر دشا کا سفر مفید۔
۲۲- سفر لینا پڑے گا۔
۲۳- پورب کا سفر مفید۔
۲۴- سفر غیر مفید۔
۱- سفر میں نقصان
۲- جاتے ہوئے رد ہو ...
۳- سفر لینا پڑے گا۔
۴- سفر اچھا ہے۔

۱۸
۱۸- غائب زندہ ہے۔
۱۹- غائب زندہ نہیں ہے
۲۰- سخت مصیبت میں ہے
۲۱- گرفتار ہو گیا ہے۔
۲۲- بیماری میں مبتلا ہے
۲۳- زندہ نہیں ہے۔
۲۴- لمبی بیماری سے صحت نہیں پا...
۱- زندہ ہے۔
۲- زندہ نہیں ہے۔
۳- بہت مشکل میں ہے
۴- زندہ ہے۔
۵- زندہ نہیں ہے

۱۹
۱۹- لڑکی ہوگی۔
۲۰- لڑکا ہوگا۔
۲۱- حمل گر جائیگا
۲۲- لڑکی ہوگی۔
۲۳- فرزند ہوگا۔
۲۴- لڑکا ہوگا۔
۱- کنیا ہوگی
۲- فرزند ہوگا۔
۳- لڑکا ہوگا
۴- حمل گر جائیگا
۵- لڑکی ہوگی۔
۶- لڑکا ہوگا۔

۲۰
۲۰- نتیجہ اچھا رہے گا۔
۲۱- خراب رہے گا۔
۲۲- اچھا رہے گا۔
۲۳- دولت ملے گی
۲۴- کسی عزیز سے ملاقات
۱- دھن سے لابھ ہوگا۔
۲- صحت میں خلل رہے گا۔
۳- پریشانی ہوگی۔
۴- دھن کا نقصان۔
۵- خوشی حاصل ہوگی
۶- لڑائی جھگڑا ہوگا۔
۷- سفر کی علامت ہے

۲۱
۲۱- مل جائے گی
۲۲- ملنے کی امید نہیں۔
۲۳- چیز گھر میں ہے
۲۴- بڑی کوشش سے ملیگی
۱- چیز گھر سے باہر ہے۔
۲- ہمت کرو مل جائے گی۔
۳- کسی بھیدی کی وجہ سے گئی
۴- چوری عورت نے کی ہے
۵- عورت اور مرد نے ملکر کی ہے۔
۶- مل جائے گی۔
۷- نہیں ملے گی۔
۸- دیر بعد ملے گی۔

۲۲
۲۲- جلد رہائی پائیگا
۲۳- دیر بعد رہائی ہوگی
۲۴- رہائی کسی کے ذریعہ ہوگی
۱- جلد رہا ہو جائیگا۔
۲- بہت کوشش سے
۳- رہائی ہونا مشکل ہے۔
۴- جلد ہوگی۔
۵- ... ہوگی۔
۶- رہائی کسی ذریعہ سے ہوگی
۷- عمر قید ہوگی
۸- تمام عمر قید ہوگی۔
۹- دیر بعد رہائی ہوگی۔

۲۳
۲۳- جلد واپس آئے گا۔
۲۴- ابھی آنیکا ارادہ نہیں
۱- دیر بعد آئے گا۔
۲- واپس نہیں آئیگا۔
۳- واپس آنے والا ہے۔
۴- واپس آرہا ہے۔
۵- واپس نہیں آئیگا
۶- مصیبت میں گرفتار ہے
۷- بیماری کی وجہ سے مر گیا۔
۸- جلد آنے والا ہے۔
۹- دیر بعد آئے گا۔
۱۰- واپس آرہا ہے

۲۴
۲۴- پورب دکن میں چلا آئیگا
۱- اتر میں گیا ہے
۲- دکن میں گیا ہے
۳- پورب میں گیا ہے
۴- پچھم میں دیر بعد آئیگا
۵- پورب میں آرام سے ہے
۶- دکن میں دیر سے آئیگا
۷- پورب میں جلد آئیگا
۸- دکن میں ابھی نہیں آئیگا۔
۹- اتر میں گیا ہے۔
۱۰- اتر پچھم میں گیا ہے
۱۱- دکن میں جلد آئیگا۔

بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو
زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

مفید عالم جنتری جالندھر
تمام جنتریوں کی تاج

ہندوستان بھر میں اپنی قسم کا
پہلا اور مشہور کارخانہ

مفید عالم جنتری پر ایک نظر

سرو شکتی مان پرماتما پروردگار کا بار بار دھنیہ واد ہے جس کی اپار کرپا درشٹی سے آج مفید عالم جنتری کو شائع ہوتے ۱۱۰ سال ہو گئے ہیں اس میں علم جیوتش کے سربستہ رازوں سے پردہ اٹھانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جاتا۔ اسمیں کارآمد مضامین اور سال بھر کے تمام اہم واقعات سلیس اور عام فہم پیرایہ میں درج ہوتے ہیں۔ اس سال سے اسکے مضامین میں اضافہ اور خاص تبدیلی کی گئی ہے۔ ناظرین نے اکو کسقدر پسند کیا ہے ہم انکی رائے کے منتظر ہیں۔ پنا لال شرما ایم اے

علم جیوتش و نجوم سے متعلق قابلِ دید و کارآمد رسالہ جات

آئینۂ قسمت (حصہ اوّل)

علم جیوتش کے اس بے نظیر رسالہ میں جنم کنڈلی کے ابتدائی مراتب۔ گرہوں کی تمام حالتیں سپشٹ کرنیکی جدولیں نچھتروں یوگوں اور گرہوں تاثیریں درشٹی نظرات کے اصول و نیک و بد ثمر بڑی وضاحت سے درج ہیں جنم پتری تیار کرنے اور زندگی کے رنج و راحت دیکھنے کیلئے نہایت مفید ہے قیمت ۶۰ روپے

لگن آفتاب لگن یا طالع وقت معلوم کرنے کیلئے یہ رسالہ لاثانی ہے جس سے ہر شخص ہر مہینہ کی ہر ایک تاریخ اور وقت کا لگن بحساب گھنٹہ منٹ اور گھڑی پل ایک منٹ میں بخوبی دیکھ سکتا ہے اسمیں تقریباً ۳۰۰ سے زیادہ شہروں کا تفاوت بھی درج کیا گیا ہے۔ قیمت 35 روپے۔

پرشن آفتاب پرشن کے متعلق وہ عمدہ اصول درج ہیں جنکے دیکھنے سے ہر شخص اپنے وقت مطلوب کی لگن کنڈلی بناکر ہر ایک کام کے نیک و بد انجام سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ قیمت ۵۰ روپے۔

گائتری شکتی گائتری کے جپ سے ہر قسم کی تکالیف رفع ہو کر انت میں شکتی پراپت ہوتی ہے سنتان کا نہ ہونا دشمنوں پر فتح۔ امتحان میں کامیابی مقدمہ میں جیت اور روگوں سے نجات ملتی ہے قیمت 30 روپے۔

دُرگا پاٹھ دیوی بھگوتی کا روزانہ پاٹھ کرنے کیلئے بیحد مفید کتاب اسمیں استری دھن دولت سنتان روگ ناش کیلئے علیحدہ منتر دیئے گئے ہیں۔ قیمت ۵۰ روپیہ

آئینۂ قسمت (حصہ دوم)

یہ انسان کی سوانح حیات کا بیش بہا رسالہ ہے جو بہت سے معزز احباب کی فرمائش سے بہت محنت کے ساتھ عام فہم لکھا گیا ہے اس کا ہر ورق انسانی قسمت کا دفتر ہے اس میں گرہوں کے نیک و بد حالات ہر ایک لگن کے حساب سے درج کئے گئے ہیں اور نہایت زود فہم ہیں قیمت ۶۰ روپے۔

سررشتۂ تقدیر (حصہ اوّل)

اس میں ورش پھل بنانے کے اصول اور قواعد نہایت واضح اور بالتفصیل درج ہیں جس سے ہر شخص اپنا ورش پھل خود بنا کر سال بھر کے حالات باسانی معلوم کر سکتا ہے۔ قیمت صرف ۴۰ روپے۔

رسالہ علم النفس

علم النفس (سر دھا ودیا) کا بے نظیر رسالہ جس کے ذریعہ عامل سروں کی رفتار اور ان کی دائیں بائیں شناخت سے موجودات عالم کے مخفی بھیدوں سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف ۵۰ روپے۔

منتر شکتی آجکل منتر شکتی میں لوگوں کا وشواس کم ہوتا جا رہا ہے۔ کیونکہ نہ تو منتروں کے جپ کی ودھی بتلانیوالا کوئی ہے نہ راستہ دکھانیوالا گورو۔ لیکن یہ کتاب آپکو منتروں کے ذریعہ اپنی تمام مشکلات کا حل دکھائے گی۔ قیمت ۴۰ روپے۔

گذشتہ سالوں کی ہندی جنتریاں

سمت ۱۹۶۱ تا سمت ۱۹۸۰	قیمت فی ۱۵ روپے
سمت ۱۹۸۱ تا سمت ۱۹۹۰	” ۱۵ روپے
سمت ۱۹۹۱ تا سمت ۱۹۹۹	” ۱۷ روپے

آئینۂ قسمت (حصہ سوم)

اس رسالہ میں گرہوں کے نیک و بد پھلادیش اس خوبی سے درج کئے گئے ہیں جس سے ہر شخص جنم کنڈلی دیکھ کر انسان کی قسمت کا فوٹو کھینچ سکتا ہے۔ اس رسالہ میں انسان کی جنم پتری تیار کرنے اور اوقات لگن و رنج و راحت دیکھنے کے لئے بارہ گھروں کے مفصل حالات درج کئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۶۰ روپے۔

سررشتۂ تقدیر (حصہ دوم)

اس رسالہ میں ورش کنڈلی کے گھروں کے یوگ درج ہیں۔ بارہ گھروں کے تفصیلی حالات اور سال بھر کے احکام رنج و راحت کا بیان تفصیل اور وضاحت سے درج ہے۔ قیمت صرف ۴۰ روپے۔

آئینۂ فلک آسمانی علامات اور گردش کواکب کی تاثیرات سے سال کے حالات رنج و راحت ابر و باراں آندھی گرد و غبار جنسوں کی مندی تیزی قبل از وقت معلوم کر سکتے ہیں۔ قیمت صرف ۴۰ روپے۔

رسالہ علم کیرل یہ علم رمل کا بے نظیر رسالہ ہے جو غالباً اردو زبان میں آپکی نظر سے گذرا ہوگا۔ آپ پوشیدہ حالات دریافت کرنے کیلئے دریافت کنندہ سے پھول یا پھل وغیرہ کا نام کہلوا کر حالات بتلا سکتے ہیں۔ قیمت ۵۰ روپے۔

یوگ آسن و پرانایام	سینا سی ٹوٹکے
قیمت ۲۵ روپیہ	قیمت ۲۵ روپیہ
گنجینۂ روزگار	بنگال کا جادو
قیمت ۲۵ روپیہ	قیمت ۲۵ روپیہ

آئینۂ قسمت (حصہ چہارم)

اس رسالہ میں بڑی محنت کر کے آیو نکالنے کے طریقے اور گھٹ بڑھ نکالنے کی ساریاں اور گھٹ بڑھ کا پھلادیش شاستری جاتک یوگنی بنشوتری اور اشٹوتری دشا۔ انتر دشا اور پرتینتر دشا نکال کر درج کی گئی ہے اس کے پڑھنے سے ہر شخص پھلادیش معلوم کر سکتا ہے قیمت صرف ۵۰ روپے۔

لکشمی شکتی پراچین گرنتھوں کے آدھار پر لکھی گئی یہ کتاب نوکری روزگار اور کاروبار میں ترقی مرتبہ میں بلندی اور دھن پراپتی کے لئے ایک نایاب تحفہ ہے۔ قرضہ لاٹری و ترقی غرضیکہ ہر مقصد میں کامیابی کے لئے کتاب لکشمی شکتی منگائیں۔ قیمت ۵۰ روپے

علم الخواب رات کو آنے والے نیک و بد خوابوں کی تعبیر دیکھنے اور ان کے اثرات کا حال وضاحت سے درج ہے۔ کون خواب رات کو کس پہر میں آیا ہو کیا تعبیر رکھتا ہے۔ شگن وچار بہت ۴۰ روپے۔

علم مسمریزم مسمریزم کے ذریعہ انسان میں موجود مقناطیسی کشش کی قوت سے ناممکن اور کٹھن کام کر کے دکھائی ہے۔ ہر مرض کا علاج کرنا کسی دفینہ یا گم شدہ کا حال جاننا مفصل درج ہے۔ قیمت ۴۰ روپے

نشٹ جیون کا رہسیہ نشٹ جیون کے حالات انسان مر کر کہاں جاتا ہے۔ لوک پرلوک۔ کرم پھل زندگی کو بہترین بنانے کیلئے نہایت قیمتی اصول قیمت ۴۰

پتہ:- پنا لال ولد پنڈت چونی لال معرفت کارخانہ مفید عالم جنتری بیرون مائی ہیراں گیٹ جالندھر شہر

علم پرشن کے ذریعہ جواب حاصل کرنا

پھلت جیوتش میں یہ چار اہم چیزیں ہوتی ہیں۔
جنم کنڈلی۔ ورشپھل، پرشن پھل اور گوچر پھل

جنم کنڈلی کے بعد پرشن پھل وچار کو اہم مقام حاصل ہے کیونکہ اس میں ورتمان کال کے گوچر گرہوں کو بھی مدِنظر رکھا جاتا ہے۔ جنم کنڈلی کی طرح پرشن کنڈلی کا لگن معلوم کرنے کیلئے بھی پرشن کروانے کی طرف سے سوال پوچھنے کے وقت کو اس جنتری کے آخر میں دی گئی ماہوار روزانہ لگن سارنی سے لگن دیکھ لیں اور پھر اسی تاریخ کے گرہ سپشٹ میں دیئے گئے گرہوں کو لگا لیں۔ پرشن کرنے والے کے سوال کا پتہ کرنے اور اس کے سوال کا جواب معلوم کرنے سے پیشتر کچھ اہم باتوں کو دھیان میں رکھنا لازمی ہے جیسا کہ :-

۱۔ اگر کوئی آدمی شرارت یا غرور کے لہجہ میں سوال کا جواب لینا چاہے تو جیوتشی کو اس کے پرشن کا جواب ہرگز نہیں دینا چاہیئے۔ شردھا وچار اور شردھا سے کئے گئے سوال کا ہی وچار کرنا چاہیئے۔ اگر لگن میں چندرماں کیندر (۱۰-۷-۴-۱) میں سنیچر یا استھ ہو یا چندرماں کو منگل بدھ پورن درشٹی سے دیکھ رہے ہوں تو سوال کرنے والا دُشٹ بھاؤ اور دُشٹ ہردے والا ہوگا۔ اس کے برعکس اگر لگن میں شبھ گرہ ہوں یا شبھ گرہ لگن کو دیکھ رہے ہوں یا ساتویں خانہ میں شبھ گرہ ہوں یا وہ شبھ گرہوں کو دیکھ رہا ہو، تو سوال کرنے والا شدھ بھاؤ (صاف دل) سے سوال پوچھنے آیا ہے۔

۲۔ جیوتشی جی کو خود دُور اندیش، سرسوتی دیوی یا اپنے اشٹ دیو کا اُپاسک فہمیدہ اور قدرت ہونا چاہیئے۔

۳۔ ایک سے زائد سوالات کا جواب نہیں دینا چاہیئے۔ اگر ضروری ہو تو لگن سے پہلا سوال چندرماں سے دوسرا سورج سے تیسرا اور برہسپتی سے چوتھے سوال کا وچار کریں۔ بھاؤ سمبندھی وچار کیشر جنم لگن کی طرح ہی ہوتے ہیں جو فرق ہوگا پتہ لگتا جائے گا۔

۴۔ جیوتشی جی کو گرہوں کے سوروپ اور اُن کے مکش (آشا) گرہوں کی درشٹی اور طاقت کے بارے صحیح پتہ لگانے کا گیان ہونا چاہیئے اس کے علاوہ جیوتشی کا جیوتش کے متعلق اپنا تجربہ بھی اُس کے لئے مددگار ثابت ہوتا ہے۔

۵۔ پرشن لگن یا جنم لگن، دونوں کے بارے میں ودوانوں نے ایک دوسرا اہم اصول قائم کیا ہے کہ جس کا مطلب ہے جو بھاؤ اپنے مالک سے نکٹ یا درشٹ (نظر) ہو یا شبھ گرہ کہیں بیٹھے ہوں یا اسکو دیکھتے ہوں تو اُس بھاؤ کی ترقی ہوگی۔ پاپ گرہوں سے دکھائی دے یا یکت ہو تو اُس بھاؤ کا نقصان ہوگا۔

۶۔ پرشن کنڈلی میں لگن لگنیش اور چندرماں وغیرہ کی خاص اہمیت ہے سوال کا جواب دینے سے پیشتر اُنکی طاقت کا جائزہ لینا انتہائی ضروری ہے۔

(۱) چوری ہوئی چیز ملے گی یا نہیں؟

(۱) اگر پرشن لگن میں پورن چندرماں ہو تو اس کو گورو یا شکر وغیرہ شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو گمشدہ چیز جلد مل جائے گی (ب) بہت طاقتور شبھ گرہ گیارہویں خانہ میں ہو تو بھی گمشدہ چیز جلد مل سکتی (چندرماں شکل پکش کی دشمی اور کرشن پکش کی پنچمی تک پورن کہلاتا ہے) (ج) اگر سوال کرتے وقت لگنیش ساتویں خانہ میں اور ستمیش لگن میں ہو یا چندرماں اور ستمیش دونوں ساتھ ہوں تو چور مال سمیت پکڑا جاتا ہے (د) اگر ستھر راشی کا لگن ہو یا اسی طرح لگن میں ستھر دانش ہو یا لگن میں ورگوتم نوانش ہو تو گمشدہ چیز اسی جگہ پر اور گھر کے آدمی (لڑکا وغیرہ) نے لی ہے (س) اگر میکھ، کمبھ، لگن، یا دھن لگن ہو یا کیندر میں سورج ہو تو گمشدہ چیز مشرق کی طرف [illegible]

تو وہ چیز جنوب کی طرف ہوگی۔ اگر کرک، برشچک، مین یا بدھ کے کیندر میں ہو تو شمال کی طرف اور مقرر شدہ کیندر لگن ہو یا شنی طاقتور ہو یا کیندر گت ہو تو وہ چیز مغرب کی سمت ہوگی اگر ایک سے زائد گرہ ہوں تو اُن میں جو طاقتور ہوگا وہ چیز اُسی سمت ہوگی (د) پرشن لگن میں چار راشیاں میکھ، کرک، تلا، مکر) ہوں تو گمشدہ چیز کہیں دُور چلی گئی سمجھیں اگر ستھر راشی میں ہو تو پھر اُس چیز کو اسی گاؤں یا مکان وغیرہ میں ہی پڑی سمجھیں۔ اگر پنچمیش یا ساتویں خانہ میں راہو، کیتو، شنی وغیرہ پاپ گرہ ہوں تو چوری کرنے والا کوئی نیچ جاتی کا، کالے رنگ کا، شمشان جگہ میں رہنے والا، داڑھی مونچھوں والا اور کیش دھاری ہوتا ہے۔ سپتمیش کے کرور ہونے پر یا آٹھویں گھر میں سورج منگل ہونے پر بھی جلد چوری شدہ چیز نہیں ملتی۔ اس کے علاوہ روہنی، پوربا اترا کھاڑا، دشاکھا، پوربا کھاڑا، ریوتی، اشون ان نچھتروں میں گمشدہ چیز جلد ملتی ہے۔ اشلیشا، مرگشر، ہست، انورادھا، اترا بھادوں، پوربا بھادوں نچھتروں میں کھوئی ہوئی چیز مشکل سے ملتی ہے۔ آردرا، جیشٹھا وغیرہ مدھیہ لوچن اور سلوچن نچھتروں میں کھوئی ہوئی چیز کبھی نہیں ملتی۔

۲۔ گمشدہ مویشیوں کے بارے میں

جب کوئی آدمی یہ سوال کرے کہ اس کا گمشدہ مویشی ملے گا یا نہیں؟ تو جنتری میں دیکھیں گم ہونے کے دن سورج کس نکشتر پر تھا سورج نکشتر سے ۹ ویں نکشتر تک گمشدہ مویشی جنگل میں ہوتا ہے۔ دس سے پندرہ تک گمشدہ مویشی راستہ میں ہی آ رہا ہے۔ ۱۶ سے ۲۲ تک گمشدہ پشو جلد ہی گھر پر پہنچنا چاہتا ہے ۲۳ سے ۲۷ نکشتر تک گمشدہ مویشی کبھی واپس نہیں ملے گا ایسا ہی کہا جانا چاہیئے۔

۳۔ شادی بیاہ کے متعلق پرشن

(۱) اگر پرشن کنڈلی میں بھاگیش ساتویں گھر میں اور سپتمیش بھاگیہ ستھان میں ہو یا سپتمیش شکر بھاگیہ ستھان میں ہو یا بھاگیش شکر ساتویں، دوسرے چوتھے یا لگن میں برودش ہو کر بیٹھا ہو تو وواہ ہوتا ہے (ب) پرشن لگن سے (۱۲-۱۰-۸-۶ یا ۳) ستھان میں سنیچر ہو تو لڑکی کو عورت کا لابھ ہوگا اگر سوال کرنے والی استری ہو تو اسے لڑکا لابھ نہیں ہوگا۔ اس کے برعکس شبھ ستھان میں شنی ہو تو عورت کا لڑکا لابھ ہوگا۔ (ج) اگر پرشن لگنے سے تیسرے، پانچویں، چھٹے، ساتویں یا گیارہویں خانہ میں چندرماں ہو تو اس کے اوپر گورو سورج یا بدھ کا نظر ہو تو وواہ لازمی ہوگا (د) یا پانچویں ۹ ویں کیندر ستھان میں شبھ گرہ ہوں تو بھی وواہ ہوگا۔ ایسا ہی کہنا چاہیئے (س) اگر پرشن کنڈلی میں شکر چندرماں پاپ گرہوں سے مُکت ہو کر ساتویں خانہ میں نظر کو دکھائی دیتے ہوں سپتمیش نیچ بیٹھا ہو یا چندرماں پاپ مکت (۱۲-۹-۸-۵-۴-۱) گھر میں بیٹھا ہو تو وواہ نہیں ہوتا یا کسی طرح کی رکاوٹوں کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔

۴۔ گربھ سے لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی :- (۱) پرشن کرتے وقت اگر شنی لگن کو چھوڑ کر وشم ستھان (۱۱-۹-۷-۵-۳) میں بیٹھا ہو کر بیٹھا ہو تو حاملہ عورت کے بطن سے لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر (۱۲-۱۰-۸-۶-۴-۲) گھر میں ہو تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (ب) اگر پرشن کنڈلی میں (۹-۷-۵-۳-۱) کے ستھانوں پر پرش گرہ جان ہو کر بیٹھے ہوں تو بیٹا پیدا ہوگا اگر استری گرہ بلوان ہو تو لڑکی۔ ان ستھانوں پر سنیچر کا ہونا بیٹے کی پیدائش والا ہوتا ہے (ج) لگنیش اور پنچمیش پرش راشیوں پر پتر دینے والے اور عورت کی راشیوں پر لڑکی دینے والے ہوتے ہیں اگر لگنیش پرش گرہ آدمی کی راشی میں بیٹھ کر پانچویں گھر کو دیکھتا ہو یا پانچویں گھر میں بیٹھے راہو کو منگل پورن درشٹی سے دیکھتا ہو تو لڑکا ہی ہوتا ہے

۵۔ ملازمت کے بارے میں سوال :- اگر بھاگیش دسویں خانہ اور دشمیش دسویں ستھان میں ہو یا ایک دوسرے کو دوستانہ نظروں سے دیکھتے ہوں تو پھر بہت اچھی ملازمت ملتی ہے۔

جنم کنڈلی میں گرہوں کے یوگ!

جنم کنڈلی میں بعض وقت دو تین اور چار گرہ ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں جنکو یوگ کہا جاتا ہے۔ پراچین گرنتھوں سے دستیاب بعض یوگوں کے وچار پھل یہاں درج کئے جا رہے ہیں۔ ان کا ثمرہ بیان کرتے وقت وہ جس راشی اور گھر میں گرہ پڑے ہوں، ان کا لحاظ رکھا جانا چاہیئے۔

(بیتالال جیوتشی)

۱۔ اجر (رجو) یوگ:۔ جنم کنڈلی کے اندر اگر سب گرہ چر راشیوں میں پڑے ہوں تو وہ شخص دیس پردیس میں گھومنے والا، سخت مزاج، فریبی اور بڑی چال و حکمت سے کام کرنے والا ہوتا ہے۔

۲۔ موسل یوگ:۔ جنم کنڈلی کے اندر اگر سب گرہ استھر (غیر متحرک) راشیوں میں پڑے ہوں تو وہ شخص بڑا پرتاپی، شبھ آچار (اچھے چال چلن) والا، بہادر اور ہر ایک کا غم خوار ہوتا ہے۔

۳۔ نل یوگ:۔ جنم کنڈلی کے اندر اگر سب گرہ استھر دو سبھاؤ راشیوں میں پڑے ہوں تو وہ شخص استری اور دھن دولت سے خوشحال اور فارغ البال ہوتا ہے۔

۴۔ سنیاس یوگ:۔ کیندر یا تکون میں چار یا چار سے زیادہ گرہ واقع ہوں تو سنیاس یوگ ہوتا ہے وہ شخص سادھو یا فقیروں کے فرقہ میں زندگی بسر کرنے والا ہوتا ہے۔

۵۔ بجر یوگ:۔ جنم لگن اور ساتویں گھر میں شبھ گرہ بلوان ہوں اور چوتھے دسویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں تو اس یوگ میں اس شخص کی زندگی پہلی اور پچھلی عمر میں خوشی اور فائدہ ملتا ہے۔ درمیانی زندگی جوانی کی حالت میں دکھ رنج اور تکلیفات کو بھوگتا ہے۔

۶۔ شنکھ یوگ:۔ چھٹے گھر کا سوامی اور پانچویں گھر کا سوامی باہم گھر میں بیٹھے ہوں اور لگن کا سوامی بلوان ہو تو اسکا نام شنکھ یوگ ہوتا ہے لگن اور دشم کا سوامی کیندر میں واقع ہوں اور نہم بھاؤ کا سوامی بھی ساتھ ہو تب بھی شنکھ یوگ ہوتا ہے شنکھ یوگ میں جنم لینے والا شخص عیش و عشرت کا دلدادہ، تعلیمیافتہ، استری، پُتر اور فارغ البال ہوتا ہے۔ ایسا شخص شاستر کے گیان اور وچار والا اور اسی برس تک عمر والا ہوتا ہے

۷۔ شکٹ یوگ:۔ لگن اور ساتویں گھر میں سبھی دن گرہ واقع ہوں تو شکٹ یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں جنم لینے والا پُرش روگی، کھوٹے مزاج والا، غریب، دوستوں اور رشتہ داروں سے محروم، کم عقل اور محنت و مشقت کر کے روزی کمانے والا ہوتا ہے۔

۸۔ اقبال یوگ:۔ چندرماں سے ساتویں گھر میں شکر ہو تو وہ شخص مالدار ہو۔ برہسپت، بدھ، شکر کیندر میں ہوں تو بڑا خوش نصیب ہو۔ کیندر میں کوئی شبھ گرہ نہ ہو تو منحوس، ظالم اور بدنصیب ہو۔ چاروں کیندروں میں کوئی گرہ نہ ہو تو ایسا شخص بدنصیب ہوتا ہے۔ اور عموماً پریشان رہتا ہے۔

۹۔ کاہل یوگ:۔ جس شخص کے جنم لگن میں نویں اور تیسرے گھر کے مالک آپس میں مرکزی مقام پر واقع ہوں اور لگن کا مالک بلوان ہو تب کاہل یوگ ہوتا ہے اگر چوتھے گھر کا مالک اور دشمیش (مالک خانہ دہم) ایک ساتھ ہوں اور چوتھے گھر کا مالک اپنی اوچ راشی یا شبھ گھر میں پڑا ہو تب بھی کاہل یوگ ہوتا ہے اس یوگ میں جو شخص جنم لیتا ہے وہ بڑا شور بیر، بہادر، پراکرمی، ہٹ اور ضد پر قائم رہنے والا ہوتا ہے۔ تھوڑی بات پر اپنا ارادہ نہیں بدلتا۔ صاحب جائیداد اور خوشحال ہوتا ہے۔

۱۰۔ کورم یوگ:۔ جس کنڈلی کے پانچویں، چھٹے اور ساتویں گھر میں شبھ گرہ ہوں اور اپنے اوچ متر کے نواس و راشی میں پڑے ہوں، تیسرے و گیارھویں استھان میں پاپی گرہ پڑے ہوں اور وہ متر کے گرد اوچ راشی میں پڑے ہوں تو کورم یوگ ہوتا ہے جو شخص کورم یوگ میں پیدا ہوتا ہے وہ ہردلعزیز، شہرت یافتہ اور زمین پر حکومت کرنے والا (راج بھوگنے والا) ہوتا ہے ایسا شخص بڑے کرموں والا، پراکرم اور گنوں کے کارن پردھان، پنڈت اور سکھی ہوتا ہے وہ شخص نیچ باتوں سے انکار کرنے والا اور راجستان سکھ بھوگنے والا ہوتا ہے۔

۱۱۔ لکشمی یوگ:۔ اگر کسی شخص کی جنم کنڈلی میں ۹ ویں گھر کا مالک کیندر چوتھے و ساتویں گھر میں یا اپنی مُول تکون راشیوں کے علاوہ پرم اوچ میں پڑا ہو، لگن کا مالک بلوان ہو تب اس کا لکشمی یوگ ہوتا ہے وہ شخص متعدد اوصاف کا مالک، کئی علاقوں کا سوامی، ودیا پراکرم، بڑے یش والا اور کام دیو جیسا خوب صورت ہوتا ہے ایسا شخص سمپورن راجوں کے باعث پنڈت اور بہت استری پرشوں کے باعث راجہ ہوتا ہے۔

۱۲۔ بدریش یا ترا یوگ:۔ جب آٹھویں گھر میں اداش کے سوامی گرہ پر پاپی گرہوں کا اثر زیادہ ہوتا ہے تو بدیش جانے کا یوگ بنتا ہے۔ علاوہ ازیں لگن کے سوامی سمیت زیادہ گرہ اگر چر راشیوں میں تیسرے، ۹ ویں، گیارہویں یا بارھویں گھر میں ہوں تو بدیش یاترا منافع بخش رہتی ہے اس سلسلہ میں دشا، انتر دشا اور گوچر گرہوں کا بھی وچار کر لینا چاہیئے۔

۱۳۔ مالا یوگ:۔ اگر کنڈلی میں بدھ، برہسپت اور شکر چوتھے ساتویں اور دسویں گھر میں واقع ہوں اور باقی گرہ ان سے مختلف گھروں میں پڑے ہوں تو مالا یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ کے ہونے سے وہ شخص مالدار، ایک سے زیادہ عورتوں سے محبت کرنے والا اور اعلےٰ افسر ہوتا ہے۔ چناؤ کمپٹیشن وغیرہ میں اکثر و بیشتر کامیاب رہتا ہے۔

نوٹ:۔ اور بھی زیادہ یوگوں کا پھل جاننے کے لئے ہماری کتاب آئینۂ قسمت حصہ سوم کا مطالعہ کریں جس کی موجودہ قیمت [illegible] روپے ہے

جنرل بکڈپو جالندھر (ادّہ ہوشیارپور)

منورتھ وچار

شری گوسوامی تلسی داس کرت رامائن کی پرشناولی

سو	پر	اُ	وی	ہو	مو	گ	ۏ	سو	نو	رد	گھ	ردھ	ای	د
ر	رو	پڑھ	بی	شی	لے	بش	پے	م	ل	اڑاں	ل	ی	ن	انگ
سنج	سو	گ	شو	سگ	م	س	گ	ت	ن	ای	ل	دھا	مے	نو
تیہ	ر	ن	کُ	جو	م	ری	ر	ر	ا	کی	ہو	سن	زا	ٹے
چُ	سُ	تھ	شی	سجے	ی	گ	م	سن	ک	ئے	ہو	ش	س	نی
بت	ر	ت	ر	شش	ای	ہ	و	و	پ	پچی	س	ای	س	تی
م	کا	ا	ر	ر	ما	ری	می	ہا	ا	جا	ہُر	ہوں	ا	جو
تا	را	لیے	ری	ہ	کا	ت	کھا	جی	ای	ر	ہرا	پڑو	د	ل
ڑی	کو	بی	گو	اڑھی	م	ج	ی	ہے	منی	ک	ج	پٹ	س	ل
ہیں	را	می	سم	پری	گ	د	ن	ش	م	رکھ	رچ	ن	ت	جن
سی	مُو	ن	ت	کو	می	ج	ر	گ	دھو	کھ	سو	کا	ش	ر
گو	ک	م	ا	دھ	بی	م	ل	ا	ڑاں	و	تی	ن	ری	بھ
نا	پلو	و	ا	ڈھا	ر	ل	کا	ے	تو	ر	اڑاں	نو	و	تھ
سی	ہو	سو	مھ	را	ر	س	ہیں	ر	ت	ن	کھ	ا	ج	ا
ر	شا	ا	لا	دھی	ا	ری	ا	ہو	ہیں	کھا	جو	ای	را	لیے

جس کام کیلئے سوال کرنا ہو پہلے شری رام چندر جی کا نام لیکر اور اُن کا دھیان کر کے کسی بھی خانہ پر اپنی اُنگلی یا قلم یا پنسل کو آنکھ بند کر کے رکھیں پھر اُنگلی والے حروف کو چھوڑ کر آگے کے نویں خانہ کے حروف کو الگ کاغذ یا سلیٹ پر لکھیں اسی طرح آگے بڑھتے جائیں اور جو نویں خانہ میں حروف آتا جائے اس کو سلسلہ وار لکھیں اس طرح سے رامائن کی ایک چوپائی بن جائے گی جو کہ آپ کے دل میں سوچے ہوئے سوال کا جواب ہوگا بمثلاً پہلی لائن میں "سو" حروف پر اُنگلی رکھی تو "سو" کو چھوڑ کر نواں حروف "نو" ہُوا۔ اب "نو" کو چھوڑ کر اگلا نواں حروف "سی" ہُوا۔ اب "سی" کو چھوڑ کر اگلا نواں حروف "ی" ہُوا۔ اسی طرح سے لکھتے رہنے سے ایک نمبر کی چوپائی تیار ہو جائے گی۔ اس طریقہ سے آپ کے سوال کا جواب مل گیا۔ سوال اچھا ہے تمہارا سوچا ہُوا کام پُورا ہوگا۔

شری تلسی رامائن ۱۲۰ /- روپے

رامائن کی چوپائیاں اور سوالوں کے جواب

(۱) سُن سیہ ستیہ اسیش ہماری ؛ پُوجہیں من کامنا تمھاری

(۲) پروشی نگر کیجے سب کاجا ؛ ہردے راکھ کوشل پور راجا

(۳) اُگھرے انت نہ ہوئی نباہو ؛ کال نیمی جمی راون راہو

(۴) بدھی ودھ سوجن کو سنگت پرئی ؛ پھنی منی سم نج گن انوسرہیں

(۵) ہوئی ہے سوئی جو رام رچ راکھا ؛ کو کر ترک بڑھاوہیں شاکھا

(۶) مد منگل میہ سنت سماجو ؛ جم جگ جنگ میتیرتھ راجو

(۷) گرل سدھا رپُو کرے متائی ؛ گو پد سندھو انل سیتلائی

(۸) برون کو بیر سو رتیش سمیرا ؛ رن سنکھ دھری کا ہونہ دھیرا

(۹) سپھل منورتھ ہو ہیں تہارے ؛ رام لکھمن سُنی بھئے سکھارے

سوال اچھا ہے۔ کام پُورا ہوگا۔

ایشور کا نام لیکر کام کرو پُورا ہوگا

اس کام کے آخیر میں بھلائی نہیں ہے

بُرے لوگوں کا ساتھ چھوڑ دو۔ کام دیر میں ہوگا

ایشور کے اوپر کام چھوڑو امید بہت کم ہے

سوال اچھا ہے کام تمھارا پورا ہوگا

سوال اچھا ہے دشمن غالب ہوگا۔

کھیل کی اُمید کم ہے۔ کام پورا ہونے میں دیری ہے

سوال اچھا ہے۔ سوچا ہُوا کام پُورا ہو۔ دھن ملے

بہ شری دیوی دیال جیوتشی (لاہور والے) اڈہ ہوشیارپور۔ جالندھر۔ 8

ایم بی ڈی کے عہد میں
امتحانات سے خوفزدہ کیوں ہوں؟
ایم بی ڈی کی کتابیں پڑھیے اور سچائی خود دریافت کیجیے!
ایم بی ڈی کی کتابیں یقیناً بہترین اور شاندار کامیابی کی ضمانت ہیں!
ایم بی ڈی کی کتابیں ← ہر عمر کے لوگوں کیلئے۔ بچے سے لیکر گریجویٹ تک۔
ایم بی ڈی کی کتابیں ← سبھی امتحانات کیلئے۔ پرائمری سے ایم اے تک۔
ایم بی ڈی کی کتابیں ← سبھی مقابلہ امتحانات کیلئے۔ کلرکوں، بنکوں، آئی سی ایس۔ اے، ڈمی اے آئی۔ آئی ایس
اے۔ انشورنس انکم ٹیکس (آئی سی، ڈبلیو، اے) وغیرہ سبھی مضامین کیلئے
ایم بی ڈی کی کتابیں ← آرٹس، سائنس، کامرس، زبانیں، جیوتش، مذہبی اور ذاتی مضامین
ایم بی ڈی کی کتابیں ← پنجاب، ہریانہ، ہماچل، جموں کشمیر، دہلی، آل انڈیا اور کئی تعلیمی بورڈوں اور یونیورسٹیوں کیلئے۔
ملہوترہ بُک ڈپو
اڈہ ہوشیارپور چوک جالندھر شہر۔ دفتر فون: 71046-77388
1675 نئی سڑک دھلی۔ فون: 267674-274153-261417
3775/76 - پنجاب نیشنل بنک بلڈنگ، نیتاجی سبھاش مارگ، دریا گنج دھلی۔